

جامع قوانین اور مفصل تعلیمات پر مشتمل کتاب

حافظ خادم حسین رضوی

شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور



تعلیمات
خادم حسین

علامہ فضل حق پبلیکیشنز

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

تعلیلاتِ خادمیہ

مصنف ----- حافظ خادم حسین رضوی

باہتمام ----- ملک غلام رسول ہمدی

سن اشاعت ----- ربیع الاول ۱۴۳۳ھ، مطابق فروری 2012ء

صفحات ----- 680

قیمت -----

ملنے کے پتے

نظامیہ کتاب گھر اردو بازار لاہور ضیاء القرآن پبلی کیشنز

مکتبہ غوثیہ ہول سیل کراچی اسلامک کارپوریشن راولپنڈی

کتب خانہ امام احمد دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ اہلسنت جامعہ نظامیہ لاہور 042-37634478

ناشر

علامہ فضل حق پبلی کیشنز لاہور

دربار مارکیٹ لاہور

0300-4798782, 03134949182

انتساب

اپنے شیخ طریقت سراپا شفقت و محبت قدوة السالکین حضرت قبلہ
خواجہ محمد عبدالواحد زید مجدہ الکریم (المعروف حاجی پیر صاحب)

کے نام

جن کے فیضانِ نظر نے میرے دل کو دروآشنا کیا اور عشقِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء سے سرشار کیا۔
جلا سکتی ہے شمع کشتہ کو موجِ نفسِ ان کی
الہی ! کیا چھپا ہوتا ہے اہل دل کے سینوں میں

حافظ خادم حسین رضوی

۱۹ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

الہداء

اپنے استاذ و مربی غوث العلماء سند الفقہاء مفتی اعظم حضرت قبلہ علامہ مولانا
مفتی محمد عبدالقیوم قادری رضوی ہزاروی نور اللہ مرقدہ

کی خدمت میں

جو اپنے ہم عصر اور بعد میں آنے والوں کے لیے نشان منزل بن گئے۔

جو سختی منزل کو سامان سفر سمجھے

اے وائے تن آسانی ناپید ہے وہ راہی

حافظ خادم حسین رضوی

۷ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

علم ساری کائنات کو محیط ہے۔ بلکہ اس کی رسائی ماوراء الکائنات تک بھی ہے۔ یہ مسلسل وسعت پذیر ہے۔ ہر روز طلوع ہونے والا سورج نئی جہتوں میں اس کی وسعت کا پیغام لے کر طلوع ہوتا ہے۔ جب تک یہ نظام کائنات جاری ہے یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ علم کی وسعتوں کا جب یہ عالم ہے تو اس میں کثیر در کثیر انواع و اقسام کا پایا جانا ایک فطری اور ناگزیر امر ہے۔ چنانچہ مختلف زمانوں میں متعدد علماء نے اپنے اپنے ذوق اور طبعی رجحان کے مطابق اس کی مختلف تقسیمات کی ہیں۔ اور ہر تقسیم کے تحت متعدد اقسام بیان کی ہیں۔ علم کی ان اقسام میں ایک قسم کا نام علوم مدونہ ہے۔ علوم مدونہ کی اقسام ہر قسم کے نام تعارف اور اس پر تصنیف شدہ کتابوں کی تفصیل وغیرہ امور پر متعدد کتب لکھی جا چکی ہیں۔ علم صرف یا تصریف بھی انہی مدونہ علوم کی ایک قسم ہے۔ صرف کا لغوی معنی ہے۔

الصرف رد الشيء من حالة إلى حالة أو ابداله بغيره يقال صرفته فانصرف ۲

ترجمہ: صرف کے معنی ہیں کسی چیز کی ایک حالت کو دوسری حالت سے بدل دینا یا ایک چیز کو دوسری سے بدل لینا۔ عربی محاورہ ہے صرفتہ فانصرف میں نے اسے پھیرا وہ پھر گیا۔ اور تصریف کے لغوی معنی ہیں:

التصریف كالصرف. إلا في التكرير وأكثر ما يقال في صرف الشيء من حالة إلى حالة ومن أمر إلى أمر ۳
ترجمہ: تصریف کے معنی صرف کی مانند ہیں۔ لیکن اس کے معنوں میں تکریر پائی جاتی ہے۔ اور عام طور پر یہ کسی شے کی ایک حالت کو دوسری حالت کی طرف یا ایک امر کو دوسرے امر کی طرف پھیرنے کے معنوں میں آتا ہے۔ اصطلاحی اعتبار سے لفظ صرف دو معنوں اور لفظ تصریف ایک معنی میں مستعمل ہے۔ لفظ صرف اور تصریف کا مشترکہ اصطلاحی مفہوم یوں ہیں۔

۱۔ اس موضوع پر لکھی گئی چند کتابوں اور ان کے مؤلفین کے نام یہ ہیں۔

(1) الفہرست۔ ابن ندیم (2) احصاء العلوم۔ فارابی (3) مفاتیح العلوم۔ خوارزمی

(4) الفوائد الجاتانیہ۔ محمد امین (5) کشف الظنون۔ حاجی خلیفہ (6) مفاتیح السعادة طاش کبری زادہ

(7) کشف اصطلاحات الفنون محمد علی بن علی

۲۔ المفردات: امام راغب ص: 181، 280

۳۔ المفردات: امام راغب ص: 281

”یہ اس علم کا نام ہے جس میں ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کے قواعد اور کلمات کی گردان اور ان میں تبدیل و تغلیل کا حال معلوم ہو“

لفظ صرف کے دوسرے اصطلاحی معنی کا تعلق علم فقہ سے ہے۔ علامہ سید شریف علی بن محمد رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تعریف یوں بیان کی ہے۔

بیع الأثمان بعضها ببعض ۱

ترجمہ: اثمان یعنی سونا اور چاندی کو باہم ایک دوسرے کے عوض فروخت کرنا۔

فقہ کی کتابوں میں اس موضوع پر مستقل باب ہوتا ہے۔ علامہ ابن ندیم نے اپنی کتاب الفہرست ۷۳۷ھ میں مکمل کی۔ یہ علم کی اقسام ان کے تعارف اور ان پر تصنیف کردہ کتب کے بارے میں قدیم ترین تصانیف میں سے ایک ہے۔ علم الصرف کے بارے میں اس عہد تک مختلف علماء کی تصنیف شدہ کتابوں کے نام اس طرح سے ہیں۔

کتاب التصریف : 8 عدد کتاب التصاریف : 2 عدد

کتاب الاشتقاق : 12 عدد کتاب المشتق من المختلف والموتلف : 1 عدد

کتاب جمل اصول التصریف : 1 عدد کتاب الادغام : 1 عدد

وغیرہ وغیرہ۔ یہ تعداد سرسری گنتی سے حاصل شدہ ہے امید ہے کہ درست ہی ہوگی۔ اس علم پر تصنیف کردہ کسی کتاب کا نام مجھے باوجود تلاش کے کتاب الصرف نہیں مل سکا۔ جب کہ ”الصرف“ کے فقہی اصطلاحی معنی پر مختلف علمائے کرام کی کتابوں کے نام اس طرح سے درج ہیں۔

کتاب الصرف : 4 عدد کتاب التصریف والنقد والسک : 1 عدد

اس تفصیل سے یہ نتیجہ اخذ کرنا غلط نہ ہوگا چوتھی صدی ہجری کے ربع ثالث تک یہ علم ”علم تصریف“ کے نام سے معروف تھا۔ جب کہ موجودہ دور میں یہ علم ”علم صرف“ کے نام سے مشہور ہے۔

۱. التعریفات : ص 116

۲. واضح رہے کہ علم صرف اور علم اشتقاق دو الگ الگ علوم ہیں۔ اقسام و اصناف علوم کی کتابوں میں دونوں کو جدا جدا بیان کیا ہے۔ لیکن چونکہ بالعموم دونوں علموں کو یک جا بیان کیا جاتا ہے اکٹھا ہی پڑھا پڑھایا جاتا ہے۔ کیونکہ دونوں کے مبادی مشترک ہیں اور علم اشتقاق کے قواعد بہت قلیل ہیں۔ اس لیے اس علم پر مستقل تصانیف کی تعداد بھی قلیل ہے۔ راقم الحروف غنی عنہ نے بھی دونوں علموں کی تصانیف کو اکٹھا کر دیا ہے اس علم کی تعریف علم صرف اور اس علم کا فرق اور اشتقاق کی اقسام وغیرہ وایضاً کے لیے ملاحظہ ہو کشف الظنون 1/ 101، 102 نواب صدیق حسن خان نے اس کتاب کی اس پوری بحث کو من و عن اپنی کتاب ابجد العلوم میں حوالہ کے بغیر نقل کر دیا ہے۔

ابتداء میں اس علم کی جداگانہ حیثیت نہ تھی بلکہ یہ نحو میں شامل تھا۔ اس کے قواعد و ضوابط نحو کی کتابوں میں نحو کے ساتھ ہی پڑھائے جاتے تھے۔ مگر جب علوم میں وسعت پیدا ہوئی اور ان کے قواعد و ضوابط میں تہذیب، تدقیق، تفصیل اور تشریح کا زمانہ آیا تو اسے ایک مستقل علم کی حیثیت دے دی گئی۔ اسے مستقل علم کی شکل دینے والے علامہ ابو عثمان مازنی ہیں۔

لفظ نحو کے متعدد معانی ہیں ایک معنی تصریف بھی ہے۔ ممکن ہے کہ کلمات میں تغیر و تبدل کے باعث تسمیۃ الکل باسم الجزء کے قاعدہ کے مطابق اس کا نام علم نحو پڑ گیا ہو۔ مولانا محمد عبدالعلی مداری فرماتے ہیں۔

النحو لغة التصريف نحو نحوت بصری الیہ ای صرفت والانعاء نحوہ مثل انحیت عنہ بصری ای عدلتہ ۲۔

ترجمہ: لفظ نحو کے لغوی معنوں میں سے ایک تصریف (پھیرنا) بھی ہے عربی محاورہ میں نحوت بصری الیہ اس کا معنی ہے میں نے اپنی آنکھ اس کی طرف پھیر دی۔ انحاء (باب افعال) کے معنی بھی اسی طرح ہے عربی محاورہ ہے انحیت عنہ بصری اس کا معنی بھی میں نے اپنی آنکھ اس سے پھیر لی ہے۔

صرف علوم آلیہ یعنی ایسے علوم جو قرآن حکیم احادیث مبارکہ کو سمجھنے میں معاون اور مددگار ہوتے ہیں۔ اس کی ضرورت اور اہمیت کے بارے میں زبان زد عوام و خاص عربی کا یہ مقولہ ہی کافی ہے۔ الصرف ام العلوم والنحو أبوہا۔ امام زرکشی رحمۃ اللہ علیہ نے البرہان میں فرمایا۔

(عربی) زبان کو سمجھنے کے لیے علم الصرف کی اہمیت علم النحو سے بڑھ کر ہے کیوں کہ علم صرف میں کلمہ کی ذات میں غور و فکر ہوتا ہے اور نحو میں اس کے عوارض اور طاری ہونے والے احوال پر غور کیا جاتا ہے۔ یہ ان علوم میں داخل ہے جن کی ایک مفسر قرآن کو ضرورت ہوتی ہے ۳۔

ل (الف) کشف الظنون: 412/1

(ب) دائرة معارف القرن العشرين 616/6

(ج) ابجد العلوم، ص: 323

(د) رضی شرح شافیہ 2/1 نوٹ: اس کے حاشیہ میں علم نحو کی متقدمین کے نزدیک (جب علم صرف اس کی ایک قسم شمار ہوتی تھی) اور متاخرین کے نزدیک (جب علم صرف اس کی قسم ٹھہری) کی تعریف وغیرہ مفید ابحاث ہیں۔

نوٹ: شیخ محمد حنیف گنگوہی نے علامہ معاذ بن مسلم البتونی 187ھ شاگرد ابوالاسود دؤلی کو اس کا وضع قرار دیا ہے۔ قرۃ العیون فی تذکرۃ الفنون: ص 116 نہ معلوم انکا ماخذ کیا ہے۔

لمرات الحیرۃ فی طبقات النحاة ص 193۔ تبصرۃ الطلاب فی تذکرۃ طبع الکتاب ص 2

نوٹ: دونوں کتابیں مولانا محمد عبدالعلی مداری کی تالیف ہیں۔

ک البرہان فی علوم القرآن 208/1

علامہ ابن فارس نے فرمایا

جو آدمی اس علم کے حصول میں ناکام رہا وہ علوم کے ایک بڑے حصہ کے حصول میں ناکام رہا۔ جیسا کہ لفظ ”وجد“ کے معانی میں ابہام ہے جب اسے مختلف اوزان پر ڈھالا جائے گا تو اس کے معانی کی وضاحت ہوتی جائے گی۔ وُجْدًا مال کے ملنے کے لیے وُجْدًا ناگم شدہ چیز کے پانے کے لیے۔ ”مَوْجِدَةً“ غضب ناک ہونے کے لیے اور ”وُجْدًا“ غمگین ہونے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا (الجن: ۴)

ترجمہ: ظلم کرنے والے جہنم کا ایندھن ہوں گے۔

اور اسی ”قسط“ کے مادہ میں تغیر کے ساتھ ایک اور صیغہ آیا تو معنی بدل گیا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہے۔

اقسطوا إن الله يحب المقسطين (الحجرات: ۹)

ترجمہ: انصاف کرو اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

علم صرف کا الفاظ کے معانی پر اثر ملاحظہ ہو کہ کس طرح ایک مادہ سے مختلف الفاظ کا معنی ظلم سے عدل میں تبدیل ہو گیا۔ علم الصرف کا عمل دخل اسماء اور افعال دونوں میں ہے۔ مثلاً ریت میں موجود رستہ کو ”رِجَّة“ کہتے ہیں۔ اور رِجَّة اس رستہ کو کہتے ہیں جو ہری بھری اور قحط زدہ زمین کے درمیان ہو۔

امام لغت علامہ ازہری نے لکھا کہ ”ذکر“ مہمل ہے عربی زبان میں یہ لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ لیکن علامہ تاج الکندی نے اس کتاب کے حاشیہ پر لکھ دیا جس لفظ کو علامہ ازہری نے مہمل قرار دیا ہے وہ تو مستعمل ہے قرآن مجید میں ہے۔ واذا ذکر بعد امة (یوسف: ۴۵) نیز قرآن مجید میں ہے فہل من مذكر (القمر: ۱۵) یہ علامہ تاج الکندی کی غلطی ہے جو علم صرف کے ایک قاعدہ سے غفلت کا ثمرہ ہے۔ درست وہی ہے جو علامہ ازہری نے لکھا کیونکہ کہ ”اذکر“ اصل میں ”اذتکر“ تھا جو باب افعال سے ماضی کا صیغہ ہے کہ اور ”مذكر“ دراصل ”مذتکر“ تھا یہ بھی باب افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۔ البرہان فی علوم القرآن 208/1

۲۔ الاتقان فی علوم القرآن 2/573 (ترجمہ) البرہان: 208/1

۳۔ لغت کی مشہور کتاب تہذیب اللغۃ کے مؤلف ہیں۔ ازہری نسبت جامع ازہری کے باعث نہیں بلکہ ان کے جد امجد ”ازہر“ کے باعث ہے۔ ہرات کے باشندے تھے۔ القاموس الوحید ص 38

۴۔ البرہان فی علوم القرآن 209/1

علامہ جارا اللہ زخشری نے آیت مبارکہ

الشيطان سول لهم واملى لهم (سورہ محمد : ۲۵)

کی تفسیر میں لکھا۔

سول لهم سهل لهم ركوب العظام من السؤل وهو الاسترخاء وقد اشتقه من السؤل من لا علم

له بالتصريف والاشتقاق ۱۔

ترجمہ: سول لهم کا معنی ہے شیطان نے بڑے بڑے گناہوں کا ارتکاب ان کے لیے آسان بنا دیا یہ لفظ سؤل سے مشتق ہے جس کا معنی ہے استرخاء (نرم ہونا) اور جس شخص کے پاس صرف اور اشتقاق کا علم نہیں اس نے اسے سؤل سے مشتق قرار دیا ہے۔ امام زرکشی نے فرمایا کہ یہ امام ابن سکیت پر تعریض ہے ۲۔

علم صرف واشتقاق سے نابلد ہونے کی صورت میں قرآن کریم کے غلط معانی اور مفہوم تک پہنچنے کی ایک اور مثال علامہ

زمخشری نے آیت مبارکہ

يوم ندعوا كل اناس بامامهم (الاسراء: ۱۷) کے تحت یوں بیان کی۔

ومن بدع التفاسير ان الامام جمع ام وإن الناس يدعون يوم القيامة بامهاتهم وإن الحكمة في

الدعاء بالامهات دون الآباء رعاية حق عيسى عليه السلام و اظهار شرف الحسن والحسين وأن لا

يفتضح اولاد الزنى ۳۔

ترجمہ: نئی اور من گھڑت تفسیروں سے ایک یہ ہے کہ اس آیت مبارکہ میں لفظ امام اُمّ (مان) کی جمع ہے اور لوگوں کو قیامت کے

دن ان کی ماؤوں کے ناموں کے ساتھ پکارا جائے گا۔ اور باپوں کے ناموں کو چھوڑ کر ماؤوں کے ناموں سے پکارے جانے میں

یہ (تین) حکمتیں ہیں۔ (۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حق کی رعایت (۲) حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے شرف

و عظمت کا اظہار (۳) زنا کی اولاد کو رسوائی سے بچانا۔

مزید تلاش و جستجو سے اس طرح کی مزید مثالیں بھی مل سکتی ہیں ۴۔

۱۔ الکشاف 537/3 ۲۔ البرهان فی علوم القرآن 209/1

۳۔ الکشاف 459/2

۴۔ الاقان 181/2 اس میں اختصار ہے۔

نوٹ: مزید مثالوں کے لیے ملاحظہ ہو۔ 1۔ البرهان فی علوم القرآن۔ 2۔ الجاسوس علی القاموس وغیرہ کتب۔

مندرجات بالا سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ جو شخص علم صرف کو نظر انداز کر کے قرآن مجید احادیث مبارکہ عربی زبان کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے اور قرآن و حدیث سے براہ راست منشاء ایزدی اور منشاء رسول کریم ﷺ تک رسائی حاصل کرنے کا دعویٰ کرتا ہے وہ اپنے دعویٰ میں سچا نہیں۔ اس کا دعویٰ دیوانے کی بڑ سے بڑھ کو کچھ نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قرآن و حدیث کو سمجھنے کے لیے دیگر مطلوبہ علوم کے ساتھ علم صرف و نحو میں مہارت اور ملکہ ہونا بنیادی شرط ہے۔

یاد رہے کہ جب تک کسی شخص کو اپنے متعلقہ علم کے مبادی اور اصول و قواعد پر پورا احاطہ حاصل نہ ہو اور اس کے ہر ہر مسئلہ سے کامل واقفیت کے حصول کے بعد وہ اس علم کے اصول سے فروع کے استخراج کا ملکہ پیدا نہ کرے اسے اپنے متعلقہ علم میں حاذق اور ماہر تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ اور نہ ہی اسے اس میں حاوی مانا جاسکتا ہے۔ یہ ملکہ مسائل و مبادی، قوانین و ضوابط کے رٹ لینے اور ان سے فروع کے استخراج کی مشق حاصل کیے بغیر میسر نہیں آسکتا۔ ممکن ہے کہ ایک قانون مبتدی بھی سمجھتا ہو اور منتہی بھی لیکن مبتدی کو ملکہ حاصل نہیں ہوتا جب کہ ماہر اور حاذق اس سے بہرہ ور ہوتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ملکہ مسائل کو صرف سمجھ لینے اور از بر کر لینے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ یہ اس سے برتر کوئی اور چیز ہے جو صرف ماہر اور حاذق کو نصیب ہوتی ہے۔

پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ قرآن مجید احادیث مبارکہ اور عربی زبان و ادب کو درست سمجھنے کے لیے کچھ دیگر علوم کے ساتھ علم صرف میں مہارت اور ملکہ کا ہونا شرط ہے۔ درس نظامی کی عام درس گاہوں اور دارالعلوموں میں علم صرف اگرچہ نصاب کا بنیادی اور لازمی جزو ہونا ہے لیکن ان کا المیہ یہ ہے کہ اس علم کو پڑھانے کے باوجود اساتذہ کرام بالعموم اپنے طلبہ میں اس علم کی مہارت اور ملکہ پیدا کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ جس کے برے اثرات ان کی ساری عمر میں ظاہر ہوتے رہتے ہیں لیکن مقام شکر ہے کہ چند جامعات اس سے مستثنیٰ ہیں ان میں تعلیم پانے والے طلبہ جہاں دیگر علوم میں خاصی دسترس رکھتے ہیں وہیں علم صرف میں ان کی مہارت مسلم ہوتی ہے۔ دور حاضر میں دارالعلوم جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور کو ایسے مدارس میں ایک برتر مقام حاصل ہے۔ اس خوبی کا سہرا جامع معقول و منقول استاذ الاستاذہ حضرت مولانا حافظ خادم حسین صاحب زید علمہ و شرفہ کے سر بندھتا ہے۔ جن کی مہد تربیت سے فیض یافتہ علماء اپنے ہم عصروں سے خصوصیت کے ساتھ علم صرف کی مہارت میں بلند مقام پر فائز ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اساتذہ کرام کی تربیت اور بزرگوں کی نگاہ عنایات نے ان کی ذات میں یہ خوبی پیدا کر دی ہے کہ وہ اپنے زیر تعلیم طلبہ میں علم صرف میں مہارت اور ملکہ پیدا کر دیتے ہیں۔ وہ برصغیر پاک و ہند میں اس علم کے چند چوٹی کے ماہر اساتذہ میں شمار ہوتے ہیں انہیں یہ مقام استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ جیسی عظیم القدر ہستی کی نگرانی میں جامعہ نظامیہ جیسی عظیم درس گاہ میں مسلسل تیرہ برس تک اس فن کی تدریس سے حاصل ہوا۔ حضرت مولانا زید فیضہ و علمہ دیگر فنون کی تدریس میں بھی اپنے ہم عصروں میں کسی سے پیچھے نہیں۔

ذلک فضل اللہ یؤتیه من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم .

مولا! نامحترم بڑی حساس اور بے باک طبیعت کے مالک ہیں اگرچہ وہ محکمہ اوقاف میں بحیثیت خطیب بھی فرائض انجام دیتے ہیں لیکن وقت کے حاکموں کو بے راہ روی اور شریعت سے بغاوت پر برسرِ منبر ڈانٹ دیتے ہیں اس سلسلہ میں کسی نرمی، مدہنت کے روادار نہیں ان کے نزدیک سود و زیاں کا پیمانہ عام لوگوں کے پیمانوں سے الگ ہے۔ ان کے اخلاص اور للہیت نے ان کو ایسے بلند مقام پر فائز کر رکھا ہے۔ حکمران باوجود ان کی بے نیازی، بدن ان کی نظروں میں ان کی ”خود سری“ کے کچھ بگاڑ نہیں سکے۔ تدریس اور تقریر کی گونا گوں مصروفیات کے باوجود انہوں نے تحریری میدان میں نمایاں کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ اب تک کی ان کی تحریری خدمات کی تفصیل یوں ہیں۔

1۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہ بحیثیت مرجع العلماء۔

یہ دورہ حدیث شریف کے امتحان میں ان کا تحقیق مقالہ ہے۔ جو اپنی جامعیت اور افادیت کے باعث فتاویٰ رضویہ (جدید ایڈیشن) کی جلد نمبر ۲ کے شمارے میں شائع ہو چکا ہے۔

2۔ اسی مقالہ و جلد میں مزید اضافات کے ساتھ مرتب کیا جس کی ضخامت پانچ سو صفحات سے بڑھ گئی ہے۔ ابھی تک طبع نہیں ہوا۔

3۔ تیسرے ابواب الصرف۔ جو 680 صفحات پر مشتمل ایک انتہائی نادر تالیف ہے۔ اس کے کئی ایڈیشن چھپ چکے ہیں۔

4۔ تعلیقات فی حروف العربیہ و تالیف مہموز و مثالی حروف۔ قصہ ”تالیف“ جو ابواب اور مضامین کے ابواب کے سارے

موضوعات اصل صورت اور قوانین کے اجراء کے بعد مختلف حالتوں سے گزرنے کے بعد موجودہ صورت سے بحث پر مشتمل ہے۔

فتیر راقم الحروف اپنی کم علمی کے باعث یہ دعویٰ کرنے کی پوزیشن میں تو نہیں ہے۔ لیکن یوں کہا جاسکتا ہے کہ علم صرف پر اس

طرح کی مفصل کتاب میری نظر سے نہیں گذری اگرچہ جامع التعلیقات اس نہج کی ایک تالیف فارسی زبان میں موجود ہے۔

”نیلین“ ہر نگارے و بود بیکر است“ در حقیقت انہوں نے اس کتاب میں اپنی تدریسی منہاج و اسلوب کو تحریر کی زبان دینے کی

کامیاب کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی کریم و رحیم بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ اس تالیف کو ان کی اس علم میں پہلی تالیف سے بڑھ کر مقبول عام

بنائے۔ اور انہیں مزید علمی فتوحات کی توفیق و نصرت فرمائے۔ ان کو صحت و عافیت اور خدمت دین سے بھرپور لمبی زندگی عطا

فرمائے۔ بزرگوں کی شفقتیں ان کے شامل حال فرمائے۔

ایں دعا از من وار یملہ جنہا آمین باد

صلی اللہ علیہ حبیبہ مختمد و آلہ وسلم

دعا جو

محمد علیم الدین نقشبندی عفی عنہ

6 دسمبر 2005ء

حرف آغاز

حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ظاہری دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد اب تک دین حق کو مٹانے کے لیے بڑی بڑی آندھیاں اور جھکڑ چلے۔ ہمارے اسلاف نے ہر دور میں ان طوفانوں کا بڑی بے جگری سے مقابلہ کرتے ہوئے دین مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے جھنڈے کو سرنگوں نہیں ہونے دیا۔

سلام اس پر کہ جس کے نام لیوا ہر زمانے میں
بڑھادیے ہیں کلکڑا سرفروشی کے فسانے میں

عروج و زوال تاریخ کا حصہ ہیں جو قومیں دور انحطاط میں اپنے افکار و نظریات پر سختی سے کار بند رہیں۔ ان کے دوبارہ عزت و وقار حاصل کرنے اور سر بلند ہونے میں دیر نہیں لگتی لیکن جو قومیں اپنے افکار و نظریات کو چھوڑ کر اغیار کی نقالی میں مصروف ہو جاتی ہیں۔ تباہی و بربادی ہمیشہ کے لیے ان کا مقدر بن جاتی ہے۔

یہ بات پیش نظر رہے پختہ افکار و نظریات پر وہی قوم ثابت قدم رہ سکتی ہے جس کا نصاب تعلیم اغیار کا مرہون منت نہ ہو۔

اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت الامام شاہ احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان نے جو دس اصول دین حق کی ترویج و اشاعت کے لیے بیان فرمائے کاش اہل سنت و جماعت کے قائدین اور امراء ان کو اپناتے تو ہر محفل و جلسہ کے اختتام پر اہل سنت کی زبوں حالی پر رونا نہ رویا جاتا۔ فرنگیوں کی برصغیر آمد کے بعد ہمارے اسلاف نے جس پامردی اور استقامت کے ساتھ ان کا مقابلہ کیا وہ تاریخ اسلام کا ایک درخشاں باب ہے۔

ان کے چلے جانے کے بعد چاہیے تو یہ تھا کہ دینی مدارس کو فروغ و ترقی دے کر اپنے اسلاف کے دیے ہوئے نظام تعلیم کی حفاظت کا مزید بندوبست کیا جاتا۔

لیکن العجب ثم العجب آہستہ آہستہ دینی مدارس کے ارباب حل و عقد مغربی یلغار کے زیر دام آتے گئے اور آج معاملہ یہاں تک آ پہنچا کہ جو کتابیں سرکاری سطح پر مسلمان بچوں کو تباہ کرنے کے لیے پڑھائی جاتی تھیں۔ انہیں مدارس دینیہ کے نصاب میں شامل کر لیا گیا۔ جن میں لڈی بھنگڑے وغیرہ کو پاکستانی ثقافت کے طور پر پیش کیا گیا اور بعض افراد کو مسلمانوں کے ہیرو کے طور پر پیش کیا گیا۔ حالانکہ مفتیان اسلام نے ان کے برے عقائد کی بنیاد پر انہیں دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا تھا۔

پختہ افکار کہاں ڈھونڈنے جائے کوئی

اس زمانے کی ہوا ہر چیز بناتی ہے خام

جس قوم کا نصاب تعلیم اغیار کے افکار و نظریات پر مشتمل ہو یا وہ قوم نظام تعلیم میں غیروں کی محتاج ہو تو غلامی اس کا مقدر بن جاتی ہے۔ اس پر درویش لاہوری علامہ اقبال کی گواہی پڑھیے اور غور و فکر کیجئے کہ اہل اسلام کے نصاب تعلیم کو بدلنے کا کتنا پرانا منصوبہ تھا۔ جیسے اس دور میں پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

اک لرد فرنگی نے کہا اپنے پر سے
منظر وہ طلب کر کہ تری آنکھ نہ ہو سیر
سینے میں رہیں راز ملوکانہ تو بہتر
کرتے نہیں محکوم کو تیغوں سے زیر
تعلیم کے تیزاب میں ڈال اس کی خودی کو
ہو جائے ملائم تو جدھر چاہے اسے پھیر
تاثير میں اکسیر سے بڑھ کر ہے یہ تیزاب
سونے کا ہمالہ ہو تو مٹی کا ہے اک ڈھیر

ان اشعار کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے ایک انگریز نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا مسلمانوں کو ایسی تعلیم پڑھاؤ جس کے بعد وہ سونا بھی ہو تو مٹی بن جائے۔ غیر اسلامی تعلیم سے بڑھ کر اور کوئی چیز مسلمانوں کے لیے زیادہ تباہ کن نہیں۔ آج دنیاوی تعلیم کو ترقی اسلام کا نام دے کر درس نظامی کے نصاب میں شامل کیا جا رہا ہے اور اس پر عجیب قسم کے دلائل بھی دیے جا رہے ہیں۔

اس دنیوی تعلیم کے بارے میں تاجدار گولڑہ فاتح مرزا نیت شہنشاہ ولایت حضرت قبلہ سید پیر مہر علی شاہ رحمہ اللہ تعالیٰ کا موقف بھی پڑھیے اور غور و فکر کیجئے کہ ہمارے اسلاف آنے والے حالات و واقعات سے کتنے باخبر تھے اور ایک ہم ہیں کہ سب کچھ سامنے دیکھ کر اس سے بچنے کی کوئی تدبیر نہیں کر رہے۔

مباش ایمن از علمے کہ خوانی

کہ از دے روح قوے میتواں کشت

اسلامیہ کالج پشاور کی تعمیر و ترقی کے لیے سر عبدالقیوم نے آپ کو لے جانا چاہا تو آپ نے پسند نہ فرمایا۔ آپ کے تشریف نہ لے جانے پر سر عبدالقیوم نے آپ کو ایک خط ان الفاظ میں تحریر کیا۔

دیگر اقوام ہم مسلمانوں سے علم حاصل کر کے بہرور ہو چکی ہیں مگر ہم خود اپنے بزرگوں کا ورثہ ہاتھ سے دے بیٹھے ہیں

حضرت قبلہ نے اسے جواب دیتے ہوئے تحریر فرمایا آپ کے اس فقرہ پر تعجب ہوا۔ مخدوم اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ نے نزدیک علم معتد بہ علوم شرائع و ادیان ہیں یعنی علوم الہیہ اور وہ بفضلہ تعالیٰ اپنے خدام سمیت محفوظ و مصون ہیں۔ ہمارے نزدیک تا حال دیگر اقوام ان علوم سے بے بہرہ ہیں پس آپ کے اس فقرہ بالا کی صحت بالکل صورت پذیر نہیں ہوتی البتہ ہمارے ہاتھ سے ان علوم پاک کا نکل جانا اس صورت میں صحیح ہو جائے گا کہ اب بحسب ”کلمۃ خیر اریئد بہا شر“ ترقی اسلام کے نام سے کام لیا جائے۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

اس کے لیے صحیح عنوان ترقی اسلام نہیں ترقی اسباب معیشت ہے۔ اور وہ بھی غیر شرعی اسباب سے

بر عکس نہند نام زنگی کافور

اس کے بعد ماوشما سے جو زندہ رہے گا دیکھ لے گا کہ اس طرز تعلیم کا اثر احکام شرعیہ صوم و صلوٰۃ وغیرہ پس پشت ڈالنے اور ظاہر اعزاز و شکم پروری کے بغیر کچھ نہ ہوگا۔ جسے اللہ محفوظ رکھے۔

اس وقت دینی مدارس کو حکومتی اور فرنگی آسیب سے بچانے کے لیے علمائے اسلام کو اپنے اسلاف جیسا کردار ادا کرنا ہوگا۔

تازہ خواہی داشتن بگر داغ ہائے سینہ را

گا ہے گا ہے باز خواں قصہ پارینہ را

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے محبوب کریم ﷺ کی غلامی سے سرفراز فرمایا اور عربی زبان کے ساتھ جو کتاب و سنت کی زبان ہے اشتغال کی توفیق عطا فرمائی۔ اور ایسے عظیم اساتذہ اور محسنین کو ہمارے لیے مقدر فرمایا جنہوں نے ہمیں عربی زبان و ادب کی تعلیم کے ساتھ دینی و اخلاقی تربیت سے بھی نوازا۔

فالحمد لله على ذلك حمدا كثيرا

پیش نظر کتاب تعلیمات خادمیہ جامع قوانین اور مفصل تعلیمات پر مشتمل ہے۔ مفصل تعلیمات لکھنے کی ضرورت اس لیے

پیش آئی کہ مشاغل اتنے بڑھ گئے کہ پڑھنے پڑھانے والوں کے پاس اتنا وقت نہیں بچتا کہ وہ تمام صیغوں کی تفصیلاً تعلیمات کریں اس موضوع پر میری نظر سے کوئی مفصل کتاب نہیں گزری اگر کسی نے کچھ لکھا ہے تو چند گروانوں پر اکتفا کیا یا معتد و گروانوں کے حصّہ نصیغے لکھ کر باقی صیغوں کو ان پر قیاس کرنے کا اشارہ دے دیا۔

اس کتاب میں بعض صیغوں کو بعض پر قیاس کرنے یا چند صیغے لکھ کر الی آخرہ لکھنے والے اسلوب سے احتراز کیا گیا ہے۔

(۱) قوانین کو درج ذیل انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔

سب سے پہلے صحیح کے پھر مہموز کے پھر مضاعف کے پھر معتل کے قوانین بیان کیے گئے۔

(۲) گردانوں کی تعلیلات کو درج ذیل ترتیب سے لکھا گیا ہے۔ سب سے پہلے مہموز کی مکمل (مہموز الفاء، مہموز اعین، مہموز

اللام) تعلیلات لکھی گئیں۔ پھر مضاعف کی مکمل تعلیلات لکھی گئیں۔ پھر معتل کی مکمل (مثال، اجوف، ناقص، لفیف، مفروق، لفیف مقرون) تعلیلات لکھی گئیں آخر میں مخلوط ابواب کی مکمل تعلیلات لکھی گئیں۔

(۳) تعلیل کرتے ہوئے قانون کا حوالہ اور ان کا نمبر بھی لکھ دیا گیا۔

(۴) بعض صیغوں میں دو قانون جاری ہو سکتے تھے ایک کو جاری کر کے دوسرے کی نشاندہی کر دی گئی۔

(۵) اس کتاب کا نام تعلیلاتِ خادمیہ حضرت قبلہ علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی زید مجدہ نے تجویز کیا۔

(۶) اس کتاب کی کمپوزنگ و اشاعت میں عزیزم مولانا محمد واحد بخش سعیدی عم فیضہ کی مجھے بھرپور معاونت حاصل رہی۔ بلا

مبالغہ مولانا موصوف اگر اخلاص و محبت سے میری معاونت نہ فرماتے تو شاید یہ کتاب منظر عام پر نہ آتی۔ اللہ تعالیٰ انہیں دارین کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے آمین۔

(۷) دینی مدارس کے طلباء ادھر ادھر مت دیکھیں بلکہ اپنے عزائم کو بلند رکھتے ہوئے خالص درس نظامی خوب لگن اور محنت سے پڑھیں۔

اب تیرا بھی دور آنے کو ہے اے فقر غنیور

کہ کھا گئی ریح فرنگی کو ہوائے سیم و زر

(a) اس کتاب سے استفادہ کرنے والے حضرات سے مؤدبانہ التماس ہے اگر کہیں کسی قانون میں اشتباہ پائیں یا کسی صیغہ کی تفسیر میں غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔

آخر میں اس کتاب کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے مجھے ہمت اور توفیق و طاقت فرمائی

اس آرزو کے ساتھ اپنی بابت کو ختم کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے توسل سے اسے میرے

لیے نفع و نجات اور طلباء کے لیے نفع بخش بنائے آمین ثم آمین۔

حافظ خادم حسین رضوی

۱۸ ذوالحجہ ۱۴۲۶ھ



فہرست

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
1	انتساب	3
2	الاحدء	4
3	مقدمہ: از حضرت علامہ مفتی محمد علیم الدین نقشبندی	5
4	حرف آغاز: از حافظ خادم حسین رضوی	12
5	صحیح کے قوانین	21
6	مہوز کے قوانین	30
7	مضاعف کے قوانین	33
8	معتل کے قوانین	35
9	مہوز کی تعلیمات	50
10	مہوز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (الْأَخَذُ)	50
11	مہوز العین از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (السُّوَالُ)	54
12	مہوز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (الْقِرَاءَةُ)	62
13	مہوز الفاء از باب افْتَعَالَ (الْإِيْتِمَانُ)	72
14	مہوز الفاء از باب اسْتَفْعَالَ (الْإِسْتِثْنَانُ)	77
15	مہوز اللام از باب افْعَلَالُ (الْإِطْمِئْنَانُ)	84
16	مضاعف کی تعلیمات	90
17	مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (الْمَدُّ)	90
18	مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (الْفِرَارُ)	103
19	مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (الْبُرُ)	111
20	مضاعف ثلاثی از باب افْعَعَالَ (الْمُعْدَاذُ)	121
21	مضاعف ثلاثی از باب اسْتَفْعَالَ (الْإِسْتِمْدَاذُ)	127
22	مضاعف ثلاثی از باب افْعَعَالَ (الْإِسْمِدَاذُ)	134
23	مضاعف ثلاثی از باب افْعَعَالَ (الْمُدَاذُ)	140
24	مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَةٌ (الْمُحَاجَّةُ)	147

صفحہ نمبر	موضوع	نمبر شمار
154	مثال کی تعلیلات	
154	مثال واوی از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ (الْوَعْدُ)	22
160	مثال واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (الْوَضْعُ)	23
166	مثال واوی از باب حَسِبَ يَحْسِبُ (الْوَرَمُ)	24
166	مثال واوی از باب كَرُمَ يَكْرُمُ (الْوَسْمُ)	25
167	مثال واوی از باب افْتَعَالَ (الْإِتْقَادُ)	26
172	مثال واوی از باب اسْتَفْعَالَ (الْإِسْتِجَابُ)	27
173	مثال واوی از باب افْعَالَ (الْإِنْعَادُ)	28
173	مثال یائی از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ (الْمَيْسَرُ)	29
173	مثال یائی از باب حَسِبَ يَحْسِبُ (الْيَتَمُ)	30
174	مثال یائی از باب افْتَعَالَ (الْإِتْسَارُ)	31
176	مثال یائی از باب اسْتَفْعَالَ (الْإِسْتِيقَاطُ)	32
176	مثال یائی از باب افْعَالَ (الْإِيقَانُ)	33
179	مثال یائی از باب مُفَاعَلَةٌ (الْمُيَاسَرَةُ)	34
180	اجوف کی تعلیلات	
180	اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (الْقَوْلُ)	35
190	اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (الْخَوْفُ)	36
199	اجوف واوی از باب افْتَعَالَ (الْإِحْتِیَاجُ)	37
205	اجوف واوی از باب اسْتَفْعَالَ (الْإِسْتِغَاثَةُ)	38
211	اجوف واوی از باب افْعَالَ (الْإِنْقِيَادُ)	39
217	اجوف واوی از باب افْعَالَ (الْإِقَامَةُ)	40
222	اجوف یائی از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ (الْبَيْعُ)	41
230	اجوف یائی از باب افْتَعَالَ (الْإِحْتِیَانُ)	42
235	اجوف یائی از باب اسْتَفْعَالَ (الْإِسْتِخَارَةُ)	43
241	اجوف یائی از باب افْعَالَ (الْإِطَارَةُ)	44

صفحہ نمبر	موضوع	نمبر شمار
248	ناقص کی تعلیلات	
248	ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (الدَّعْوَةُ)	45
260	ناقص واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (الرَّضْوَانُ)	46
270	ناقص واوی از باب افْتَعَلَ (الْوَدْعَاءُ)	47
280	ناقص واوی از باب اسْتَفْعَلَ (الْاِسْتِعْلَاءُ)	48
289	ناقص واوی از باب افْعَلَ (الْوَلْمَحَاءُ)	49
296	ناقص واوی از باب افْعَلَ (الْوَعْظَاءُ)	50
306	ناقص واوی از باب تَفَعَّلَ (التَّسْمِيَةُ)	51
314	ناقص واوی از باب تَفَعَّلَ (التَّعْلِيَةُ)	52
323	ناقص واوی از باب تَفَاعَلَ (التَّاجِيَةُ)	53
332	ناقص یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (الرَّمْيُ)	54
343	ناقص یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (النِّسْيَانُ)	55
353	ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (الرَّغْيُ)	56
364	ناقص یائی از باب افْتَعَلَ (الْوَجْتَبَاءُ)	57
371	ناقص یائی از باب افْتَعَلَ (الْوَشْتِرَاءُ)	58
378	ناقص یائی از باب افْعَيْعَلَ (الْوَكْلِيَاءُ)	59
385	ناقص یائی از باب افْعَلَ (الْوَهْدَاءُ)	60
392	ناقص یائی از باب تَفَعَّلَ (التَّسْرِيَةُ)	61
400	ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ (الْمُمَارَاةُ)	62
408	ناقص یائی از باب تَفَعَّلَ (التَّقَرِّيُ)	63
415	ناقص یائی از باب تَفَاعَلَ (التَّهَادِيُ)	64
424	لفیف کی تعلیلات	
424	لفیف مفروق از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ (الْوَقَايَةُ)	65
437	لفیف مفروق از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (الْوَجِيُ)	66
448	لفیف مفروق از باب حَسِبَ يَحْسِبُ (الْوَلِيُ)	67

صفحہ نمبر	موضوع	نمبر شمار
461	لفیف مفروق از باب اِفْتَعَالَ (اَلَا تَقَاءُ)	68
470	لفیف مفروق از باب اِسْتَفْعَالَ (اَلَا سَتِيفَاءُ)	69
479	لفیف مفروق از باب اِفْعَالَ (اَلَا يَفَاءُ)	70
487	لفیف مفروق از باب تَفْعِيلُ (اَلتَّوْلِيَةُ)	71
496	لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَةٌ (اَلْمُوَالَاةُ)	72
504	لفیف مفروق از باب تَفْعُلُ (اَلتَّوَقُّيُ)	73
512	لفیف مفروق از باب تَفَاعُلُ (اَلتَّوَالِيُ)	74
521	لفیف مقرون از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ (اَلطُّيُ)	75
533	لفیف مقرون از باب اِفْتَعَالَ (اَلَا سِتَوَاءُ)	76
540	لفیف مقرون از باب اِسْتَفْعَالَ (اَلَا سِتْحِيَاءُ)	77
548	لفیف مقرون از باب اِنْفَعَالَ (اَلَا نِزَوَاءُ)	78
554	لفیف مقرون از باب اِفْعَالَ (اَلَا حِيَاءُ)	79
561	لفیف مقرون از باب تَفْعِيلُ (اَلتَّوْرِيَةُ)	80
569	لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَةٌ (اَلْمَسَاوَاةُ)	81
577	مخلوط ابواب کی تعلیلات	
577	مہوز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (اَلْبَابَاءُ)	82
591	مہوز العین اور ناقص یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (اَلرُّوْيَةُ)	83
604	مہوز الفاء لفیف مقرون از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ (اَلْأَيُّ)	84
619	مثال واوی مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ (اَلْوَدُّ)	85
630	مہوز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (اَلْأَلْوُ)	86
646	مہوز العین ناقص یائی از باب اِفْعَالَ (اَلْإِرَاءَةُ)	87
655	مہوز اللام مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (اَلْإِمَامَةُ)	88
665	اجوف یائی مہوز اللام از باب فَتَحَ يَفْتَحُ (اَلْمَشِيئَةُ)	89

صحیح کے قوانین

(1) اگر مدہ زائدہ مُفْرَدٌ مُکَمَّرٌ میں دوسری جگہ واقع ہو تو جمع اقصیٰ اور تغیر بناتے ہوئے اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا ضروری ہے۔
جیسے ضَارِبٌ سے ضَوِیْرِبٌ اور ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبٌ اور ضَوِیْرِبَةٌ۔ ضَارِبٌ کے الف کو ضَوِیْرِبٌ میں واؤ سے بدلا گیا اور ضَارِبَةٌ کے الف کو ضَوَارِبٌ اور ضَوِیْرِبَةٌ میں واؤ سے بدلا گیا۔

(2) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تنوین ہو جب اس کلمہ پر الف لام داخل ہو یا اس کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کیا جائے تو نون تنوین کو حذف کر دینا ضروری ہے۔
جیسے: حَمْدٌ سے الْحَمْدُ اور غَلَامٌ سے غُلَامٌ زَیْدٌ۔

نوٹ: نون تنوین کی تعریف:

نون تنوین اس نون ساکن کو کہتے ہیں جو کلمہ کے آخری حرف کی حرکت کے تابع ہو کر پڑھا جاتا ہو۔
جیسے زَیْدٌ۔ زَیْدٌ۔ زَیْدٌ۔

(3) ہر وہ کلمہ جس کے آخر میں نون تنوین یا نون جمع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو تو نون تنوین اور نون جمع برقرار رہیں گے۔
جیسے: نَاصِرَانِ اور نَاصِرُونَ سے النَاصِرَانِ اور النَاصِرُونَ۔
اور اگر وہ کلمہ مضاف ہو جائے تو نون تنوین جمع گر جائیں گے۔

جیسے: نَاصِرًا زَیْدٌ۔ نَاصِرُونَ زَیْدٌ۔ اصل میں نَاصِرَانِ اور نَاصِرُونَ تھے۔

(4) فعل مضارع پر حروف نواصب اور جوازم میں سے کوئی حرف داخل ہو یا اس کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوں یا فعل مضارع حاضر معروف سے فعل امر حاضر معروف کی بحث بنائی جائے تو فعل مضارع کے آخر سے نون اعرابی گرا دینا واجب ہے۔

جیسے: لَنْ یَضْرِبَا۔ لَمْ یَضْرِبَا۔ لَمْ یَضْرِبُوا۔ لَیَضْرِبَانِ۔ لَیَضْرِبُنَّ۔ لَیَضْرِبُنَّ۔ لَتَضْرِبُنَّ۔
اَضْرِبَا۔ اَضْرِبُوا۔ لَیَضْرِبَا۔ لَیَضْرِبُوا۔ لَا تَضْرِبَا۔ لَا تَضْرِبُوا۔ وغیرہ

(5) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یرملون میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کا حروف یرملون میں ادغام کرنا واجب ہے۔

نوٹ: نون ساکن کے ادغام کے لیے یہ شرط ہے کہ نون ساکن اور حروف یرملون جدا جدا کلموں میں واقع ہوں۔

جیسے: مَنْ یَشَاءُ۔ مِنْ رَبِّهِمْ۔ مِنْ مَّقَامٍ۔ مِنْ وَدَاعٍ۔ مِنْ نَصِیْرٍ۔

نوٹ: اگر نون ساکن اور حروف یرملون ایک ہی کلمہ میں واقع ہوں تو ادغام نہیں ہوگا۔

جیسے: دُنْيَا. صِنْوَانٌ. وَغَيْرُهُ۔

نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُون کی مثالیں

عَذَابٌ يَّرْتَعُ وَيَلْعَبُ. غَفُورٌ رَّحِيمٌ. نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ. عَذُوُّ الْجَبْرِيلَ. رَعْدٌ وَبَرْقٌ. كَلَّا تُنْمِدُ.

نوٹ: حروف یَمُون میں ادغام غنہ کے ساتھ ہوگا۔ لیکن لام اور راء میں بغیر غنہ کے ادغام ہوگا۔

نوٹ: اگر نون متحرک کے بعد حروف یَرْمَلُون میں سے کوئی حرف آجائے تو نون متحرک کا حروف یَرْمَلُون میں ادغام کرنا جائز ہے

جیسے: اَنَا وَلِيٌّ سَ اَنَا وَلِيٌّ. پڑھنا جائز ہے۔

(6) اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد لفظ باء آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: مِنْ بَعْدِ اور لَفِي هِقَاقٍ بَعِيدٍ.

(7) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اظہار کے

ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: يَنْهَوْنَ. يَنْوُونَ. سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ. عَذَابُ آلِيَمٍ وَغَيْرُهُ

حروف حلقی چھ ہیں۔

عین	نور	اے	بود	شش	حلقی	حرف
وہین	عین	خاؤ	خاؤ	خاؤ	ہمزہ	

(8) اور اگر نون ساکن اور نون تنوین کے بعد حروف یَرْمَلُون حلقی اور لفظ باء کے علاوہ پندرہ حروف میں سے کوئی

حرف آجائے تو نون ساکن اور نون تنوین کو اخفاء کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

جیسے: مِنْ قَبْلِكَ. اَنْزَلَ. كُنْتُ. كَأَسَا دِهَاقًا. عَذَابًا قَرِيبًا. مَاءٌ ثَجَاجًا.

نوٹ: الف ہمیشہ ساکن ہونے کی وجہ سے نون ساکن اور نون تنوین کے بعد نہیں آتا۔

تنبیہ: جس پر حرکت آئے وہ ہمزہ کہلاتا ہے اور جو ہمیشہ ساکن ہو وہ الف کہلاتا ہے۔

نوٹ: صرف پڑھانے والے اساتذہ کرام اگر خود مَجَوِّذ ہوں تو طلبہ کو ادغام اظہار اقلاب اور اخفاء کرنے کا مکمل طریقہ سکھائیں۔

اگر خود مَجَوِّذ نہ ہوں تو قراء عظام کی خدمات سے استفادہ کیا جائے۔

(9) ہمزہ زائد یعنی جو ہمزہ کسی کلمہ کے شروع میں واقع ہو اس کی دو قسمیں ہیں

(۱) ہمزہ وصلی (۲) ہمزہ قطعی

ہمزہ وصلی کی وجہ تسمیہ:-

وصلی و وصل سے بنا ہے جس کا معنی ملنا ملانا ہے جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو خود گرا کر ماقبل کو مابعد سے ملا دیتا ہے اس لیے اس کو ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

ہمزہ وصلی کا حکم

ہمزہ وصلی دو حالتوں میں گرجاتا ہے۔

نمبر ۱: جب ہمزہ وصلی درمیان کلام میں آئے تو پڑھنے میں گرجائے گا لکھنے میں برقرار رہے گا۔

جیسے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سے ملا کر پڑھا جائے تو اَلْحَمْدُ کے شروع سے ہمزہ وصلی گرا کر اس طرح پڑھتے ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ

نمبر ۲: ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہو جائے تو عموماً ہمزہ وصلی دونوں طرح یعنی لکھنے اور پڑھنے میں گرجاتا ہے۔

جیسے اَقْلُ سے قُلْ

ہمزہ قطعی کی وجہ تسمیہ

ہمزہ قطعی کو ہمزہ قطعی اس لیے کہتے ہیں کہ یہ قَطْع سے بنا ہے جس کا معنی کاٹنا جدا کرنا ہے۔ جب ہمزہ قطعی درمیان کلام میں آئے تو گرتا نہیں بلکہ برقرار رہ کر ماقبل کو مابعد سے جدا اور علیحدہ رکھتا ہے۔ اس لیے اس کو ہمزہ قطعی کہتے ہیں۔

ہمزہ قطعی کا حکم

نمبر ۱: ہمزہ قطعی درمیان کلام میں نہیں گرتا۔

جیسے اَلَّذِیْ رَتَّبَهُمْ

نمبر ۲: اگر ہمزہ قطعی کا مابعد متحرک ہو جائے تو بھی نہیں گرتا۔

جیسے اَقِمْ الصَّلٰوةَ

ہمزہ قطعی کی ۹ قسمیں ہیں

(۱)	باب افعال کا ہمزہ	جیسے اَکْرَمَ:
(۲)	واحد متکلم کا ہمزہ	جیسے اَضْرَبُ:
(۳)	اسم تفضیل کا ہمزہ	جیسے اَضْرَبُ
(۴)	جمع کا ہمزہ	جیسے اَشْرَاقُ
(۵)	اعلام کا ہمزہ	جیسے اِبْرَاهِیْمُ:
(۶)	بناء کا ہمزہ	جیسے اِصْبَعُ

(۷) فعل تعجب کا ہمزہ جیسے مَا أَضْرَبَهُ وَأَضْرَبَ بِهِ

(۸) استفہام کا ہمزہ جیسے أَكْفَرْتُ. أَسْتَغْفَرْتُ

(۹) ندا کا ہمزہ جیسے اَعْبُدَ اللّٰهَ

ہمزہ قطعی نو پچھانی ہوز تمامی وصلی

استفہام ندا تکلم افعالی تے اصلی

فعل تعجب جمع نے افعلی آکھے شاہ ولایت

اعلماء دے آکھ سنائے رب کیتی ہدایت

(10): اگر باب افعال کے فاکلمہ میں دال ذال زاء میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افعال کو دال سے تبدیل کر دیتے

ہیں۔ اگر فاکلمہ میں بھی دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے اِذْ دَعَوْا سے اِذْ دَعَوْا سے اِذْ دَعَوْا سے اِذْ دَعَوْا

اور اگر فاکلمہ میں ذال واقع ہو تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔

اظہار کی صورت: جیسے اِذْ تَكُوْرُ سے اِذْ تَكُوْرُ۔

ادغام کی دو صورتیں ہیں

نمبر 1: ذال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کریں۔

جیسے: اِذْ دَكُوْرُ سے اِذْ دَكُوْرُ سے اِذْ دَكُوْرُ۔

نمبر 2: دال کو ذال کریں پھر ذال کا ذال میں ادغام کریں۔

جیسے: اِذْ دَكُوْرُ سے اِذْ دَكُوْرُ سے اِذْ دَكُوْرُ۔

اگر فاکلمہ میں زاء واقع ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی صورت۔ جیسے: اِزْ دَلَفَ سے اِزْ دَلَفَ

ادغام کی دو صورتوں میں سے ایک صورت جائز ہے۔

(1) یعنی دال کو زاء کرنا پھر زاء کا زاء میں ادغام کرنا جائز ہے۔

(2) لیکن زاء کو دال کرنا پھر دال کا دال میں ادغام کرنا جائز نہیں۔

جیسے: اِزْ دَلَفَ سے اِزْ دَلَفَ جائز اور اِذْ دَلَفَ ناجائز۔

نوٹ: صرف ونحو میں جہاں بھی لفظ واجب استعمال ہو اس کا معنی ضروری ہوتا ہے۔

(11): اگر باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں صاد ضاد طاء ظا میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افتعال کو طاء سے تبدیل کر دیتے ہیں پھر اگر فاکلمہ میں بھی طاء ہو تو طاء کا ظا میں ادغام کرنا واجب ہوگا۔

جیسے: اِطْتَلَبَ سے اِطْطَلَبَ سے اِطْلَبَ.

اور اگر فاکلمہ میں طاء واقع ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی مثال۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِضْطَلَمَ

نمبر 2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

(1) طاء کو طاء کریں پھر طاء کا ظا میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِطْطَلَمَ سے اِطْلَمَ.

(2) طاء کو ظا کریں پھر ظا کا ظا میں ادغام کریں۔

جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظْظَلَمَ سے اِظْلَمَ.

اور اگر فاکلمہ میں صاد ضاد واقع ہوں تو ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔

نمبر 1: اظہار کی صورت: جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِضْطَرَبَ

اِضْطَرَبَ سے اِضْطَرَبَ

نمبر 2: ادغام کی دو صورتیں ہیں۔

ادغام کی صورت نمبر 1: طاء کو صاد کرنا پھر صاد کا صاد میں اور ضاد کا ضاد کا میں ادغام کرنا۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ سے اِضْرَبَ.

اور اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ سے اِضْرَبَ.

ادغام کی صورت نمبر 2: صاد اور ضاد کو طاء کرنا پھر طاء کا ظا میں ادغام کرنا یہ صورت جائز نہیں۔

جیسے: اِضْطَرَبَ سے اِطْطَرَبَ سے اِطْرَبَ. اور اِضْطَرَبَ سے اِطْطَرَبَ سے اِطْرَبَ

(12): اگر باب افتعال کے فاکلمہ میں طاء واقع ہو تو تائے افتعال کو ظا کرنا پھر ظا کا ظا میں ادغام کرنا بہتر اور افضل ہے۔

جیسے: اِثْقَلَ سے اِثْقَلَ سے اِثْقَلَ

لیکن ظا کو ظا کرنا پھر ظا کا ظا میں ادغام کرنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اِثْقَلَ سے اِثْقَلَ سے اِثْقَلَ

(13) اگر باب افعال کے عین کلمہ میں تا، ٹا، جیم، دال، ذال، زائ، سین، شین، صاد، ضا، ظا، ظا میں سے کوئی حرف آجائے تو تائے افعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر کے پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: اخْتَصَمَ سے اخْصَمَ۔

اور اِهْتَدَى سے اِهْدَى۔

قانون کی وضاحت:

جب تائے افعال کو عین کلمہ کے ہم جنس کر دیا جائے تو ادغام کرنے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ: پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر ادغام کیا جائے۔

جیسے اخْتَصَمَ سے اخْصَمَ اور اِهْتَدَى سے اِهْدَى۔ اب پہلے صاد کی حرکت خا اور پہلے دال کی حرکت حا کو دے کر صاد کا صاد میں اور دال کا دال میں ادغام کیا تو اخْصَمَ اور اِهْدَى بن گئے۔ فاکلمہ متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے گرا دیا تو خْصَمَ اور هْدَى بن گئے۔

دوسرا طریقہ:

اخْصَمَ اور اِهْدَى میں پہلے صاد اور پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں اور پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کیا تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا خا اور پہلے صاد اسی طرح حا اور پہلے دال کے درمیان۔ پھر اجتماع ساکنین والے قانون کے مطابق پہلے صاد اور پہلے دال کو کسرہ کی حرکت دی تو اخْصَمَ اور اِهْدَى بن گئے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں رہی اسے حذف کر دیا تو خْصَمَ اور هْدَى بن گئے۔

نوٹ نمبر 1: ساکن کو حرکت دینے کا قاعدہ السَّاکِنُ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ

نوٹ نمبر 2: اسی قانون کے مطابق سورۃ یسین شریف کی آیت ۴۹ میں لَفْظًا خَصِمُونَ اور سورہ یونس کی آیت نمبر ۳۵ میں لَفْظ لَا يَهْدَى استعمال ہوا ہے۔

نوٹ نمبر 3: اسم فاعل کی بحث میں فاکلمہ پر تین حرکتیں پڑھنی جائز ہیں۔ فتح، کسرہ، ضمہ۔

فتح کی مثال مُخَصِّمٌ۔ کسرہ کی مثال مُخَصِّمٌ۔

ضمہ کی مثال مُخَصِّمٌ۔

(14): ہر وہ مصدر کہ جس کے فاکلمہ میں نون واقع ہو وہ باب افعال سے نہیں آتا۔ اگر باب افعال کا معنی لینا مقصود ہو تو اسے

باب افعال سے لاتے ہیں۔

جیسے: اِنْتَكَسَ، اِنْتَظَرَ وغیرہ

(15): اگر باب تَفَعَّلٌ، تَفَاعُلٌ، يَتَفَعَّلُ کی بنا پر فعل مضارع کی تاء آجائے تو فعل مضارع معروف میں ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

جیسے: تَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ، تَتَقَابَلُ سے تَقَابَلُ، اور تَتَدَخَرُجُ سے تَدَخَرُجُ۔

(16): اگر باب تَفَعَّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاعلہ میں تاء، ٹا، جیم، دال، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، طاء، ظا میں سے کوئی حرف آجائے تو تاء تَفَعَّلٌ اور تَفَاعُلٌ کو فاعلہ کے ہم جنس کرتے ہیں پھر جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر حاضر معروف کے شروع میں ابتدا بال سکون سے بچنے کے لیے ہمزہ وصلی لاتے ہیں۔

جیسے: تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ۔

تَذَاكَّرَ سے ذُذَاكَّرَ سے ذُذَاكَّرَ سے ذَاكَّرَ سے إِذَاكَّرَ۔

نوٹ: ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بانی باہمزہ وصل کے بابوں کی تعداد کے بارے میں اختلاف اسی قانون کی وجہ سے ہے۔ جو حضرات نو باب شمار کرتے ہیں وہ کہتے ہیں چونکہ قانون کے مطابق ان کے شروع میں ہمزہ وصلی آتا ہے اس لیے یہ دو باب بھی باہمزہ وصل کے بابوں میں شمار ہوں گے۔

اور جو حضرات باہمزہ وصل کے سات باب شمار کرتے ہیں ان کا موقف یہ ہے کہ یہ مستقل باب نہیں بلکہ ضرورت کے تحت ان کے شروع میں ہمزہ وصلی لایا گیا ہے۔ اس لیے ان کو مستقل ابواب قرار نہیں دیا جاسکتا۔ صرف الضَّرُورَةُ تُبَيِّحُ الْمَحْظُورَاتِ کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔

(17) ہر وہ باب جس کی ماضی معروف میں چار حروف ہوں خواہ تمام اصلی ہوں یا تین اصلی اور ایک زائد ہو تو اس باب کے فعل مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم ہوگی ورنہ مفتوح۔

جیسے: اُكْرِمَ، يُكْرِمُ، صَرَفَ، يُصْرِفُ، قَاتَلَ، يُقَاتِلُ، بَعَثَ، يُبْعِثُ۔

اسی طرح وہ ابواب جو بَعَثَ کے ساتھ ملحق ہیں۔

جیسے: جَلَبَبَ، يُجَلِبِبُ وغیرہ۔

اس فعل مضارع کی مثالیں جس کی ماضی چار حرفی نہیں۔

جیسے: ضَرَبَ، يَضْرِبُ، نَصَرَ، يَنْصُرُ، اجْتَنَبَ، يَجْتَنِبُ، اسْتَنْصَرَ، يَسْتَنْصِرُ، تَقَبَّلَ، يَتَقَبَّلُ، تَقَابَلَ، يَتَقَابَلُ، تَسَرَّبَلَ، يَتَسَرَّبَلُ، ابْرُنَشِقَ، يَبْرُنَشِقُ، اقْشَعَرَ، يَقْشَعِرُ وغیرہ۔

مصادر ابواب غیر ثلاثی مجرد کے قواعد

(18) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے آخر میں تاء ہو فاعلہ مفتوح ہو اور اس کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف

مفتوح ہوگا۔

باب فَعْلَلَّةٌ اور اس کے ملحقات کے مصادر جیسے: بَعَثَرَةٌ اور جَلْبِيَّةٌ اور باب مُفَاعَلَةٌ کا مصدر مُفَاعَلَةٌ (19) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فاعلمہ سے پہلے تا ہو اس طرح کہ فاعلمہ مفتوح ہو اور اس کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے مابعد پہلا حرف مضموم ہوگا۔

باب تَفَعَّلٌ اور اس کے ملحقات کے مصادر جیسے: تَقَلَّسٌ۔ اسی طرح باب تَفَاعَلَ۔ اور تَفَعَّلٌ کے مصادر جیسے: تَقَابَلٌ اور تَقَبَّلٌ۔

(20) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے فاعلمہ سے پہلے تا ہو اس طرح کہ فاعلمہ ساکن ہو اس مصدر میں ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔ جیسے: تَفَعَّلٌ۔ تَصَرَّفٌ۔

(21) غیر ثلاثی مجرد کا وہ مصدر جس کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اس طرح کہ ہمزہ وصلی کے بعد والا حرف ساکن ہو تو ساکن کے بعد پہلا حرف مکسور ہوگا۔

جیسے: اِفْتَعَلَ۔ اِجْتَنَبَ۔ اِسْتَفْعَلَ اِسْتَنْصَرَ۔ اِنْفَعَلَ۔ اِنْفَطَرَ۔ اِفْعَلَلَ۔ اِحْمَرَا۔ اِفْعِلَالَ۔ اِذْهِمَّامَ۔ اِفْعِيْعَالَ۔ اِخْشِيْشَانَ۔ اِفْعُوْالَ۔ اِجْلُوْاذَ۔

نوٹ: باب اِفْعَلَ اور اِفْعَالُ کے مصادر اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ یہ باب تَفَعَّلٌ اور تَفَاعَلَ کی فرع ہیں جس کی وضاحت ماقبل ہو چکی ہے۔

(22) ایسا مصدر جس کے شروع میں ہمزہ قطعی ہو اس طرح ان کا مابعد ساکن ہو تو ساکن کے بعد والا پہلا حرف مفتوح ہوگا۔ جیسے: اِفْعَالَ۔ اِكْرَامَ۔

نوٹ: حرف ساکن کے بعد پہلے حرف کی حرکت کو واضح کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اکثر لوگ اسی حرف کے تَلْفُظ میں غلطی کرتے ہیں جیسے مُنَاسَبَت کو مُنَاسِبَت اور اِجْتَنَاب کو اِجْتَنَاب، اِتِّخَاب کو اِتِّخَاب اور اِمْتِحَان کو اِمْتَحَان اور مُطَالَعَه کو مُطَالَعَه پڑھتے ہیں۔

غیر ثلاثی مجرد ابواب کے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ کی حرکت کا قاعدہ

(23) اگر فعل ماضی میں فاعلمہ سے پہلے تا ہو تو فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ورنہ مکسور ہوگا۔

فعل مضارع معروف کے عین کلمہ مفتوح ہونے کی مثالیں:

تَقَبَّلَ سے يَتَقَبَّلُ۔ تَقَابَلَ سے يَتَقَابَلُ۔ تَسَرَّعَ سے يَتَسَرَّعُ۔ اسی طرح باب تَفَعَّلٌ کے ملحقات میں بھی فعل

مضارع معروف میں عین کلمہ مفتوح ہوگا جیسے: يَتَجَلَّبَبُ سے يَتَجَلَّبَبُ۔ تَمَسَّكُنُ سے يَتَمَسَّكُنُ وغیرہ۔

فعل مضارع معروف میں عین کلمہ مکسور ہونے کی مثالیں:

اجْتَنَبَ سے يَجْتَنِبُ. صَرَفَ سے يُصْرِفُ. بَعَثَ سے يُبْعِثُ. اقْشَعَرُ سے يَقْشَعِرُ. وغیرہ۔

نوٹ: رباعی اور اس کے تمام ملحقات میں عین کلمہ سے پہلا لام اور جو حرف اس کی جگہ آئے وہ مراد ہوگا۔

نوٹ: خلاصہ کلام یہ ہے کہ باب تَفَعَّلُ اور اس کے ملحقات اسی طرح باب تَفَعَّلُ اور تَفَاعُلُ کی گردانوں میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مفتوح ہوگا باقی ابواب میں فعل مضارع معروف کا عین کلمہ مکسور ہوگا۔

نوٹ: ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں۔

ان میں سے پانچ ابواب مُطَرِّد کہلاتے ہیں یعنی زیادہ استعمال ہونے والے۔ باقی تین ابواب کو شاذ کہا جاتا ہے۔ یعنی کم استعمال ہونے والے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب سے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ پر تینوں حرکتیں آتی ہیں۔ فتح، کسر، ضمہ جیسے سَمِعَ. يَسْمَعُ. ضَرَبَ. يَضْرِبُ اور كَرَّمَ. يَكْرُمُ.

قانون نمبر 24

اسم ظرف فعل مضارع صحیح مکسور العین اور مثال سے مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعَلُ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے يَضْرِبُ سے مَضْرِبُ. يَعِدُ (اصل میں يُوْعِدُ تھا) سے مَوْعِدُ. يَنْسِرُ سے مَيْسِرُ فعل مضارع صحیح مفتوح العین اور مضموم العین اسی طرح ناقص الفیف سے اسم ظرف مطلقاً (فعل مضارع کے عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) مَفْعَلُ کے وزن پر آئے گا۔ جیسے يَفْتَحُ سے مَفْتَحُ. يَنْصُرُ سے مَنَصْرُ. يَدْعُو سے مَدْعَى. يَزُمِي سے مَزْمَى. يَطْوِي سے مَطْوَى. يَلِي (اصل میں يُولِي تھا) سے مَوْلَى.

مضاعف سے اسم ظرف فعل مضارع صحیح کی طرح آتا ہے۔ یعنی مکسور العین سے مَفْعَلُ کے وزن پر جیسے يَحِلُّ سے مَحِلُّ اور مضارع مفتوح العین اور مضموم العین سے مَفْعَلُ کے وزن پر جیسے يَبُرُّ سے مَبْرُ اور يَضُرُّ سے مَضْرُ.

نوٹ: غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف ہمیشہ اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔ جیسے مُجْتَنِبُ. مُكْرَمُ. مُبْعَثُ. مُتَسَرِّبِلُ. مُبْرَنْشَقُ. مُقْشَعَرُ. مُجَلِّبُ. مُتَجَلِّبُ. مُكْوَهْدُ.

ہمز کے قوانین

قاعدہ نمبر 1: ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ یعنی ہمزہ ساکنہ کو فتح کے بعد الف، کسرہ کے بعد یا اور ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کیا جائے گا۔

جیسے: رَأْسٌ سے رَأْسٌ، ذَنْبٌ سے ذَنْبٌ اور بُؤْسٌ سے بُؤْسٌ۔

نوٹ: ہمزہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنے کے لیے شرط یہ ہے کہ ہمزہ ساکنہ کو حرکت دینے کا کوئی قاعدہ موجود نہ ہو۔

جیسے: يَوْمٌ اور يَانٌ۔ اصل میں يَأْمُمٌ اور يَأْنُنٌ تھے ان مثالوں میں ہمزہ کو الف سے تبدیل نہیں کیا جائے گا بلکہ پہلی میم اور پہلے نون کی حرکت ماقبل ہمزہ کو دے کر میم کا میم میں اور نون کا نون میں ادغام کیا جائے گا۔ جیسے: يَوْمٌ، يَانٌ

قاعدہ نمبر 2:

ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد آئے تو ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔

جیسے: أَمِنْ سے أَمِنْ، أَوْ مِنْ سے أَوْ مِنْ، إِيْمَانًا سے إِيْمَانًا۔

قاعدہ نمبر 3:

ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو ضمہ کے بعد واؤ، کسرہ کے بعد یا اور فتح کے بعد الف سے تبدیل کرنا جائز ہے۔

جیسے: جُؤُنٌ سے جُؤُنٌ اور مِئْرٌ سے مِئْرٌ اور اِلْتَمَمٌ سے اِلْتَمَمٌ۔

قاعدہ نمبر 4:

دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: جَاءٌ اور اِئِمَّةٌ سے اِئِمَّةٌ۔

وضاحت: جَاءٌ اصل میں جَاءِيٌّ تھا معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق یا الف فاعل کے بعد واقع ہوئی اور ماضی میں بدل چکی ہے اس یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا۔ تو جَاءِءٌ بن گیا۔ پھر ہمزہ کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہو گئے ہیں کہ ان میں سے ایک مکسور ہے دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو جَاءِءٌ بن گیا۔ یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا یا اور نون تنوین کے درمیان یا کو حذف کر دیا تو جَاءِءٌ ہو گیا۔

نوٹ: اس قانون کو دو جوبی قرار دے کر اس کی مثال اِئِمَّةٌ دینا درست نہیں کیونکہ قرآن پاک میں لفظ اِئِمَّةٌ دوسرے ہمزہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

نوٹ: لفظ اِئِمَّةٌ کو سامنے رکھتے ہوئے بعض صرفیوں نے اس قاعدہ کو جوازی لکھا ہے ان کے نزدیک لفظ جَاءِءٌ میں قلب مکانی کی

وجہ سے یا آخر میں آگئی جیسے: جَسَائِيٌّ میں قلب مکانی کی تو جَآءِی بن گیا۔ پھر یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ اس کے بعد اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرا دی تو جَآءِی بن گیا۔

قاعدہ نمبر 5:

دو متحرک ہمزے اس طرح جمع ہوں کہ ان میں سے کوئی ایک مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔
جیسے: آءِ اِدِمُّ سے اَوَادِمُّ۔ اءِ مِلُّ سے اَوَمِلُّ۔

قاعدہ نمبر 6:

اگر ہمزہ جو واؤ مدہ زائدہ یا مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل حرف کے ہم جنس کر کے جنس کا جنس میں ادغام کرتے ہیں۔

جیسے: خَطِيئَةٌ سے خَطِيئَةٌ اور مَقْرُوَةٌ سے مَقْرُوَةٌ۔ اَفِيئِسْ سے اَفِيئِسْ سے اَفِيئِسْ۔
قاعدہ نمبر 7:

اگر ہمزہ الف مفاعل کے بعد اور یا سے پہلے واقع ہو تو اس ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ پھر دوسری یا کو الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: خَطَايَا

وضاحت: خَطَايَا اصل میں خَطَايِيٌّ تھا معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو خَطَايَاءُ بن گیا۔ پھر ہمزہ کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یا سے تبدیل کر دیا تو خَطَايِيٌّ بن گیا۔ اب درج بالا قانون کے مطابق ہمزہ کو یا مفتوحہ سے بدل دیا تو خَطَايِيٌّ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق دوسری یا کو الف سے تبدیل کیا تو خَطَايَا بن گیا۔

قاعدہ نمبر 8:

اگر ہمزہ متحرک کا ماقبل حرف ساکن مدہ زائدہ اور یائے تصغیر نہ ہو تو اس ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دینا پھر ہمزہ کو گرانا جائز ہے۔

جیسے: يَسْئَلُ سے يَسْلُ۔ قَدْ اَفْلَحَ سے قَدْ فَلَاحَ۔ يَرْمِيْ أَخَاهُ سے يَرْمِيْ أَخَاهُ۔

نوٹ: یہ قاعدہ تمام افعال رویت میں وجوباً جاری ہوتا ہے اور افعال رویت کے اسمائے مشتقات یعنی اسم فاعل و مفعول وغیرہ میں جوازاً جاری ہوتا ہے۔

افعال رویت کی مثال:

أَرَى. يُرَى. أَرِ. ان کا اصل أَرَى. يُرَى. أَرِ تھا۔

اَزَّیٰ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا۔ پھر یا کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَزَّیٰ بن گیا۔

یُزَّیٰ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ کو گرا دیا۔ پھر یا کو ساکن کر دیا تو یُزَّیٰ ہو گیا۔

اَزَّیٰ میں ہمزہ کی حرکت را کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اَزَّیٰ ہو گیا۔

اسمائے مشتقات میں سے اسم فاعل کی مثال: مُر۔

اصل میں مُرُئِی تھا ہمزہ کی حرکت را کو دی اس کے بعد یا پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر گئی تو مُر بن گیا۔ اگر ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہ دیں تو یا پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گر جائے گی تو مُرُی پڑھا جائے گا۔

قاعدہ نمبر 9: اگر ہمزہ متحرکہ حرف متحرک کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

نوٹ: بین بین قریب کو تسہیل قریب اور بین بین بعید کو تسہیل بعید بھی کہتے ہیں۔

بین بین قریب کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ پر جو حرکت ہے اس کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین قریب کہتے ہیں۔

بین بین بعید کی تعریف:

ہمزہ کو اپنے مخرج اور ہمزہ کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق جو حرف علت بنتا ہے اس کے مخرج کے درمیان پڑھنے کو بین بین بعید کہتے ہیں۔ جیسے: سَأَلَ سَمِئًا اور لَوْمَ۔

نوٹ: اگر ہمزہ اور ماقبل حرف پر ایک ہی حرکت ہو تو اس ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ جیسے: لَفْظَ سَأَلَ اس میں ہمزہ کو دونوں صورتوں میں ہمزہ اور الف کے مخرج کے درمیان ہی پڑھا جائے گا اس لیے کہ ہمزہ اور ماقبل حرف دونوں پر فتح ہے۔ سَمِئًا میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور یا کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔ لَوْمَ میں بین بین قریب کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا اور بین بین بعید کا طریقہ یہ ہے کہ ہمزہ کو اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے گا۔

عرض مصنف صرف پڑھانے والے اساتذہ کرام طلباء کو تسہیل کرنے کا طریقہ ضرور سکھائیں۔

قاعدہ نمبر 10:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ قطعی پر داخل ہو تو تین صورتیں جائز ہیں۔

نمبر ۱: ہمزہ قطعی کو تسہیل کے ساتھ پڑھا جائے۔ جیسے: **أَءَلْتُمْ**

نمبر ۲: ہمزہ قطعی کو واو سے بدل کر پڑھا جائے۔ جیسے: **أَوَلْتُمْ**

نمبر ۳: ہمزہ استفہام اور ہمزہ قطعی کے درمیان الف کا اضافہ کیا جائے۔ جیسے: **أَأَلْتُمْ** سے **أَلْتُمْ**۔

قاعدہ نمبر 11:

اگر ہمزہ استفہام ہمزہ وصلی پر آ جائے تو ہمزہ وصلی کو الف سے تبدیل کرنا واجب ہے۔

جیسے: **أَللّٰهُ** سے **أَللّٰهُ**۔ **أَلْحَسَنُ** سے **الْحَسَنُ** وغیرہ۔

مُضَاعَفُ کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

جب دو حروف ہم جنس یا قریب الخرج جمع ہو جائیں ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو تو پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیتے ہیں خواہ دونوں حروف ایک کلمہ میں ہوں یا جدا جدا کلموں میں ہوں۔ لیکن ادغام کے لیے شرط ہے کہ پہلا ساکن مدہ نہ ہو۔

ایک کلمہ کی مثال: **مَدَدٌ** سے **مَدَدٌ** اور **شَدَدٌ** سے **شَدَدٌ** اور **عَبَدْتُمْ** سے **عَبَدْتُمْ**۔

دو کلموں کی مثال: **إِذْ هَبْ بَنَاتٍ** سے **إِذْ هَبْ بَنَاتٍ** اور **عَصَوُوا** و **كَانُوا** سے **عَصَوُوا وَكَانُوا**۔

اگر پہلا ساکن مدہ ہو تو ادغام نہیں کریں گے۔ جیسے: **فِي يَوْمٍ**

قاعدہ نمبر 2:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف کا ماقبل بھی متحرک ہو تو پہلے حرف کو ساکن کر کے پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔ لیکن ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ جس کلمہ میں وہ حروف واقع ہوں وہ کلمہ اسم متحرک العین نہ ہو۔ جیسے: **مَدَدٌ** سے **مَدَدٌ**۔ **فَرَزَ** سے **فَرَزَ**۔

نوٹ: جیسے: **سَبَبٌ**۔ **رَدَدٌ**۔ **عَلَلٌ**۔ **سُورٌ**۔ **دُرُرٌ**۔ میں ادغام نہیں ہوگا کیونکہ یہ اسماء متحرک العین ہیں۔

قاعدہ نمبر 3:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ پہلے حرف متحرک کا ماقبل ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔

جیسے: يَمْدُ اور يَفْرُ سے يَفْرُ اور يَغَضُّ سے يَغَضُّ۔۔۔
لیکن جَلَبَب میں کلمہ ملحق ہونے کی وجہ سے ادغام نہیں ہوگا۔

قاعدہ نمبر 4:

اگر دو متحرک حروف اس طرح جمع ہوں کہ ان کا ماقبل ساکن مدہ اور یا ئے تصغیر ہو تو پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کریں گے۔

جیسے: حَاجَج سے حَاج اور يُحَاجِج سے يُحَاج. مُمِيدِد سے مُمِيد.

نوٹ: اگر ادغام کرنے کے بعد دوسرے حرف پر امر یا کسی حرف جازم کی وجہ سے جزم آجائے تو دوسرے حرف کو تینوں حرکتیں دے کر پڑھنا جائز ہے۔

- (۱) السَّائِكُنْ إِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ کے مطابق کسرہ دیا جائے۔ جیسے: لَمْ يَفْرُ. فِر.
 - (۲) فتح دے کر پڑھا جائے کیونکہ وہ ضمہ اور کسرہ کے مقابلہ میں خفیفہ حرکت ہے۔ جیسے: لَمْ يَفْرُ. فِر.
 - (۳) صیغہ امر اور جس صیغہ پر حرف جازم داخل ہو اس کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے گا۔ جیسے: لَمْ يَفْرُ. اِفْرُ.
- نوٹ: اگر مضارع مضموم العین ہو تو دوسرے حرف کو عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے ضمہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لَمْ يَمْدُ. مَدُ.

لَمْ يَمْدُ. مَدُ.

لَمْ يَمْدُ. مَدُ.

لَمْ يَمْدُ. اُمْدُ.

معتل کے قوانین

قاعدہ نمبر 1:

اگر واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان میں واقع ہو تو اس واؤ کو بغیر کسی شرط کے گرا دینا واجب ہے۔
جیسے: يَوْعِدُ سے يَعِدُ. اور يُوْزِنُ سے يَزِنُ. يُوْرِمُ سے يَرِمُ اور يُوْلِيُ سے يَلِيُ.
اسی طرح اگر واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور فتح کے درمیان واقع ہو تو اسے بھی گرا دیتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ عین یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہو۔

جیسے: يُوْهَبُ سے يَهَبُ. يُوْضَعُ سے يَضَعُ.
نوٹ: يُوْجَلُ میں واؤ کو اس لیے نہیں گرایا گیا کہ اس میں حرف حلقی والی شرط نہیں پائی گئی۔
نوٹ: حروف حلقی چھ ہیں جن کو اس شعر میں بیان کیا گیا ہے۔
حرف حلقی شش بود اے نور عین
همزة نهاء و حاء و خاء و عین و غین

قاعدہ نمبر 2:

اگر مصدر فِعْل کے وزن پر ہو اور اس کے فاکلمہ میں واؤ واقع ہو تو اس واؤ کو گرا دیتے ہیں پھر اس واؤ کے بدلے آخر میں تا کا اضافہ کر کے تا کے ماقبل کو فتح دے دیتے ہیں۔ عین کلمہ کو الساکن اذا حرک حرک بالکسر کے مطابق کسرہ دیتے ہیں۔
جیسے: يَوْعِدُ سے عِدَّة. وَزَنُ سے زَنَّة اور وَسِعَ سے سِعَّة.
نوٹ: اگر مصدر فعل مضارع مفتوح العین کا ہو تو عین کلمہ کو فتح دینا بھی جائز ہے۔
جیسے: سِعَّة کو سَعَّة پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے قرآن مجید میں ہے ﴿وَلَمْ يُوْثَّ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ﴾
(سورة البقرة: آیت: نمبر ۲۴۷)

قاعدہ نمبر 3:

واؤ ساکن غیر مدغم (غیر مشدد) کسرہ کے بعد یا ہو جاتی ہے۔
جیسے: مَوْعِدًا سے مِيعَادٌ۔ مَوْزَانٌ سے مِيزَانٌ.
اجْلُواذٌ میں واؤ مشدد ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔
اسی طرح یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واؤ ہو جاتی ہے۔
جیسے: مُؤَسِّرٌ سے مُؤَسِّرٌ۔ يُمَيِّنُونَ سے يُؤَمِّنُونَ

مِيز میں یا مشد ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل نہیں کی جائے گی۔
 اسی طرح الف ضمہ کے بعد واؤ اور کسرہ کے بعد یا سے تبدیل کیا جائے گا۔
 جیسے: قَاتِل سے قُوْتِل، مَحْرَاب سے مَحَارِب اور مَضْرِب سے مَضَارِب۔
 قاعدہ نمبر 4:

اگر واؤ اور یا اصلی باب افعال کے فاعل واقع ہوں تو واؤ اور یا کوتا کرنا پھرتا کاتا میں ادغام کرنا واجب ہے۔
 جیسے: اَوْتَقَد سے اِتَّقَد اور اِيتَسَرَ سے اِتَّسَرَ۔

نوٹ نمبر 1: اِتَّخَذَ۔ يَتَّخِذُ میں یا کوتا کرنا پھرتا کاتا میں ادغام کرنا خلاف قانون ہے۔ کیونکہ اِتَّخَذَ کا اصل اِءْتَخَذَ ہے مہوز کا قانون نمبر 3 جاری ہوا تو اِتَّخَذَ بن گیا۔ اِتَّخَذَ میں یا ہمزہ سے بدل کر باب افعال کے فاعلہ میں آئی اس کوتا سے بدلنا پھرتا کاتا میں ادغام کرنا خلاف قانون ہے جسے اہل صرف کی اصطلاح میں شاذ کہا جاتا ہے۔

نوٹ نمبر 2: صاحب علم الصیغۃ مجاہد جنگ آزادی ۱۸۵۷ء حضرت علامہ قبلہ مفتی محمد عنایت احمد کا کوروی نور اللہ مرقدہ نے اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ کے بارے میں فرمایا اس کو اَخَذَ سے مشتق قرار دے کر شاذ نہیں کہا جائے گا۔ بلکہ اس کا اصل تَخَذَ ہے یعنی اس کی تا اصلی ہے جب اس کو باب افعال پر لے گئے تو اِتَّخَذَ بن گیا۔ اِتَّبَعَ کی طرح پہلی تا کا دوسری تا میں ادغام کر دیا تو اِتَّخَذَ بن گیا یہ بات کہ اَخَذَ اور تَخَذَ کی باہم معنوی کیا مناسبت ہے تو علامہ کا کوروی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ علامہ بیضاوی علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق دونوں کا معنی ایک ہے۔

قاعدہ نمبر 5:

اگر واؤ مضموم یا مکسور کلمہ کے شروع میں آئے یا واؤ مضموم کلمہ کے درمیان میں آئے تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔
 جیسے: وَجُوۃ سے اُجُوۃ، وِشَاح سے اِشَاح اور اَذُوۃ سے اَذُوۃ۔
 اگر واؤ مفتوح کلمہ کے شروع میں ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنا شاذ ہے۔
 جیسے: وَحَد سے اَحَد اور وَنَاۃ سے اَنَاۃ

قاعدہ نمبر 6:

اگر دو متحرک واؤ ایک کلمہ کے شروع میں جمع ہو جائیں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔
 جیسے: وَوَاصِل سے اَوَاصِل اور وَوَصِل سے اَوِصِل اور وَوَصِلۃ سے اَوِصِلۃ۔

قاعدہ نمبر 7:

اگر واؤ اور یا متحرک ہوں ماقبل ان کا مفتوح ہو تو اس واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ چند شرائط

کے ساتھ۔

- (1) وہ واؤ اور یا فاکلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: قَوَّعَدَ اور تَيْسَّرَ۔
 - (2) لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: طَوِيَّی اور حَبِيَّی
 - (3) الف ثنیہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: دَعَوَا، رَمِيَا۔
 - (4) مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: طَوِيلٌ، غَيُورٌ اور غِيَابَةٌ۔
 - (5) یائے مشدّدہ اور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: عَلَوِيٌّ، اِنْخَشَيْنَ
 - (6) وہ واؤ اور یا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو رنگ اور عیب کے معنی میں ہو۔ جیسے: غَوْرٌ اور صَيْدٌ
 - (7) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعْلَانِ کے وزن پر ہو۔ جیسے: دَوْرَانٌ اور سَيْلَانٌ۔
 - (8) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعْلَعْلٰی کے وزن پر ہو۔ جیسے: صَوْرِيٌّ اور حَيْدَنِيٌّ
 - (9) ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعْلَعْلَة کے وزن پر ہو۔ جیسے: حَوَكَةٌ، حَيَكَةٌ۔
 - (10) ایسے باب افتعال میں نہ ہوں جو بمعنی تَفَاعُل کے ہو۔
- جیسے: اِجْتَوَزَ اور اِغْتَوَزَ بمعنی تَجَاوَزَ اور تَعَاوَزَ کے۔
- واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کرنے کی مثالیں۔

جیسے: قَوْلٌ سے قَالٌ، عَوْدٌ سے عَادٌ، عَوْدٌ سے عَادَ، بَيْعٌ سے بَاعَ، زَيْدٌ سے زَادَ، طَيَّرَ سے طَارَ، دَعَا سے دَعَا، رَمَى سے رَمَى وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 9 کا تعلق فَعْلَعْلَة صفتی کے ساتھ نہیں بلکہ فَعْلَعْلَة اسمی کے ساتھ ہے۔ یعنی اگر واؤ اور یا فَعْلَعْلَة اسمی میں واقع ہوں تو ان کو الف سے تبدیل کیا جائے۔ جیسے: قَوْلَةٌ، بَيْعَةٌ سے قَالَةٌ، بَاعَةٌ اور اگر واؤ اور یا فَعْلَعْلَة صفتی میں واقع ہوں تو ان کو الف سے تبدیل نہ کیا جائے۔

جیسے: حَوَكَةٌ، حَيَكَةٌ

نمبر 1: واؤ اور یا جب الف سے تبدیل ہو جائیں اور ان کا مابعد بھی ساکن ہو تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف ہرا دیا جائے گا۔

جیسے: دَعَوُوا سے دَعُوا، اور رَمِيُوا سے رَمُوا۔

واؤ اور یا کے الف ہونے کے بعد تائے تانیث آجائے متحرک ہو یا ساکن دونوں صورتوں میں الف گرا دیا جائے گا۔

تائے تانیث ساکنہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں

جیسے: دَعَوْتُ سے دَعَاثُ اور رَمَيْتُ سے رَمَاثُ سے رَمَتْ۔

الف کی تائے تانیث متحرکہ کے ساتھ جمع ہونے کی مثالیں:

جیسے: دَعَوَاتَا سے دَعَاتَا اور رَمَيْتَا سے رَمَاتَا سے رَمَتَا۔

جز نمبر 2: ماضی معروف میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فاکلمہ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے: قَوْلُنَّ سے قُلْنَ اور طَوْلُنَّ سے طَلْنَ۔

لیکن واوی مکسور العین اور اجوف یائی میں مطلقاً (یعنی عین کلمہ کی حرکت کا اعتبار نہیں) جب واؤ اور یا الف ہو کر گر جائیں تو فاکلمہ کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: واوی مکسور العین کی میں خَوْفُنَّ سے خِفْنَ اور اجوف یائی میں زَيْدُنَّ سے زِدْنَ۔

قاعدہ نمبر 8:

اگر واؤ اور یا متحرک کا باقبل ساکن ہو تو اس واؤ اور یا کی حرکت ماقبل کو دینا واجب ہے اگر نقل کی جانے والی حرکت فتح کی ہو تو واؤ اور یا کو الف سے تبدیل کر دینا بھی ضروری ہے۔

جیسے: يَقُولُ سے يُقَالُ اور يُبَيِّعُ سے يُبَاعُ۔

اگر نقل حرکت کے بعد واؤ اور یا کا مابعد ساکن ہو تو واؤ اور یا کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے: مَقْوُولٌ سے مَقْوُولٌ اور مَبْيُوعٌ سے مَبْيُوعٌ سے مَبْيُوعٌ سے مَبْيُوعٌ۔

نقل حرکت کے لیے درج ذیل شرائط ہیں

(1) واؤ اور یا فاکلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: مَن وَعَدَ اور مَن يَسْرُ۔

(2) واؤ اور یا الفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: يَطْوِي اور يَحْيٰ۔

(3) واؤ اور یا مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے: مَقْوَالٌ، مَبْيَاعٌ، تَحْوَالٌ، تَمْيِيزٌ وغیرہ۔

نوٹ: شرط نمبر 3 سے اسم مفعول کی واؤ مستثنیٰ ہے۔ یعنی اگر اسم مفعول کی واؤ سے پہلے واؤ اور یا آجائیں تو ان کی حرکت ماقبل کو دی جائے گی۔ پھر ایک واؤ اور یا کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں گے۔

جیسے: مَقْوُولٌ سے مَقْوُولٌ اور مَبْيُوعٌ سے مَبْيُوعٌ۔ (مَبْيُوعٌ کی مکمل تعلیل ص 230 پر دیکھیں)

نوٹ شرط نمبر 3: کے مطابق اسم آلہ صغریٰ اور وسطیٰ میں واؤ اور یا کی حرکت اسم آلہ کبریٰ کے تابع ہونے کی وجہ سے ماقبل کو نہیں دی جائے گی۔

(4) واؤ اور یا ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں عیب اور رنگ کا معنی پایا جاتا ہو۔

جیسے: يَغْوِرُ، يَضْمِدُ، اَبْيَضُ اسْوَدُ وغیرہ۔

(5) واؤ اور یا اسم تفصیل میں نہ ہوں جیسے: اَقُولُ اور اَبِيعُ

(6) واؤ اور یا فعل تعجب میں نہ ہوں جیسے: مَا اَقُولُ اور مَا اَبِيعُ.

(7) واؤ اور یا کلمہ ملحق میں نہ ہوں جیسے: شَرِيفٌ اور جَهْوَزٌ.

قاعدہ نمبر 9:

اگر واؤ اور یا ماضی مجہول کے عین کلمہ میں واقع ہوں تو ان میں دو طرح کی تعلیل کرنا جائز ہے۔

نمبر 1: واؤ اور یا کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ اور یا کی حرکت ماقبل کو دی جائے اس صورت میں واو ساکن غیر مدغم ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یا سے بدل جائے گی۔

جیسے: قُولٌ سے قِيلَ اور بَيْعٌ سے بِيْعٌ.

نوٹ: ابدال کی صورت میں قِيلَ اور بِيْعٌ میں اشہام کرنا بھی جائز ہے۔ یعنی فاکلمہ کے کسرہ کو ضمہ کی بودے کر پڑھنا۔

نمبر 2: ماقبل حرف کی حرکت کو باقی رکھتے ہوئے واؤ اور یا کی حرکت گرا دی جائے اس صورت میں یا ساکن غیر مدغم ضمہ کے بعد واؤ ہو جائے گی۔

جیسے: قُولٌ سے قُولٌ اور بَيْعٌ سے بُوْعٌ.

ماضی مجہول میں تعلیل کے لیے شرط یہ ہے کہ ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: قَالٌ اور بَاعٌ میں تعلیل کی وجہ

سے قِيلَ اور بِيْعٌ میں تعلیل کی گئی۔ عَوِزٌ اور صَبَدٌ میں تعلیل نہیں ہوئی اس لیے عَوِزٌ اور صَبَدٌ میں تعلیل نہیں کی جاتی۔

جز نمبر 2: جب واؤ اور یا صیغہ جمع مؤنث غائب سے آخر تک گر جائیں تو واوی مفتوح العین میں فاکلمہ کو ضمہ اور واوی مکسور العین

اور اجوف یا ئی میں مطلقاً فاکلمہ کو کسرہ دیں گے۔ اس صورت میں صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک معروف و مجہول کے

صیغے ایک جیسے ہو جائیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغوں میں ان کے اصل کے اعتبار سے فرق کیا جائے گا۔ مثلاً معروف قُلْنَ کا

اصل قَوْلُنَ ہے اور مجہول قُلْنَ کا اصل قَوْلُنَ ہے اسی طرح زِدْنَ معروف کا اصل زِدْنَ ہے اور مجہول زِدْنَ کا اصل زِدْنَ ہے۔

فائدہ: باب استفعال سے اجوف واوی کی ماضی مجہول میں نقل حرکت اس قانون کے مطابق نہیں کی جاتی بلکہ قاعدہ نمبر 8 کے

مطابق واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی جاتی ہے۔ جیسے: اُسْتَقْوِمَ سے اُسْتَقِيْمَ۔ سے اُسْتَقِيْمَ۔

اس وجہ سے قِيلَ میں کی گئیں تعلیلات اُسْتَقِيْمَ میں جاری نہیں ہوں گی۔

قاعدہ نمبر 10:

(الف) اگر فعل کے لام کلمہ میں ضمہ اور کسرہ کے بعد واؤ اور یا واقع ہوں تو تَفَعَّلُ، تَفَعَّلُ، تَفَعَّلُ، تَفَعَّلُ میں ساکن ہو جاتی ہیں۔

جیسے: يَدْعُوْا سے يَدْعُوْا اور يَرْمِيْ سے يَرْمِيْ، تَدْعُوْا سے تَدْعُوْا، تَرْمِيْ سے تَرْمِيْ، اَدْعُوْا سے اَدْعُوْا.

اَرْمِيْ سے اَرْمِيْ. نَدْعُوْ سے نَدْعُوْ. نَرْمِيْ سے نَرْمِيْ
اور اگر واو اور یا فعل کے لام کلمہ میں فتح کے بعد واقع ہوں تو مذکورہ بالا صیغوں میں قاعدہ نمبر ۷ کے مطابق الف سے بدل جائیں گی۔

جیسے: يَرْضُوْ سے يَرْضِيْ اور يَرْضِيْ سے يَرْضِيْ. يَخْشِيْ سے يَخْشِيْ. تَرْضُوْ سے تَرْضِيْ. يَخْشِيْ سے تَخْشِيْ. اَرْضُوْ سے اَرْضِيْ. اَخْشِيْ سے اَخْشِيْ. نَرْضُوْ سے نَرْضِيْ. نَخْشِيْ سے نَخْشِيْ.

(ب) اگر ضمہ کے بعد واو ہو اور اس کے بعد ایک اور واو ہوا اسی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد ایک اور یا ہو تو اس واو اور یا کی حرکت گرا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو اور ایک یا گرا دیتے ہیں۔
جیسے: يَدْعُوْنَ سے يَدْعُوْنَ اور تَرْمِيْنَ سے تَرْمِيْنَ.

(ج) اگر ضمہ کے بعد واو ہو اور اس کے بعد یا ہو اسی طرح کسرہ کے بعد یا ہو اور اس کے بعد واو ہو تو اس واو اور یا کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت ماقبل کو دیں گے۔ اس صورت میں واو ساکن ماقبل کسرہ کی وجہ سے یا سے اور یا ساکن ماقبل ضمہ کی وجہ سے واو سے بدل جائے گی پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو اور ایک یا گرا دیں گے۔
جیسے: تَدْعُوْنَ سے تَدْعُوْنَ سے تَدْعُوْنَ اور يَرْمِيْنَ سے يَرْمِيْنَ.

قاعدہ نمبر 11: اگر واو طرف میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: دُعُوْ سے دُعِيْ، دُعُوْ سے دُعِيْ، دَاعِيَانِ اور دَاعِيَةٌ سے دَاعِيَةٌ.

قاعدہ نمبر 12: اگر یا طرف میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اسے واو سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: نَهَى سے نَهَوْ. وغیرہ

قاعدہ نمبر 13:

اگر واو مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ اس مصدر کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے: قَوَامًا سے قِيَامًا. کیونکہ قَامَ ماضی میں واو الف سے بدل چکی ہے۔ لیکن قَوَامًا باب مفاعلہ کے مصدر میں تعلیل نہیں ہوگی کیونکہ قَامَ فعل ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اور اگر واو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس واو کو بھی یا سے تبدیل کر دیتے ہیں اس شرط کے ساتھ کہ وہ

واو واحد میں ساکن ہو یا اس کے واحد میں تعلیل ہو چکی ہو۔

جیسے: حَوَاضٌ سے حِيَاضٌ جو حَوْضٌ کی جمع ہے۔ اسی طرح جَوَادٌ سے جِيَادٌ یہ جِيَدٌ کی جمع ہے۔
نوٹ: جِيَدٌ اصل میں جِيُوْدٌ تھا واو کو یا کیا پھریا کایا میں ادغام کر دیا تو جِيَدٌ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 14

اگر واو اور یا کسی سے تبدیلی نہ ہوئی ہوں کلمہ غیر ملحق میں اس طرح جمع ہو جائیں کہ ان میں پہلا حرف ساکن ہو تو اس واو کو یا سے تبدیل کر کے یا کایا میں ادغام کرتے ہیں اگر ماقبل ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔
جیسے: سَيُوْدٌ سے سَيَدٌ، مَرْمُوِيٌّ سے مَرْمِيٌّ، اور مُضَوِيٌّ سے مُضِيٌّ سے مُضِيٌّ۔

نوٹ نمبر 1: مُضِيٌّ میں عین کلمہ کا لحاظ کرتے ہوئے فاکلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔

جیسے: مُضِيٌّ سے مُضِيٌّ

نوٹ نمبر 2: طلبائے کرام مُضِيٌّ کی میم کو مضموم دیکھ کر فوراً اسم فاعل کا صیغہ بتا دیتے ہیں حالانکہ یہ مُضِيٌّ یَمُضِيٌّ کا مصدر ہے۔
نوٹ نمبر 3: اَوِيْ يَأْوِيْ کے امرا یو میں واو کو یا کر کے یا کایا میں ادغام نہیں کریں گے اس لیے کہ اس میں یا ہمزہ سے بدل کر آئی ہے۔

وضاحت: زایو اصل میں اء و تھا مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو یا کیا تو ایو ہو گیا اور ضیون میں واو کو یا کر کے یا کایا میں ادغام اس لیے نہیں کریں گے کہ یہ کلمہ ملحق ہے۔
قاعدہ نمبر 15:

اگر فَعُولٌ کا وزن ہو اور آخر میں دو واو جمع ہو جائیں تو دونوں واو کو یا سے تبدیل کر کے پہلی یا کا دوسری میں ادغام کر دیتے ہیں ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ اس کسرہ کی مناسبت سے فاکلمہ کو بھی کسرہ دینا جائز ہے۔
جیسے: ذُلُوْرٌ سے ذُلِيٌّ سے ذُلِيٌّ اور ذِلِيٌّ

نوٹ: ذُلُوْرٌ، ذُلُوٌّ کی جمع ہے۔

قاعدہ نمبر 16:

اگر واو اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ اور واو کو یا سے تبدیل کرتے ہیں۔ پھریا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے: اَذِلٌ۔
اصل میں اَذِلُوٌّ تھا اس قانون کے مطابق اَذِلِيٌّ بن گیا یا کا ضمہ گرا دیا تو اَذِلِيْنٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے یا اگر گئی تو اذلی بن گیا۔ اسی طرح تَعَلَّی اور تَعَالٰی اصل میں تَعَلُّو اور تَعَالَو تھے اس قانون کے مطابق تَعَلَّی اور تَعَالٰی بن گئے یا کا ضمہ گرا دیا تو تَعَلَّیْن اور تَعَالٰیْن بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا اگر گئی تو تَعَلَّی اور تَعَالٰی بن گئے۔

اسی طرح اگر یا اسم کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس یا کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کرتے ہیں پھر یا کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیتے ہیں۔

جیسے: اَظْب۔ اصل میں اَظْبُی تھا اس قانون کے مطابق اَظْبُی بن گیا یا کا ضمہ گرا دیا تو اَظْبِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرا دی تو اَظْب۔ بن گیا۔
قاعدہ نمبر 17:

اگر واؤ اور یا الف اسم فاعل کے بعد واقع ہوں تو اس واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ واؤ اور یا ماضی معروف کے صیغہ واحد مذکر غائب میں الف سے بدل چکی ہوں۔

جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ اس کی ماضی معروف قَالَ ہے۔ اور بَايِعٌ سے بَائِعٌ اس کی ماضی معروف بَاعَ ہے۔
اور اگر وہ واؤ اور یا ماضی میں سلامت ہوں تو اسم فاعل میں بھی سلامت رہیں گے یعنی ان کو ہمزہ سے تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ جیسے: عَاوِزٌ اس کی ماضی عَوِزَ ہے۔ اور صَايِدٌ اس کی ماضی صَيَدَ ہے۔
قاعدہ نمبر 18: اگر واؤ اور یا طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو ان کو ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: دَعَاوٌ سے دَعَاءٌ اور رَوَايٌ سے رِوَاءٌ
اَسْمَاءٌ، اَحْيَاءٌ، كِسَاءٌ، رِذَاءٌ اصل میں اَسْمَاوٌ، اَحْيَاوٌ، كِسَاوٌ اور رِذَاوٌ تھے۔ تمام صیغوں میں اسی قانون کے مطابق واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا۔ اگرچہ اَسْمَاوٌ اور كِسَاوٌ میں پہلے واؤ کو معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق یا سے تبدیل کیا گیا ہے پھر اسی قانون کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کیا گیا ہے۔

قاعدہ نمبر 19: اگر حرف علت الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو دو حال سے خالی نہیں اصلی ہو گا یا زائد اگر اصلی ہو تو اسے ہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔

جیسے: قَوَاوِلٌ میں واؤ اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو قَوَائِلٌ ہو گیا۔ اور بَوَايِعٌ میں یا اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہوئی اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہے۔ اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَوَايِعُ ہو گیا۔

حرف علت اصلی الف مفاعل کے بعد واقع ہو لیکن الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو تو واؤ اور یا کو ہمزہ سے تبدیل

نہیں کریں گے۔ جیسے: مَقَاوِلُ اور مَبَايِعُ جو کہ جمع ہیں مَقَالٌ اور مَبِيعٌ کی۔
نوٹ: مَقَاوِلُ اور مَبَايِعُ اسم آلہ صغریٰ اور اسم آلہ وسطیٰ کی جمع بھی بن سکتی ہیں۔

اگر حرف علت زائد الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو اسے مطلقاً ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ الف مفاعل سے پہلے حرف علت ہو یا نہ ہو)۔

مثال اس حرف علت زائد کی جو الف مفاعل کے بعد واقع ہو اور الف مفاعل سے پہلے بھی حرف علت ہو۔
جیسے: طَوَاوِلُ سے طَوَائِلُ، طَوَارِقُ سے طَوَائِقُ حَوَائِلُ سے حَوَائِلُ۔ جو کہ جمع ہیں۔ طَوِيلَةٌ، طَوُوقَةٌ اور حَوَالَةٌ کی۔

مثال اس حرف علت زائد کی جو الف مفاعل کے بعد واقع ہو اور الف مفاعل سے پہلے حرف علت نہ ہو۔
جیسے: شَرَائِفُ سے شَرَائِفُ، عَجَاوِزُ سے عَجَائِزُ، رَسَالُ سے رَسَائِلُ۔ جو کہ جمع ہیں شَرِيفَةٌ، عَجُوزَةٌ اور رِسَالَةٌ کی۔ لیکن مَصَائِبُ جو مُصِيبَةٌ کی جمع ہے۔ اس میں اصلی یا کوہمزہ سے تبدیل کرنے کے لیے شرط نہیں پائی گئی اس کے باوجود اس یا کوہمزہ سے تبدیل کیا جانا خلاف قانون یعنی شاذ ہے۔
قاعدہ نمبر 20:

اگر واو اصل میں تیسری جگہ ہو جب چوتھی جگہ یا اس سے آگے چلی جائے لیکن ضمہ یا واو ساکن کے بعد نہ ہو تو اسے یا سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔

جیسے: يُذْعَوَانِ سے يُذْعَوَانِ، اَعْلُوْتُ سے اَعْلَيْتُ اور اِسْتَعْلُوْتُ سے اِسْتَعْلَيْتُ۔
نوٹ: بعض صرفیوں کے نزدیک مَذْعَاءُ اسم آلہ کی جمع مَذَاعِيُوْ میں واو کو اسی قانون کے مطابق واو کو یا سے تبدیل کر کے یا کا یا میں ادغام کیا گیا ہے۔

جیسے: مَذَاعِيُوْ سے مَذَاعِيُوْ سے مَذَاعِيُوْ
نوٹ: مَذَاعِيُوْ میں سَيِّدُ والا قانون اس لیے جاری کرنے میں تامل کیا جاتا ہے کہ مَذَاعِيُوْ میں یاء الف سے بدل کر آئی ہے۔
نوٹ نمبر 2: يَذْعُوْ میں واو کو یا سے اس لیے تبدیل نہیں کیا گیا کہ اس میں واو ضمہ کے بعد واقع ہے اور مَذْعُوْ میں (جو قانون کے مطابق مَذْعُوْ پڑھا جاتا ہے) واو کو یا سے اس لیے تبدیل نہیں کیا گیا کہ اس میں واو سے پہلے واو ساکن ہے۔

قاعدہ نمبر 21: الف زائدہ اگر تشنیہ اور جمع مؤنث سالم کے الف سے پہلے آجائے تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔

جیسے: حُبْلَى سے حُبْلَيَانِ اور حُبْلَيَاتُ۔ اور ضَرْبِي سے ضَرْبَيَانِ، ضَرْبَيَاتُ۔

قاعدہ نمبر 22:

جوا فَعَلَ جمع کے عین کلمہ میں واقع ہو یا فَعْلَى مؤنث صفتی کے عین کلمہ میں واقع ہو اس یا کو برقرار رکھ کر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بَيْضُ جو کہ اَبْيَضُ کی جمع ہے اس کو بَيْضُ پڑھیں گے اور حَيْكِي مؤنث صفتی کو حَيْكِي پڑھیں گے۔ اگر یا فَعْلَى اسی کے عین کلمہ میں واقع ہو تو قاعدہ نمبر 3 کے مطابق یا سا کن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واؤ سے تبدیل کریں گے۔ جیسے طَوْبِي جوا طَيْبُ کی مؤنث ہے اصل میں طَيْبِي تھا اسی طرح کُوسِي جو کہ اَكْبَسُ کی مؤنث ہے اصل میں کُنْسِي تھا۔
نوٹ: اسم تفضیل میں فَعْلَى اسی کی طرح یا کو ماقبل ضمہ ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کریں گے۔

جیسے: بَيْعِي سے بُوعِي اور زَيْدِي سے زُودِي۔

نوٹ: فَعْلَى اسی کی تعریف: وہ لفظ جو مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت نہ کی گئی ہو۔ جیسے: طَوْبِي فعلی صفتی کی تعریف: وہ لفظ جو غیر مبہم ذات پر دلالت کرے جس میں کسی صفت کی رعایت کی گئی ہو۔ جیسے: غُزَوِي۔
قاعدہ نمبر 23:

واو فَعْلُوْلَة مصدر کے عین کلمہ میں واقع ہو تو اس کو یا سے تبدیل کر دیتے ہیں۔ جیسے: كُونُوْلَة سے كَيْنُوْلَة۔

فائدہ: بعض صرفیوں نے اس قاعدہ میں بہت طویل گفتگو کی ہے کہ كَيْنُوْلَة کا اصل كَيُوْلُوْلَة تھا پھر سَيِّدِ والے قاعدے کے مطابق واو کو یا کیا پھر یا کو حذف کر دیا لیکن مصنف علم الصیغہ غازی جنگ آزادی علامہ مفتی محمد عنایت احمد کا کوروی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں صحیح یہ ہے کہ كَيْنُوْلَة کا اصل كُونُوْلَة ہے۔

قاعدہ نمبر 24:

اَفَاعِلُ اور مَفَاعِلُ کا وزن ہو اور اس کے لام کلمہ میں یا واقع ہو اگر اس پر الف لام داخل ہو یا وہ مضاف ہو تو حالت رفعی و جری میں یا سا کن ہو جاتی ہے۔

جیسے: هَذِهِ الْجَوَارِي . مَرَرْتُ بِالْجَوَارِي وَجَوَارِيكُمْ۔

اگر اس پر الف لام داخل نہ ہو اور نہ ہی وہ مضاف ہو تو حالت رفعی اور جری میں یا کو آخر سے حذف کر دیتے ہیں۔ یا غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین ماقبل سے ملحق ہو جائے گی۔

جیسے: هَذِهِ جَوَارٍ . مَرَرْتُ بِجَوَارٍ۔

حالت نصبی میں یا مطلقاً مفتوح ہوگی۔ (مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ معرف باللام ہو یا نہ ہو اسی طرح مضاف ہو یا نہ ہو)

جیسے: رَأَيْتُ الْجَوَارِي رَأَيْتُ جَوَارِي . رَأَيْتُ جَوَارِيكُمْ

قاعدہ نمبر 25: اگر فُعْلَی (بالضم) کے لام کلمہ میں واو واقع ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں۔

(1) وہ کلمہ اسم جامد ہوگا۔

(2) فُعْلَی صفتی ہوگا۔

(3) وہ صیغہ اسم تفضیل ہوگا۔

اگر وہ کلمہ اسم جامد یا صیغہ اسم تفضیل ہو تو واو کو یا سے تبدیل کریں گے۔

اسم جامد کی مثال: جیسے: ذُنُوبِی سے ذُنُوبَا

اسم تفضیل کی مثال: جیسے: دُعُوٰی سے دُعَا

اگر فُعْلَی صفتی ہو تو واو برقرار رہے گی۔ جیسے: غُزُوٰی

اگر فُعْلَی (بالفتح) کے لام کلمہ میں یا واقع ہو تو اس کی دو صورتیں ہوں گی۔

(1) فُعْلَی اسمی ہوگا۔

(2) فُعْلَی صفتی ہوگا۔

اگر فُعْلَی اسمی ہو تو یا واو سے بدل جائے گی۔ جیسے: تَقْوٰی سے تَقْوٰی

اگر فُعْلَی صفتی ہو تو یا برقرار رہے گی۔ جیسے: صَدِّیَا

قاعدہ نمبر 26: ہر جمع ناقص کی جو فَعْلَۃ کے وزن پر ہو۔ اس کے فاکلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے۔ جیسے: دُعَاۃ اور رُمَاۃ

اصل میں دَعْوۃ اور رَمِیۃ تھے۔ معتل کے قانون نمبر ۷ کے مطابق واو اور یا کو الف سے تبدیل کیا تو دُعَاۃ اور رُمَاۃ

بن گئے۔ پھر اس قانون کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاۃ اور رُمَاۃ بن گئے۔

نوٹ: فَعْلَۃ جمع کی وضاحت قانون نمبر 7 کی شرط نمبر 9 کے تحت گزر چکی ہے۔

نوٹ: صَلَوۃ زَکُوۃ اور قَنُوۃ جیسے مفردات کے ساتھ مشابہت سے بچنے کے لیے دُعَاۃ اور رُمَاۃ وغیرہ کے فاکلمہ کو ضمہ دیتے

ہیں۔

قاعدہ نمبر 27:

اگر تین یا ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلی یا کا اداء دوسری یا میں ہو اور تیسری یا لام کلمہ میں واقع ہو تو تیسری یا

کونسیاً منسیاً حذف کر دیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ وہ کلمہ فعل یا شبہ فعل نہ ہو۔

نوٹ: منسیاً منسیاً کا مطلب یہ ہے کہ یا کو اس طرح حذف کریں گے جیسے وہ کلمہ میں تھی ہی نہیں۔ جیسے رُخَی اور رُخِیۃ

رُخَی اور رُخِیۃ کی وضاحت:

رُخِی اور رُخِیۃ کی وضاحت:

ان کا اصل رُخِیو اور رُخِیوۃ تھا پہلی یا کا دوسری یا میں ادغام کر دیا تو رُخِیو اور رُخِیوۃ ہو گئے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا کیا تو رُخِیۃ ہو گئے۔ پھر اس قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یا کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو رُخِی اور رُخِیۃ بن گئے۔

نوٹ: لیکن یُخِیۃ اور مُخِیۃ میں مذکورہ قانون اس لیے جاری نہیں ہوگا کہ پہلا فعل ہے اور دوسرا شبہ فعل ہے۔
قاعدہ نمبر 28: اگر دو مشد دیا میں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو جائیں تو دوسری یا ئے مشد کو نسیاً منسیاً حذف کر دیں گے۔ اس شرط کے ساتھ کہ دوسری یا نسبت مصدریت اور مبالغہ کے لیے نہ ہو۔

دوسری یا کو حذف کرنے کی مثال: طوی یطوی سے اسم آلہ کبریٰ کی تصغیر کے صیغے مُطِی اور مُطِیۃ آتے ہیں۔
ان کا اصل مُطِیوئی اور مُطِیوئیۃ تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یا کیا پھر یا کا یا میں ادغام کر دیا تو مُطِیۃ بن گئے۔ پھر بعد یا ئے ساکنہ کا یا متحرک کہ میں ادغام کر دیا تو مُطِیۃ اور مُطِیۃ بن گئے۔ پھر اس قانون نمبر 28 کے مطابق دو مشد دیا میں اسم متمکن کے آخر میں جمع ہو گئیں دوسری یا ئے مشد کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو مُطِی اور مُطِیۃ بن گئے۔
نوٹ: طوی یطوی اور آوی یاوی وغیرہ کے اسم مفعول کی تصغیر کے صیغوں میں بھی یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

قانون نمبر 29 اجتماع ساکنین کی دو قسمیں ہیں (یعنی جب دوساکن حروف جمع ہو جائیں)

(1) اجتماع ساکنین علی حدہ (2) اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

اجتماع ساکنین علی حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ دوساکنوں کا ایسا اجتماع کہ جس میں پہلا ساکن مدہ یا یا ئے تصغیر ہو اور دوسرا ساکن مدغم ہو اور دونوں ساکن ایک کلمہ میں ہوں۔

حکم: اجتماع ساکنین علی حدہ کو حالت وقف اور وصل دونوں میں پڑھنا جائز ہے۔

حالت وقف کی مثال: اِحْمَارُ، اُحْمُورُ، سِیرُ۔

حالت وصل کی مثال: اِحْمَارُ زَیْدَ، اُحْمُورُ زَیْدَ۔

یا ئے تصغیر کی مثال: حَوِیْصَةُ، اصل میں حَوِیْصَةُ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے دونوں متحرک ہیں مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کر دیا تو حَوِیْصَةُ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی تعریف

اجتماع ساکنین علی حدہ کی شرائط میں سے ایک ایک شرط دو شرطیں یا تینوں شرائط نہ پائی جائیں تو وہ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہوگا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی سات صورتیں بنتی ہیں

- (1) دوسرا ساکن مدغم ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن پہلا ساکن مدہ یا یائے تغیر نہ ہو جیسے یَخْصِمُ اصل میں یَخْصِمُ تھا ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے صاد کی حرکت گرا کر دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو یَخْصِمُ ہوگا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا اس لیے کلمہ ایک ہے۔ اور دوسرا ساکن بھی مدغم ہے لیکن پہلا ساکن مدہ اور یائے تغیر میں سے کوئی نہیں۔ السَّاکِنُ إِذَا حُرِّكَ بِالْكَسْرِ کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ کی حرکت دی تو یَخْصِمُ بن گیا۔
- (2) پہلا ساکن مدہ ہو کلمہ بھی ایک ہو لیکن دوسرا ساکن مدغم نہ ہو جیسے قُلْنَ اصل میں قَوْلُنْ تھا واؤ متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْنَ ہو گیا۔ دوسرا ساکن مدغم نہ ہونے کی وجہ سے الف اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ الف گرا کر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔
- (3) پہلا ساکن مدہ ہو دوسرا مدغم بھی ہو لیکن کلمہ ایک نہ ہو جیسے اضْرِبْنَا اصل میں اضْرِبُوا تھا جب آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو اضْرِبُونْ بن گیا۔ ایک کلمہ نہ ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا واؤ اور نون مشدد کے درمیان واؤ گرا دی تو اضْرِبُونْ بن گیا۔
- (4) پہلی دو شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اگرچہ کلمہ ایک ہو جیسے لَفْظًا یُذْهِبُ حالت وقف میں اس میں پہلا ساکن یائے مدہ اور دوسرا ساکن مدغم نہیں اگرچہ کلمہ ایک ہے۔
- (5) آخری دو شرطیں نہ ہوں یعنی دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگرچہ پہلا ساکن مدہ ہو۔ جیسے اضْرِبُوا الْقَوْمَ اصل میں اضْرِبُوا الْقَوْمَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو اضْرِبُوا الْقَوْمَ بن گیا۔ آخر دو شرطیں نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا اس لیے واؤ گرا دی تو اضْرِبُوا الْقَوْمَ بن گیا۔
- (6) پہلی اور آخری شرط نہ پائی جائے یعنی پہلا ساکن مدہ نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو اگرچہ ثانی مدغم ہو۔ جیسے لَتُذْعَوْنَ اصل میں لَتُذْعَوْنَ تھا آخر میں نون تاکید ثقیلہ لائے تو لَتُذْعَوْنَ بن گیا پہلا ساکن مدہ اور کلمہ ایک نہ ہونے کی وجہ سے واؤ اور نون مشدد کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ اگرچہ دوسرا ساکن مدغم ہے معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیا تو لَتُذْعَوْنَ بن گیا۔

(7) اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہ پائی جائیں یعنی پہلا ساکن مدہ یا یائے تغیر نہ ہو دوسرا ساکن مدغم نہ ہو اور کلمہ بھی ایک نہ ہو۔

جیسے قُلِ الْحَقُّ اَصْلٌ مِّنْ قُلِّ الْحَقُّ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا اجتماع ساکنین علی حدہ کی تینوں شرطیں نہیں پائی گئیں اس لیے دونوں لاموں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا تو قانون کے مطابق پہلے لام کو کسرہ دے دیا تو قُلِ الْحَقُّ بن گیا۔

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کا حکم: اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کو حالت وقف میں پڑھا جائے گا۔ جیسے زَيْدٌ۔ اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ حالت وصل میں ہو تو دیکھیں گے کہ پہلا ساکن مدہ یا لون خفیفہ ہے تو بالاتفاق مدہ اور لون خفیفہ کو حذف کر دیں گے۔

مدہ کی مثال: جیسے اضْرِبُوا الْقَوْمَ۔ سے اضْرِبُوا الْقَوْمَ۔

نون خفیفہ کی مثال: جیسے لَا تُهَيِّنِ الْفَقِيرَ۔

اصل میں لَا تُهَيِّنِ الْفَقِيرَ تھا ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو لَا تُهَيِّنِ الْفَقِيرَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا لون خفیفہ اور لام کے درمیان پہلا ساکن لون خفیفہ ہے اس کو گرا دیا تو لَا تُهَيِّنِ الْفَقِيرَ بن گیا۔

نوٹ: نیچے دیے گئے تین صیغے جب اجوف سے ہوں تو ان کے بارے میں اختلاف ہے کہ پہلا ساکن حذف کیا جائے گا یا دوسرا

(1) باب افعال کا مصدر۔ جیسے: اِقَامَةٌ۔

(2) باب استفعال کا مصدر۔ جیسے: اِسْتِقَامَةٌ۔

(3) اسم مفعول کا صیغہ۔ جیسے: مَقُولٌ۔

وضاحت: اِقَامَةٌ اصل میں اِقْوَامًا اور اِسْتِقَامَةٌ اصل میں اِسْتَقْوَامًا تھا دونوں میں واؤ متحرک ماقبل حرف ساکن ہے واؤ کافتح لقل کر کے ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِقْوَامًا اور اِسْتَقْوَامًا بن گئے۔ دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ ساکن کو گرانے کے بارے میں صرفیوں کا اختلاف ہے بعض صرفی پہلے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا الف علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا پھر حذف کیے جانے والے الف کے بدلے آخر میں تاما قبل کے فتح کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَةٌ اور اِسْتِقَامَةٌ بن جاتے ہیں۔

بعض صرفی دوسرے الف کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسرا الف زائد ہے اور زائد حرف حذف ہونے کے زیادہ حقدار ہے۔ پھر حذف ہونے والے الف کے بدلے آخر میں تاما قبل کے فتح کے ساتھ زیادہ کرتے ہیں تو اِقَامَةٌ اور اِسْتِقَامَةٌ بن جاتے ہیں۔

اسم مفعول کی مثال: جیسے: مَقْوُوتٌ اصل میں مَقْوُوتٌ تھا واؤ کا ضمہ نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ پھر دونوں واؤ کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ بعض صرفی پہلی واؤ کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واؤ علامت ہے اور علامت کو حذف نہیں کیا جاتا تو مَقْوُوتٌ بروزن مَقْوُوتٌ بن گیا۔

اور بعض صرفی دوسری واؤ کو حذف کرتے ہوئے دلیل دیتے ہیں کہ دوسری واؤ زائدہ ہے اور زائدہ حرف حذف ہونے کے زیادہ لائق ہوتا ہے تو ان کے نزدیک مَقْوُوتٌ بروزن مَفْعَلٌ بن گیا۔

اگر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن مدہ یا نون خفیفہ نہ ہو اس ساکن کو حرکت دیں گے جو کلمہ کے آخر میں ہو جیسے قُلُ الْحَقُّ میں ہمزہ وصلی درمیان کلام میں گر گیا تو قُلُ الْحَقُّ بن گیا پھر پہلے لام کو کسرہ دیا تو قُلُ الْحَقُّ بن گیا۔

اگر ساکن کلمہ کے آخر میں نہ ہو تو پہلے ساکن کو کسرہ دیں گے جیسے يَخْصِمُ اصل میں يَخْتَصِمُ تھا صحیح کے قانون نمبر 13 کے مطابق يَخْصِمُ ہو گیا۔ پھر پہلے صاد کی حرکت گرا کر پہلے صاد کا دوسرے صاد میں ادغام کر دیا تو يَخْصِمُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا خا اور پہلے صاد کے درمیان پہلا ساکن مدہ اور نون خفیفہ نہیں اسی طرح پہلا ساکن کلمہ کے آخر بھی نہیں تو قانون کے مطابق پہلے ساکن کو کسرہ دیا تو يَخْصِمُ بن گیا۔

قاعدہ نمبر 30: ہر وہ جگہ جہاں اجتماع ساکنین علی غیر حدہ میں پہلا ساکن غیر مدہ واد جمع ہو تو اکثر اسے ضمہ کی حرکت دیتے ہیں۔ جیسے تَدْعُونَ سے لَتَدْعُونَ۔

اور اگر پہلا ساکن غیر مدہ یا ئے وحدت ہو تو اس کو کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔

جیسے تَدْعِينَ سے لَتَدْعِينَ۔

قانون نمبر 31 اگر مصدر سے کوئی حرف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے (ان دو ساکنوں میں کوئی ایک ساکن تنوین نہ ہو) تو اس حذف شدہ ساکن کے بدلے آخر میں تالانا ضروری ہے۔ جیسے اِقْوَامًا سے اِقَامَةً۔ اور اِسْتَقْوَامًا سے اِسْتِقَامَةً۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء از باب نصر ینصر جیسے اَلَاخُذُ (پکڑنا یا لینا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف ومجهول

فعل ماضی مطلق مثبت معروف ومجهول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

نوٹ:- صیغہ واحد متکلم کے علاوہ فعل مضارع معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَأْخُذُ. يَأْخُذَانِ. يَأْخُذُونَ۔
الی آخرہ لیکن ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے جواز تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے: يَأْخُذُ. يَأْخُذَانِ 'يَأْخُذُونَ. تَأْخُذُ. تَأْخُذَانِ. يَأْخُذْنَ. تَأْخُذْنَ. تَأْخُذُونَ. تَأْخُذِينَ. تَأْخُذَانِ.
تَأْخُذْنَ. تَأْخُذْنَ.

الخُذُ:- صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں آءُ خُذُ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت الف سے وجوباً تبدیل کر دیا تو اخُذُ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجهول

نوٹ: صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُؤْخِذُ. يُؤْخِذَانِ. يُؤْخِذُونَ۔ لیکن ان
صیغوں میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق جواز آواؤ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يُؤْخِذُ. يُؤْخِذَانِ
يُؤْخِذُونَ. تُؤْخِذُ. تُؤْخِذَانِ. يُؤْخِذْنَ. تُؤْخِذْنَ. تُؤْخِذُونَ. تُؤْخِذِينَ. تُؤْخِذَانِ. تُؤْخِذْنَ.
أَوْخِذُ:- صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت مجهول۔

اصل میں آءُ خُذُ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت واؤ سے
تبدیل کیا تو اَوْخِذُ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجهول

فعل مضارع معروف ومجهول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس نے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکر مؤنث
غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر کو جزم دی اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب وحاضر کے ایک واحد
مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی
عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَأْخُذْ، اِلٰی آخرہ۔ اور مجهول میں: لَمْ يُؤْخِذْ اِلٰی آخرہ

بحث فعل ثنی تا کید بَلَنُ ناصبہ معروف و مجہول

فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں حرف ناصب لَنُ لگا دیا۔ جس نے مضارع کے پانچ صیغوں (صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر کو نصب اور سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنُ یَاخُذُ اِلٰی آخرہ اور مجہول میں لَنُ یُوْخَذُ اِلٰی آخرہ۔

بحث فعل مضارع لام تا کید بانون تا کید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں لام تا کید مفتوحہ اور آخر میں نون تا کید ثقیلہ و خفیفہ لگا دیا۔ نون تا کید ثقیلہ فعل مضارع کے تمام صیغوں میں جبکہ نون تا کید خفیفہ فعل مضارع کے صرف آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ جیسے نون تا کید ثقیلہ معروف میں لَیَاخُذُنْ اِلٰی آخرہ۔ اور نون تا کید ثقیلہ مجہول میں لَیُوْخَذُنْ اِلٰی آخرہ اسی طرح نون تا کید خفیفہ معروف میں لَیَاخُذُنْ اور نون تا کید خفیفہ مجہول میں لَیُوْخَذُنْ اِلٰی آخرہ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

تُخَذُ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاخُذُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اءُ تَخَذُ بن گیا۔ پھر ہمزہ کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واو سے تبدیل کر دیا اُو تَخَذُ بن گیا لیکن خلاف قیاس اس کو تَخَذُ پڑھتے ہیں۔

نوٹ نمبر 1:- تَخَذُ کی طرح امر حاضر معروف کے باقی پانچ صیغوں میں بھی دونوں ہمزوں کو خلاف قانون حذف کیا جائے گا اسی طرح کُلُّ اور مُؤْمِنٌ میں بھی دونوں ہمزوں کو خلاف قانون حذف کیا جاتا ہے تَخَذَا، تَخَذُوا، تَخَذِی، تَخَذِیْنَ۔

نوٹ نمبر 2: یاد رہے کہ کُلُّ اور تَخَذُ میں دونوں ہمزوں کو حذف کرنا واجب ہے لیکن فعل امر مُؤْمِنٌ کے دو حال ہیں۔ پہلا حال یہ ہے کہ اگر لفظ مُؤْمِنٌ کلام کے شروع میں آئے تو دونوں ہمزوں کو حذف کرنا ضروری ہے جیسا ہمارے آقا و مولا ﷺ نے ارشاد فرمایا ”مُؤْمِنًا أَوْلَادُكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعٍ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشْرٍ سِنِينَ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ“

(مشکوٰۃ شریف کتاب الصلاة ۵۸ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی)

دوسرا حال یہ ہے کہ اگر لفظ مُؤْمِنٌ درمیان کلام میں واقع ہو تو ہمزہ وصلی گر جائے گا لیکن اصلی ہمزہ برقرار رہے گا۔ جیسے اللہ

تعالیٰ کا فرمان عالی شان ہے

﴿وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ﴾ (سورہ طہ آیت: ۱۳۲)

بحث فعل امر حاضر مجہول وغائب و متکلم معروف و مجہول

فعل مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لگا کر جن صیغوں کے آخر میں حرکت آتی ہے انہیں ساکن کر دیا اور جن صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے اسے گرا دیا۔ دو صیغے جمع مؤنث غائب و حاضر مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: معروف میں لِيَأْخُذْ۔ اِلٰی آخرہ اور مجہول میں لِيُؤْخَذْ اِلٰی آخرہ

بحث فعل امر حاضر وغائب و متکلم معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع معروف و مجہول کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر حاضر وغائب و متکلم معروف و مجہول کے آخر میں آئیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں خُذْ، خُذْنِ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتُؤْخَذْ، لَتُؤْخَذْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر وغائب و متکلم معروف و مجہول

فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن اور سات صیغوں (چار مثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ دو صیغے یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں لَا يَأْخُذْ اِلٰی آخرہ۔ اور مجہول میں لَا يُؤْخَذْ اِلٰی آخرہ۔

بحث فعل نہی حاضر وغائب و متکلم معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَا يَأْخُذْ، لَا يَأْخُذْنَ۔ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَا يُؤْخَذْ، لَا يُؤْخَذْنَ۔ نوٹ: فعل مضارع معروف و مجہول کے علاوہ افعال کی باقی بحثوں میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ معروف میں ہمزہ کو الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔

بحث اسم ظرف

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَاخُذْ، مَاخُذَانِ، مَاخُذْ، مَيَّخُذْ۔ لیکن صیغہ واحد و مثنیہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَاخُذْ، مَاخُذَانِ۔

بحث اسم آلہ

اسم آلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَيَّخُذْ، مَيَّخُذَةٌ، مَيَّخُذًا، وغیرہ۔ لیکن صیغہ واحد و مثنیہ اسم آلہ صغریٰ وسطیٰ اور کبریٰ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر کے پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: مَيَّخُذْ، مَيَّخُذَانِ۔

مِيْخَذَةٌ . مِيْخَذَتَانِ . اور مِيْخَاذٌ . مِيْخَاذَانِ .

بحث اسم تفصیل مذکر

اَخَذَ . اَخَذَانِ . اَخَذُوْنَ . - صیغہ جمع واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم تفصیل -

اصل میں اءِ خَذَ . اءِ خَذَانِ . اءِ خَذُوْنَ تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَخَذَ . اَخَذَانِ . اَخَذُوْنَ بن گئے۔

اوْ اَخَذَ : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفصیل -

اصل میں اءِ اَخَذَ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوبا واؤ سے تبدیل کر دیا تو اوْ اَخَذَ ہو گیا۔
اوْ اَخَذَ : صیغہ واحد مذکر مضارع اسم تفصیل -

اصل میں اُ اَخَذَ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوبا واؤ سے تبدیل کر دیا تو اوْ اَخَذَ بن گیا۔
نوٹ :- اسم تفصیل مونث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے : اُخَذِي . اُخَذِيَانِ . اُخَذِيَاثُ . اُخَذِيَاثُ . اُخَذِيَاثُ .

بحث فعل تعجب

مَا اَخَذَ : - صیغہ واحد مذکر فعل تعجب -

اصل میں مَا اءِ خَذَ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوبا الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَخَذَ بن گیا۔

اَخَذَ بِهِ : - صیغہ واحد مذکر فعل تعجب :-

اصل میں اءِ اَخَذَ بِهِ تھا۔ دوسرے ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق وجوبا الف سے تبدیل کر دیا تو اَخَذَ بِهِ بن گیا۔

نوٹ : باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے : اُخَذَ اور اُخَذَتْ .

بحث اسم فاعل

نوٹ :- اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے : اَخَذَ . اَخَذَانِ . اَخَذُوْنَ . الی آخرہ

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔ لیکن صیغہ واحد مذکر سے لے کر صیغہ جمع مؤنث سالم تک مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے : مَاخُوْذٌ . مَاخُوْذَانِ . مَاخُوْذُوْنَ . مَاخُوْذَةٌ . مَاخُوْذَتَانِ . مَاخُوْذَاثُ سے مَاخُوْذٌ . مَاخُوْذَانِ . مَاخُوْذُوْنَ . مَاخُوْذَةٌ . مَاخُوْذَتَانِ . مَاخُوْذَاثُ .

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہوز العین از باب ففتح یفتح. السُّؤالُ (پوچھنا)

سأل: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اس کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ باقی صیغوں کو بھی بین بین

قریب کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سئل: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول۔

سئل کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اسی طرح

باقی صیغوں کو بھی بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف و مجہول

فعل مضارع معروف یسئل سے نسئل تک یعنی صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک اسی طرح فعل

مضارع مثبت مجہول یُسئل سے تُسئل تک مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو وے کر ہمزہ گرانا جائز

ہے۔ جیسے یَسئل، یُسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، یُسئلن، یُسئلان، یُسئلون، تَسئلن، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین،

تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون، اُسئل، اُسئلان، اُسئلون، یَسئل، یَسئلان، یَسئلون، تَسئل، تَسئلان، تَسئلون، تَسئلین، تَسئلان، تَسئلون،

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْأَلَا. لَمْ يَسْأَلُوا. لَمْ تَسْأَلَا. لَمْ تَسْأَلُوا. لَمْ تَسْأَلِي. لَمْ تَسْأَلِي.
اور مجہول میں: لَمْ يُسْأَلَا. لَمْ يُسْأَلُوا. لَمْ تُسْأَلَا. لَمْ تُسْأَلُوا. لَمْ تُسْأَلِي. لَمْ تُسْأَلِي.
صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسْأَلَنَّ. لَمْ تَسْأَلَنَّ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْأَلَنَّ. لَمْ تَسْأَلَنَّ.
بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْأَلَ. لَنْ تَسْأَلَ. لَنْ أَسْأَلَ. لَنْ تُسْأَلَ.
اور مجہول میں: لَنْ يُسْأَلَ. لَنْ تُسْأَلَ. لَنْ أَسْأَلَ. لَنْ تُسْأَلَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْأَلَا. لَنْ يُسْأَلُوا. لَنْ تَسْأَلَا. لَنْ تَسْأَلُوا. لَنْ تَسْأَلِي. لَنْ تَسْأَلِي.
اور مجہول میں: لَنْ يُسْأَلَا. لَنْ يُسْأَلُوا. لَنْ تُسْأَلَا. لَنْ تُسْأَلُوا. لَنْ تُسْأَلِي. لَنْ تُسْأَلِي.
صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْأَلَنَّ. لَنْ تَسْأَلَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُسْأَلَنَّ. لَنْ تَسْأَلَنَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ لام تاکید فعل مضارع کے شروع میں اور نون تاکید کہ آخر میں لگا دیتے ہیں۔ نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) نون تاکید ثقیلہ (۲) نون تاکید خفیفہ۔

معروف و مجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید سے پہلے فتح ہوگا یعنی واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم اور دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں نون تاکید سے پہلے ضمہ ہوگا۔ ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں نون تاکید سے پہلے کسرہ ہوگا۔ چھ صیغوں (چار تثنیہ کے اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا
نوٹ نمبر ۱: نون تاکید ثقیلہ کی حرکت کا قاعدہ: جن صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے ان صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ خود مکسور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔

نوٹ نمبر ۲: نون تاکید خفیفہ فعل مضارع کے صرف ان صیغوں میں آتا ہے جن میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف نہیں آتا اور وہ

آٹھ صیغے ہیں۔ یعنی واحد مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر اور واحد جمع متکلم۔

نوٹ نمبر ۳: ان صیغوں میں جو حرکتیں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے آتی ہیں وہی حرکتیں نون تاکید خفیفہ سے پہلے آتی ہیں۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیْسَلَنْ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَیْسَلَنْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَیْسَلَنْ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

سَلْ :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسَلُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اسَلْ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اسَلْ بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرا دیا تو سَلْ بن گیا۔

سَلَا :- صیغہ تشبیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسَلَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اسَلَانِ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی تو اسَلَا بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرا دیا تو سَلَا بن گیا۔

سَلُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسَلُونُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اسَلُونُ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دی تو اسَلُوا بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرا دیا تو سَلُوا بن گیا۔

سَلِیْ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسَلِیْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اسَلِیْنِ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اسَلِیْ بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے اسے بھی گرا دیا تو سَلِیْ بن گیا۔

اسے گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَيْسَلُ، لَيْسَلًا، لَيْسَلُوا، لَيْسَلْ، لَيْسَلًا، لَيْسَلْنِ، لَيْسَلْ، لَيْسَلْ
اور مجہول میں: لَيْسَلْ، لَيْسَلًا، لَيْسَلُوا، لَيْسَلْ، لَيْسَلًا، لَيْسَلْنِ، لَيْسَلْ، لَيْسَلْ

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْلُ، لَا تَسَلًا، لَا تَسْلُوا، لَا تَسْلِي، لَا تَسَلًا، لَا تَسَلْنِ
اور مجہول میں: لَا تَسْلُ، لَا تَسَلًا، لَا تَسْلُوا، لَا تَسْلِي، لَا تَسَلًا، لَا تَسَلْنِ

نوٹ: فعل نہی حاضر معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْلُ، لَا تَسَلًا، لَا تَسْلُوا، لَا تَسْلِي، لَا تَسَلًا، لَا تَسَلْنِ
اور مجہول میں: لَا تَسْلُ، لَا تَسَلًا، لَا تَسْلُوا، لَا تَسْلِي، لَا تَسَلًا، لَا تَسَلْنِ

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْلُ، لَا يَسَلًا، لَا يَسْلُوا، لَا يَسْلُ، لَا يَسَلًا، لَا يَسَلْنِ، لَا يَسْلُ، لَا يَسْلُ
اور مجہول میں: لَا يَسْلُ، لَا يَسَلًا، لَا يَسْلُوا، لَا يَسْلُ، لَا يَسَلًا، لَا يَسَلْنِ، لَا يَسْلُ، لَا يَسْلُ

نوٹ: فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْلُ، لَا يَسَلًا، لَا يَسْلُوا، لَا يَسْلُ، لَا يَسَلًا، لَا يَسَلْنِ، لَا يَسْلُ، لَا يَسْلُ
اور مجہول میں: لَا يَسْلُ، لَا يَسَلًا، لَا يَسْلُوا، لَا يَسْلُ، لَا يَسَلًا، لَا يَسَلْنِ، لَا يَسْلُ، لَا يَسْلُ

بحث اسم ظرف

مَسْئَلٌ :- صیغہ واحد اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا جائز ہے جیسے: مَسْئَلٌ اسی قاعدہ نمبر 8 کے مطابق ثنیہ کے صیغہ مَسْئَلَانِ کو مَسْئَلَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ: صیغہ جمع اسم ظرف۔ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيَّلٌ :- صیغہ واحد مصغر اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيَّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ

مَسْئَلٌ، مَسْئَلَانِ: صیغہ واحد و ثنیہ اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَسْئَلٌ اور مَسْئَلَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيَّلٌ صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيَّلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسْئَلَةٌ، مَسْئَلَتَانِ: صیغہ واحد و ثنیہ اسم آلہ وسطیٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَسْئَلَةٌ اور مَسْئَلَتَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيَّلَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيَّلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسْئَلٌ، مَسْئَلَانِ: صیغہ واحد و ثنیہ اسم آلہ کبریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَسْئَلٌ، مَسْئَلَانِ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَسَائِلُ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيَّلٌ اور مُسَيَّلَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ اپنی اصل پر ہے۔

ان صیغوں کو مہموز کا قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيَّلٌ اور مُسَيَّلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفصیل مذکر

اَسْئَلُ اَسْلَانٍ. اَسْئَلُوْنَ: تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق اَسْلُ. اَسْلَانِ. اَسْئَلُوْنَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اَسْأَلُ: صیغہ جمع مذکر مکرر اسم تفصیل اپنی اصل پر ہے۔

اُسْئِلُ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفصیل۔

اس کو مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق اُسْئِلُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفصیل مؤنث

سُئِلَتْ، سُئِلَانِ، سُئِلَاتُ: صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفصیل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے سُؤْلَتْ

سُؤْلَانِ سُؤْلَاتُ۔

سُئِلُ: صیغہ جمع مؤنث مکرر اسم تفصیل۔ اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی

جائز ہے۔ جیسے سُؤْلُ۔

سُئِلَتْ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفصیل اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَسْأَلُ. وَ اَسْئَلُ بِهِ: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغوں کو مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَا اَسْأَلُ. وَ اَسْئَلُ بِهِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئِلَ اور سُئِلَتْ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم فاعل

سَأَلْتُ، سَأَلَانِ، سَأَلُوْا: صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں

سَأَلْتُ: صیغہ جمع مذکر مکرر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُئِلَ. سُئِلَ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکرر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُئِلَ: صیغہ جمع مذکر مکرر اسم فاعل۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے

جیسے۔ سُؤْل۔

سُؤْلَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔ ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ سے بدل کر سُؤْلَاءُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُؤْلَانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔ ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر سُؤْلَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سِئَالٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُؤْلٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔ اس کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سُؤْيِلٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق سُؤْيِلٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

سَائِلَةٌ. سَائِلَتَانِ. سَائِلَاتٌ. سَوَائِلٌ. سُئِلٌ. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُؤْيِلَةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق سُؤْيِلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم مفعول

مَسْئُولٌ. مَسْئُولَانِ. مَسْئُولُونَ. مَسْئُولَةٌ. مَسْئُولَتَانِ. مَسْئُولَاتٌ. صیغہائے واحد و ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث سالم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دینا بھی جائز ہے جیسے مَسْئُولٌ

مَسْئُولَانِ. مَسْئُولُونَ. مَسْئُولَةٌ. مَسْئُولَتَانِ. مَسْئُولَاتٌ.

مَسَائِلٌ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

مُسَيِّئِلٌ اور مُسَيِّئِلَةٌ: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُسَيِّئِلٌ اور مُسَيِّئِلَةٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

Marfat.com

جمع متکلم معروف و مجہول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔
يَقْرَءُ اِنْ . يَقْرَءُ اِنْ . يَقْرَءُ اِنْ . صیغہائے تشنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر معروف و مجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

يَقْرَءُ وُنْ . يَقْرَءُ وُنْ . يَقْرَءُ وُنْ . صیغہائے جمع مذکر غائب و حاضر معروف و مجہول۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

تَقْرَئِیْنِ . تَقْرَئِیْنِ . صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف و مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

تَقْرَئِیْنِ . تَقْرَئِیْنِ . تَقْرَئِیْنِ . صیغہائے جمع مؤنث غائب و حاضر معروف و مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَقْرَءُ . يَقْرَءُ . يَقْرَءُ . تَقْرَءُ . تَقْرَءُ .

بحث فعل نفی: جَدَّ بَلَمَ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازمہ لَمَ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقْرَأْ . لَمْ تَقْرَأْ . لَمْ أَقْرَأْ . لَمْ نَقْرَأْ .

اور مجہول میں: لَمْ يَقْرَأْ . لَمْ تَقْرَأْ . لَمْ أَقْرَأْ . لَمْ نَقْرَأْ .

ان صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقْرَأْ . لَمْ تَقْرَأْ . لَمْ أَقْرَأْ . لَمْ نَقْرَأْ .

اور مجہول میں: لَمْ يَقْرَأْ . لَمْ تَقْرَأْ . لَمْ أَقْرَأْ . لَمْ نَقْرَأْ .

سات صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقْرَءَا . لَمْ تَقْرَءَا . لَمْ تَقْرَءَا . لَمْ تَقْرَءَا . لَمْ تَقْرَءَا .

اور مجہول میں: لَمْ يُقْرَءَ ا. لَمْ يُقْرُوْا. لَمْ تُقْرَءَ ا. لَمْ تُقْرُوْا. لَمْ تُقْرَئِي. لَمْ تُقْرُوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَقْرَأَنَّ. لَمْ يَقْرَأَنَّ. اور مجہول میں: لَمْ يَقْرَأَنَّ. لَمْ يَقْرَأَنَّ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَقْرَأَ. لَنْ يَقْرَأَ. لَنْ يَقْرَأَ. لَنْ يَقْرَأَ. اور مجہول میں: لَنْ يَقْرَأَ. لَنْ يَقْرَأَ. لَنْ يَقْرَأَ. لَنْ يَقْرَأَ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَقْرَأَ ا. لَنْ يَقْرُوْا. لَنْ تُقْرَءَ ا. لَنْ تُقْرُوْا. اور مجہول میں: لَنْ يَقْرَأَ ا. لَنْ يَقْرُوْا. لَنْ تُقْرَءَ ا. لَنْ تُقْرُوْا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَقْرَأَنَّ. لَنْ يَقْرَأَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يَقْرَأَنَّ. لَنْ يَقْرَأَنَّ.

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے لَنْ يَقْرَأَنَّ. لَنْ يَقْرَأَنَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے

حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقْرَأَنَّ: لَتَقْرَأَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقْرَأَنَّ: لَتَقْرَأَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَقْرَأَنَّ: لَتَقْرَأَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَقْرَأَنَّ: لَتَقْرَأَنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَقْرَأَنَّ: لَتَقْرَأَنَّ. جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتَقْرَأَنَّ: لَتَقْرَأَنَّ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقْرَأَنَّ: لَتَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ: لَتَقْرَأَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول

میں: لَيَقْرَأَنَّ: لَتَقْرَأَنَّ. لَيَقْرَأَنَّ: لَتَقْرَأَنَّ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہوز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی

جائز تھا۔ اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

فعل امر حاضر معروف

اقْرَأْ :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف قَرَأَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین

کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِقْرَأْ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ

ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِقْرَأْ.

اقْرَأْ :- صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف قَرَأَ ان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِقْرَأْ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہوز کے قانون

نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اقْرَأْ وَا :- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اقْرَؤْا بن گیا۔ اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اقْرَئْ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اقْرَيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اقْرَآنْ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْرَآنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا یا تو اقْرَآنْ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر اقْرَآنْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لَتَقْرَآ، لَتَقْرَآا، لَتَقْرَؤْا، لَتَقْرَؤْی۔

صیغہ واحد مذکر حاضر میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَتَقْرَآ۔
تثنیہ کے صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔ جمع مذکر واحد مؤنث حاضر کے صیغوں میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب اور واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَقْرَأَ. لِيَقْرَأَ. لِيَقْرَأُوا. لِيَقْرَأُوا. لِيَقْرَأُوا. لِيَقْرَأُوا. لِيَقْرَأُوا. اور مجہول میں: لِيُقْرَأَ. لِيُقْرَأَ. لِيُقْرَأُوا. لِيُقْرَأُوا. لِيُقْرَأُوا. لِيُقْرَأُوا. لِيُقْرَأُوا.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لِيَقْرَأَ. لِيَقْرَأَ. لِيَقْرَأُوا. لِيَقْرَأُوا. لِيَقْرَأُوا. اور مجہول میں: لِيُقْرَأَ. لِيُقْرَأَ. لِيُقْرَأُوا. لِيُقْرَأُوا. لِيُقْرَأُوا.

معروف و مجہول کے متثنیہ کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور جمع مذکر غائب کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف و مجہول میں: لِيُقْرَأَ. لِيُقْرَأَ. لِيُقْرَأُوا. لِيُقْرَأُوا. لِيُقْرَأُوا.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور چار صیغوں (متثنیہ جمع مذکر حاضر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون منی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقْرَأَ. لَا تَقْرَأَ. لَا تَقْرَأُوا. لَا تَقْرَأُوا. لَا تَقْرَأُوا. اور مجہول میں: لَا يُقْرَأَ. لَا يُقْرَأَ. لَا يُقْرَأُوا. لَا يُقْرَأُوا. لَا يُقْرَأُوا.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف و مجہول میں: لَا تَقْرَأَ. لَا تَقْرَأَ. لَا تَقْرَأُوا. لَا تَقْرَأُوا. لَا تَقْرَأُوا.

معروف و مجہول کے متثنیہ کے صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر حاضر میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف و مجہول میں: لَا تَقْرَأَ. لَا تَقْرَأَ. لَا تَقْرَأُوا. لَا تَقْرَأُوا. لَا تَقْرَأُوا.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ اور تین صیغوں (متثنیہ

وجع مذکر تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. اور مجہول میں: لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. اور مجہول میں: لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ.

معروف و مجہول کے تثنیہ کے صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اور جمع مذکر غائب کے صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ صیغہ جمع مؤنث غائب میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف و مجہول میں: لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ. لَا يَقْرَأُ.

بحث اسم ظرف

مَقْرَءٌ. صیغہ واحد اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقْرَئَانِ. صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ. صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقِيرٍ. صیغہ واحد مصغر اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مَقْرَءٌ. مَقْرَءٌ. مَقَارِئُ. مَقِيرٍ. صیغہ واحد و تثنیہ جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَقْرَءَ ان کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ لیکن مَقْرَءَانِ میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ ہی پڑھا جائے گا۔

بحث اسم آلہ وسطی

مَقْرَءَةٌ . مَقْرَءَ تَانِ . صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ وسطی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مَقَارِئُ اور مُقَيِّرَةٌ . صیغہ جمع واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ کبری

مَقْرَءٌ . مَقْرَءَ اِنْ . مَقَارِئُ . مُقَيِّرَتُیْ اور مُقَيِّرَتُہُ . اسم آلہ کبری کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ تصغیر کے صیغوں میں

ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 6 مطابق یاء کرنا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مُقَيِّرَتُیْ . مُقَيِّرَتُہُ .

بحث اسم تفضیل مذکر۔

اَقْرَءُ . اَقْرَءَ اِنْ . اَقْرَءُ وَنْ . اَقَارِئُ . وَاَقْيَرِئُ . تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ثنیہ کے صیغہ اَقْرَءَ اِنْ کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں

کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔ اَقْرَءَ اِنْ میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ ہی پڑھا جائے گا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

قُرَاِیْ . قُرَءَ یَانِ . قُرَءَ یَاثُ . صیغہ جمع واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرَیْ . قُرَیَانِ . قُرَیَاثُ . پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَءُ . صیغہ جمع مؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب و بعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَیْثُیْ : صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق قُرَیْثُیْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم فاعل

قَارِئًا. قَارِئِ ان. قَارِئُ وُن. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر سالم بحث اسم فاعل تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَرْنَةً. صیغہ جمع مذکر مکسر بحث اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرَاءً: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

قُرْءً: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرْءً: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرْنَاءً: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرْءً اَنْ: صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق قُرْ اَنْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قِرَاءً: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

قُرُوءً: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق واؤ سے تبدیل کرنا پھر پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر کے

پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: قُرُوءً۔

قُوَيْرِئًا: صیغہ واحد مذکر مضمر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قَارِئَةً. قَارِئَتَانِ. قَارِئِ اِث. قَوَارِئًا. تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قُرْءً. قُوَيْرِئَةً. صیغہ جمع مؤنث مکسر اور صیغہ واحد مؤنث مضمر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق بین بین قریب وبعید دونوں کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم مفعول

مَقْرُوۃٌ. مَقْرُوۃٌ اِنْ. مَقْرُوۃٌ تُؤَن. مَقْرُوۃٌ. مَقْرُوۃٌ تَان. مَقْرُوۃٌ اِث. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں ہمزہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق واؤ سے بدل کر پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَقْرُوۃٌ. مَقْرُوۃٌ اِنْ. مَقْرُوۃٌ. مَقْرُوۃٌ تَان. مَقْرُوۃٌ اِث. پڑھنا بھی جائز ہے۔
مَقْرَیۡئُ: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مَقْرَیۡئُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

مُقْبِرِیۡئُ. اور مُقْبِرِیۡئَةُ. صیغہائے واحد مذکر و مؤنث مصدر اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مُقْبِرِیۡئُ. اور مُقْبِرِیۡئَةُ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا أَقْرَءَ ہ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔ اپنی اصل پر ہے۔

أَقْرَءَ ہ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔ اپنی اصل پر ہے۔

مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یا سے تبدیل کر کے پڑھنا جائز ہے۔ جیسے أَقْرَیۡ ہ۔

قَرَّۃٌ اور قَرَّۃٌ ث: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق دونوں صیغوں میں ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔

جیسے قَرَّوۃٌ اور قَرَّوۃٌ ث۔

صرف کیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی باہمزہ وصل مہوز الفاء از باب اِفْتَعَالِ جیسے (الْإِيْتِمَارُ) (فرمانبرداری کرنا)

الْإِيْتِمَارُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی باہمزہ وصل مہوز الفاء از باب اِفْتَعَالِ۔

اصل میں اَلْإِيْتِمَارُ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلْإِيْتِمَارُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

إِيْتَمَرَ. إِيْتَمَرَا. إِيْتَمَرُوا. إِيْتَمَرْتُ. إِيْتَمَرْتَا. إِيْتَمَرْنَا. إِيْتَمَرْتُمْ. إِيْتَمَرْتُمَا. إِيْتَمَرْتُنَّ. إِيْتَمَرْتُمْ. إِيْتَمَرْنَا صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اِئْتَمَرَ. اِئْتَمَرَا. اِئْتَمَرُوا. اِئْتَمَرْتُ. اِئْتَمَرْتَا. اِئْتَمَرْنَا. اِئْتَمَرْتُمْ. اِئْتَمَرْتُمَا. اِئْتَمَرْتُنَّ۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

أُوْتِمَرَ. أُوْتِمَرَا. أُوْتِمَرُوا. أُوْتِمَرْتُ. أُوْتِمَرْتَا. أُوْتِمَرْنَا. أُوْتِمَرْتُمْ. أُوْتِمَرْتُمَا. أُوْتِمَرْتُنَّ. أُوْتِمَرْتُمْ. أُوْتِمَرْنَا صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اُئْتِمَرَ. اُئْتِمَرَا. اُئْتِمَرُوا. اُئْتِمَرْتُ. اُئْتِمَرْتَا. اُئْتِمَرْنَا. اُئْتِمَرْتُمْ. اُئْتِمَرْتُمَا. اُئْتِمَرْتُنَّ۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف و مجہول

فعل مضارع معروف و مجہول کے تمام صیغے سوائے صیغہ واحد متکلم کے اپنی اصل پر ہیں۔ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق معروف میں ہمزہ ساکنہ کو الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: يَأْتِمِرُ. يَأْتِمِرَانِ. يَأْتِمِرُونَ. يَأْتِمِرُ. يَأْتِمِرَانِ. يَأْتِمِرُونَ. يَأْتِمِرُ. يَأْتِمِرَانِ. يَأْتِمِرُونَ. يَأْتِمِرُ. يَأْتِمِرَانِ. يَأْتِمِرُونَ۔

اور مجہول میں يُؤْتِمِرُ. يُؤْتِمِرَانِ. يُؤْتِمِرُونَ. يُؤْتِمِرُ. يُؤْتِمِرَانِ. يُؤْتِمِرُونَ. يُؤْتِمِرُ. يُؤْتِمِرَانِ. يُؤْتِمِرُونَ۔

تَوْتَمَرَانِ. تَوْتَمَرُونَ. تَوْتَمَرِينَ. تَوْتَمَرَانِ. تَوْتَمَرُونَ. تَوْتَمَرِينَ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

صیغہ واحد متکلم معروف میں اَنْتَمَرُ اور مجہول میں اَنْتَمَرُ تھا۔ ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے وجوہاً تبدیل کر دیا تو اَنْتَمَرُ اور اَوْتَمَرُ بن گئے۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرْ. لَمْ تَأْتَمِرْ. لَمْ أَتَمِرْ. لَمْ نَأْتَمِرْ.
اور مجہول میں: لَمْ يُؤْتَمِرْ. لَمْ تُؤْتَمِرْ. لَمْ أُوْتَمِرْ. لَمْ تُؤْتَمِرْ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرُوا. لَمْ يَأْتَمِرُوا. لَمْ تَأْتَمِرُوا. لَمْ تَأْتَمِرُوا. لَمْ نَأْتَمِرُوا.
اور مجہول میں: لَمْ يُؤْتَمِرُوا. لَمْ يُؤْتَمِرُوا. لَمْ تُؤْتَمِرُوا. لَمْ تُؤْتَمِرُوا. لَمْ تُؤْتَمِرُوا.
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَأْتَمِرْنَ. لَمْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُؤْتَمِرْنَ. لَمْ تُؤْتَمِرْنَ.
نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف و مجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْتَمِرَ. لَنْ تَأْتَمِرَ. لَنْ أَتَمِرَ. لَنْ نَأْتَمِرَ.
اور مجہول میں: لَنْ يُؤْتَمِرَ. لَنْ تُؤْتَمِرَ. لَنْ أُوْتَمِرَ. لَنْ تُؤْتَمِرَ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَنْ يَأْتَمِرُوا. لَنْ يَأْتَمِرُوا. لَنْ تَأْتَمِرُوا. لَنْ تَأْتَمِرُوا. لَنْ نَأْتَمِرُوا.
اور مجہول میں: لَنْ يُؤْتَمِرُوا. لَنْ يُؤْتَمِرُوا. لَنْ تُؤْتَمِرُوا. لَنْ تُؤْتَمِرُوا. لَنْ تُؤْتَمِرُوا.
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْتَمِرْنَ. لَنْ تَأْتَمِرْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُؤْتَمِرْنَ. لَنْ تُؤْتَمِرْنَ.

نوٹ: اس بحث میں ہمزہ میں وہ تبدیلیاں ہوں گی۔ جو تبدیلیاں فعل مضارع معروف و مجہول میں ہو چکی ہیں۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاتِمَرْنَ. لَتَاتِمَرْنَ. لَا تِمَرْنَ. لَنَاتِمَرْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَاتِمَرْنَ. لَتَاتِمَرْنَ. لَا تِمَرْنَ. لَنَاتِمَرْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوتَمَرْنَ. لَتُوتَمَرْنَ. لَاوْتَمَرْنَ. لَنُوتَمَرْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوتَمَرْنَ. لَتُوتَمَرْنَ. لَاوْتَمَرْنَ. لَنُوتَمَرْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاتِمَرْنَ. لَتَاتِمَرْنَ. لَا تِمَرْنَ. لَنَاتِمَرْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَاتِمَرْنَ. لَتَاتِمَرْنَ. لَا تِمَرْنَ. لَنَاتِمَرْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوتَمَرْنَ. لَتُوتَمَرْنَ. لَاوْتَمَرْنَ. لَنُوتَمَرْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوتَمَرْنَ. لَتُوتَمَرْنَ. لَاوْتَمَرْنَ. لَنُوتَمَرْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاتِمَرْنَ. لَتَاتِمَرْنَ. لَا تِمَرْنَ. لَنَاتِمَرْنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار ثمنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاتِمَرْنَ. لَتَاتِمَرْنَ. لَا تِمَرْنَ. لَنَاتِمَرْنَ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول

میں: لَيُوتَمَرْنَ. لَتُوتَمَرْنَ. لَاوْتَمَرْنَ. لَنُوتَمَرْنَ.

نوٹ نمبر 1: ان صیغوں میں مہوز کے وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوئے ہیں۔

نوٹ نمبر 2: فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں میں ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی

جائز تھا۔ اس بحث کے ان صیغوں میں ہمزہ کو صرف بین بین قریب کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنتِمِرُ :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاَتِمِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِنتِمِرُ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنتِمِرُ بن گیا۔

اِنتِمِرَا :- صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاَتِمِرَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنتِمِرَا بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنتِمِرَا بن گیا۔

اِنتِمِرُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاَتِمِرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنتِمِرُوا بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنتِمِرُوا بن گیا۔

اِنتِمِرِی :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاَتِمِرِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِنتِمِرِی بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنتِمِرِی بن گیا۔

اِنتِمِرُوْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاَتِمِرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اِنتِمِرُوْنَ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنتِمِرُوْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول و فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

فعل امر حاضر مجہول و فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف و مجہول کے غائب و متکلم اور فعل مضارع حاضر مجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔

جیسے: فعل امر حاضر مجہول میں۔ لَتُؤْتَمِرْ. لَتُؤْتَمِرَا. لَتُؤْتَمِرُوا. لَتُؤْتَمِرِي. لَتُؤْتَمِرَا. لَتُؤْتَمِرْنَ:

جیسے: فعل امر غائب و متکلم معروف میں: لَيَأْتِمِرْ. لَيَأْتِمِرَا. لَيَأْتِمِرُوا. لَيَأْتِمِرِي. لَيَأْتِمِرَا. لَيَأْتِمِرْنَ. لَيَأْتِمِرْ.

اور فعل امر غائب و متکلم مجہول میں: لَيُؤْتَمِرْ. لَيُؤْتَمِرَا. لَيُؤْتَمِرُوا. لَيُؤْتَمِرِي. لَيُؤْتَمِرَا. لَيُؤْتَمِرْنَ. لَيُؤْتَمِرْ.

بحث فعل نہی حاضر و غائب و متکلم معروف و مجہول

فعل نہی کے تمام صیغوں کو ہمزہ کی تبدیلی کے لحاظ سے فعل مضارع معروف و مجہول کے صیغوں پر قیاس کیا جائے۔ جیسے

فعل نہی حاضر معروف میں: لَا تَأْتِمِرْ. لَا تَأْتِمِرَا. لَا تَأْتِمِرُوا. لَا تَأْتِمِرِي. لَا تَأْتِمِرَا. لَا تَأْتِمِرْنَ. اور نہی حاضر مجہول

میں: لَا تَتُؤْتَمِرْ. لَا تَتُؤْتَمِرَا. لَا تَتُؤْتَمِرُوا. لَا تَتُؤْتَمِرِي. لَا تَتُؤْتَمِرَا. لَا تَتُؤْتَمِرْنَ.

جیسے فعل نہی غائب و متکلم معروف میں: لَا يَأْتِمِرْ. لَا يَأْتِمِرَا. لَا يَأْتِمِرُوا. لَا يَأْتِمِرِي. لَا يَأْتِمِرَا. لَا يَأْتِمِرْنَ. لَا يَأْتِمِرْ.

لَا يَأْتِمِرْ اور فعل نہی غائب و متکلم مجہول میں: لَا يُؤْتَمِرْ. لَا يُؤْتَمِرَا. لَا يُؤْتَمِرُوا. لَا يُؤْتَمِرِي. لَا يُؤْتَمِرَا. لَا يُؤْتَمِرْنَ. لَا

أُؤْتَمِرْ. لَا نُؤْتَمِرْ.

بحث اسم ظرف

مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ.

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے جیسے: مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ۔

بحث اسم فاعل

مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُونَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ.

اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے جیسے: مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُونَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ۔

بحث اسم مفعول

مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُونَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے جیسے: مُؤْتَمِرٌ. مُؤْتَمِرَانِ. مُؤْتَمِرُونَ. مُؤْتَمِرَةٌ. مُؤْتَمِرَتَانِ. مُؤْتَمِرَاتٌ۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی باہمزہ وصل مہوز الفاء از باب اِسْتَفْعَالٍ
جیسے اَلَا سِتْدَانُ (اجازت طلب کرنا)

اَلَا سِتْدَانُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی باہمزہ وصل مہوز الفاء از باب اِسْتَفْعَالٍ۔

اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلَا سِتْدَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَاذَنْ. اِسْتَاذَنَا. اِسْتَاذْنُوْا. اِسْتَاذَنْتَ. اِسْتَاذَنْتَا. صیغہائے واحد وثنیہ و جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اِسْتَاذَنْ. اِسْتَاذَنَا. اِسْتَاذْنُوْا. اِسْتَاذَنْتَ. اِسْتَاذَنْتَا۔

اِسْتَاذَنْ. صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَاذَنْ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِسْتَاذَنْ۔

بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذَنْ۔

اِسْتَاذَنْتَ. اِسْتَاذَنْتَمَا. اِسْتَاذَنْتُمْ. اِسْتَاذَنْتِ. اِسْتَاذَنْتَا. صیغہائے واحد وثنیہ و جمع مذکر

و مؤنث حاضر واحد متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے

جیسے: اِسْتَاذَنْتَ. اِسْتَاذَنْتَمَا. اِسْتَاذَنْتُمْ. اِسْتَاذَنْتِ. اِسْتَاذَنْتَا۔

اِسْتَاذَنْتَا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اِسْتَاذَنْتَا تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اِسْتَاذَنْتَا۔

بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اِسْتَاذَنْتَا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوْذِنَ. اُسْتُوْذِنَا. اُسْتُوْذِنُوْا. اُسْتُوْذِنْتَ. اُسْتُوْذِنْتَا. صیغہائے واحد وثنیہ و جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:

اُسْتُوْذِنَ. اُسْتُوْذِنَا. اُسْتُوْذِنُوْا. اُسْتُوْذِنْتَ. اُسْتُوْذِنْتَا۔

تمام صیغہ اپنی اصل پر ہیں۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے
جیسے: اُسْتُودِئْتُ. اُسْتُودِئْتُمَا. اُسْتُودِئْتُمْ. اُسْتُودِئْتُ. اُسْتُودِئْتُنَّ. اُسْتُودِئْتُ.
اُسْتُودِئْنَا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُؤِذِنَا تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُسْتُؤِذِنَا بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: اُسْتُؤِذِنَا۔
بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَاذِنُ. یَسْتَاذِنَانِ. یَسْتَاذِنُونَ. تَسْتَاذِنُ. تَسْتَاذِنَانِ. تَسْتَاذِنُونَ. تَسْتَاذِنُ. تَسْتَاذِنَانِ. تَسْتَاذِنُونَ. صیغہ واحد و ثنیہ جمع مذکر غائب و حاضر واحد و ثنیہ مؤنث غائب و حاضر واحد و جمع متکلم۔
تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَسْتَاذِنُ. یَسْتَاذِلَانِ. یَسْتَاذِلُونُ. تَسْتَاذِنُ. تَسْتَاذِلَانِ. تَسْتَاذِلُونُ. تَسْتَاذِلُیْنِ. تَسْتَاذِلَانِ. اَسْتَاذِنُ. نَسْتَاذِنُ. یَسْتَاذِنُ. تَسْتَاذِنُ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَسْتَاذِنَنَّ، تَسْتَاذِنَنَّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو یَسْتَاذِنَنَّ، تَسْتَاذِنَنَّ بن گئے۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یَسْتَاذِنَنَّ، تَسْتَاذِنَنَّ۔

بحث فعل مضارع مثبت مجهول

يُسْتَأْذَنُ. يُسْتَأْذَنَانِ. يُسْتَأْذَنُونَ. تُسْتَأْذَنُ. تُسْتَأْذَنَانِ. تُسْتَأْذَنُونَ. تُسْتَأْذَنِينَ.
تُسْتَأْذَنَانِ. أُسْتَأْذَنُ. تُسْتَأْذَنُ: صيغة واحد وثنية وجمع مذكر غائب وحاضر واحد وثنية مؤنث غائب وحاضر واحد وجمع متكلم -
تمام صيغة اپنی اصل پر ہیں۔

اصل میں یُسْتَاذَنْ. تُسْتَاذَنْ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو یُسْتَاذَنْ. تُسْتَاذَنْ بن گئے۔ مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُسْتَاذَنْ. تُسْتَاذَنْ۔

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنْ. لَمْ أَسْتَاذِنْ. لَمْ نَسْتَاذِنْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَاذِنْ. لَمْ تُسْتَاذِنْ. لَمْ أَسْتَاذِنْ. لَمْ نَسْتَاذِنْ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نوں اعرابی گر جائے گا۔
 جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَأْذِنَا. لَمْ يَسْتَأْذِنُوا. لَمْ تَسْتَأْذِنَا. لَمْ تَسْتَأْذِنُوا. لَمْ تَسْتَأْذِنِي. لَمْ تَسْتَأْذِنِي.
 اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَأْذِنَا. لَمْ يُسْتَأْذِنُوا. لَمْ تُسْتَأْذِنَا. لَمْ تُسْتَأْذِنُوا. لَمْ تُسْتَأْذِنِي. لَمْ تُسْتَأْذِنِي.
 صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نوں مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
 جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَأْذِن. لَمْ تَسْتَأْذِن. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَأْذِن. لَمْ تُسْتَأْذِن.

اس بحث میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: معروف میں: لَمْ يَسْتَاذِنْ. لَمْ يَسْتَاذِنَا. لَمْ يَسْتَاذِنُوا. لَمْ تَسْتَاذِنْ. لَمْ تَسْتَاذِنَا. لَمْ تَسْتَاذِنُوا. لَمْ يُسْتَاذِنْ. لَمْ يُسْتَاذِنَا. لَمْ يُسْتَاذِنُوا. لَمْ تُسْتَاذِنْ. لَمْ تُسْتَاذِنَا. لَمْ تُسْتَاذِنُوا. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَاذِنْ. لَمْ يُسْتَاذِنَا. لَمْ يُسْتَاذِنُوا. لَمْ تُسْتَاذِنْ. لَمْ تُسْتَاذِنَا. لَمْ تُسْتَاذِنُوا. لَمْ يُسْتَاذِنِي. لَمْ يُسْتَاذِنَانِي. لَمْ يُسْتَاذِنُونِي. لَمْ تُسْتَاذِنِي. لَمْ تُسْتَاذِنَانِي. لَمْ تُسْتَاذِنُونِي.

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بتاتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَأْذِنَ. لَنْ تَسْتَأْذِنَ. لَنْ أَسْتَأْذِنَ. لَنْ تُسْتَأْذِنَ.
اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَأْذِنَ. لَنْ تَسْتَأْذِنَ. لَنْ أَسْتَأْذِنَ. لَنْ تُسْتَأْذِنَ.

سات صیغوں (چار مثبتیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَأْذِنَا. لَنْ يُسْتَأْذِنُوا. لَنْ تَسْتَأْذِنَا. لَنْ تَسْتَأْذِنُوا. لَنْ أَسْتَأْذِنُ. لَنْ تَسْتَأْذِنَا
اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَأْذِنَا. لَنْ يُسْتَأْذِنُوا. لَنْ تَسْتَأْذِنَا. لَنْ تَسْتَأْذِنُوا. لَنْ أَسْتَأْذِنِي. لَنْ تُسْتَأْذِنَا

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون بتی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَأْذِنَ. لَنْ تَسْتَأْذِنَ اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَأْذِنَ. لَنْ تَسْتَأْذِنَ

اس بحث میں ابھوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: معروف میں: لَسْتُ
يُسْتَأْذِنَ. لَنْ يُسْتَأْذِنَا. لَنْ يُسْتَأْذِنُوا. لَنْ تَسْتَأْذِنَ. لَنْ تَسْتَأْذِنَا. لَنْ تَسْتَأْذِنُوا. لَنْ أَسْتَأْذِنُ. لَنْ تَسْتَأْذِنَا
تَسْتَأْذِنُوا. لَنْ تَسْتَأْذِنِي. لَنْ تَسْتَأْذِنَا. لَنْ تَسْتَأْذِنِي. لَنْ أَسْتَأْذِنَ. لَنْ تُسْتَأْذِنَ

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَأْذِنَ. لَنْ يُسْتَأْذِنَا. لَنْ يُسْتَأْذِنُوا. لَنْ تَسْتَأْذِنَ. لَنْ تَسْتَأْذِنَا. لَنْ تَسْتَأْذِنُوا. لَنْ أَسْتَأْذِنُ. لَنْ تُسْتَأْذِنَ
تَسْتَأْذِنَا. لَنْ تَسْتَأْذِنِي. لَنْ تَسْتَأْذِنَا. لَنْ تَسْتَأْذِنِي. لَنْ أَسْتَأْذِنَ. لَنْ تُسْتَأْذِنَ

بحث فعل مضارع لام تاکید بائون تا کید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید

لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد جمع مستکلم) میں نون
تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: يَسْتَأْذِنُ. لَسْتَأْذِنُ. لَأَسْتَأْذِنُ. لَنْسْتَأْذِنُ

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: يَسْتَأْذِنُ. لَسْتَأْذِنُ. لَأَسْتَأْذِنُ. لَنْسْتَأْذِنُ

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: يَسْتَأْذِنُ. لَسْتَأْذِنُ. لَأَسْتَأْذِنُ. لَنْسْتَأْذِنُ

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: يَسْتَأْذِنُ. لَسْتَأْذِنُ. لَأَسْتَأْذِنُ. لَنْسْتَأْذِنُ

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ ہر قر اور یکس کے تاکہ ضمہ واؤ کے
حذف ہونے کے پرزور اثرات کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: يَسْتَأْذِنُ. لَسْتَأْذِنُ. لَأَسْتَأْذِنُ. لَنْسْتَأْذِنُ

اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: يَسْتَأْذِنُ. لَسْتَأْذِنُ. لَأَسْتَأْذِنُ. لَنْسْتَأْذِنُ

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: **لَتَسْتَأْذِنَنَّ** اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: **لَتَسْتَأْذِنَنَّ**۔

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: **لَيْسْتَأْذِنَانِ**۔ **لَتَسْتَأْذِنَانِ**۔ **لَيْسْتَأْذِنَانِ**۔ **لَتَسْتَأْذِنَانِ**۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: **لَيْسْتَأْذِنَانِ**۔ **لَتَسْتَأْذِنَانِ**۔ **لَيْسْتَأْذِنَانِ**۔ **لَتَسْتَأْذِنَانِ**۔

نوٹ: ان صیغوں میں مہوز کے وہی تو انین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوتے تھے۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَأْذِنْ:- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَسْتَأْذِنُ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو **اِسْتَأْذِنْ** بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: **اِسْتَأْذِنْ**۔

اِسْتَأْذِنَا:- صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَسْتَأْذِنَانِ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **اِسْتَأْذِنَا** بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: **اِسْتَأْذِنَا**۔

اِسْتَأْذِنُوْا:- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَسْتَأْذِنُوْنَ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **اِسْتَأْذِنُوْا** بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: **اِسْتَأْذِنُوْا**۔

اِسْتَأْذِنِيْ:- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَسْتَأْذِنِيْ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **اِسْتَأْذِنِيْ** بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: **اِسْتَأْذِنِيْ**۔

سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
 جیسے معروف میں: لَا تَسْتَاذِنُ. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا تَسْتَاذِنُوا. لَا تَسْتَاذِنِي. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا تَسْتَاذِنُ.
 اور مجہول میں: لَا تُسْتَاذِنُ. لَا تُسْتَاذِنَا. لَا تُسْتَاذِنُوا. لَا تُسْتَاذِنِي. لَا تُسْتَاذِنَا. لَا تُسْتَاذِنُ.

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَاذِنُ. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا تَسْتَاذِنُوا. لَا تَسْتَاذِنِي. لَا تَسْتَاذِنَا. لَا تَسْتَاذِنُ.
 اور مجہول میں: لَا تُسْتَاذِنُ. لَا تُسْتَاذِنَا. لَا تُسْتَاذِنُوا. لَا تُسْتَاذِنِي. لَا تُسْتَاذِنَا. لَا تُسْتَاذِنُ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر مثنیہ و مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَاذِنُ. لَا يَسْتَاذِنَا. لَا يَسْتَاذِنُوا. لَا يَسْتَاذِنُ. لَا يَسْتَاذِنَا. لَا يَسْتَاذِنُ.
 اور مجہول میں: لَا يُسْتَاذِنُ. لَا يُسْتَاذِنَا. لَا يُسْتَاذِنُوا. لَا يُسْتَاذِنُ. لَا يُسْتَاذِنَا. لَا يُسْتَاذِنُ.
 تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَاذِنُ. لَا يَسْتَاذِنَا. لَا يَسْتَاذِنُوا. لَا يَسْتَاذِنُ. لَا يَسْتَاذِنَا. لَا يَسْتَاذِنُ.
 اور مجہول میں: لَا يُسْتَاذِنُ. لَا يُسْتَاذِنَا. لَا يُسْتَاذِنُوا. لَا يُسْتَاذِنُ. لَا يُسْتَاذِنَا. لَا يُسْتَاذِنُ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَاذِنٌ. مُسْتَاذِنَانِ. مُسْتَاذِنَاتٌ. صیغہ واحد و مثنیہ جمع اسم ظرف۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔
 جیسے: مُسْتَاذِنٌ. مُسْتَاذِنَانِ. مُسْتَاذِنَاتٌ.

بحث اسم فاعل

مُسْتَاذِنٌ. مُسْتَاذِنَانِ. مُسْتَاذِنُونَ. مُسْتَاذِنَةٌ. مُسْتَاذِنَتَانِ. مُسْتَاذِنَاتٌ.

اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُسْتَاذِنٌ. مُسْتَاذِنَانِ. مُسْتَاذِنُونَ. مُسْتَاذِنَةٌ. مُسْتَاذِنَتَانِ. مُسْتَاذِنَاتٌ.

بحث اسم مفعول

مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ.

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ. مُسْتَاذَنْ.



صرف کبیر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل مہوز اللام از باب افعلاں جیسے: اَلْاِطْمِئْنَانُ (مطمئن ہونا)

اَلْاِطْمِئْنَانُ: صیغہ اسم مصدر رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل مہوز اللام از باب افعلاں۔
اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق اَلْاِطْمِئْنَانُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِطْمَنَّ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اِطْمَنَّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نوں کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نوں کا دوسرے نوں میں ادغام کر دیا تو اِطْمَنَّ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب تک یہی قانون جاری ہوتا ہے۔

اِطْمَنَّا. اِطْمَنْتُوا. اِطْمَنْتُ. اِطْمَنْتَا.

اِطْمَنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب

اصل میں اِطْمَنَّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نوں کا دوسرے نوں میں ادغام کر دیا تو اِطْمَنَّ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک۔ باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اِطْمَنْتُ. اِطْمَنْتُمَا. اِطْمَنْتُمْ.

اِطْمَنْتُ. اِطْمَنْتُمَا. اِطْمَنْتُمْ. اِطْمَنْتُ.

اِطْمَنْتَا: صیغہ جمع متکلم

اصل میں اِطْمَنْتَا تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق نوں کا نوں میں ادغام کر دیا تو اِطْمَنْتَا بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

أَطْمَنَ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں اُطْمَنَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اُطْمَنَ بہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُطْمِنُ. تَطْمِنُ. اُطْمِنُ. نَطْمِنُ: صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَطْمِنُ. تَطْمِنُ. اُطْمِنُ. نَطْمِنُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُطْمِنَانِ. تَطْمِنَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَطْمِنَانِ. تَطْمِنَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُطْمِنُونَ. تَطْمِنُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَطْمِنُونَ. تَطْمِنُونَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُطْمِنِينَ. تَطْمِنِينَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَطْمِنِينَ. تَطْمِنِينَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُطْمِنِينَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطْمِنِينَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُطْمَنُ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُطْمَنُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَمْ يَطْمِنَنَّ. لَمْ تَطْمِنَنَّ. لَمْ أَطْمِنَنَّ. لَمْ نَطْمِنَنَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَطْمِنَنَّ. لَمْ تَطْمِنَنَّ. لَمْ أَطْمِنَنَّ. لَمْ نَطْمِنَنَّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يَطْمِنَنَّ. لَمْ تَطْمِنَنَّ. لَمْ أَطْمِنَنَّ. لَمْ نَطْمِنَنَّ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیتے ہیں۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَطْمِنَنَّ. لَمْ يَطْمِنُوا. لَمْ تَطْمِنَنَّ. لَمْ تَطْمِنُوا. لَمْ أَطْمِنَنَّ. لَمْ أَطْمِنُوا. لَمْ نَطْمِنَنَّ. لَمْ نَطْمِنُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَطْمِنَنَّ. لَمْ تَطْمِنَنَّ.

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَمْ يَطْمِنَنَّ بِهِ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَطْمِنَنَّ بِهِ.

اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يَطْمِنَنَّ بِهِ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَّغْ ناصبہ بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول میں وہی قوانین جاری ہوں گے جو فعل مضارع معروف و مجہول میں جاری ہوتے ہیں۔

جیسے: لَنْ يَطْمِنَنَّ. لَنْ يَطْمِنَنَّ. لَيْطْمِنَنَّ. لَيْطْمِنَنَّ. لَيْطْمِنَنَّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَطْمِنَنَّ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمِنَنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری

حرف کو فتح کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: اَطْمِنَنَّ. اَطْمِنَنَّ. اَطْمِنَنَّ.

اِطْمَئِنَّا:۔ صیغہ تشبیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطْمَئِنَّا بن گیا۔

اِطْمَئِنُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطْمَئِنُوا بن گیا۔

اِطْمَئِنِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِطْمَئِنِي بن گیا۔

اِطْمَئِنِي:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطْمَئِنِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اِطْمَئِنِي بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لظیفی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
جیسے: اِطْمَئِنْ بِكَ. اِطْمَئِنْ بِكَ. اِطْمَئِنْ بِكَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب اور واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر پڑھا جائے جیسے: اِطْمَئِنْ. اِطْمَئِنْ. اِطْمَئِنْ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: اِطْمَئِنْ. اِطْمَئِنْ. اِطْمَئِنْ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: اِطْمَئِنْ. اِطْمَئِنْ. اِطْمَئِنْ.

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لِيُطْمِئِنَّا. لِيُطْمِئِنُوا. لِيُطْمِئِنَّا. لِيُطْمِئِنُوا.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لِيُطْمِئِنْ بِهِ. لِيُطْمِئِنْ بِهِ. لِيُطْمِئِنْ بِهِ.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لَا تُطْمِئِنْ. لَا تُطْمِئِنْ. لَا تُطْمِئِنْ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر، واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَا تُطْمِئِنَّا. لَا تُطْمِئِنُوا. لَا تُطْمِئِنِي. لَا تُطْمِئِنِي. لَا تُطْمِئِنِي.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لَا تُطْمِئِنْ بِكَ. لَا تُطْمِئِنْ بِكَ. لَا تُطْمِئِنْ بِكَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گر جائے گی۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر پڑھا جائے جیسے: لَا يُطْمِئِنْ. لَا يُطْمِئِنْ. لَا يُطْمِئِنْ. لَا يُطْمِئِنْ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر پڑھا جائے جیسے: لَا يَطْمِنَنَّ. لَا تَطْمِنَنَّ. لَا أَطْمِنَنَّ. لَا نَطْمِنَنَّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَا يَطْمِنَنَّ. لَا تَطْمِنَنَّ. لَا أَطْمِنَنَّ. لَا نَطْمِنَنَّ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَا يَطْمِنَنَّ. لَا يَطْمِنَنَّ. لَا تَطْمِنَنَّ. لَا يَطْمِنَنَّ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتحة کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے: لَا يَطْمِنَنَّ بِهِ. لَا يَطْمِنَنَّ بِهِ. لَا يَطْمِنَنَّ بِهِ.

بحث اسم ظرف

مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ. مُطْمِنَنَّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطْمِنَنَّ م بِهِ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُطْمِنَنَّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے نون کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو مُطْمِنَنَّ م بِهِ بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر ينصر جیسے المَدُّ (کھینچنا)

المَدُّ صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں مَدَّ تھاتھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مَدَّ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوا، مَدَّتْ، مَدَّتَا، صیغہ واحد، مثنیٰ جمع مذکر واحد و مثنیٰ مؤنث غائب۔

اصل میں مَدَّ، مَدَّدَا، مَدَّدُوا، مَدَّدَتْ، مَدَّدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں وجوباً ادغام کر دیا تو مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوا، مَدَّتْ، مَدَّتَا بن گئے۔

مَدَّدُنْ: صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مَدَّدْتُ: صیغہ واحد مذکر مخاطب سے واحد متکلم مَدَّدْتُ تک۔

مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پھر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَدَّدْتُ، مَدَّدْتُمَا، مَدَّدْتُمْ، مَدَّدَتْ، مَدَّدْتُمَا، مَدَّدْتُنْ، مَدَّدْتُ بن گئے۔

مَدَّدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجهول

مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوا، مَدَّتْ، مَدَّتَا، صیغہ واحد، مثنیٰ جمع مذکر واحد و مثنیٰ مؤنث غائب۔

اصل میں مَدَّ، مَدَّدَا، مَدَّدُوا، مَدَّدَتْ، مَدَّدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَدَّ، مَدَّا، مَدُّوا، مَدَّتْ، مَدَّتَا بن گئے۔

مَدَّدُنْ: صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

مَدَّدْتُ: صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم مَدَّدْتُ تک۔

اصل میں مَدَّدْتُ، مَدَّدْتُمَا، مَدَّدْتُمْ، مَدَّدَتْ، مَدَّدْتُمَا، مَدَّدْتُنْ، مَدَّدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق ایک مخرج کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے جن میں سے پہلا حرف ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔ پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَدَّدْتُ، مَدَّدْتُمَا، مَدَّدْتُمْ، مَدَّدَتْ، مَدَّدْتُمَا، مَدَّدْتُنْ، مَدَّدْتُ بن گئے۔

مَدَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُمَدُّ. يُمَدَّان. يُمَدُّونَ. تُمَدُّ. تُمَدَّان. تُمَدُّونَ. تَمَدُّ. تَمَدَّان. تَمَدُّونَ. اُمَدُّ. اُمَدَّان. اُمَدُّونَ.

اصل میں يُمَدُّ، يُمَدَّان، يُمَدُّونَ، تُمَدُّ، تُمَدَّان، تُمَدُّونَ، تَمَدُّ، تَمَدَّان، تَمَدُّونَ، اُمَدُّ، اُمَدَّان، اُمَدُّونَ۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُمَدُّونَ، تُمَدُّونَ، اُمَدُّونَ۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُمَدُّ. يُمَدَّان. يُمَدُّونَ. تُمَدُّ. تُمَدَّان. تُمَدُّونَ. تَمَدُّ. تَمَدَّان. تَمَدُّونَ. اُمَدُّ. اُمَدَّان. اُمَدُّونَ.

اصل میں يُمَدُّ، يُمَدَّان، يُمَدُّونَ، تُمَدُّ، تُمَدَّان، تُمَدُّونَ، تَمَدُّ، تَمَدَّان، تَمَدُّونَ، اُمَدُّ، اُمَدَّان، اُمَدُّونَ۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُمَدُّونَ، تُمَدُّونَ، اُمَدُّونَ۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتح کسرہ ضمہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدُّ. لَمْ تُمَدُّ. لَمْ اُمَدُّ. لَمْ تَمَدُّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَمَدَّ. لَمْ تَمَدَّ. لَمْ اَمَدَّ. لَمْ تَمَدَّ.

آخری حرف کو ضمہ دے کر پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدُّ. لَمْ تُمَدُّ. لَمْ اُمَدُّ. لَمْ تَمَدُّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدُّ. لَمْ تُمَدُّ. لَمْ اُمَدُّ. لَمْ تَمَدُّ.

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدُّ. لَمْ تُمَدُّ. لَمْ اُمَدُّ. لَمْ تَمَدُّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يَمَدَّ. لَمْ تَمَدَّ. لَمْ اَمَدَّ. لَمْ تَمَدَّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدُّ. لَمْ تُمَدُّ. لَمْ اُمَدُّ. لَمْ تَمَدُّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَمْذُوا. لَمْ تَمْذُوا. لَمْ تَمْذِي. لَمْ تَمْذَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُمَذَّا. لَمْ يُمَذُّوا. لَمْ تُمَذَّا. لَمْ تُمَذُّوا. لَمْ تُمَذِي. لَمْ تُمَذَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَمْذُذْنَ. لَمْ تَمْذُذْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُمَذِّذْنَ. لَمْ تُمَذِّذْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَمْذَا. لَنْ يَمْذُّوا. لَنْ تَمْذَا. لَنْ تَمْذُّوا. اور مجہول میں: لَنْ يُمَذَّا. لَنْ يُمَذِّوا. لَنْ تُمَذَّا. لَنْ تُمَذِّوا.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَمْذَا. لَنْ يَمْذُّوا. لَنْ تَمْذَا. لَنْ تَمْذُّوا. اور مجہول میں: لَنْ يُمَذَّا. لَنْ يُمَذِّوا. لَنْ تُمَذَّا. لَنْ تُمَذِّوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَمْذُذْنَ. لَنْ تَمْذُذْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُمَذِّذْنَ. لَنْ تُمَذِّذْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فترتہ ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَمْذَنَّ. لَتَمْذَنَّ. لَأَمْذَنَّ. لَنَمْذَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَمْذَن. لَتَمْذَن. لَأَمْذَن. لَنَمْذَن.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَمْذَنَّ. لَتَمْذَنَّ. لَأَمْذَنَّ. لَنَمْذَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَمْدُنْ. لَتَمْدُنْ. لَأَمْدُنْ. لَتَمْدُنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَمْدُنْ. لَتَمْدُنْ. لَيَمْدُنْ. لَتَمْدُنْ.

اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيَمْدُنْ. لَتَمْدُنْ. لَيَمْدُنْ. لَتَمْدُنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَمْدُنْ. لَتَمْدُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتَمْدُنْ. لَتَمْدُنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَمْدَانِ. لَتَمْدَانِ. لَيَمْدَانِ. لَتَمْدَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَمْدَانِ. لَتَمْدَانِ. لَيَمْدَانِ. لَتَمْدَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

مُدْ، مُدْ، اَمْدَدْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف قَمْدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر کو ساکن کر دیا تو دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو ضمہ فتح، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے مُدْ، اَمْدَدْ۔

مُدَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر سے نون اعرابی گرا دیا تو مُدَا بن گیا۔

مُدُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُونْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر سے نون اعرابی گرا دیا تو مُدُوا بن گیا۔

مُدَيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَمْدُن بن گیا۔
 اَمْدُن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْدُن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو اَمْدُن بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اَمْدُن بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لَتَمْدُ. لَتَمْدُ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔
 اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسرا دال بھی ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔
 نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لَتَمْدُ. لَتَمْدُ. لَتَمْدُ۔
 لَتَمْدُ: صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمْدُن سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَتَمْدُ بن گیا۔

لَتَمْدُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمْدُون سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَتَمْدُوا بن گیا۔

لَتَمْدِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمْدِيْن سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَتَمْدِي بن گیا۔

لَتَمْدُن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمْدُن سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لَتَمْدُن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

لِيَمْدُ. لِيَمْدُ. لِيَمْدُ. صيغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمْدُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لِيَمْدُ. لِيَمْدُ. لِيَمْدُ۔

لِيَمْدُ: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمْدَانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِيَمْدَانِ بن گیا۔

لِيَمْدُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمْدُونَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِيَمْدُونَ بن گیا۔

لَتَمْدُ. لَتَمْدُ. لَتَمْدُ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمْدُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَتَمْدُ. لَتَمْدُ. لَتَمْدُ۔

لَتَمْدُ: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمْدَانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَتَمْدَانِ بن گیا۔

لَتَمْدُنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمْدُنَّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا تو لَتَمْدُنَّ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لَأَمْدُ. لَأَمْدُ. لَأَمْدُ. لَأَمْدُ. لَأَمْدُ. صیغہ واحد جمع متکلم فعل امر متکلم معروف۔

ان کو فعل مضارع متکلم معروف أَمْدُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون

نمبر 4 کے مطابق ان صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

لِيَمْدَ. لِيَمْدَ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یَمْدُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لِيَمْدَ. لِيَمْدَ. لِيَمْدَ.

لِيَمْدَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یَمْدَانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِيَمْدَا بن گیا۔

لِيَمْدُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول یَمْدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِيَمْدُوا بن گیا۔

لَتَمْدَ. لَتَمْدَ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تَمْدُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَتَمْدَ. لَتَمْدَ. لَتَمْدَ.

لَتَمْدَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تَمْدَانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَتَمْدَا بن گیا۔

لَتَمْدُوا: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل امر غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تَمْدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا تو لَتَمْدُوا بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

أَمْدَ. لَأَمْدَ. لَأَمْدَ. لَأَمْدَ. صیغہ واحد جمع متکلم فعل امر متکلم مجہول۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول أَمْدُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر

کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

لَا تَمُدُّ . لَا تَمُدِّ . لَا تَمُدُّ . صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا تَمُدُّ . لَا تَمُدِّ . لَا تَمُدُّ . لَا تَمُدُّ .

لَا تَمُدُّا: صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّان سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدُّا بن گیا۔

لَا تَمُدُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّون سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدُّوا بن گیا۔

لَا تَمُدِّي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدِّيْن سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدِّي بن گیا۔

لَا تَمُدُّن: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہی حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمُدُّن سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا تَمُدُّن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

لَا تَمُدُّ . لَا تَمُدِّ . لَا تَمُدُّ . صیغہ واحد مذکر حاضر فعل نہی حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا تَمُدُّ . لَا تَمُدِّ . لَا تَمُدُّ .

لَا تُمَدُّ: صیغہ تشنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل نہیں حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّ اِن سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تُمَدُّ اِن بن گیا۔

لَا تُمَدُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل نہیں حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تُمَدُّوْا بن گیا۔

لَا تُمَدِّيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل نہیں حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدِّيْن سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تُمَدِّيْ بن گیا۔

لَا تُمَدَّدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل نہیں حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تُمَدَّدْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لائے تو لَا تُمَدَّدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل نہیں غائب و متکلم معروف

لَا يَمُدُّ. لَا يَمُدُّ. لَا يَمُدُّ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہیں غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا يَمُدُّ. لَا يَمُدُّ. لَا يَمُدُّ. لَا يَمُدُّ.

لَا يَمُدُّا: صیغہ تشنیہ مذکر غائب فعل نہیں غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمُدُّا سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا يَمُدُّا بن گیا۔

لَا يَمُدُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہیں غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمُدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا يَمُدُّوْا بن گیا۔

لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ۔

لَا تَمُدُّا: صیغہ ثنئیہ مؤنث فعل نہی غائب معروف۔
اس کو فعل مضارع غائب معروف تَمُدُّان سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تَمُدُّا بن گیا۔

لَا يَمُدُّونَ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نہی غائب معروف۔

اس کو فعل مضارع غائب معروف يَمُدُّونَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا يَمُدُّونَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لَا أَمُدُّ. لَا أَمُدُّ. لَا أَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. لَا تَمُدُّ. صیغہ واحد جمع متکلم فعل نہی متکلم معروف۔
ان کو فعل مضارع متکلم معروف أَمُدُّ. تَمُدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح، کسرہ اور ضمہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

لَا يُمَدُّ. لَا يُمَدُّ. لَا يُمَدُّ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا يُمَدُّ. لَا يُمَدُّ. لَا يُمَدُّ۔

لَا يُمَدُّا: صیغہ ثنئیہ مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّان سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا يُمَدُّا بن گیا۔

لَا يُمَدُّونَ: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّونَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو

لَا يُمَدُّ وَابْنُ كِيَا۔

لَا تُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. صِيغَةُ وَاحِدٍ مَوْثُ غَائِبِ فِعْلِ نَهْيٍ غَائِبِ مَجْهُولِ۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تَمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَا تُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا تُمَدُّ۔

لَا تُمَدُّ: صِيغَةُ ثَنِيَّةٍ مَوْثُ غَائِبِ فِعْلِ نَهْيٍ غَائِبِ مَجْهُولِ۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول تَمَدُّان سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لَا تُمَدُّان بن گیا۔

لَا يُمَدُّذَنْ: صِيغَةُ جَمْعٍ مَوْثُ غَائِبِ فِعْلِ نَهْيٍ غَائِبِ مَجْهُولِ۔

اس کو فعل مضارع غائب مجہول يُمَدُّذَنْ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے تو لَا يُمَدُّذَنْ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

لَا أَمَدُّ. لَا أَمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. صِيغَةُ وَاحِدٍ جَمْعٍ مُتَكَلِّمِ فِعْلِ نَهْيٍ مَجْهُولِ۔

ان کو فعل مضارع متکلم مجہول أَمَدُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال پر فتح اور کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہے۔

بحث اسم ظرف

مَمْدٌ، مَمْدَانِ: صِيغَةُ وَاحِدٍ وَثَنِيَّةٍ اسْمِ ظَرْفِ۔

اصل میں مَمْدٌ، مَمْدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں اس طرح جمع ہو گئے کہ پہلے حرف کا ماقبل ساکن ہے۔ پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَمْدٌ، مَمْدَانِ بن گئے۔

مَمَادٌ، مَمِيدٌ: صِيغَةُ جَمْعٍ وَوَاحِدٍ مُصَغَّرِ اسْمِ ظَرْفِ۔

اصل میں مَمَادٌ اور مَمِيدٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَمَادٌ اور مَمِيدٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ

مِمْدَ، مِمْدَانِ، مِمْدَةُ، مِمْدَتَانِ : صیغہائے واحد و ثنیۃ اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مِمْدَ، مِمْدَانِ، مِمْدَةُ، مِمْدَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مِمْدَ، مِمْدَانِ، مِمْدَةُ، مِمْدَتَانِ بن گئے۔

مَمَادُ، مُمَيِّدُ، مَمَادُ، مُمَيِّدُ : صیغہائے جمع و واحد مصغرا اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مَمَادُ، مُمَيِّدُ، مَمَادُ، مُمَيِّدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو حروف ایک کلمہ میں جمع ہوئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِمْدَادُ، مِمْدَادَانِ، مَمَادِيْدُ، مُمَيِّدِيْدُ۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَمْدُ، اَمْدَانِ، اَمْدُوْنُ : صیغہائے واحد و ثنیۃ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَمْدُ، اَمْدَانِ، اَمْدُوْنُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو اَمْدُ، اَمْدَانِ، اَمْدُوْنُ بن گئے۔

اَمَادُ، اُمَيِّدُ : صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغرا اسم تفضیل۔

اصل میں اَمَادُ اور اُمَيِّدُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے۔ پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو اَمَادُ اور اُمَيِّدُ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

مُدَى، مُدَيَانِ، مُدَيَاتُ : صیغہائے واحد، ثنیۃ، جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں مُدَى، مُدَيَانِ، مُدَيَاتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مُدَى، مُدَيَانِ، مُدَيَاتُ بن گئے۔

مُدَدُ، مُدَيْدَى : صیغہ جمع مؤنث مکسر واحد مؤنث مصغرا اسم تفضیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا اَمَدُّ : صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَمَدُّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے وال کا دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَمْدُ بِهِ. مَدَدٌ. مَدَدَتِ تَيْنِ صِيغَةُ أَصْلٍ بِرَبِّهِنَّ۔

بحث اسم فاعل

مَادٌ، مَادَانٌ، مَادُونٌ :- صيغة واحدة، تشنيہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَادِدٌ، مَادِدَانٌ، مَادِدُونٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مَادِدٌ، مَادِدَانٌ، مَادِدُونٌ بن گئے۔
مَدَّةٌ :- صيغة جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مَدَدَةٌ تھی۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَدَّةٌ بن گیا۔

مُدَادٌ، مُدَدٌ :- جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
مُدَّةٌ :- صيغة جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُدَدٌ تھی۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُدَدٌ بن گیا۔
مُدَاءٌ :- جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُدَدَاءٌ تھی۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُدَاءٌ بن گیا۔

مُدَّانٌ :- صيغة جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں مُدَدَّانٌ تھی مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُدَدَّانٌ بن گیا۔

مِدَادٌ، مِدُونٌ :- صيغة جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَادَّةٌ، مَادَّتَانِ، مَادَّاتٌ :- صيغة واحدة و تشنيہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَادِدَةٌ، مَادِدَتَانِ، مَادِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَادَّةٌ، مَادَّتَانِ، مَادَّاتٌ بن گئے۔

مَوَادٌ، مَوِيدَةٌ :- صيغة ہائے جمع مؤنث مکسر و واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں مَوَادِدٌ، مَوِيدَةٌ، مَوِيدَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کی حرکت گرا کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادٌ، مَوِيدَةٌ اور مَوِيدَةٌ بن گئے۔

مُذَّذٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَمْدُودٌ. مَمْدُودَانِ. مَمْدُودُونَ. مَمْدُودَةٌ. مَمْدُودَتَانِ. مَمْدُودَاتٌ. مَمْدِيدٌ. مَمْدِيدَةٌ. مَمْدِيدَةٌ.



صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرْبٍ یَضْرِبُ جیسے الْفِرَارُ (بھاگنا)

فِرَارٌ: صیغہ اسم مصدر۔ ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرْبٍ. یَضْرِبُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

فَرَّ. فَرَّآ. فَرَّوْا. فَرَّتْ. فَرَّتَا: صیغہ واحد 'ثنیہ' جمع مذکر واحد و ثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں فَرَرَ، فَرَرَا، فَرَرُوا، فَرَرَتْ، فَرَرْتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: فَرَرْنَ. فَرَرْتِ. فَرَرْتُمَا. فَرَرْتُمْ. فَرَرْتِ. فَرَرْتُنَّ. فَرَرْنَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

فَرَّ. فَرَّآ. فَرَّوْا. فَرَّتْ. فَرَّتَا: صیغہ واحد 'ثنیہ' جمع مذکر واحد و ثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں فَرَرَ، فَرَرَا، فَرَرُوا، فَرَرَتْ، فَرَرْتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: فَرَرْنَ. فَرَرْتِ. فَرَرْتُمَا. فَرَرْتُمْ. فَرَرْتِ. فَرَرْتُنَّ. فَرَرْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَفْرُو. یَفْرَانِ. یَفْرُونَ. تَفْرُو. تَفْرَانِ. تَفْرُونَ. تَفْرَيْنِ. تَفْرَانِ. اَفْرُو. اَفْرَانِ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں یَفْرُو، یَفْرَانِ، یَفْرُونَ، تَفْرُو، تَفْرَانِ، تَفْرُونَ، اَفْرُو، اَفْرَانِ.

تَفَرِّدَانِ تَفَرِّدُونَ، تَفَرِّدَيْنِ، تَفَرِّدَانِ، أَفَرُّ، نَفَرُّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَفَرُّونَ، تَفَرِّدُونَ۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يَفَرُّ. يَفَرَّانِ. يَفَرُّونَ. تَفَرُّ. تَفَرَّانِ. تَفَرُّونَ. تُفَرِّدَانِ. تُفَرِّدُونَ. تُفَرِّدَانِ. تُفَرِّدُونَ. تُفَرِّدَانِ. تُفَرِّدُونَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں يَفَرُّ، يُفَرِّدَانِ، يُفَرِّدُونَ، تُفَرِّدَانِ، تُفَرِّدُونَ، تُفَرِّدَانِ، تُفَرِّدُونَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَفَرُّونَ، تُفَرِّدُونَ۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کا آخر سا کن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَفَرُّ. لَمْ تَفَرُّ. لَمْ أَفَرُّ. لَمْ نَفَرُّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَفَرِّ. لَمْ تَفَرِّ. لَمْ أَفَرِّ. لَمْ نَفَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَفَرِّدَانِ. لَمْ تَفَرِّدَانِ. لَمْ أَفَرِّدَانِ. لَمْ نَفَرِّدَانِ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يَفَرُّ. لَمْ تَفَرُّ. لَمْ أَفَرُّ. لَمْ نَفَرُّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يَفَرِّ. لَمْ تَفَرِّ. لَمْ أَفَرِّ. لَمْ نَفَرِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يَفَرِّدَانِ. لَمْ تَفَرِّدَانِ. لَمْ أَفَرِّدَانِ. لَمْ نَفَرِّدَانِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَفَرُّوا. لَمْ تَفَرُّوا. لَمْ أَفَرُّوا. لَمْ نَفَرُّوا.

اور مجہول میں: لَمْ يَفَرِّوا. لَمْ تَفَرِّوا. لَمْ أَفَرِّوا. لَمْ نَفَرِّوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَفَرِّدُونَ.

لَمْ تَفْرُزْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُفْرَزْنَ. لَمْ تَفْرُزْنَ.

بحث فعل نئی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَفْرُ. لَنْ تَفْرُ. لَنْ أَفْرُ. لَنْ نَفْرُ.

اور مجہول میں: لَنْ يُفْرُ. لَنْ تُفْرُ. لَنْ أَفْرُ. لَنْ نَفْرُ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَفْرُوا. لَنْ تَفْرُوا. لَنْ أَفْرُوا. لَنْ نَفْرُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُفْرُوا. لَنْ تُفْرُوا. لَنْ أَفْرُوا. لَنْ نَفْرُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَفْرُزْنَ. لَنْ تَفْرُزْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُفْرُزْنَ. لَنْ تُفْرُزْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَفْرُونَ. لَتَفْرُونَ. لَأَفْرُونَ. لَنَفْرُونَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَفْرُونَ. لَتَفْرُونَ. لَأَفْرُونَ. لَنَفْرُونَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَفْرُونَ. لَتَفْرُونَ. لَأَفْرُونَ. لَنَفْرُونَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَفْرُونَ. لَتَفْرُونَ. لَأَفْرُونَ. لَنَفْرُونَ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَفْرُونَ. لَتَفْرُونَ. لَأَفْرُونَ. لَنَفْرُونَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيَفْرُونَ. لَتَفْرُونَ. لَأَفْرُونَ. لَنَفْرُونَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں : لَتَفِرَنَّ . لَتَفِرْنَ . جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں : لَتَفِرَنَّ . لَتَفِرْنَ .
معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

لَيَقْرَأَنَّ . لَيَقْرَأْنَ . لَيَقْرَأَنَّ . لَيَقْرَأْنَ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں : لَيَقْرَأَنَّ . لَيَقْرَأْنَ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اِنْشَاءً، اِنْشَاءً:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفَرَّدَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر کو ساکن کر دیا تو دونوں راء ساکن ہو گئیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر اداء عام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے فَرَّ، فَرَّ۔

فیو: صیغہ تشنیه مذکر مؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف قَفِوْا سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخِر سے نون اعرابی گرا دیا تو قَفِوْا بن گیا۔

قِفُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفِرُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گراوی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو فِرُّوا بن گیا۔

فِرِّیْ:- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَفْرِئْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو فَرِئِ بن گیا۔
اَفْرِئْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبْفِرُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گزادی تو تَبْفِرُونَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو تَبْفِرُونَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ۔

رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتَفَرَّ. لِتَفَرَّ. لِتَفَرَّ. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسری راء بھی ساکن ہو گئی۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسری راء کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتَفَرَّ. لِتَفَرَّ. لِتَفَرَّ. لِتَفَرَّ۔

لِتَفَرَّ: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَفَرَّانِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتَفَرَّانِ بن گیا۔

لِتَفَرَّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَفَرَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتَفَرَّوْا بن گیا۔

لِتَفَرَّيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَفَرَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِتَفَرَّيْ بن گیا۔

لِتَفَرَّوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَفَرَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے تو لِتَفَرَّوْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

ان کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے وال پر فتح کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِيَفْرَ. لِيُفْرَ. لِيَفْرَ. لِيُفْرَ. لِيَفْرَ. لِيُفْرَ. لِيَفْرَ. لِيُفْرَ. لِيَفْرَ. لِيُفْرَ. اور مجہول میں: لِيُفْرَ. لِيُفْرَ. لِيُفْرَ. لِيُفْرَ. لِيُفْرَ. لِيُفْرَ. لِيُفْرَ. لِيُفْرَ. معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنيه و جمع مذکر تثنیه مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَفْرُوا. لِيُفْرُوا. اور مجہول میں: لِيُفْرُوا. لِيُفْرُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيُفْرُونَ. اور مجہول میں: لِيُفْرُونَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بتائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَفْرَ. لَا تَفْرَ. لَا تَفْرَ. اور مجہول میں: لَا تَفْرَ. لَا تَفْرَ. معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنيه و جمع مذکر واحد تثنیه مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَفْرُوا. لَا تَفْرُوا. لَا تَفْرُوا. اور مجہول میں: لَا تَفْرُوا. لَا تَفْرُوا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَفْرُونَ. اور مجہول میں: لَا تَفْرُونَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بتائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے وال پر فتح کسرہ پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. اور مجہول میں: لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ. لَا يَفْرَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنيه و جمع مذکر تثنیه مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَفْرُوا. لَا يَفْرُوا. لَا يَفْرُوا. اور مجہول میں: لَا يَفْرُوا. لَا يَفْرُوا. لَا يَفْرُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَفْرُونَ. اور مجہول میں: لَا يَفْرُونَ.

بحث اسم ظرف

مَفْرٌ، مَفْرَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَفْرٌ، مَفْرَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَفَارٌ، مَفِيرٌ: صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَفَارٌ، مَفِيرٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم آلہ

مِفْرٌ، مِفْرَانِ، مِفْرَةٌ، مِفْرَتَانِ: صیغہائے واحد و تثنیہ اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مِفْرٌ، مِفْرَانِ، مِفْرَةٌ، مِفْرَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَفَارٌ، مَفِيرٌ، مَفَارٌ، مَفِيرٌ: صیغہائے جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ۔

اصل میں مَفَارٌ، مَفِيرٌ، مَفَارٌ، مَفِيرٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مِفْرَارٌ، مِفْرَارَانِ، مَفَارِيرٌ، مَفَارِيرٌ، مَفِيرِيرٌ، مَفِيرِيرٌ۔

بحث اسم تفضیل مذکر

أَفْرٌ، أَفْرَانِ، أَفْرُونَ: صیغہائے واحد و تثنیہ و جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَفْرٌ، أَفْرَانِ، أَفْرُونَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

أَفَاءٌ، أَفِيرٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أَفَارٌ اور أَفِيرٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں

ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم تفصیل مونث

فُری، فُریان، فُریات :- صیغہ واحد، مشنہ، جمع مونث سالم اسم تفصیل۔

اصل میں فُردی، فُردیان، فُردیات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فُرد، فُردی :- صیغہ جمع مونث مکسر واحد مؤنث منصر اسم تفصیل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَفْرَءَ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَفْرَدَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَفْرَدَ، فُرَدَ، فُرِدَتْ: تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

فَارَّ، فَارَّان، فَارُّون :- صیغہ واحد، مشنہ، جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں فَارِدَ، فَارِدَان، فَارِدُونَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دو متجانسین حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فَرَّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُسِرَدَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فُورَ بن گیا۔

فُرَادَ، فُرَدَ :- جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فُرَّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُرَدَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فُورَ بن گیا۔

فُرَاءَ :- جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُرَدَاءَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا

تو فُرَاءُ بن گیا۔

فُرَان :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں فُرْدَان تھا مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو فُرَان بن گیا۔

فِرَار، فُرُور :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

فَارَّة، فَارَتَان، فَارَات :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مونث سالم اسم فاعل۔

اصل میں فَارِدَّة، فَارِدَتَان، فَارِدَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے

حرف میں ادغام کر دیا تو فَارَّة، فَارَتَان، فَارَات بن گئے۔

فَوَار، فَوِير، فَوِيرَة :- صیغہ ہائے جمع مؤنث مکسر و واحد مذکر و مونث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں فَوَارِد، فَوِيرِد، فَوِيرَة تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے

حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فَرَز :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَفْرُور، مَفْرُورَان، مَفْرُورُونَ، مَفْرُورَة، مَفْرُورَتَان،

مَفْرُورَات، مَفَارِير، مَفِيرِير، مَفِيرِيرَة۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

جیسے الْبُرُّ (نیکی کرنا)

بُرّ :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

اصل میں بُور تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو بُور بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بُرّ، بُرّا، بُرُوا، بُرُث، بُرْتَا :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں بُور، بُورَا، بُورُوا، بُورُث، بُورْتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت

گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
جیسے: بُورُن. بُورُت. بُورُتُمَا. بُورُتُم. بُورُت. بُورُتُمَا. بُورُتُن. بُورُت. بُورُتَا.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

بُر. بُوَا. بُوَا. بُوُتَا. صیغہ واحد متثنیہ جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں بُورُ، بُورَا، بُورُوا، بُورُتَا، بُورُت، بُورُتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مونث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: بُورُن. بُورُت. بُورُتُمَا. بُورُتُم. بُورُت. بُورُتُمَا. بُورُتُن. بُورُت. بُورُتَا.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَبْرُ. یَبْرَان. یَبْرُون. یَبْرُ. یَبْرَان. یَبْرُون. یَبْرُون. یَبْرَان. یَبْرُون. یَبْرُون.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں یَبْرُ، یَبْرَان، یَبْرُون، یَبْرُ، یَبْرَان، یَبْرُون، یَبْرُ، یَبْرَان، یَبْرُون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَبْرُون. یَبْرُون.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یَبْرُ. یَبْرَان. یَبْرُون. یَبْرُ. یَبْرَان. یَبْرُون. یَبْرُون. یَبْرَان. یَبْرُون. یَبْرُون.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی صیغے اصل میں یَبْرُ، یَبْرَان، یَبْرُون، یَبْرُ، یَبْرَان، یَبْرُون، یَبْرُ، یَبْرَان، یَبْرُون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: یَبْرُون. یَبْرُون.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی

وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف سے

قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتحہ کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَبْرُ. لَمْ تَبْرُ. لَمْ أَبْرُ. لَمْ نَبْرُ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَبْرُ. لَمْ تَبْرُ. لَمْ أَبْرُ. لَمْ نَبْرُ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَبْرُ. لَمْ تَبْرُ. لَمْ أَبْرُ. لَمْ نَبْرُ.

آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يَبْرُ. لَمْ تَبْرُ. لَمْ أَبْرُ. لَمْ نَبْرُ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يَبْرُ. لَمْ تَبْرُ. لَمْ أَبْرُ. لَمْ نَبْرُ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يَبْرُ. لَمْ تَبْرُ. لَمْ أَبْرُ. لَمْ نَبْرُ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَبْرُوا. لَمْ تَبْرُوا. لَمْ تَبْرِي. لَمْ تَبْرَا.

اور مجہول میں: لَمْ يَبْرُوا. لَمْ تَبْرُوا. لَمْ تَبْرِي. لَمْ تَبْرَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَبْرُونَ. لَمْ تَبْرُونَ. اور مجہول میں: لَمْ يَبْرُونَ. لَمْ تَبْرُونَ.

بحث فعل نفی تا کید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَبْرُ. لَنْ تَبْرُ. لَنْ أَبْرُ. لَنْ نَبْرُ.

اور مجہول میں: لَنْ يَبْرُ. لَنْ تَبْرُ. لَنْ أَبْرُ. لَنْ نَبْرُ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَبْرُوا. لَنْ تَبْرُوا. لَنْ تَبْرِي. لَنْ تَبْرَا.

اور مجہول میں: لَنْ يَبْرُوا. لَنْ تَبْرُوا. لَنْ تَبْرِي. لَنْ تَبْرَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَبْرُونَ. لَنْ تَبْرُونَ. اور مجہول میں: لَنْ يَبْرُونَ. لَنْ تَبْرُونَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَبْرُنْ. لَتَبْرُنْ. لَأَبْرُنْ. لَنْبْرُنْ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَبْرُونْ. لَتَبْرُونْ. لَأَبْرُونْ. لَنْبْرُونْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيَبْرُنْ. لَتَبْرُنْ. لَأَبْرُنْ. لَنْبْرُنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيَبْرُونْ. لَتَبْرُونْ. لَأَبْرُونْ. لَنْبْرُونْ.

معروف ومجهول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَبْرُونْ. لَتَبْرُونْ. لَأَبْرُونْ. لَنْبْرُونْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيَبْرُونْ. لَتَبْرُونْ. لَأَبْرُونْ. لَنْبْرُونْ.

معروف ومجهول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَبْرُونْ. لَتَبْرُونْ. لَأَبْرُونْ. لَنْبْرُونْ.

معروف ومجهول کے چھ صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَبْرَانْ. لَتَبْرَانْ. لَأَبْرَانْ. لَنْبْرَانْ.

لَيَبْرُونَانْ. لَتَبْرُونَانْ. لَأَبْرُونَانْ. لَنْبْرُونَانْ.

بحث فعل امر حاضر معروف

بَرِّ، بَرِّ، اِبْرُزْ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبْرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی

وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کر دیا تو دونوں راساکن ہو گئیں۔ مضارع کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری

حرف کو فتح، کسرہ دے کر پڑھا جاسکتا ہے۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے بَرِّ، بَرِّ،

اِبْرُزْ.

ہوا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبْرَأْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَبْرَأْنَ بن گیا۔

تَبْرَأُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبْرَأُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَبْرَأُونَ بن گیا۔

تَبْرَأِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبْرَأِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَبْرَأِي بن گیا۔

تَبْرَأْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبْرَأْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو تَبْرَأْنَ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو تَبْرَأْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

لِتَبْرَأْ. لِتَبْرَأِي. لِتَبْرَأُوا. صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ لام امر کی وجہ سے دوسرا حرف بھی ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لِتَبْرَأْ. لِتَبْرَأِي. لِتَبْرَأُوا۔

لِتَبْرَأُوا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَبْرَأْ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَبْرَأْ بن گیا۔

لِتَبْرَأُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر مجہول۔

اس کو فعل مضارع حاضر مجہول تَبْرَأُونَ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَبْرَأُوا بن گیا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَبْرُزْنَ اور مجہول میں لَا تَبْرُزْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. اور مجہول میں: لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. اور مجہول میں: لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. لَا يَبْرُزُ. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَبْرُزْنَ. اور مجہول میں: لَا يَبْرُزْنَ۔

بحث اسم ظرف

مَبْرُزٌ :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَبْرُزٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبْرُزٌ بن گیا۔

مَبْرُزَانِ :- صیغہ مثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَبْرُزَانِ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبْرُزَانِ بن گیا۔

مَبَارٌ :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَبَارٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کو ساکن کر کے دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارٌ بن گیا۔

مُبِيرٌ :- صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُبَيَّرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَيَّرٌ بن گیا۔
بحث اسم آلہ

مَبْرُؤٌ : صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَبْرُؤٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبْرُؤٌ بن گیا۔

مَبْرَانٌ : صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَبْرَانٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبْرَانٌ بن گیا۔

مَبَارٌ : صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَبَارٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارٌ بن گیا۔
مُبَيَّرٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُبَيَّرٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَيَّرٌ بن گیا۔

مَبْرُوءَةٌ. مَبْرُوتَانِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَبْرُوءَةٌ. مَبْرُوتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبْرُوءَةٌ. مَبْرُوتَانِ بن گئے۔

مَبَارٌ : صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَبَارٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مَبَارٌ بن گیا۔
مُبَيَّرَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُبَيَّرَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مُبَيَّرَةٌ بن گیا۔

نوٹ: اسم آلہ کبریٰ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے مَبْرُوءَةٌ. مَبْرُوتَانِ. مَبَارٌ. مُبَيَّرٌ. اور مُبَيَّرَةٌ۔

بحث اسم تفضیل مذکر

أَبْرُ. أَبْرَان. أَبْرُون: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَبْرُ. أَبْرَان. أَبْرُون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی را کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو أَبْرُ. أَبْرَان. أَبْرُون بن گئے۔

أَبَارُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَبَارُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو أَبَارُ بن گیا۔
أَبِيرُ: صیغہ واحد مذکر مضمر اسم تفضیل۔

اصل میں أَبِيرُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو أَبِيرُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

بُرَى. بُرَيَان. بُرَيَات: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں بُرَى. بُرَيَان. بُرَيَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بُرْدُ. بُرْدِي: صیغہ جمع مؤنث مکسر واحد مؤنث مضمر اسم تفضیل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَبْرُهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَبْرُهُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

أَبْرِدْ بِهِ. بَرْدُ. بَرْدَتِ تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

بَارُ. بَارَان. بَارُون: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَارُ. بَارَان. بَارُون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بَرَّةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَرَدَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بَرَّةٌ بن گیا۔

بُرَّازٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

بُرٌّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرْدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُرٌّ بن گیا۔

بُرَّاءٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرَدَاءٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی را کا فتح گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُرَّاءٌ بن گیا۔

بُرَّانٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُرْدَانٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی را کا دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُرَّانٌ بن گیا۔

بُرَّازٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُورٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُورْدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُورٌّ بن گیا۔

بَارَّةٌ: بَارَتَانِ. بَارَاتٌ: صیغہ جمع واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں بَارِدَةٌ. بَارِدَتَانِ. بَارِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را

میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بَوَّازٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

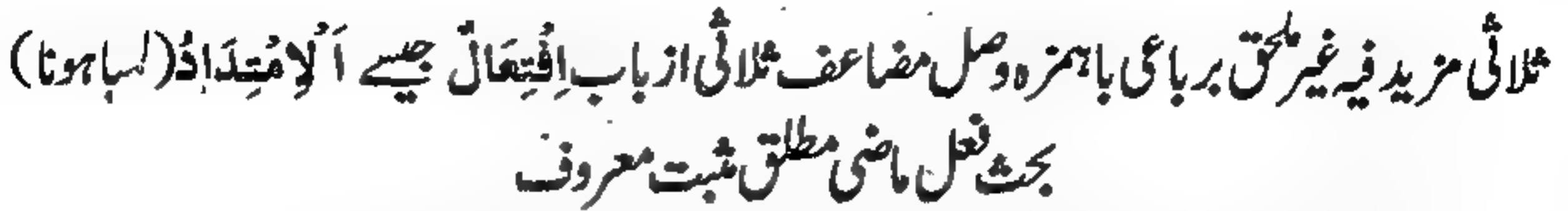
اصل میں بَوَّازِدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بَوَّازٌ بن گیا۔

بُرَّرٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بُورَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں بُورِدَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی را کا کسرہ گرا کر دوسری را میں ادغام کر دیا تو بُورَّةٌ بن گیا۔

اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَبْرُورٌ. مَبْرُورَانِ. مَبْرُورُونَ. مَبْرُورَةٌ. مَبْرُورَتَانِ. مَبْرُورَاتٌ. مَبَارِيرٌ. مُبِيرٌ. مُبِيرَةٌ.



Marfat.com

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے صیغوں کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَمْتَدِدُ، يَمْتَدِدَانِ، يَمْتَدِدُونَ، تَمْتَدِدُ، تَمْتَدِدَانِ، تَمْتَدِدُونَ، تَمْتَدِدِينَ، تَمْتَدِدَانِ، اَمْتَدِدُ، اَمْتَدِدَانِ، اَمْتَدِدُونَ، اَمْتَدِدِينَ، اَمْتَدِدَانِ، اَمْتَدِدُونَ، اَمْتَدِدِينَ بن گئے۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَمْتَدِدْنَ، تَمْتَدِدْنَ، اَمْتَدِدْنَ۔

[illegible]

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لسم لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتح، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَمْتَدَّ. لَمْ تَمْتَدَّ. لَمْ اَمْتَدَّ. لَمْ نَمْتَدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَمْتَدِ. لَمْ تَمْتَدِ. لَمْ اَمْتَدِ. لَمْ نَمْتَدِ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَمْتَدِدْ. لَمْ تَمْتَدِدْ. لَمْ اَمْتَدِدْ. لَمْ نَمْتَدِدْ.

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمْتَدْ. لَمْ تُمْتَدْ. لَمْ اُمْتَدْ. لَمْ نُمْتَدْ.

آٹری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمْتَدِّ. لَمْ يُمْتَدِّ. لَمْ يُمْتَدِّ. لَمْ يُمْتَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُمْتَدِّدْ. لَمْ تُمْتَدِّدْ. لَمْ أُمْتَدِّدْ. لَمْ يُمْتَدِّدْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَمْتَدَّ. لَمْ يَمْتَدُّوا. لَمْ تَمْتَدَّ. لَمْ تَمْتَدُّوا. لَمْ تَمْتَدِّي. لَمْ تَمْتَدِّي. اور مجہول میں: لَمْ يُمْتَدَّ. لَمْ يُمْتَدُّوا. لَمْ تُمْتَدَّ. لَمْ تُمْتَدُّوا. لَمْ تُمْتَدِّي. لَمْ تُمْتَدِّي. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَمْتَدُّنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُمْتَدُّنَ. لَمْ تُمْتَدُّنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَمْتَدَّ. لَنْ تَمْتَدَّ. لَنْ أَمْتَدَّ. لَنْ نَمْتَدَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُمْتَدَّ. لَنْ تُمْتَدَّ. لَنْ أَمْتَدَّ. لَنْ نَمْتَدَّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَمْتَدَّ. لَنْ يَمْتَدُّوا. لَنْ تَمْتَدَّ. لَنْ تَمْتَدُّوا. لَنْ تَمْتَدِّي. لَنْ تَمْتَدِّي. اور مجہول میں: لَنْ يُمْتَدَّ. لَنْ يُمْتَدُّوا. لَنْ تُمْتَدَّ. لَنْ تُمْتَدُّوا. لَنْ تُمْتَدِّي. لَنْ تُمْتَدِّي. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَمْتَدُّنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُمْتَدُّنَ. لَنْ تُمْتَدُّنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَمْتَدَّنْ. لَيَمْتَدَّنْ. لَيَمْتَدَّنْ. لَيَمْتَدَّنْ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَمْتَدَّنْ. لَيَمْتَدَّنْ. لَيَمْتَدَّنْ. لَيَمْتَدَّنْ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَمْتَدَّنْ. لَيَمْتَدَّنْ. لَيَمْتَدَّنْ. لَيَمْتَدَّنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُمْتَدُّنْ. لَيُمْتَدُّنْ. لَيُمْتَدُّنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيُمْتَدُّنْ. لَيُمْتَدُّنْ. لَيُمْتَدُّنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُمْتَدُّنْ. لَيُمْتَدُّنْ. لَيُمْتَدُّنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيُمْتَدُّنْ. لَيُمْتَدُّنْ. لَيُمْتَدُّنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُمْتَدُّنْ. لَيُمْتَدُّنْ. لَيُمْتَدُّنْ.

میں: لَيُمْتَدُّنْ. لَيُمْتَدُّنْ. لَيُمْتَدُّنْ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اُمْتَدُّ، اُمْتَدُّ، اُمْتَدُّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے دال کو فتح، کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ اس صیغہ کو بغیر اوغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے جیسے: اُمْتَدُّ، اُمْتَدُّ، اُمْتَدُّ۔

اُمْتَدُّوا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُمْتَدُّوا بن گیا۔

اُمْتَدُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمْتَدُّون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُمْتَدُّوا بن گیا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيُسْمِتُذُنَّ اور مجہول میں: لَيُسْمِتُذُنَّ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تُمَتِّدْ۔ لَا تُمَتِّدْ۔ لَا تُمَتِّدْ۔ اور مجہول میں: لَا تُمَتِّدْ۔ لَا تُمَتِّدْ۔ لَا تُمَتِّدْ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمَتِّدُوا۔ لَا تُمَتِّدُوا۔ لَا تُمَتِّدُوا۔ اور مجہول میں: لَا تُمَتِّدُوا۔ لَا تُمَتِّدُوا۔ لَا تُمَتِّدُوا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمَتِّدُذُنَّ اور مجہول میں: لَا تُمَتِّدُذُنَّ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَتِّدْ۔ لَا يُمَتِّدْ۔ لَا يُمَتِّدْ۔ لَا يُمَتِّدْ۔ لَا يُمَتِّدْ۔ اور مجہول میں: لَا يُمَتِّدْ۔ لَا يُمَتِّدْ۔ لَا يُمَتِّدْ۔ لَا يُمَتِّدْ۔ لَا يُمَتِّدْ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُمَتِّدُوا۔ لَا يُمَتِّدُوا۔ لَا يُمَتِّدُوا۔ اور مجہول میں: لَا يُمَتِّدُوا۔ لَا يُمَتِّدُوا۔ لَا يُمَتِّدُوا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُمَتِّدُذُنَّ اور مجہول میں: لَا يُمَتِّدُذُنَّ۔

بحث اسم ظرف

مُمْتَدَّ. مُمْتَدَّان. مُمْتَدَّات: صیغہائے واحد وثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُمْتَدَّد. مُمْتَدَّدان. مُمْتَدَّدات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمْتَدَّ. مُمْتَدَّان. مُمْتَدُّون. مُمْتَدَّة. مُمْتَدَّتَان. مُمْتَدَّات: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُمْتَدَّد. مُمْتَدَّدان. مُمْتَدُّون. مُمْتَدَّة. مُمْتَدَّتَان. مُمْتَدَّدات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمْتَدَّ. مُمْتَدَّان. مُمْتَدُّون. مُمْتَدَّة. مُمْتَدَّتَان. مُمْتَدَّات: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُمْتَدَّد. مُمْتَدَّدان. مُمْتَدُّون. مُمْتَدَّة. مُمْتَدَّتَان. مُمْتَدَّدات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِسْتِفْعَال

جیسے اَلَا سَتَمْدَاذ (مدد چاہنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَمَدَّ. اِسْتَمَدَّا. اِسْتَمَدُّوا. اِسْتَمَدَّت. اِسْتَمَدَّتَا. صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر غائب واحد وثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَمَدَّد. اِسْتَمَدَّدَا. اِسْتَمَدَّدُوا. اِسْتَمَدَّدَتْ. اِسْتَمَدَّدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِسْتَمَدَّدَنْ: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَمَدَّدْتُ. اِسْتَمَدَّدْتُمَا. اِسْتَمَدَّدْتُمْ. اِسْتَمَدَّدْتُ. اِسْتَمَدَّدْتُنَّ. صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اِسْتَمَدَّدْتُ. اِسْتَمَدَّدْتُمَا. اِسْتَمَدَّدْتُمْ. اِسْتَمَدَّدْتُ. اِسْتَمَدَّدْتُنَّ۔

اِسْتَمْدَدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تائیں اوجام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔
اِسْتَمْدَدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتَمِدَّ . اُسْتَمَدًا . اُسْتَمِدُّوا . اُسْتَمَدْتُ . اُسْتَمَدْنَا : نصيغہائے واحد ثنئیہ و جمع مذکر واحد و ثنئیہ مؤنث غائب فعل ماضی
مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُسْتُمِدِدَ . اُسْتُمِدِدَا . اُسْتُمِدِدُوا . اُسْتُمِدِدَتْ . اُسْتُمِدِدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے وال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُسْتَمْدَدَنَّ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اُسْتَمِدِدْتُكَ. اُسْتَمِدِدْتُكَمَا. اُسْتَمِدِدْتُكُمْ. اُسْتَمِدِدْتُكَمَا. اُسْتَمِدِدْتُكُنَّ. اُسْتَمِدِدْتُكُنَّ. صيغہاے واحد، ثنیہ، جمع مذکر مؤنث حاضر واحد متکلم

اصل میں اُسْتَمِدَّتْ. اُسْتَمِدَّتُمَا. اُسْتَمِدَّتُمْ. اُسْتَمِدَّتِ. اُسْتَمِدَّتُمَا. اُسْتَمِدَّتُنَّ. اُسْتَمِدَّتْ
تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق وال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُسْتَمِدَّتْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معرّف

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یَسْتَمِدُّ. یَسْتَمِدُّانِ. یَسْتَمِدُّوْنَ.
 تَسْتَمِدُّ. تَسْتَمِدُّانِ. تَسْتَمِدُّوْنَ. تَسْتَمِدُّوْنَ. تَسْتَمِدُّوْنَ. تَسْتَمِدُّوْنَ.
 اَسْتَمِدُّ. اَسْتَمِدُّوْنَ۔ مضارع کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کا سرہ ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو
 یَسْتَمِدُّ. یَسْتَمِدُّانِ. یَسْتَمِدُّوْنَ. تَسْتَمِدُّ. تَسْتَمِدُّانِ. تَسْتَمِدُّوْنَ. تَسْتَمِدُّانِ.
 اَسْتَمِدُّ. اَسْتَمِدُّوْنَ۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَسْتَمِدُّنَ. تَسْتَمِدُّنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُسْتَمِدُّ، یُسْتَمِدَانِ، یُسْتَمِدُونَ۔
تُسْتَمِدُّ، تُسْتَمِدَانِ، تُسْتَمِدُونَ، تُسْتَمِدِينَ، تُسْتَمِدَانِ۔
اُسْتَمِدُّ، اُسْتَمِدُّ تھے۔ مضارع کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو

يُسْتَمَدُّ. يُسْتَمَدُّانِ. يُسْتَمَدُّونَ. تُسْتَمَدُّ. تُسْتَمَدُّانِ. تُسْتَمَدُّونَ. تُسْتَمَدُِّينَ. تُسْتَمَدُّانِ. اُسْتَمَدُّ. اُسْتَمَدُّانِ. اُسْتَمَدُّونَ.

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُسْتَمَدُّونَ. تُسْتَمَدُّونَ.

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کے آخر کو فتح، کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدَّ. لَمْ تَسْتَمِدَّ. لَمْ اَسْتَمِدَّ. لَمْ نَسْتَمِدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدِّ. لَمْ تَسْتَمِدِّ. لَمْ اَسْتَمِدِّ. لَمْ نَسْتَمِدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدْ. لَمْ تَسْتَمِدْ. لَمْ اَسْتَمِدْ. لَمْ نَسْتَمِدْ.

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمِدَّ. لَمْ تُسْتَمِدَّ. لَمْ اُسْتَمِدَّ. لَمْ نُسْتَمِدَّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمِدِّ. لَمْ تُسْتَمِدِّ. لَمْ اُسْتَمِدِّ. لَمْ نُسْتَمِدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُسْتَمِدْ. لَمْ تُسْتَمِدْ. لَمْ اُسْتَمِدْ. لَمْ نُسْتَمِدْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَمِدَّا. لَمْ يَسْتَمِدُّوا. لَمْ تَسْتَمِدَّا. لَمْ تَسْتَمِدُّوا. لَمْ اَسْتَمِدَّا. لَمْ اَسْتَمِدُّوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَمِدَّا. لَمْ يُسْتَمِدُّوا. لَمْ تُسْتَمِدَّا. لَمْ تُسْتَمِدُّوا. لَمْ اُسْتَمِدَّا. لَمْ نُسْتَمِدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ

يُسْتَمِدُّنَ. لَمْ تَسْتَمِدُّنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَمِدُّنَ. لَمْ تُسْتَمِدُّنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَمِدَّ. لَنْ تَسْتَمِدَّ. لَنْ اَسْتَمِدَّ. لَنْ نَسْتَمِدَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَمِدَّ. لَنْ تُسْتَمِدَّ. لَنْ اُسْتَمِدَّ. لَنْ نُسْتَمِدَّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَمِدَّ. لَنْ يُسْتَمِدُّوا. لَنْ تَسْتَمِدَّ. لَنْ تَسْتَمِدُّوا. لَنْ تُسْتَمِدَّ. لَنْ تُسْتَمِدُّوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَمِدَّ. لَنْ يُسْتَمِدُّوا. لَنْ تُسْتَمِدَّ. لَنْ تُسْتَمِدُّوا. لَنْ تُسْتَمِدَّ. لَنْ تُسْتَمِدُّوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ

يُسْتَمِدُّنَ. لَنْ تَسْتَمِدُّنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَمِدُّنَ. لَنْ تُسْتَمِدُّنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بتاتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید

لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یا گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یا کے

حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ.

ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَأَسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ. لَيْسْتَمِدُّنَ.

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِیْعُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر دونوں وال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون
نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔ یعنی آخری حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی
پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ اوپر مثالوں سے واضح ہے۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِذُّنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَمِذُّا بن گیا۔
اِسْتَمِذُّوْا : صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد واللقرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اسْتَمِدُّوا بن گیا۔
اسْتَمِدُّوْا : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَمِدُّنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَمِدُّنِ بن گیا۔
اِسْتَمِدُّنَ : صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَبْتَمِدُّنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِسْتَمِدُّنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نوں مٹی ہونے کی وجہ سے
لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوسرا کن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتح، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لُتْسَمَدُ، لُتْسَمَدُ، لُتْسَمَدُ۔

چار صیغوں (متثنیہ جمع مذکر واحد، متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرالی گر جائے گا۔ جیسے: لُتْسَمَدَا، لُتْسَمَدُوَا۔

لِئَسْتَمِدِّي. لِئَسْتَمِدَّا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہونی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لِئَسْتَمِدْدَنَّ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِئَسْتَمِدَّ. لِئَسْتَمِدَّا. لِئَسْتَمِدَّا. لِئَسْتَمِدَّا.

لِئَسْتَمِدَّ. لِئَسْتَمِدَّا. لِئَسْتَمِدَّا. لِئَسْتَمِدَّا.

لِئَسْتَمِدَّد. لِئَسْتَمِدَّدَا. لِئَسْتَمِدَّدَا. لِئَسْتَمِدَّدَا.

اور مجہول میں: لِئَسْتَمِدَّ. لِئَسْتَمِدَّا. لِئَسْتَمِدَّا. لِئَسْتَمِدَّا.

لِئَسْتَمِدَّ. لِئَسْتَمِدَّا. لِئَسْتَمِدَّا. لِئَسْتَمِدَّا.

لِئَسْتَمِدَّد. لِئَسْتَمِدَّدَا. لِئَسْتَمِدَّدَا. لِئَسْتَمِدَّدَا.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِئَسْتَمِدَّا. لِئَسْتَمِدَّا. لِئَسْتَمِدَّا. اور مجہول میں: لِئَسْتَمِدَّا. لِئَسْتَمِدَّا. لِئَسْتَمِدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہونی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِئَسْتَمِدْدَنَّ. اور مجہول میں: لِئَسْتَمِدْدَنَّ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَمِدَّ. لَا تَسْتَمِدَّا. لَا تَسْتَمِدَّا. اور مجہول میں: لَا تَسْتَمِدَّ. لَا تَسْتَمِدَّا. لَا تَسْتَمِدَّا.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں:

لَا تَسْتَمِدَّا. لَا تَسْتَمِدِّي. لَا تَسْتَمِدَّا. اور مجہول میں: لَا تَسْتَمِدَّا. لَا تَسْتَمِدِّي. لَا تَسْتَمِدِّي.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہونی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَمِدْدَنَّ.

اور مجهول میں لَا تَسْتَمِدُّنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجهول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَمِدُّ. لَا تَسْتَمِدُّ. لَا أَسْتَمِدُّ. لَا نَسْتَمِدُّ.

لَا يَسْتَمِدُّ. لَا تَسْتَمِدُّ. لَا أَسْتَمِدُّ. لَا نَسْتَمِدُّ.

لَا يَسْتَمِدُّ. لَا تَسْتَمِدُّ. لَا أَسْتَمِدُّ. لَا نَسْتَمِدُّ.

اور مجهول میں: لَا يَسْتَمِدُّ. لَا تَسْتَمِدُّ. لَا أَسْتَمِدُّ. لَا نَسْتَمِدُّ.

لَا يَسْتَمِدُّ. لَا تَسْتَمِدُّ. لَا أَسْتَمِدُّ. لَا نَسْتَمِدُّ.

لَا يَسْتَمِدُّ. لَا تَسْتَمِدُّ. لَا أَسْتَمِدُّ. لَا نَسْتَمِدُّ.

معروف و مجهول کے تین صیغوں (ثنیہ جمع مذکر ثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَمِدُّ. لَا يَسْتَمِدُّ. لَا يَسْتَمِدُّ. لَا يَسْتَمِدُّ. اور مجهول میں: لَا يَسْتَمِدُّ. لَا يَسْتَمِدُّ. لَا يَسْتَمِدُّ. لَا يَسْتَمِدُّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون منی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَسْتَمِدُّ. اور مجهول میں: لَا يَسْتَمِدُّ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَمِدٌّ. مُسْتَمِدَّانِ. مُسْتَمِدَّاتٌ: صیغہ واحد و ثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَمِدُّ. مُسْتَمِدَّانِ. مُسْتَمِدَّاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَمِدٌّ. مُسْتَمِدَّانِ. مُسْتَمِدُّونَ. مُسْتَمِدَّةٌ. مُسْتَمِدَّتَانِ. مُسْتَمِدَّاتٌ: صیغہائے واحد و ثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَمِدُّ. مُسْتَمِدَّانِ. مُسْتَمِدُّونَ. مُسْتَمِدَّةٌ. مُسْتَمِدَّتَانِ. مُسْتَمِدَّاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَمَدُّ. مُسْتَمَدَّان. مُسْتَمَدُّون. مُسْتَمَدَّة. مُسْتَمَدَّتَان. مُسْتَمَدَّات. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُسْتَمَدَّد. مُسْتَمَدَّدَان. مُسْتَمَدَّدُونَ. مُسْتَمَدَّدَةٌ. مُسْتَمَدَّدَتَان. مُسْتَمَدَّدَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب اِنْفَعَالِ
جیسے اَلَا نَسِدَادُ (بند ہونا)

صرف کبیر فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْسَدَّ. اِنْسَدَّا : اِنْسَدُّوْا. اِنْسَدَّتْ. اِنْسَدَّتَا : صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِنْسَدَّد. اِنْسَدَّدَا. اِنْسَدَّدُوْا. اِنْسَدَّدَتْ. اِنْسَدَّدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْسَدَّدُنْ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اِنْسَدَّدْتُ. اِنْسَدَّدْتُمَا. اِنْسَدَّدْتُمْ. اِنْسَدَّدْتِ. اِنْسَدَّدْتُمَا. اِنْسَدَّدْتُنْ. اِنْسَدَّدْتُ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اِنْسَدَّدْتُ. اِنْسَدَّدْتُمَا. اِنْسَدَّدْتُمْ. اِنْسَدَّدْتِ. اِنْسَدَّدْتُمَا. اِنْسَدَّدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْسَدَّدْنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُنْسَدَّ بِهِ. صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُنْسَدِدَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اُنْسَدَّ بہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغہ اصل میں یَنْسَبِدُ. يَنْسَبِدَانِ. يَنْسَبِدُونَ. تَنْسَبِدُ. تَنْسَبِدَانِ. تَنْسَبِدُونَ. تَنْسَبِدِينَ. تَنْسَبِدَانِ. اَنْسَبِدُ. اَنْسَبِدَانِ. اَنْسَبِدُونَ. مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے وال کا کسرہ گرا کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو یَنْسَبِدُ. يَنْسَبِدَانِ. يَنْسَبِدُونَ. تَنْسَبِدُ. تَنْسَبِدَانِ. تَنْسَبِدُونَ. اَنْسَبِدُ. اَنْسَبِدَانِ. بن گئے۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے دونوں صیغہ اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَنْسَبِدَانِ. تَنْسَبِدَانِ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یَنْسَبِدُ بہ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یَنْسَبِدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے وال کا فتح گرا کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو یَنْسَبِدُ بہ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کا آخر سا کن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتح کسرہ دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَمْ يَنْسَبِدُ. لَمْ تَنْسَبِدُ. لَمْ اَنْسَبِدُ. لَمْ نَنْسَبِدُ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَنْسَبِدِ. لَمْ تَنْسَبِدِ. لَمْ اَنْسَبِدِ. لَمْ نَنْسَبِدِ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: لَمْ يَنْسَبِدْ. لَمْ تَنْسَبِدْ. لَمْ اَنْسَبِدْ. لَمْ نَنْسَبِدْ.

سات صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے:

لَمْ يَنْسَبِدَا. لَمْ يَنْسَبِدُوَا. لَمْ تَنْسَبِدَا. لَمْ تَنْسَبِدُوَا. لَمْ اَنْسَبِدِي. لَمْ نَنْسَبِدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْسَبِدْنَ. لَمْ تَنْسَبِدْنَ.

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یَنْسَبِدُ بہ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس نے آخر کو جزم دی تو دو سا کن جمع ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کے آخر کو فتح کسرہ دے کر اور بغیر ادغام کے بھی پڑھا

جاسکتا ہے۔

جیسے: لَمْ يُنْسَدِ بِهِ. لَمْ يُنْسَدِ بِهِ. لَمْ يُنْسَدِ بِهِ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔
جیسے: لَنْ يُنْسَدِ. لَنْ تَنْسَدِ. لَنْ أَنْسَدِ. لَنْ تُنْسَدِ.

سات صیغوں (چار تشنہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے:
لَنْ يُنْسَدُوا. لَنْ تَنْسَدُوا. لَنْ تُنْسَدُوا. لَنْ تُنْسَدُوا.
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يُنْسَدُونَ. لَنْ تُنْسَدُونَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول يُنْسَدِ بِهِ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا۔ جس نے آخر کو نصب دیا۔ جیسے: لَنْ يُنْسَدِ بِهِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے فعل مضارع کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُنْسَدُنْ. لَتُنْسَدُنْ. لَأُنْسَدُنْ. لَنْسَدُنْ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيُنْسَدُنْ. لَتُنْسَدُنْ. لَأُنْسَدُنْ. لَنْسَدُنْ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيُنْسَدُنْ. لَتُنْسَدُنْ. لَأُنْسَدُنْ. لَنْسَدُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيُنْسَدُنْ. لَتُنْسَدُنْ. لَأُنْسَدُنْ. لَنْسَدُنْ.

چھ صیغوں (چار تشنہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُسَدُّانَ. لَتُسَدُّانَ. لَيُسَدُّانَانِ. لَتُسَدُّانَانِ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیا۔

جیسے: لَيُسَدُّانُ بِهِ. لَتُسَدُّانُ بِهِ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اُنْسُدْ. اُنْسِدْ. اُنْسِدْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَسَّدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طرح سے پڑھا جاسکتا ہے۔

(۱) دوسرے دال کو فتح دے کر جیسے: اُنْسِدْ۔

(۲) دوسرے دال کو کسرہ دے کر جیسے: اُنْسِدْ۔

(۳) بغیر ادغام کے جیسے: اُنْسِدْ۔

اُنْسِدَا: صیغہ ثنئیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَسَّدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُنْسِدَا بن گیا۔ اُنْسِدُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَسَّدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُنْسِدُوا بن گیا۔ اُنْسِدِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَسَّدَيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُنْسِدِي بن گیا۔ اُنْسِدَيْنِ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَسَّدِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا یا تو اُنْسِدِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی

عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول تَنْسَدُ بک سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ اس صیغہ کا آخر ساکن ہو گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔
 آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: تَنْسَدُ بک۔
 آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: تَنْسَدِ بک۔
 اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: تَنْسَدُ بک۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح، کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: تَنْسَدُ. تَنْسَدِ. تَنْسَدُ. تَنْسَدُ.

تَنْسَدُ. تَنْسَدِ. تَنْسَدِ. تَنْسَدِ.

تَنْسَدُ. تَنْسَدِ. تَنْسَدِ. تَنْسَدِ.

تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: تَنْسَدُ. تَنْسَدُ. تَنْسَدُ. تَنْسَدُ. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
 جیسے: تَنْسَدُ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول غائب و متکلم سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: تَنْسَدُ بہ۔

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: تَنْسَدِ بہ۔

بحثِ قتلِ نہی حاضر معروف

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون پاء عربی گر جائے گا۔ جیسے میں: لَا تُسَدُّا۔

بحث فعل نہیں حاضر مجہول

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَنْسِي. لَا تَنْسِي. لَا أَنْسِي. لَا نَنْسِي.

لَا يَنْسُدُ. لَا تَنْسُدُ. لَا أَنْسُدُ. لَا تَنْسُدُ.

بحث فعل نہیں غائب و متکلم مجہول

Marfat.com

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا يُنْسَدِ بِهِ۔

بحث اسم ظرف

اصل میں مُنْسَدَدَانِ، مُنْسَدَدَاتِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے وال کا فتنہ گرا کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُنْسِدٌ. مُنْسِدَانِ. مُنْسِدُونَ. مُنْسِدَةٌ. مُنْسِدَتَانِ. مُنْسِدَاتٌ: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُنْسِدَةٌ. مُنْسِدَانِ. مُنْسِدُونَ. مُنْسِدَةٌ. مُنْسِدَتَانِ. مُنْسِدَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے وال کا کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُنْسَدَم بِهِ. صيغه واحد مذکر اسم مفعول

اصل میں مُنْسَدَّد تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح ما قبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب افعال

جیسے اَلْاِمْدَادُ (زیادہ کرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَمَدًا . اَمَدُوا . اَمَدْتُ . اَمَدْتَا : صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ۔

اصل میں اَمَدَدٌ . اَمَدَدَا . اَمَدَدُوا . اَمَدَدَتْ . اَمَدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں ادغام کرو یا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَمْلَدُنْ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔

اَمَدَدْتُ. اَمَدَدْتُمَا. اَمَدَدْتُمْ. اَمَدَدْتِ. اَمَدَدْتُمَا. اَمَدَدْتُنَّ. اَمَدَدْتُ. صيغة واحد تشبيه وجمع مذكرو مؤنث حاضر واحد متكلم.

اصل میں اُمَدُّتْ. اُمَدُّتُمَا. اُمَدُّتُمْ. اُمَدَّتْ. اُمَدَّتُمْ. اُمَدَّتُنَّ. اُمَدَّتْ تھے۔ مضاعف کے قانون
نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُمَدُّنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُمِدَّ. اُمِدَّا. اُمِدُّوْا. اُمِدَّتْ. اُمِدَّتْنَا : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔
اصل میں اُمِدَّ. اُمِدَّا. اُمِدُّوْا. اُمِدَّتْ. اُمِدَّتْنَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا
کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُمِدُّنَّ : صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق معروف اپنی اصل پر ہے۔
اُمِدَّتْ. اُمِدَّتُمَا. اُمِدَّتُمْ. اُمِدَّتْ. اُمِدَّتُنَّ. اُمِدَّتْ. صیغہ واحد تثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد
متکلم۔

اصل میں اُمِدَّتْ. اُمِدَّتُمَا. اُمِدَّتُمْ. اُمِدَّتْ. اُمِدَّتُنَّ. اُمِدَّتْ تھے۔ مضاعف کے قانون
نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اُمِدُّنَا : صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُمِدُّ. یُمِدُّوْا. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ.
یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ.
کسرہ ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یُمِدُّ. یُمِدُّوْا. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ.
یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ.

نوٹ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں یُمِدُّ. یُمِدُّوْا. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ.
یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ.
فتح ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو یُمِدُّ. یُمِدُّوْا. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ.
یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ. یُمِدُّوْنَ.

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يُمَدِّدْنَ. تُمَدِّدْنَ.

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں، جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو فتح دے کر اور انہیں بغیر ادغام کے ساتھ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ أُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ أُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدِّدْ. لَمْ تُمَدِّدْ. لَمْ أُمَدِّدْ. لَمْ تُمَدِّدْ.

آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ. لَمْ أُمَدِّ. لَمْ تُمَدِّ.

آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدِّدْ. لَمْ تُمَدِّدْ. لَمْ أُمَدِّدْ. لَمْ تُمَدِّدْ.

ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَمْ يُمَدِّدْ. لَمْ تُمَدِّدْ. لَمْ أُمَدِّدْ. لَمْ تُمَدِّدْ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدِّا. لَمْ تُمَدِّا. لَمْ أُمَدِّا. لَمْ تُمَدِّا.

اور مجہول میں: لَمْ يُمَدِّا. لَمْ تُمَدِّا. لَمْ أُمَدِّا. لَمْ تُمَدِّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُمَدِّدْنَ. لَمْ تُمَدِّدْنَ.

اور مجہول میں: لَمْ يُمَدِّدْنَ. لَمْ تُمَدِّدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُمَدِّ. لَنْ تُمَدِّ. لَنْ أُمَدِّ. لَنْ تُمَدِّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُمَدِّدْ. لَنْ تُمَدِّدْ. لَنْ أُمَدِّدْ. لَنْ تُمَدِّدْ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُمَدِّا. لَنْ تُمَدِّا. لَنْ أُمَدِّا. لَنْ تُمَدِّا.

اور مجہول میں: لَنْ يُمَدِّا. لَنْ تُمَدِّا. لَنْ أُمَدِّا. لَنْ تُمَدِّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُمَدِّدَنَّ۔
لَنْ تُمَدِّدَنَّ۔ اور مجہول میں لَنْ يُمَدِّدَنَّ۔ لَنْ تُمَدِّدَنَّ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُمَدِّدَنَّ۔ لَتُمَدِّدَنَّ۔ لَأُمَدِّدَنَّ۔ لَنُمَدِّدَنَّ۔

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُمَدِّدَنَّ۔ لَتُمَدِّدَنَّ۔ لَأُمَدِّدَنَّ۔ لَنُمَدِّدَنَّ۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُمَدِّدَنَّ۔ لَتُمَدِّدَنَّ۔ لَأُمَدِّدَنَّ۔ لَنُمَدِّدَنَّ۔

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُمَدِّدَنَّ۔ لَتُمَدِّدَنَّ۔ لَأُمَدِّدَنَّ۔ لَنُمَدِّدَنَّ۔

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيُمَدِّدَنَّ۔ لَتُمَدِّدَنَّ۔ لَأُمَدِّدَنَّ۔ لَنُمَدِّدَنَّ۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُمَدِّدَنَّ۔ لَتُمَدِّدَنَّ۔ لَأُمَدِّدَنَّ۔ لَنُمَدِّدَنَّ۔

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيُمَدِّدَنَّ۔ لَتُمَدِّدَنَّ۔ لَأُمَدِّدَنَّ۔ لَنُمَدِّدَنَّ۔

چھ صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُمَدِّدَنَّ۔ لَتُمَدِّدَنَّ۔ لَأُمَدِّدَنَّ۔ لَنُمَدِّدَنَّ۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُمَدِّدَنَّ۔ لَتُمَدِّدَنَّ۔ لَأُمَدِّدَنَّ۔ لَنُمَدِّدَنَّ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَمِدْ ، أَمِدْ ، أَمِدْ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُمَدِّدُ (اصل میں تُمَدِّدُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا

حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو أَمِدْ بن گیا۔ مضارع کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا

جاسکتا ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: اَمِدْ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: اَمِدْ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: اَمِدْ.

اَمِدْ: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمِدْ (اصل میں تَمِدْ تَمِدْ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَمِدْ بن گیا۔

اَمِدُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمِدُونَ (اصل میں تَمِدُونَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَمِدُوا بن گیا۔

اَمِدِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمِدِينَ (اصل میں تَمِدِينَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَمِدِي بن گیا۔

اَمِدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمِدْنِ (اصل میں تَمِدْنِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے تو اَمِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوسا کن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: تَمِدْ، تَمِدْ، تَمِدْ.

چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: تَمِدَا، تَمِدُوا، تَمِدِي، تَمِدْنَ.

تَمِدَا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ تَمِدْنَ

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے وال کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لِيَمِدَّ. لَتَمِدَّ. لِأَمِدَّ. لِنَمِدَّ.

لِيَمِدَّ. لَتَمِدَّ. لِأَمِدَّ. لِنَمِدَّ.

لِيَمِدَّ. لَتَمِدَّ. لِأَمِدَّ. لِنَمِدَّ.

اور مجہول میں: لِيَمِدَّ. لَتَمِدَّ. لِأَمِدَّ. لِنَمِدَّ.

لِيَمِدَّ. لَتَمِدَّ. لِأَمِدَّ. لِنَمِدَّ.

لِيَمِدَّ. لَتَمِدَّ. لِأَمِدَّ. لِنَمِدَّ.

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَمِدَّا. لِيَمِلُّوَا. لَتَمِدَّا. اور مجہول میں: لِيَمِدَّا. لِيَمِلُّوَا. لَتَمِدَّا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَمِدْدُنَ. اور مجہول میں: لِيَمِدْدُنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَمِدَّ. لَا تَمِدَّ. لَا تَمِدَّ. اور مجہول میں: لَا تَمِدَّ. لَا تَمِدَّ. لَا تَمِدَّ.

چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمِدَّا. لَا تَمِدُّوَا. لَا تَمِدِّي. اور مجہول میں: لَا تَمِدَّا. لَا تَمِدُّوَا. لَا تَمِدِّي. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَمِدْدُنَ. اور مجہول میں: لَا تَمِدْدُنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو

ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے وال کو فتح کسرہ دے کر پڑھ سکتے ہیں۔ نیز قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا أَمَدٌ. لَا تُمَدُّ.

لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا أَمَدٌ. لَا تُمَدُّ.

لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا أَمَدٌ. لَا تُمَدُّ.

اور مجہول میں: لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا أَمَدٌ. لَا تُمَدُّ.

لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا أَمَدٌ. لَا تُمَدُّ.

لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. لَا أَمَدٌ. لَا تُمَدُّ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَدُّ. لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ. اور مجہول میں: لَا يُمَدُّ. لَا يُمَدُّ. لَا تُمَدُّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُمَدُّ. اور مجہول میں: لَا يُمَدُّ.

بحث اسم ظرف

مُمَدِّ. مُمَدَّان. مُمَدَّات: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُمَدِّ. مُمَدَّان. مُمَدَّات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُمَدِّ. مُمَدَّان. مُمَدُّون. مُمَدَّة. مُمَدَّتَان. مُمَدَّات: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُمَدِّ.

مُمَدَّان. مُمَدُّون. مُمَدَّة. مُمَدَّتَان. مُمَدَّات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کا کسرہ ماقبل کو

دے کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُمَدِّ. مُمَدَّان. مُمَدُّون. مُمَدَّة. مُمَدَّتَان. مُمَدَّات: صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُمَدِّ. مُمَدَّان. مُمَدُّون. مُمَدَّة. مُمَدَّتَان. مُمَدَّات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3

کے مطابق پہلے وال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَة جیسے الْمُحَاجَّةُ (باہم دلیل پیش کرنا)

الْمُحَاجَّةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب مُفَاعَلَة۔ اصل میں الْمُحَاجَّةُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو الْمُحَاجَّةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

حَاجَّ. حَاجَا. حَاجُوا. حَاجْتُ. حَاجْتَا. صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر غائب واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں حَاجَجَ. حَاجَجَا. حَاجَجُوا. حَاجَجْتُ. حَاجَجْتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حَاجَجْنِ. حَاجَجْتِ. حَاجَجْتُمَا. حَاجَجْتُمْ. حَاجَجْتِ. حَاجَجْتُنِ. حَاجَجْتُنِ. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

حَوَّجَّ. حَوَّجَا. حَوَّجُوا. حَوَّجْتُ. حَوَّجْتَا۔ صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر غائب واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں حَاجَجَ. حَاجَجَا. حَاجَجُوا. حَاجَجْتُ. حَاجَجْتَا تھے۔ متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کیا تو حَوَّجَجَ. حَوَّجَجَا. حَوَّجَجُوا. حَوَّجَجْتُ. حَوَّجَجْتَا بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

حَوَّجَجْنِ. حَوَّجَجْتِ. حَوَّجَجْتُمَا. حَوَّجَجْتُمْ. حَوَّجَجْتِ. حَوَّجَجْتُنِ. حَوَّجَجْتُنِ. صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں حَاجَجِنِ. حَاجَجْتِ. حَاجَجْتُمَا. حَاجَجْتُمْ. حَاجَجْتِ. حَاجَجْتُنِ. حَاجَجْتُنِ. متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی بارہ صیغے اصل میں يُحَاجَجُ. يُحَاجَجَانِ. يُحَاجَجُونَ. تُحَاجَجُ. تُحَاجَجَانِ. تُحَاجَجِينَ. تُحَاجَجُونَ. تُحَاجَجُونَ. تُحَاجَجُونَ. تُحَاجَجُونَ. تُحَاجَجُونَ. تُحَاجَجُونَ. تُحَاجَجُونَ۔ مضاعف کے

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَن لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أَحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أَحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أَحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ. لَنْ أَحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُحَاجَّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُحَاجَّ. لَنْ تُحَاجَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَحَاجُّ. لَتَحَاجُّ. لَأَحَاجُّ. لَنَحَاجُّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَحَاجُّ. لَتَحَاجُّ. لَأَحَاجُّ. لَنَحَاجُّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَحَاجُّ. لَتَحَاجُّ. لَأَحَاجُّ. لَنَحَاجُّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَحَاجُّ. لَتَحَاجُّ. لَأَحَاجُّ. لَنَحَاجُّ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَحَاجُّ. لَتَحَاجُّ. لَأَحَاجُّ. لَنَحَاجُّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيَحَاجُّ. لَتَحَاجُّ. لَأَحَاجُّ. لَنَحَاجُّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَحَاجُّ. لَتَحَاجُّ. لَأَحَاجُّ. لَنَحَاجُّ.

لَتَحَاجُّنَّ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکیدیہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْحَاجَانِ. لَتْحَاجَانِ. لَيْحَاجُجْنَانِ. لَتْحَاجُجْنَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْحَاجَانِ. لَتْحَاجَانِ. لَيْحَاجُجْنَانِ. لَتْحَاجُجْنَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

حَاجَّ، حَاجَّ حَاجِجٌ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحَاجُّج سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو حَاجَّج بن گیا۔ مضارع کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

- (۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: حَاج۔

- (۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: حَاج۔

- (۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے: حاجج۔

حاجا: صیغہ تشبیہ مذکور مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحَاجَّاجٍ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے۔
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو حَاجَّاجٌ بن گیا۔

حَاجُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحَاجُّونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گراوی بعد والاحرف متحرک ہے۔
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو حَاجُّوا بن گیا۔

مَحَاجِّی: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَاجَجْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحوال متحرک ہے۔
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو خَاجَجِی بن گیا۔

سَاجِدُجُنْ: میثقی جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحَاجَّجْنَ سے اس طرح بتایا کہ علامت مضارع گراوی بعد والا حِزَاف متحرک ہے تو حَاجَّجْنَ بزن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نوں مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو فتح، کسرہ دے کر اور اسے بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: لَتَحَاجَّ. لَتَحَاجَّ. لَتَحَاجَّجْ.

چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد، تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَتَحَاجَّجَا. لَتَحَاجَّجُوا. لَتَحَاجَّجِي. لَتَحَاجَّجِي. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَتَحَاجَّجْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور ان صیغوں کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَيَحَاجَّ. لَتَحَاجَّ. لَأَحَاجَّ. لَنَحَاجَّ.

لَيَحَاجَّ. لَتَحَاجَّ. لَأَحَاجَّ. لَنَحَاجَّ.

لَيَحَاجَّجْ. لَتَحَاجَّجْ. لَأَحَاجَّجْ. لَنَحَاجَّجْ.

اور مجہول میں: لَيَحَاجَّ. لَتَحَاجَّ. لَأَحَاجَّ. لَنَحَاجَّ.

لَيَحَاجَّ. لَتَحَاجَّ. لَأَحَاجَّ. لَنَحَاجَّ.

لَيَحَاجَّجْ. لَتَحَاجَّجْ. لَأَحَاجَّجْ. لَنَحَاجَّجْ.

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَحَاجَّجَا. لَيَحَاجَّجُوا. لَيَحَاجَّجِي. اور مجہول میں: لَيَحَاجَّجَا. لَيَحَاجَّجُوا. لَيَحَاجَّجِي.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَحَاجَّجْنَ. اور مجہول میں: لَيَحَاجَّجْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر میں جزم کی وجہ سے دوساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق

دوسرے ساکن کو فتح کسرہ دے کر اور اسے بغیر اوغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. اور مجہول میں: لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

چار صیغوں (ثنیہ و جمع مذکر واحد ثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. اور مجہول میں: لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُحَاجُّ. اور مجہول میں: لَا تُحَاجُّ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آنے کی وجہ سے دو ساکن جمع ہو جائیں گے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے حرف کو فتح کسرہ دے کر اور ان کو بغیر اوغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

جیسے معروف میں: لَا يُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا أُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

لَا يُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا أُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

لَا يُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا أُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

اور مجہول میں: لَا يُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا أُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

لَا يُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا أُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

لَا يُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ. لَا أُحَاجُّ. لَا تُحَاجُّ.

تین صیغوں (ثنیہ و جمع مذکر ثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُحَاجُّ. لَا يُحَاجُّ. لَا يُحَاجُّ. اور مجہول میں: لَا يُحَاجُّ. لَا يُحَاجُّ. لَا يُحَاجُّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُحَاجُّ. اور مجہول میں: لَا يُحَاجُّ.

بحث اسم ظرف

مُحَاجِّج. مُحَاجِّجَان. مُحَاجِّجَات. صیغہ واحد و ثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحَاجِّج. مُحَاجِّجَان. مُحَاجِّجَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن

کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحَاجَّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجُّونَ. مُحَاجَّةٌ. مُحَاجَّتَانِ. مُحَاجَّاتٌ: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔
اصل میں مُحَاجِّجٌ. مُحَاجِّجَانِ. مُحَاجِّجُونَ. مُحَاجِّجَةٌ. مُحَاجِّجَتَانِ. مُحَاجِّجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے
قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُحَاجَّ. مُحَاجَّانِ. مُحَاجُّونَ. مُحَاجَّةٌ. مُحَاجَّتَانِ. مُحَاجَّاتٌ: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔
اصل میں مُحَاجِّجٌ. مُحَاجِّجَانِ. مُحَاجِّجُونَ. مُحَاجِّجَةٌ. مُحَاجِّجَتَانِ. مُحَاجِّجَاتٌ تھے۔ مضاعف کے
قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرْبٍ یَضْرِبُ جیسے الْوَعْدُ . الْعِدَّةُ (وعدہ کرنا)
عِدَّةٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرْبٍ یَضْرِبُ : اصل میں بوْعَدَ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 2 کے
مطابق واو کو حذف کر کے اس کے بدلے آخر میں تا ماقبل کے فتح کے ساتھ لائے۔ پھر السَّائِکُنْ إِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ
بِالْکُسْرِ والے قانون کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا تو عِدَّةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

صیغہ واحد مذکر غائب سے لے کر جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَعَدَ. وَعَدَا. وَعَدُوا. وَعَدْتُ. وَعَدْنَا وَعَدَنْ.

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق وال کاتاء میں ادغام کر کے پڑھیں

گے۔ جیسے: وَعَدْتُ، وَعَدْتُمَا، وَعَدْتُمْ، وَعَدْتُ، وَعَدْتُمَا، وَعَدْتُنَّ، وَعَدْتُ.

وَعَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

صیغہ واحد مذکر غائب سے جمع مؤنث غائب تک فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: رُعِدًا. وَعِدًّا. وَعِدْرًا. وَعِدْتُ. وَعِدْتَا. وَعِدْنِ.

صیغہ واحد مذکر حاضر سے صیغہ واحد متکلم تک مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق وال کا تاء میں اوغام کر کے پڑھیں

گے۔ جیسے: وَعِدْتُكَ، وَعِدْتُمَا، وَعِدْتُمْ، وَعِدْتُ، وَعِدْتُنَّ، وَعِدْتُ.

وَعِدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں محفل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز

ہے۔ جیسے اَعِدْ، اَعِدُوا، اَعِدْتُ، اَعِدْتَا، اَعِدْنِ، اَعِدْتُ، اَعِدْتُمَا، اَعِدْتُمْ، اَعِدْتُ، اَعِدْتُنَّ۔

أُعِدْتُ. أُعِدْنَا.

بحث فعل مضارع مثبت معرّف

يَعِدُّ ، يَعْذَرَانِ . يَعْذُرُونَ . تَعِدُّنَ . تَعْدُونَ . تَعِدِينَ . تَعْدَانِ . تَعِدُنِ . أَعِدُّ . نَعِدُ .

اصل میں یوَعِدُ. یُوْعِدَانِ. یُوْعِدُونَ. تُوْعِدُ. تُوْعِدَانِ. تُوْعِدُونَ.

تَوَعِدَيْنِ. تَوَعِدَانِ. تَوَعِدَن. اَوْعِدْ. تَوَعِدْتَه۔ متعل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گراوی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے یُوْعَدُ . یُوْعِدَانِ . یُوْعِدُونَ . تُوْعَدُ . تُوْعِدَانِ . یُوْعِدَنَّ . تُوْعِدُونَ . تُوْعِدَانِ . تُوْعِدُونَ . اُوْعَدُ . اُوْعِدَنَّ . تُوْعِدَنَّ .

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد متکلم و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گی۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَعِدْ . لَمْ یَعِدَا . لَمْ یَعِدُوا . لَمْ یَعِدِي . لَمْ یَعِدَا . اور مجہول میں: لَمْ یُوْعِدْ . لَمْ یُوْعِدَا . لَمْ یُوْعِدُوا . لَمْ یُوْعِدِي . لَمْ یُوْعِدَا . سات صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَعِدَا . لَمْ یَعِدُوا . لَمْ یَعِدَا . لَمْ یَعِدُوا . لَمْ یَعِدِي . لَمْ یَعِدَا . اور مجہول میں: لَمْ یُوْعِدَا . لَمْ یُوْعِدُوا . لَمْ یُوْعِدَا . لَمْ یُوْعِدُوا . لَمْ یُوْعِدِي . لَمْ یُوْعِدَا . صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَعِدَنَّ . لَمْ یَعِدَنَّ اور مجہول میں: لَمْ یُوْعِدَنَّ . لَمْ یُوْعِدَنَّ .

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد متکلم و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: بَلَنْ یَعِدْ . بَلَنْ یَعِدَا . بَلَنْ یَعِدُوا . بَلَنْ یَعِدِي . بَلَنْ یَعِدَا . اور مجہول میں: بَلَنْ یُوْعِدْ . بَلَنْ یُوْعِدَا . بَلَنْ یُوْعِدُوا . بَلَنْ یُوْعِدِي . بَلَنْ یُوْعِدَا . سات صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: بَلَنْ یَعِدَا . بَلَنْ یَعِدُوا . بَلَنْ یَعِدَا . بَلَنْ یَعِدُوا . بَلَنْ یَعِدِي . بَلَنْ یَعِدَا . اور مجہول میں: بَلَنْ یُوْعِدَا . بَلَنْ یُوْعِدُوا . بَلَنْ یُوْعِدَا . بَلَنْ یُوْعِدُوا . بَلَنْ یُوْعِدِي . بَلَنْ یُوْعِدَا . صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: بَلَنْ یَعِدَنَّ . بَلَنْ یَعِدَنَّ اور مجہول میں: بَلَنْ یُوْعِدَنَّ . بَلَنْ یُوْعِدَنَّ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجهول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَعِدَنَّ. لَتَعِدَنَّ. لَأَعِدَنَّ. لَنَعِدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَعِدُنْ. لَتَعِدُنْ. لَأَعِدُنْ. لَنَعِدُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُوعِدَنَّ. لَتُوعِدَنَّ. لَأُوعِدَنَّ. لَنُوعِدَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيُوعِدُنْ. لَتُوعِدُنْ. لَأُوعِدُنْ. لَنُوعِدُنْ.

معروف ومجهول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَعِدَنَّ. لَتَعِدَنَّ. لَأَعِدَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُوعِدَنَّ. لَتُوعِدَنَّ. لَأُوعِدَنَّ.

معروف ومجهول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَعِدِنْ. لَتَعِدِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَتُوعِدِنْ.

معروف ومجهول کے چھ صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَعِدَانِ. لَتَعِدَانِ. لَأَعِدَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُوعِدَانِ. لَتُوعِدَانِ. لَأُوعِدَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

عِدْ:- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر دیا تو عِدْ بن گیا۔

عِدَا:- صیغہ تشبیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر دیا تو عِدَا بن گیا۔

عَدُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو عَدُوا بن گیا۔

عِدِّي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو عِدِّي بن گیا۔

عِدْنِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعِدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو عِدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی اور نون اعرابی تھا۔ اسے گرا دیا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے امر حاضر مجہول میں: لَتُوعِدْ، لَتُوعِدَا، لَتُوعِدُوا، لَتُوعِدِي، لَتُوعِدَا، لَتُوعِدْنَ۔

جیسے امر غائب و متکلم معروف میں: لَيَعِدْ، لَيَعِدَا، لَيَعِدُوا، لَتَعِدْ، لَتَعِدَا، لَيَعِدْنَ، لَأَعِدْ، لَنَعِدْ۔

اور امر غائب و متکلم مجہول میں: لَيُوعِدْ، لَيُوعِدَا، لَيُوعِدُوا، لَتُوعِدْ، لَتُوعِدَا، لَيُوعِدْنَ، لَأُوعِدْ، لَنُوعِدْ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَعِدْ اور مجہول لَا تُوعِدْ۔

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَعِدَا، لَا تَعِدُوا، لَا تَعِدِي، لَا تَعِدَا۔

اور مجہول میں: لَا تُوعِدَا، لَا تُوعِدُوا، لَا تُوعِدِي، لَا تُوعِدَا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَعِدْنَ اور مجہول میں لَا تُوعِدْنَ۔

بحث اسم ظرف

بحث اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ، کبریٰ

مِيعَةً: - صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ

اصل میں موعہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واوسا کن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یا ء سے تبدیل کر دیا تو موعہ بن گیا۔

مِيعَدَانِ :- صیغہ تشنیع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوَعَدَانِ تھا۔ محفل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مِوَعَدَانِ بن گیا۔

مَوَاعِدُ ، مُوَيَّعِدٌ صيغة جمع صيغة واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔
مِیْعَدَةٌ : صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں موعِدۂ تھا۔ معقل کے قانون نمبر 3 کے مطابق داؤسا کن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو موعِدۂ بن گیا۔

مِيعَدَتَان : صیغہ ثنیہ اسم آلہ وسطی۔

اصل میں موعِدَتَانِ تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيعَدَتَانِ بن گیا۔

مِيعَادٌ، مِيعَادَانِ، صيغة واحد وتثنية اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں موعاڈ، موعاڈان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو موعاڈ، موعاڈان

بن گئے۔

مَوَاعِدُ. مُوَيْعِدَةٌ صيغة جمع واحد مصغرا اسم آلہ وسطیٰ اور مَوَاعِدُ. مُوَيْعِدٌ. مُوَيْعِدَةٌ. صیغہ جمع واحد مصغرا اسم آلہ کبریٰ

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم تفصیل مذکور و مونث

اسم تفصیل مذکور موٹ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفصیل مذکر: اَوْعَدُ. اَوْعَدَانِ. اَوْعَدُونَ. اَوْاعِدُ. اَوْاعِدُ.

اور اسم تفصیل بمثل: وُعْدَى. وُعْدِيَانِ. وُعْدِيَاثُ. وُعْدَى.

نوٹ: اسم تفصیل مؤنث کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُعْدِیْ اُعْدِیَانِ . اُعْدِیَاتِ . اُعْدِی . اُعْدِی .

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا أَوْعَدُهُ . وَأَوْعَدِيهِ . وَوَعْدُ . يَا وَعْدُث .

بحث اسم فاعل

أَعِدَّةٌ. وَأَعِدَانٍ. وَأَعِيدُونَ. وَعِدَّةٌ. وَعِدَادٌ. وَعِدَّةٌ. وَعِدَاءٌ. وَعِدَانٌ. وَعِدَادٌ. وَعِيدٌ. وَأَعِيدَتَانِ.

اِعْدَات. وُعِدَّ صِيغَاهُ وَاحِدٌ تَشْنِيهِ وَجَمْعٌ مَذْكُورٌ مَوْثِقٌ سَالِمٌ وَكُسْرُ اسْمِ فَاعِلٍ۔

مذکورہ بالا صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَيُعَلِّدُ: صِيغَةُ وَاحِدٍ مِمَّا كَرَّمَتْهَا اسْمُ فَاعِلٍ۔

اصل میں ووئیعد تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اُوئیعد بن گیا۔

وَأَعِدُّ. أَوْ يَعِدُّ. صِيغَاهُ جَمْعُ مَوْثٍ مَكْسُورٌ وَاحِدٌ مَوْثٌ مُصَغَّرُ اسْمِ فَاعِلٍ.

اصل میں **وَوَاعِدُ**۔ **وَوَعِيدَةُ** تھے۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو **وَوَاعِدُ** اور

اَوْ يُعِدَّةٌ بَنَ گئے۔

نوٹ:- اسم فاعل مذکر کے صیغہ وُعَاثِب سے لے کر وُعُوذ تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اُعَادُ اُعَدَّ . اُعِدَّ . اُعْدَاءُ . اُعْدَانُ . اِعَادَ . اَعُوذُ .

بحث اسم مفعول

مَوْعُودٌ، مَوْعُودَانِ، مَوْعُودُونَ، مَوْعُودَةٌ، مَوْعُودَتَانِ، مَوْعُودَاتٌ، مَوْاعِيْدٌ، مَوْاعِيْدٌ، مَوْاعِيْدَةٌ، مَوْاعِيْدَتَانِ۔
اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔



صرف کبیر بحث ثلاثی مجرد مثالِ داوی از باب فتح . یَفْتَحُ جیسے اَلْوَضْعُ (رکھنا)

وَضَعُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ . يَفْتَحُ . اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

فعل ماضی معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَضَعَ. وَضَعَا. وَضَعُوا. وَضَعْتُ. وَضَعْتَا. وَضَعْتُمْ. وَضَعْتُمْ. وَضَعْتُمَا. وَضَعْتُمْ.

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

فعل ماضی مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: وَضِعْ، وَضِعَا، وَضِعُوا، وَضِعْتُ، وَضِعْتَا، وَضِعْتُمْ، وَضِعْتِ، وَضِعْتُمَا، وَضِعْتُنْ، وَضِعْتُنِ، وَضِعْنَا.

ماضی مجہول کے تمام صیغوں میں مختل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے اَضِعْ. اَضِعَا. اَضِعُوا. اَضِعْتُ. اَضَعْتَ. اَضَعْتُمَا. اَضَعْتُمْ. اَضَعْتُ. اَضَعْتُ.

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَضَعُ. يَضَعَانِ. يَضَعُونَ. تَضَعُ. تَضَعَانِ. تَضَعُونَ. تَضَعِينَ. تَضَعَانِ. تَضَعْنَ.

اصل میں یَوْضَعُ. یَوْضَعَانِ. یَوْضَعُونَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعُونَ. تَوْضَعِينَ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعُونَ. اَوْضَعُ. اَوْضَعَانِ. اَوْضَعُونَ. متعل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: یَوْضَعُ. یَوْضَعَانِ. یَوْضَعُونَ. تَوْضَعُ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعُونَ. تَوْضَعِينَ. تَوْضَعَانِ. تَوْضَعُونَ. اَوْضَعُ. اَوْضَعَانِ. اَوْضَعُونَ.

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَضَعْ. لَمْ تَضَعْ. لَمْ أَضَعْ. لَمْ نَضَعْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُضَعْ. لَمْ تُضَعْ. لَمْ أَوْضَعْ. لَمْ نَوْضَعْ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَضَعَا. لَمْ يَضَعُوا. لَمْ تَضَعَا. لَمْ تَضَعُوا. لَمْ أَضَعِي. لَمْ نَضَعَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُضَعَا. لَمْ يُضَعُوا. لَمْ تُضَعَا. لَمْ تُضَعُوا. لَمْ أَوْضَعِي. لَمْ نَوْضَعَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَضَعْنَ.

یَضَعْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُضَعْنَ. لَمْ تُضَعْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: بَلَنْ يَضَعْ. بَلَنْ تَضَعْ. بَلَنْ أَضَعْ. بَلَنْ نَضَعْ.

اور مجہول میں: بَلَنْ يُضَعْ. بَلَنْ تُضَعْ. بَلَنْ أَوْضَعْ. بَلَنْ نَوْضَعْ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: بَلَنْ يَضَعَا. بَلَنْ يَضَعُوا. بَلَنْ تَضَعَا. بَلَنْ تَضَعُوا. بَلَنْ أَضَعِي. بَلَنْ نَضَعَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤْضَعَا. لَنْ يُؤْضَعُوا. لَنْ تُؤْضَعَا. لَنْ تُؤْضَعُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُضَعَنَّ. لَنْ تُضَعَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُؤْضَعَنَّ. لَنْ تُؤْضَعَنَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَضَعَنَّ. لَتَضَعَنَّ. لَأَضَعَنَّ. لَنْضَعَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَضَعَنَّ. لَتَضَعَنَّ. لَأَضَعَنَّ. لَنْضَعَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْضَعَنَّ. لَتُؤْضَعَنَّ. لَأُؤْضَعَنَّ. لَنْؤْضَعَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْضَعَنَّ. لَتُؤْضَعَنَّ. لَأُؤْضَعَنَّ. لَنْؤْضَعَنَّ.

معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيَضَعَنَّ. لَتَضَعَنَّ. لَأَضَعَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُؤْضَعَنَّ. لَتُؤْضَعَنَّ. لَأُؤْضَعَنَّ.

معروف ومجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَضَعَنَّ. لَتَضَعَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُؤْضَعَنَّ. لَتُؤْضَعَنَّ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار ثنئیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَضَعَانِ. لَتَضَعَانِ. لَأَضَعَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْضَعَانِ. لَتُؤْضَعَانِ. لَأُؤْضَعَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

ضَعْ:- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آ کر کو ساکن کر دیا تو ضَعْ بن گیا۔

ضَعَا: صیغہ ثننیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو ضَعَا بن گیا۔

ضَعُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو ضَعُوا بن گیا۔

ضَعِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو ضَعِي بن گیا۔

ضَعْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَضَعْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو ضَعْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول، فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

ان بحثوں کو فعل مضارع حاضر مجہول، فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جن صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی اور نون اعرابی تھا اسے گرا دیا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے فعل امر حاضر مجہول میں: لِتُضَعْ، لِتُضَعَا، لِتُضَعُوا، لِتُضَعِي، لِتُضَعَا، لِتُضَعْنَ۔

جیسے فعل امر غائب و متکلم معروف میں: لِيَضَعْ، لِيَضَعَا، لِيَضَعُوا، لِيَضَعْ، لِيَضَعَا، لِيَضَعْنَ، لِأَضَعْ، لِأَضَعَا، لِأَضَعُوا۔

اور فعل امر غائب و متکلم مجہول میں: لِيُضَعْ، لِيُضَعَا، لِيُضَعُوا، لِيُضَعْ، لِيُضَعَا، لِيُضَعْنَ، لِأُضَعْ، لِأُضَعَا، لِأُضَعُوا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر سا کن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَضَعْ، لَا تَضَعَا، لَا تَضَعُوا، لَا تَضَعِي، لَا تَضَعَا۔

چار صیغوں (ثننیہ جمع مذکر واحد و ثننیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَضَعَا، لَا تَضَعُوا، لَا تَضَعِي، لَا تَضَعَا۔

اور مجہول میں: لَا تَوْضَعَا. لَا تَوْضَعُوا. لَا تَوْضَعِي. لَا تَوْضَعَا.
 صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَضَعْنَ. اور مجہول
 میں لَا تَوْضَعْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
 جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَضَعُ.
 لَا تَضَعُ. لَا أَضَعُ. لَا تَضَعُ اور مجہول میں: لَا يُوَضِّعُ. لَا تُوَضِّعُ. لَا أُوَضِّعُ. لَا تُوَضِّعُ.
 تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
 جیسے معروف میں: لَا يَضَعَا. لَا يَضَعُوا. لَا تَضَعَا.
 اور مجہول میں: لَا يُوَضِّعَا. لَا يُوَضِّعُوا. لَا تُوَضِّعَا.
 صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَضَعْنَ. اور مجہول
 میں لَا يُوَضِّعْنَ.

بحث اسم ظرف

اسم ظرف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَوْضِعٌ. مَوْضِعَانِ. مَوَاضِعُ. وَمَوَاضِعُ.

بحث اسم آلہ صغریٰ و وسطیٰ کبریٰ

مِضْعٌ:۔ صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوْضِعٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو

مِضْعٌ بن گیا۔

مِضْعَانِ:۔ صیغہ مثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوْضِعَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو

مِضْعَانِ بن گیا۔

مَوَاضِعُ، مَوْضِعٌ صیغہ جمع واحد صغریٰ اسم آلہ صغریٰ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بن گیا۔

مِیْضَعَتَانِ : صیغہ تشنیع اسم آلہ وسطیٰ۔

مِضَاعٌ، مِضَاعَانٌ، صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

مِیْضَاعَانَ بن گئے۔

مَوَاضِعُ. مُوَيِّضَةٌ صِيغَةُ جَمْعٍ، وَاحِدُ مَصْغَرِ اسْمِ آلِ وَطْئٍ، مُوَيِّضٌ. مُوَيِّضَةٌ. صِيغَةُ جَمْعٍ، وَاحِدُ مَصْغَرِ اسْمِ آلِ كَبْرِيٍّ
 تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم تفضیل مذکر و مونث

اسم تفصیل مذکور مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفصیل مذکور: اَوْضَعُ. اَوْضَعَانِ. اَوْضَعُونَ. اَوْضِعْ. اَوْضِعْ.

اور اسم تفصیل مؤثر: وُضِعَ. وُضِعَیَان. وُضِعَیَاث. وُضِعَ. وُضِعَی.

نوٹ: اسم تفصیل مؤنث کے تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اَضْعَى اَضْعَيَانَ. اَضْعَيَات. اَضْع. اَضْعَى.

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا أَرْضَعُهُ . وَأَوْضِعُ بِهِ . وَوَضِعَ . يَا وَضَعْتَ .

بحث اسم فاعل

وَأَضِيعُ. وَأَضِيعَانِ. وَأَضِيعُونَ. وَضِعَةٌ. وَضَاعٌ. وَضِعٌ. وَضَعٌ. وَضَعَاءُ. وَضَعَانٌ. وَضَاعٌ. وَضُوعٌ. وَأَضِيعَةٌ.

وَأَضِعْتَانِ. وَأَضِعَاتٌ. وَضَعُ صِيغَتَيْنِ وَاحِدٌ تَشْنِيهِ وَجَمْعٌ مَذْكُورٌ مَوْثٌ سَالِمٌ وَكُسْرُ اسْمِ فَاعِلٍ۔

مذکورہ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوْيَضَعُ:- صیغہ واحد مذکر مضارع اسم فاعل۔

اصل میں وَوَيَضَعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوْيَضَعُ بن گیا۔

اَوَاضِعُ۔ اَوْيَضَعَةُ۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر واحد مؤنث مضارع اسم فاعل۔

اصل میں وَوَاضِعُ۔ وَوَيَضَعَةُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاضِعُ اور

اَوْيَضَعَةُ بن گئے۔

نوٹ:- اسم فاعل مذکر کے صیغہ وَضَاع سے لے کر وَضُوع تک تمام صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اَضَاعَ اَضَعُ. اَضَعَاءُ. اَضَعَانِ. اَضَاعَ. اَضُوعُ.

بحث اسم مفعول

مَوْضُوعُ. مَوْضُوعَانِ. مَوْضُوعُونَ. مَوْضُوعَةٌ. مَوْضُوعَتَانِ. مَوْضُوعَاتُ. مَوَاضِعُ. مَوَاضِعُ. مَوَاضِعَةٌ. اسم مفعول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔



نوٹ: تیسیر ابواب الصرف میں اَلْوَرْمُ (حَسِبَ يَحْسِبُ) دیا گیا ہے اس کی تمام گردانوں میں وَعَدَ يَعِدُ کی گردانوں کی طرح تعلیلات کی جائیں گی۔ اسی طرح باب كَرُمَ يَكْرُمُ سے اَلْوَسْمُ مصدر دیا گیا ہے اس کے افعال میں سوائے فعل ماضی مجہول کے اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔ فعل ماضی مجہول وَسِمَ بہ کو معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق اُسِمَ بہ پڑھنا بھی جائز ہے۔

اسم ظرف کے صیغہ واحد وثنیہ اصل میں مَوْسَمٌ، مَوْسَمَانِ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 24 کے مطابق عین کلمہ کو کسرہ دیا

تو مَوْسِمٌ. مَوْسِمَانِ بن گئے۔ باقی دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَوَاسِمٌ. مَوَاسِمٌ.

اسم آلہ کے صیغوں میں وَعَدَ يَعِدُ کے اسم آلہ کے صیغوں کے مطابق تعلیلات کی جائیں۔ جیسے: مَوْسَمَةٌ. مَوْسَمَةٌ.

مَوْسَمٌ سے مِيسَمٌ. مِيسَمَةٌ. مِيسَمَانِ.

اسم تفضیل مذکر کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اَوَسَمٌ. اَوَسَمَانِ. اَوَسَمُونَ. اَوَاسِمٌ. اَوَاسِمٌ.

اسی طرح اسم تفضیل مؤنث کے تمام صیغے بھی اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اَوَسَمِي. اَوَسَمِيَانِ. اَوَسَمِيَاتُ. اَوَسَمِي.

اسم تفضیل مؤنث کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 5 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: اَوَسَمِي. اَوَسَمِيَانِ. اَوَسَمِيَاتُ. اَوَسَمِي.

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا اَوَسَمَةُ. وَاوَسِمَ بِهِ. وَاوَسِمَ. يَا وَاوَسِمَتْ.

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفتِعال
جیسے (أَلَا تَقَاذُ) (آگ روشن کرنا)

أَلَا تَقَاذُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفتِعال۔ اصل میں أَلَا تَقَاذُ تھا۔ معتل
کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو أَلَا تَقَاذُ بن گیا۔
بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اتَّقَدْ. اتَّقَدَا. اتَّقَدُوا. اتَّقَدْتُ. اتَّقَدْتُمْ. اتَّقَدْتُمْ: صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر مؤنث غائب۔

اصل میں اتَّقَدْتُ. اتَّقَدْتُمْ. اتَّقَدْتُمْ: صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر مؤنث غائب۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق
واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اتَّقَدْتُ بن گئے۔

اتَّقَدْتُ. اتَّقَدْتُمْ. اتَّقَدْتُمْ: صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر مؤنث حاضر واحد
متکلم۔

اصل میں اتَّقَدْتُ. اتَّقَدْتُمْ. اتَّقَدْتُمْ: صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر مؤنث غائب۔ معتل کے
قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اتَّقَدْتُ بن گئے۔
پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اتَّقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اتَّقَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغہ بن گیا۔
بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اتَّقَدَّ. اتَّقَدَا. اتَّقَدُوا. اتَّقَدْتُ. اتَّقَدْتُمْ. اتَّقَدْتُمْ: صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر مؤنث غائب۔

اصل میں اتَّقَدْتُ. اتَّقَدْتُمْ. اتَّقَدْتُمْ: صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر مؤنث غائب۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق
واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اتَّقَدْتُ بن گئے۔

اتَّقَدْتُ. اتَّقَدْتُمْ. اتَّقَدْتُمْ: صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر مؤنث حاضر واحد
متکلم۔

اصل میں اتَّقَدْتُ. اتَّقَدْتُمْ. اتَّقَدْتُمْ: صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مذکر مؤنث غائب۔ معتل کے
قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اتَّقَدْتُ بن گئے۔
پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ صیغے بن گئے۔

اُتْقَدْنَا : صیغہ جمع متکلم۔

اصل میں اُوْتُقِدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُتْقِدُ. يُتْقِدَانِ. يُتْقِدُونَ. تَتْقِدُ. تَتْقِدَانِ. تَتْقِدُونَ. تَتَّقِدِينَ. تَتَّقِدَانِ. تَتَّقِدُونَ. اَتْقِدُ. اَتْقِدَانِ. اَتْقِدُونَ. فعل مضارع مثبت معروف کے تمام صیغے اصل میں یُوْتَقِدُ. یُوْتَقِدَانِ. یُوْتَقِدُونَ. تُوْتَقِدُ. تُوْتَقِدَانِ. تُوْتَقِدُونَ. یُوْتَقِدِينَ. یُوْتَقِدَانِ. یُوْتَقِدُونَ. اُوْتَقِدُ. اُوْتَقِدَانِ. اُوْتَقِدُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتْقِدُ. يُتْقِدَانِ. يُتْقِدُونَ. تَتْقِدُ. تَتْقِدَانِ. تَتْقِدُونَ. تَتَّقِدِينَ. تَتَّقِدَانِ. تَتَّقِدُونَ. اَتْقِدُ. اَتْقِدَانِ. اَتْقِدُونَ. فعل مضارع مثبت مجہول کے تمام صیغے اصل میں یُوْتَقِدُ. یُوْتَقِدَانِ. یُوْتَقِدُونَ. تُوْتَقِدُ. تُوْتَقِدَانِ. تُوْتَقِدُونَ. یُوْتَقِدِينَ. یُوْتَقِدَانِ. یُوْتَقِدُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

بحث فعل نفی جہد بلم جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَم لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جزم آئے گی۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِدْ. لَمْ تَتَّقِدْ. لَمْ اَتَّقِدْ. لَمْ نَتَّقِدْ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقِدْ. لَمْ تُتَّقِدْ. لَمْ اَتَّقِدْ. لَمْ نَتَّقِدْ.

سات صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِدَا. لَمْ يُتَّقِدَا. لَمْ تَتَّقِدَا. لَمْ تَتَّقِدَا. لَمْ تَتَّقِدَا. اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقِدَا. لَمْ يُتَّقِدَا. لَمْ تَتَّقِدَا. لَمْ تَتَّقِدَا. لَمْ تَتَّقِدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِدْنَ. لَمْ تَتَّقِدْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقِدْنَ. لَمْ تَتَّقِدْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بلمن ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَتَّقِدَ. لَنْ تَتَّقِدَ. لَنْ اَتَّقِدَ. لَنْ نَتَّقِدَ.
اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقِدَ. لَنْ تُتَّقِدَ. لَنْ اَتَّقِدَ. لَنْ نَتَّقِدَ.

ساتھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَتَّقِدَا. لَنْ يُتَّقِدُوا. لَنْ تَتَّقِدَا. لَنْ تَتَّقِدُوا. لَنْ اَتَّقِدِي. لَنْ نَتَّقِدَا.
اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقِدَا. لَنْ يُتَّقِدُوا. لَنْ تُتَّقِدَا. لَنْ تُتَّقِدُوا. لَنْ اَتَّقِدِي. لَنْ نَتَّقِدَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَتَّقِدْنَ. لَنْ تَتَّقِدْنَ اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقِدْنَ. لَنْ تُتَّقِدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِدَنَّ. لَتَتَّقِدَنَّ. لَأَتَّقِدَنَّ. لَنَتَّقِدَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقِدُنَّ. لَتَتَّقِدُنَّ. لَأَتَّقِدُنَّ. لَنَتَّقِدُنَّ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقِدَنَّ. لَتُتَّقِدَنَّ. لَأُتَّقِدَنَّ. لَنُتَّقِدَنَّ.
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقِدُنَّ. لَتُتَّقِدُنَّ. لَأُتَّقِدُنَّ. لَنُتَّقِدُنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيَتَّقِدُنَّ. لَتَتَّقِدُنَّ. لَأَتَّقِدُنَّ. لَنَتَّقِدُنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُتَّقِدُنَّ. لَتُتَّقِدُنَّ. لَأُتَّقِدُنَّ. لَنُتَّقِدُنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَتَّقِدِنَّ. لَتَتَّقِدِنَّ. لَتَتَّقِدِنَّ. لَتَتَّقِدِنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتُتَّقِدِنَّ. لَتُتَّقِدِنَّ. لَتُتَّقِدِنَّ. لَتُتَّقِدِنَّ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِدَانِ. لَتَتَّقِدَانِ. لَأَتَّقِدَانِ. لَنَتَّقِدَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُتَّقِدَانِ. لَتُتَّقِدَانِ. لَأُتَّقِدَانِ. لَنُتَّقِدَانِ.

لَتَقْدَانِ. لَيَقْدَانِ. لَتَقْدَانِ. لَتَقْدَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَتَقْدُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْدُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اَتَقْدُ بن گیا۔

اَتَقْدَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْدَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَتَقْدَا بن گیا۔

اَتَقْدُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْدُونِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَتَقْدُوا بن گیا۔

اَتَقْدِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْدِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَتَقْدِي بن گیا۔

اَتَقْدِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقْدِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اَتَقْدِيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ جیسے: اَتَقْدُ۔ چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا گیا۔ جیسے: اَتَقْدَا۔ اَتَقْدُوا۔ اَتَقْدِي۔ اَتَقْدِيْنَ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: اَتَقْدِيْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: **لَيَتَّقِدَنَّ**۔

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: **لَيَتَّقِدَا**، **لَيَتَّقِدُوا**، **لَيَتَّقِدْنَ**۔

اور مجہول میں: **لَيَتَّقِدَا**، **لَيَتَّقِدُوا**، **لَيَتَّقِدْنَ**۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: **لَيَتَّقِدْنَ**۔ اور مجہول میں: **لَيَتَّقِدْنَ**۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: **لَا تَتَّقِدَنَّ** اور مجہول میں: **لَا تَتَّقِدَنَّ**۔

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: **لَا تَتَّقِدَا**، **لَا تَتَّقِدُوا**، **لَا تَتَّقِدْنَ**۔

اور مجہول میں: **لَا تَتَّقِدَا**، **لَا تَتَّقِدُوا**، **لَا تَتَّقِدْنَ**۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: **لَا تَتَّقِدْنَ**۔ اور مجہول میں: **لَا تَتَّقِدْنَ**۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جیسے معروف میں: **لَا يَتَّقِدَنَّ**۔

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: **لَا يَتَّقِدَا**، **لَا يَتَّقِدُوا**، **لَا يَتَّقِدْنَ**۔

اور مجہول میں: **لَا يَتَّقِدَا**، **لَا يَتَّقِدُوا**، **لَا يَتَّقِدْنَ**۔

صيغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِدْنَ۔ اور مجہول میں لَا يَتَّقِدْنَ۔

بحث اسم ظرف

مُتَّقِدٌ. مُتَّقِدَانِ. مُتَّقِدَاتٌ: صيغہ واحد تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقِدٌ. مُوْتَقِدَانِ. مُوْتَقِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَّقِدٌ. مُتَّقِدَانِ. مُتَّقِدُونَ. مُتَّقِدَةٌ. مُتَّقِدَتَانِ. مُتَّقِدَاتٌ: صيغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِدٌ. مُوْتَقِدَانِ. مُوْتَقِدُونَ. مُوْتَقِدَةٌ. مُوْتَقِدَتَانِ. مُوْتَقِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُتَّقِدٌ. مُتَّقِدَانِ. مُتَّقِدُونَ. مُتَّقِدَةٌ. مُتَّقِدَتَانِ. مُتَّقِدَاتٌ: صيغہ واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقِدٌ. مُوْتَقِدَانِ. مُوْتَقِدُونَ. مُوْتَقِدَةٌ. مُوْتَقِدَتَانِ. مُوْتَقِدَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مثال واوی از باب اسْتِفْعَالٍ
جیسے اَلَا سْتِجَابُ (کسی چیز کا مستحق ہونا)

اسْتِجَابًا: صيغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مثال واوی از باب اسْتِفْعَالٍ۔

اصل میں اِسْتِجَابًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن مظہر کو ماقبل کسرہ ہونے کی وجہ سے یاء سے تبدیل کر دیا تو اسْتِجَابًا بن گیا۔

نوٹ:- باقی تمام افعال اسمائے مشتقات کے صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب افعال جیسے اَلَا یُعَاذُ (ڈرانا)

ایُعَاذُ :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب افعال۔ اصل میں اُوْعَاذَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن منظر کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیُعَاذُ بن گیا۔
نوٹ :- باقی افعال واسمائے مشتقات کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب ضَرْبٌ یَضْرِبُ جیسے اَلْمَیْسِرُ (جوا کھیلنا)

نوٹ :- ماضی معروف و مجهول کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ صرف مضارع مجهول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔
جیسے: یُوسِرُ، یُوسِرَانِ، یُوسِرُونَ، تُوَسِّرُ، تُوَسِّرَانِ، تُوَسِّرُونَ، تُوَسِّرِینَ، تُوَسِّرَانِ، تُوَسِّرِنَ، اُوَسِّرُ، اُوَسِّرُ۔

اصل میں یُیْسِرُ، یُیْسِرَانِ، یُیْسِرُونَ، تُیْسِرُ، تُیْسِرَانِ، تُیْسِرُونَ، تُیْسِرِینَ، تُیْسِرَانِ، تُیْسِرِنَ، اُیْسِرُ، اُیْسِرُ۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: نفی، جحد، بلم، جازمہ، مجهول نفی، تاکید، بن، ناصبہ، مجهول، لام، تاکید، بانون، تاکید، ثقیلہ، وخفیفہ، مجهول، فعل امر حاضر مجهول، فعل امر غائب و متکلم مجهول، فعل نہی حاضر مجهول، فعل نہی غائب و متکلم مجهول میں یہی قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔
نوٹ: اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے اَلْیَتَمُ (یتیم ہونا)

نوٹ: فعل مضارع مجهول کے علاوہ باقی افعال واسمائے مشتقات میں کوئی قانون جاری نہیں ہوتا۔ فعل مضارع مجهول میں معتل کا قانون نمبر 3 جاری ہوتا ہے۔ جیسے یُوْتَمُ بہ۔ اصل میں یُیْتَمُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء ساکن غیر مدغم کو ضمہ کے بعد واو سے تبدیل کر دیا تو یُوْتَمُ بہ بن گیا۔

نوٹ: اس باب کی مکمل گردان تیسیر ابواب الصرف میں دیکھی جائے۔



بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اصل میں ایٹیسر تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق پاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

[illegible]

يُتَسَرَّبُ بِهِ. صِيغَةُ وَاحِدٍ مَذْكَرٍ غَائِبٍ فَعْلٍ مَاضِيٍّ مُثَبَّتٍ مُجْهُولٍ۔

اصل میں یُنْتَسَر تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یاء کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن

نوٹ: باقی بحثوں کی گردانوں میں فعل مضارع معروف و مجہول کی گردانوں میں کی گئی تعلیلات کے علاوہ اور کوئی تعلیل نہیں ہوتی۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اَتَسِرُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَسِرُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اَتَسِرُ بن گیا۔

اَتَسِرَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَسِرَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَتَسِرَا بن گیا۔

اَتَسِرُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَسِرُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَتَسِرُوا بن گیا۔

اَتَسِرِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَسِرِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَتَسِرِي بن گیا۔

اَتَسِرُونَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَسِرُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اَتَسِرُونَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مُتَسِرَان، مُتَسِرَات: صیغہ واحد تثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَسِر، مُتَسِرَان، مُتَسِرَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یا کو تاء کر کے تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُتَسِر، مُتَسِرَان، مُتَسِرُونَ، مُتَسِرَةٌ، مُتَسِرَتَان، مُتَسِرَات: صیغہ واحد تثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُتَسِر، مُتَسِرَان، مُتَسِرُونَ، مُتَسِرَةٌ، مُتَسِرَتَان، مُتَسِرَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے

اصل میں مُتَسَرِّم بہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق یا عکوتاء کیا پھرتاء کاتاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

★★★★

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل مثال یائی از باب اِسْتِفْعَال
جیسے اَلَا سَتِیْقَاطُ (جاگنا)

اُسْتُوْقِظْ. اُسْتُوْقِظَا. اُسْتُوْقِظُوا. اُسْتُوْقِظْتُ. اُسْتُوْقِظْتَا. اُسْتُوْقِظْتُمْ. اُسْتُوْقِظْتُمْ.
اُسْتُوْقِظْتِ. اُسْتُوْقِظْتُمَا. اُسْتُوْقِظْتُنَّ. اُسْتُوْقِظْتُ. اُسْتُوْقِظْنَا. صیغہ واحد مذکر غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں
اُسْتُيَقِظْ. اُسْتُيَقِظَا. اُسْتُيَقِظُوا. اُسْتُيَقِظْتُ. اُسْتُيَقِظْتَا. اُسْتُيَقِظْتُمْ. اُسْتُيَقِظْتُمْ.
اُسْتُيَقِظْتِ. اُسْتُيَقِظْتُمَا. اُسْتُيَقِظْتُنَّ. اُسْتُيَقِظْتُ. اُسْتُيَقِظْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل
کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

★★★★★

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب اِفْعَالٌ
جیسے (الَاِیْتِقَانُ) (لِیَقِیْنِ کَرْنَا)

نوٹ: فعل ماضی معروف، صیغہ اسم مصدر، اور امر حاضر معروف کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: اَيَقِنُ، اَيَقَانُ، اَيَقِنْ، نوٹ: ماضی معروف کے صیغہ جمع مؤنث غائب اور جمع متکلم میں مضاعف کا قانون نمبر 1 جاری ہوتا ہے۔ جیسے صیغہ جمع مؤنث غائب، جمع متکلم اصل میں اَيَقِنَنَّ، اَيَقِنْنَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو اَيَقِنُ، اَيَقِنَّا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَوْقِنَ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بزبانی ہے ہمزہ وصل مثال یائی از باب افعال

و مجہول میں جاری ہوتا ہے۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَيِّقِنْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْقِنْ (اصل میں تَأَيِّقِنْ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا تو أَيْقِنْ بن گیا۔

أَيَّقِنَا: صیغہ ثنئیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْقِنَانِ (اصل میں تَأَيِّقِنَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَيْقِنَا بن گیا۔

أَيَّقِنُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْقِنُونَ (اصل میں تَأَيِّقِنُونَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَيْقِنُوا بن گیا۔

أَيَّقِنِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْقِينِي (اصل میں تَأَيِّقِينِي تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَيْقِنِي بن گیا۔

أَيَّقِنْ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْقِنْ (اصل میں تَأَيِّقِنْ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے تو أَيْقِنْ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے نون کا دوسرے نون میں ادغام کر دیا تو أَيْقِنْ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث اسم ظرف

مَوْقِنٌ، مَوْقِنَانِ، مَوْقِنَاتٌ صیغہ واحد ثنئیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَيَّقِنْ، مَيَّقِنَانِ، مَيَّقِنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یا ء ساکن غیر مدغم کو ناقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُوقِنٌ. مُوقِنَانِ. مُوقِنُونَ. مُوقِنَةٌ. مُوقِنَتَانِ. مُوقِنَاتٌ.

اصل میں مُوقِنٌ. مُوقِنَانِ. مُوقِنُونَ. مُوقِنَةٌ. مُوقِنَتَانِ. مُوقِنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق باء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُوقِنٌ. مُوقِنَانِ. مُوقِنُونَ. مُوقِنَةٌ. مُوقِنَتَانِ. مُوقِنَاتٌ.

اصل میں مُوقِنٌ. مُوقِنَانِ. مُوقِنُونَ. مُوقِنَةٌ. مُوقِنَتَانِ. مُوقِنَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق باء ساکن غیر مدغم کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب مُفَاعَلَةٌ
جیسے اَلْمَيَا سَرَةٌ (باہم جوا کھیلنا)

مثال یائی سے باب مفاعلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں سوائے ماضی مطلق مجہول کے صیغوں کے جیسے: يُوسِرُ. يُوسِرَا. يُوسِرُوا. يُوسِرَتْ. يُوسِرَتَا. يُوسِرُنَّ. يُوسِرْتُمَا. يُوسِرْتُمَا. يُوسِرْتُمَا. يُوسِرْتُمَا. (واحد مذکر قاعب سے صیغہ جمع متکلم تک)

اصل میں یاسِرُ. یاسِرَا. یاسِرُوا. یاسِرَتْ. یاسِرَتَا. یاسِرُنَّ. یاسِرْتُمَا. یاسِرْتُمَا. یاسِرْتُمَا. یاسِرْتُمَا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر ینصر جیسے القول (کہنا) بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

قَالَ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر ینصر۔

اصل میں قول تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَ

بن گیا۔

قَالَا۔ قَالُوا۔ قَالَتْ۔ قَالَتَا:۔ صیغہائے ثنئیہ جمع مذکر واحد و ثنئیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوْلَا۔ قَوْلُوا۔ قَوْلَتْ۔ قَوْلَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالَا۔

قَالُوا۔ قَالَتْ۔ قَالَتَا بن گئے۔

قُلْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوْلُنْ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو قُلْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 29 کے مطابق اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو قُلْنَ بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنَ بن گیا۔

قُلْتُ۔ قُلْتُمَا۔ قُلْتُمْ: صیغہ واحد و ثنئیہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں قَوْلْتُ۔ قَوْلْتُمَا۔ قَوْلْتُمْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْتُ، قَالْتُمَا، قَالْتُمْ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قُلْتُ،

قُلْتُمَا، قُلْتُمْ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتُ، قُلْتُمَا، قُلْتُمْ بن گئے۔

قُلْتُ، قُلْتُمَا، قُلْتُمْ: صیغہ واحد و ثنئیہ جمع مؤنث حاضر۔

اصل میں قَوْلْتُ۔ قَوْلْتُمَا۔ قَوْلْتُنْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْتُ، قَالْتُمَا، قَالْتُنْ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو قُلْتُ،

قُلْتُمَا، قُلْتُنْ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْتُ، قُلْتُمَا، قُلْتُنْ بن گئے۔

قُلْتُ لَنَا صیغہ واحد جمع متکلم۔

اصل میں قَوْلْتُ قَوْلَنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے

تبدیل کر دیا تو قَالْتُ، قَالَنَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو قُلْتُ، قُلْنَا بن گئے۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دے دیا تو قُلْتُ، قُلْنَا بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

قِيلَ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں قَوْلَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو قَوْلَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيلَ بن گیا۔
قِيلَا . قِيلُوا . قِيلَتْ ، قِيلَتَا : صیغہائے ثنئیہ و جمع مذکر واحد و ثنئیہ مؤنث غائب۔

اصل میں قَوْلَا . قَوْلُوا . قَوْلَتْ . قَوْلَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا تو قَوْلَا . قَوْلُوا . قَوْلَتْ قَوْلَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيلَا . قِيلُوا . قِيلَتْ قِيلَتَا بن گئے۔

قُلْنَا . قُلْتُمْ . قُلْتُمَا : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و ثنئیہ و جمع مذکر حاضر۔
اصل میں قَوْلُنْ . قَوْلْتُمْ . قَوْلْتُمَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کسرہ کے بعد یاء ہو گئی تو قِيلُنْ . قِيلْتُمْ . قِيلْتُمَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو قُلُنْ . قُلْتُمْ . قُلْتُمَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْنِ . قُلْتُمْ . قُلْتُمَا بن گئے۔
قُلْتُمْ . قُلْتُمَا : صیغہ واحد و ثنئیہ و جمع مؤنث حاضر۔

اصل میں قَوْلِي . قَوْلْتُمْ . قَوْلْتُمَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيلِي . قِيلْتُمْ . قِيلْتُمَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو قُلِي . قُلْتُمْ . قُلْتُمَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتُ . قُلْتُمْ . قُلْتُمَا بن گئے۔
قُلْتُ . قُلْنَا : صیغہ واحد و جمع متکلم۔

اصل میں قَوْلِي . قَوْلْتُمْ . قَوْلْتُمَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيلِي . قِيلْتُمْ . قِيلْتُمَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو قُلِي . قُلْتُمْ . قُلْتُمَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو قُلْتُ . قُلْنَا بن گئے۔

نوٹ نمبر 1 :- صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تعلیل کے بعد ماضی معروف و مجہول کے صیغے صورتاً ایک جیسے ہو جائیں گے۔ معروف و مجہول کے صیغوں میں اصل کے لحاظ سے فرق کیا جائے گا۔ جیسے: قُلْنَا . قُلْنَا . صیغہ جمع مؤنث فعل ماضی مطلق

ثبت معروف اصل میں قَوْلُن تھا۔ جبکہ قُلْن صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اصل میں قَوْلُن تھا۔
نوٹ نمبر 2: ماضی مجہول کے صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے قَوْل۔ قُولَا۔
قُولُوا۔ قُولْتُ۔ قُولْنَا۔ باقی صیغوں میں واؤ ساکن ہو کر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گی۔ جیسے: قُلْن۔
قُلْتُ۔ قُلْتُمَا۔ قُلْتُمْ قُلْتُ۔ قُلْتُمَا۔ قُلْتُنَّ۔ قُلْتُ۔ قُلْنَا۔

نوٹ نمبر 3: نقل حرکت کی صورت میں قاف کے کسرہ کو ضمہ کی نوادے کر پڑھا جائے گا۔ جس کو اصطلاح صرف میں اشمام کہا جاتا ہے۔
بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَقُولُ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَقُولُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو يَقُولُ بن گیا۔

قَوْلُ . اَقُولُ . نَقُولُ : صیغہ ہائے واحد مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں تَقُولُ . اَقُولُ . نَقُولُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا تو تَقُولُ . اَقُولُ .

نَقُولُ بن گئے۔

يَقُولَانِ . تَقُولَانِ : صیغہ ہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَقُولَانِ . تَقُولَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو يَقُولَانِ اور تَقُولَانِ بن

گئے۔

يَقُولُونَ . تَقُولُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَقُولُونَ . تَقُولُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو يَقُولُونَ اور

تَقُولُونَ بن گئے۔

يَقُلْنَ . تَقُلْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَقُولْنَ . تَقُولْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو يَقُلْنَ اور تَقُلْنَ بن گئے۔

تَقُولَيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَقُولَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی تو تَقُولَيْنِ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُقَالُ . تُقَالُ . اُقَالُ :- صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و صیغہ واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں یَقُولُ . تَقُولُ . اَقُولُ . نُقُولُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یَقَالُ ، تَقَالُ ، اَقَالُ . نُقَالُ بن گئے۔

يُقَالَانِ . تَقَالَانِ :- صیغہ ہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَقُولَانِ اور تَقُولَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یَقَالَانِ . تَقَالَانِ بن گئے۔

يُقَالُونَ . تَقَالُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَقُولُونَ . تَقُولُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یَقَالُونَ اور تَقَالُونَ بن گئے۔

يُقَلْنَ . تَقَلْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَقُولْنَ اور تَقُولْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو یَقَلْنَ اور تَقَلْنَ بن گئے۔

تَقَالَيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تَقُولَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَقَالَيْنِ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے واؤ اور مجہول سے الف گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقُلْ . لَمْ تَقُلْ . لَمْ أَقُلْ . لَمْ نُقُلْ .

اور مجہول میں: لَمْ يَقُلْ . لَمْ تَقُلْ . لَمْ أَقُلْ . لَمْ نُقُلْ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَقُولَا . لَمْ يَقُولُوا . لَمْ تَقُولَا . لَمْ تَقُولُوا . لَمْ أَقُولِي . لَمْ أَقُولِي .

اور مجہول میں: لَمْ يَقَالَا . لَمْ يَقَالُوا . لَمْ تَقَالَا . لَمْ تَقَالُوا . لَمْ أَقَالِي . لَمْ أَقَالِي .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ يَقْلَنْ. لَمْ يَقْلَنْ. اور مجہول میں: لَمْ يَقْلَنْ. لَمْ يَقْلَنْ.

بحث فعل نشی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَقُولَ. لَنْ يَقُولَ. لَنْ يَقُولَ. لَنْ يَقُولَ. اور مجہول میں: لَنْ يُقَالَ. لَنْ يُقَالَ. لَنْ يُقَالَ. لَنْ يُقَالَ. معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقُولَا. لَنْ يَقُولَا. لَنْ يَقُولَا. لَنْ يَقُولَا. اور مجہول میں: لَنْ يُقَالَا. لَنْ يُقَالَا. لَنْ يُقَالَا. لَنْ يُقَالَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ يَقْلَنْ. لَمْ يَقْلَنْ. اور مجہول میں: لَمْ يَقْلَنْ. لَمْ يَقْلَنْ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں نون ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقُولُنَّ. لَيَقُولُنَّ. لَيَقُولُنَّ. لَيَقُولُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقُولُنَّ. لَيَقُولُنَّ. لَيَقُولُنَّ. لَيَقُولُنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُقَالُنَّ. لَيُقَالُنَّ. لَيُقَالُنَّ. لَيُقَالُنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُقَالُنَّ. لَيُقَالُنَّ. لَيُقَالُنَّ. لَيُقَالُنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَقُولُنَّ. لَيَقُولُنَّ. لَيَقُولُنَّ. لَيَقُولُنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُقَالُنَّ. لَيُقَالُنَّ. لَيُقَالُنَّ. لَيُقَالُنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَقُولُنَّ۔ اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَتَقَالُنَّ۔

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقُولَانِ۔ لَتَقُولَانِ۔ لَيَقْلَانِ۔ لَتَقْلَانِ۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَقَالَانِ۔ لَتَقَالَانِ۔ لَيَقْلَانِ۔ لَتَقْلَانِ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

نوٹ: فعل امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بنانے کے دو طریقے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔
پہلا طریقہ: قُلْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُولُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واو گرا دی تو قُلْ بن گیا۔
دوسرا طریقہ:

قُلْ کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُولُ اصل سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی قُولُ بن گیا۔ علامت مضارع کے بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اَقُولُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کا ضمہ قاف کو دیا تو اَقُولُ بن گیا۔ ہمزہ وصلی کا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو قُولُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واو گرا دی تو قُلْ بن گیا۔
قُولَا: صیغہ تشنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُولَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو قُولَا بن گیا۔
قُولُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُولُونَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو قُولُونَّ بن گیا۔
قُولِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُولَيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو قُولَيْنِ بن گیا۔

قُلْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف قُلْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قُلْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا۔ جیسے: تُقَالُ سے لَتَقُلْ۔ چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَتَقَالُوا۔ لَتَقَالِي۔ لَتَقَالَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَقُلْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف سے واو اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے۔ جیسے معروف میں: لَيَقُلْ۔ لَيَقُلْ۔ لَيَقُلْ۔ لَيَقُلْ اور مجہول میں: لَيَقُلْ۔ لَيَقُلْ۔ لَيَقُلْ۔ لَيَقُلْ۔

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَقُولُوا۔ لَيَقُولُوا۔ لَيَقُولُوا۔

اور مجہول میں: لَيَقُولُوا۔ لَيَقُولُوا۔ لَيَقُولُوا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَقُلْنَ۔ اور مجہول میں: لَيَقُلْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف سے واو اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے۔ جیسے معروف میں: لَا تَقُلْ۔ اور مجہول میں: لَا تَقُلْ۔

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقُولُوا۔ لَا تَقُولُوا۔ لَا تَقُولُوا۔ لَا تَقُولُوا۔

اور مجہول میں: لَا تَقَالَا. لَا تَقَالُوا. لَا تَقَالِي. لَا تَقَالَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَقْلَنَ.

اور مجہول میں لَا تَقْلَنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف سے واو اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائیں گے جیسے معروف میں: لَا يَقْلُ. لَا تَقْلُ. لَا أَقْلُ. لَا نَقْلُ اور مجہول میں: لَا يَقْلُ. لَا تَقْلُ. لَا أَقْلُ. لَا نَقْلُ.

تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقُولَا. لَا يَقُولُوا. لَا تَقُولَا.

اور مجہول میں: لَا يَقُولَا. لَا يَقُولُوا. لَا تَقُولَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَقْلَنَ.

اور مجہول میں لَا يَقْلَنَ.

بحث اسم ظرف

مَقَالٌ :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَقُولٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَقَالٌ

بن گیا۔

مَقَالَانِ :- صیغہ مثنیٰ اسم ظرف۔

اصل میں مَقُولَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دے کر واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو

مَقَالَانِ بن گیا۔

مَقَاوِلُ :- صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُقَيِّلٌ :- صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُقَيِّلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُقَيِّلٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

تصغیر کے صیغوں کے علاوہ اسم آلہ کے باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَقُولٌ، مَقُولَانِ، مَقَاوِلٌ، مَقَاوِلَانِ، مَقَاوِلَتَانِ، مَقَاوِلَتَانِ، مَقَاوِلَتَانِ، مَقَاوِلَتَانِ۔
تصغیر کے صیغوں کی تعلیلات درج ذیل ہیں۔

مُقَيِّلٌ: واحد مصغرا اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُقَيِّلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّلٌ بن گیا۔

مُقَيِّلَةٌ: واحد مصغرا اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُقَيِّلَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّلَةٌ بن گیا۔

مُقَيِّلٌ، مُقَيِّلَةٌ: واحد مصغرا اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُقَيِّلٌ اور مُقَيِّلَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو

مُقَيِّلٌ، مُقَيِّلَةٌ بن گئے۔

مَقَاوِلٌ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَقَاوِلٌ کو مَقَاوِلَ اسم آلہ کبریٰ سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتح دیا تیسری جگہ الف علامت جمع اتصالی لائے تو

مَقَاوِلَ بن گیا۔ پھر واؤ کو کسرہ دیا تو مَقَاوِلَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَقَاوِلٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر میں: أَقُولُ، أَقُولَانِ، أَقُولُونَ، أَقُولُونَ۔

اور اسم تفضیل مؤنث میں: قُولِي، قُولِيَانِ، قُولِيَاثُ، قُولِيَاثُ، قُولِيَاثُ۔

أَقِيلٌ: واحد مذکر مصغرا اسم تفضیل۔

اصل میں أَقِيلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو أَقِيلٌ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا أَقُولُ، مَا أَقُولُ، مَا أَقُولُ، مَا أَقُولُ، مَا أَقُولُ، مَا أَقُولُ۔

بحث اسم فاعل

قَائِلٌ . قَائِلَانِ . قَائِلُونَ :- صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں قَائِلٌ . قَائِلَانِ . قَائِلُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلٌ . قَائِلَانِ . قَائِلُونَ بن گئے۔

قَائِلَةٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَائِلَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَائِلَةٌ بن گیا۔
قَوَالٌ . قَوْلٌ . قَوْلٌ . قَوْلَاءٌ . قَوْلَانِ :- صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہیں۔

قِيَانٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قِيَانٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو قِيَانٌ بن گیا۔
قُورٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُورِيْلٌ ، صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُورِيْلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء پھر یاء کایاء میں ادغام کیا تو قُورِيْلٌ بن گیا۔
قَائِلَتَانِ . قَائِلَاتٌ :- صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم۔

اصل میں قَائِلَتَانِ . قَائِلَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو قَائِلَتَانِ . قَائِلَاتٌ بن گئے۔

قَوَائِلٌ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں قَوَائِلٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو قَوَائِلٌ بن گیا۔
قُورٌ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اپنی اصل پر ہے۔

قُورِيْلَةٌ :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں قُورِيْلَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء پھر یاء کایاء میں ادغام کیا تو قُورِيْلَةٌ بن گیا۔
بحث اسم مفعول

مَقُولٌ . مَقُولَانِ . مَقُولُونَ . مَقُولَةٌ . مَقُولَتَانِ . مَقُولَاتٌ :- صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَقُولٌ . مَقُولَانِ . مَقُولُونَ . مَقُولَةٌ . مَقُولَتَانِ . مَقُولَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے

مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
مَقَاوِيلُ: صیغہ جمع مذکر مؤنث مکسر۔

اصل میں مَقَاوِيلُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَقَاوِيلُ بن گیا۔

مُقَيِّلٌ مُقَيِّلَةٌ: صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُقَيِّرٌ مُقَيِّرَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُقَيِّلٌ

مُقَيِّلَةٌ بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جِيسَ الْخَوْفُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

خَافَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ.

اصل میں خَوِفَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل گئی تو

خَافَ بن گیا۔

خَافًا. خَافُوا. خَافَتْ. خَافَتَا. صیغہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب اصل میں خَوِفًا. خَوِفُوا. خَوِفَتْ.

خَوِفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَفِنَ. خَفَتَا. خَفْتُمْ. خَفْتُ. خَفْتُمَا. خَفْتُنَّ. خَفْتُ. خَفْتَا. صیغہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب

و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں خَوِفِنَ. خَوِفْتُمْ. خَوِفْتُ. خَوِفْتُمَا. خَوِفْتُنَّ. خَوِفْتُ. خَوِفْتَا تھے۔ معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو خَافِنَ. خَافْتُمْ. خَافْتُ. خَافْتُمَا. خَافْتُنَّ.

خَافْتَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو خَفِنَ. خَفْتُمْ. خَفْتُ. خَفْتُمَا. خَفْتُنَّ.

خَفْتُمَا. خَفْتُنَّ. خَفْتُ. خَفْتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجهول

خِيفَ خِيفًا. خِيفُوا. خِيفَتْ. خِيفَتَا. صیغہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں خَوِفَ. خَوِفُوا. خَوِفَتْ. خَوِفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن

کر کے واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا تو خَوِفَ. خَوِفُوا. خَوِفَتْ. خَوِفَتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ

سبا کن غیر مدغم کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خِفْنُ، خِفْتٌ، خِفْتُمَا، خِفْتُمْ، خِفْتَ، خِفْتُمَا، خِفْتُنْ، خِفْتُ، خِفْنَا؛ صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر
و مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں **خَوْفُنْ**، **خَوْفَتْ**، **خَوْفْتُمَا**، **خَوْفْتُمْ**، **خَوْفَتْ**، **خَوْفْتُمَا**، **خَوْفْتُنْ**، **خَوْفَتْ**، **خَوْفْنَا** تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا تو **خَوْفُنْ**، **خَوْفَتْ**، **خَوْفْتُمَا**، **خَوْفْتُمْ**، **خَوْفَتْ**، **خَوْفْتُمَا** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو **خِيفُنْ**، **خِيفَتْ**، **خِيفْتُمَا**، **خِيفْتُمْ**، **خِيفَتْ**، **خِيفْتُمَا**، **خِيفْتُنْ**، **خِيفَتْ**، **خِيفْنَا** بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اگر صیغہ جمع مؤنث غائب سے لے کر صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغوں میں واؤ کی حرکت ماقبل کو نہ دیں بلکہ واؤ کو ساکن کر کے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں تو اس صورت میں معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ مکسور العین میں فاء کلمہ کو کسرہ دیں گے۔

[illegible]

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَخَافُ. يَخَافُ. أَخَافُ. لَخَافُ: - صیغہائے واحد مذکر و مؤنث علم یحیٰ واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَسْخُوفُ، تَخُوفٌ، أَخُوفٌ، نَخُوفٌ ہے۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَخَافَانِ. تَخَافَانِ. صيغة تشبيه مذكروا مؤنث غائب وحاضر.

اصل میں یَحْوَفَانِ تَحْوَفَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَخَافُونَ. تَخَافُونَ: صيغة جمع مذكر غائب وحاضر.

اصل میں یَخْوَفُونَ. تَخَوَّفُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَخَافَيْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَخَوَّفَيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يَخْفَنَ ، تَخْفَنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع معروف۔

اصل میں يَخَوْفَنَ ، تَخَوْفَنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُخَافُ ، تُخَافُ ، أَخَافُ ، تُخَافُ : صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُخَوِّفُ ، تُخَوِّفُ ، أَخَوِّفُ ، تُخَوِّفُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُخَافَانِ ، تُخَافَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُخَوِّفَانِ ، تُخَوِّفَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُخَافُونَ ، تُخَافُونَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُخَوِّفُونَ ، تُخَوِّفُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

تَخَافَيْنِ : صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں تَخَوَّفَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

يَخْفَنَ ، تَخْفَنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں يَخَوْفَنَ ، تَخَوْفَنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرکت گرا دی۔ پھر ان صیغوں سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَخَفْ. لَمْ تَخَفْ. لَمْ أَخَفْ. لَمْ نَخَفْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُخَفْ. لَمْ تُخَفْ. لَمْ أُخَفْ. لَمْ نُخَفْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَخَافَا. لَمْ يَخَافُوا. لَمْ تَخَافَا. لَمْ تَخَافُوا. لَمْ أَخَافَا. لَمْ أَخَافُوا. لَمْ نَخَافَا. لَمْ نَخَافُوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُخَافَا. لَمْ يُخَافُوا. لَمْ تُخَافَا. لَمْ تُخَافُوا. لَمْ أُخَافَا. لَمْ أُخَافُوا. لَمْ نُخَافَا. لَمْ نُخَافُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَمْ يَخَفْنَ. لَمْ تَخَفْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُخَفْنَ. لَمْ تُخَفْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَخَافَ. لَنْ تَخَافَ. لَنْ أَخَافَ. لَنْ نَخَافَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُخَافَ. لَنْ تُخَافَ. لَنْ أُخَافَ. لَنْ نُخَافَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَخَافَا. لَنْ يَخَافُوا. لَنْ تَخَافَا. لَنْ تَخَافُوا. لَنْ أَخَافَا. لَنْ أَخَافُوا. لَنْ نَخَافَا. لَنْ نَخَافُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُخَافَا. لَنْ يُخَافُوا. لَنْ تُخَافَا. لَنْ تُخَافُوا. لَنْ أُخَافَا. لَنْ أُخَافُوا. لَنْ نُخَافَا. لَنْ نُخَافُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں: لَنْ يَخَفْنَ. لَنْ تَخَفْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُخَفْنَ. لَنْ تُخَفْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجهول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَخَافَنَّ. لَتَخَافَنَّ. لَأَخَافَنَّ. لَنَخَافَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَخَافَنَّ. لَتَخَافَنَّ. لَأَخَافَنَّ. لَنَخَافَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ. لَأُخَافَنَّ. لَنُخَافَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيُخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ. لَأُخَافَنَّ. لَنُخَافَنَّ.

معروف ومجهول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَخَافَنَّ. لَتَخَافَنَّ. لَأَخَافَنَّ. لَنَخَافَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ. لَأُخَافَنَّ. لَنُخَافَنَّ.

معروف ومجهول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَتُخَافَنَّ.

معروف ومجهول کے چھ صیغوں (چار ثنئیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَخَافَنَّ. لَتَخَافَنَّ. لَيُخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ. لَيُخَافَنَّ. لَتُخَافَنَّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

خَفْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَاف سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر کو ساکن کر دیا تو خاف بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو خَف بن گیا۔ خَافاً: صیغہ ثنئیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافَنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو خَافَنَّ بن گیا۔

خَافُوا:- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو خَافُوا بن گیا۔

خَافِي:- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَافِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو خَافِي بن گیا۔

تَخَفْنَ:- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخَفْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو تَخَفْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: تَخَافُ سے لَتَخَفْ۔ چار صیغوں (مثنیٰ جمع مذکر واحد و مثنیٰ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَتَخَافَا۔ لَتَخَافِي۔ لَتَخَافَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَخَفْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَتَخَفْ۔ لَتَخَفْ۔ لَتَخَفْ۔ لَتَخَفْ۔ اور مجہول میں: لَتَخَفْ۔ لَتَخَفْ۔ لَتَخَفْ۔ لَتَخَفْ۔

تین صیغوں (مثنیٰ جمع مذکر و مثنیٰ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَتَخَافَا۔ لَتَخَافُوا۔ لَتَخَافَا۔

اور مجہول میں: لَتَخَافَا۔ لَتَخَافُوا۔ لَتَخَافَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَتَخَفْنَ۔ اور مجہول میں: لَتَخَفْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر معروف و مجہول سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخَفْ اور مجہول لَا تَخَفْ۔

چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَخَافَا. لَا تَخَافُوا. لَا تَخَافِي. لَا تَخَافَا.

اور مجہول میں: لَا تَخَافَا. لَا تَخَافُوا. لَا تَخَافِي. لَا تَخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخَفْنَ.

اور مجہول میں لَا تَخَفْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر

معروف و مجہول سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَخَفْ. لَا يَخَفْ. لَا يَخَفْ.

اور مجہول میں: لَا يَخَفْ. لَا يَخَفْ. لَا يَخَفْ.

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَخَافَا. لَا يَخَافُوا. لَا يَخَافَا.

اور مجہول میں: لَا يَخَافَا. لَا يَخَافُوا. لَا يَخَافَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَخَفْنَ.

اور مجہول میں لَا يَخَفْنَ.

بحث اسم ظرف

مَخَافَ: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَخَوْف تھا۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو

مَخَاف بن گیا۔

مَخَافَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔ اصل میں مَخَوْفَان تھا۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف

سے تبدیل کر دیا تو مَخَافَانِ ہو گیا۔

مَخَاوِفُ : صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مُخَيِّفٌ : صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُخَيِّوْفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُخَيِّفٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ

جیسے: مَخَوِفٌ. مَخَوِفَانِ. مَخَاوِفُ. مَخَوِفَةٌ. مَخَوِفَتَانِ. مَخَاوِفُ. مَخَوِفَانِ. مَخَاوِيفُ.

نوٹ :- سوائے تصغیر کے صیغوں کے اسم آلہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُخَيِّفٌ : واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُخَيِّوْفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَيِّفٌ بن گیا۔

مُخَيِّفَةٌ : واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُخَيِّوْفَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو مُخَيِّفَةٌ بن گیا۔

مُخَيِّفٌ، مُخَيِّفَةٌ : واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُخَيِّوِفٌ اور مُخَيِّوِفَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو

مُخَيِّفٌ، مُخَيِّفَةٌ بن گئے۔

مَخَاوِيفُ : صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

مَخَاوِيفُ کو مَخَاوِفُ اسم آلہ کبریٰ سے اس طرح بنایا کہ پہلے دو حروف کو فتح دیا۔ تیسری جگہ الف علامت جمع اقصى

لائے تو مَخَاوِفُ بن گیا۔ پھر واو کو کسرہ دیا تو مَخَاوِِفُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل

کر دیا تو مَخَاوِِفُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل

واحد مذکر مصغر کے علاوہ اسم تفضیل مذکر مؤنث کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے اسم تفضیل مذکر میں: أَخَوِفُ. أَخَوِفَانِ. أَخَوِفُونَ. أَخَاوِفُ.

اور اسم تفضیل مؤنث میں: خَوْفِي. خَوْفِيَانِ. خَوْفِيَاتُ. خَوْفُ. خَوْفِي.

أَخِيْفٌ : واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أَخِيْوِفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو أَخِيْفٌ بن گیا۔

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: مَا أَخَوْفُهُ وَأَخَوْفُ بِهِ. وَخَوْفٌ. اور خَوْفٌ.

بحث اسم فاعل

خَائِفٌ. خَائِفَانِ. خَائِفُونَ. صیغہائے واحد و ثنیہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں خَاوِفٌ. خَاوِفَانِ. خَاوِفُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَائِفَةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوْفَةٌ تھی۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو خَائِفَةٌ بن گیا۔

خَوَافٌ. خَوْفٌ. خُوفٌ. خُوفَانِ. صیغہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

خِيَافٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوَافٌ تھی۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو خِيَافٌ بن گیا۔

خُوفٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

خُوفِيَّتٌ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں خُوفِيَّتٌ تھی۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو خُوفِيَّتٌ بن گیا۔

خَائِفَتَانِ. خَائِفَاتٌ. صیغہائے واحد و ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں خَاوِفَتَانِ. خَاوِفَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو

مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

خَوَائِفٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں خَوَائِفٌ تھی۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق دوسری واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو خَوَائِفٌ بن گیا۔

خُوفٌ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

خُوفِيَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں خُوفِيَّةٌ تھی۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کیا تو خُوفِيَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَخُوفٌ. مَخُوفَانِ. مَخُوفُونَ. مَخُوفَةٌ. مَخُوفَتَانِ. صیغہائے واحد و ثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَخَوُوفٌ. مَخَوُوفَانِ. مَخَوُوفُونَ. مَخَوُوفَةٌ. مَخَوُوفَتَانِ. مَخَوُوفَاتٌ تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا ضمہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
مَخَاوِيفٌ: صیغہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَخَاوِوَفٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَخَاوِيفٌ بن گیا۔
مُخَيِّفٌ. مُخَيِّفَةٌ. صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔
اصل میں مُخَيِّوِيفٌ اور مُخَيِّوِيفَةٌ تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِفْتَعَالٍ
جیسے اَلَا حَتِيَا جُ (محتاج ہونا)

اِحْتِيَا جُ: صیغہ اسم مصدر۔ اصل میں اِحْتِيَا جُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِحْتِيَا جُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِحْتَا جَا. اِحْتَا جُوا. اِحْتَا جْتُ. اِحْتَا جْتَا: صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث عاب۔
اصل میں اِحْتَوَجَ. اِحْتَوَجَا. اِحْتَوَجْتُ. اِحْتَوَجْتَا تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
اِحْتَجَنَ. اِحْتَجْتُ. اِحْتَجْتُمَا. اِحْتَجْتُمْ. اِحْتَجْتِ. اِحْتَجْتُمَا. اِحْتَجْتُنَّ. اِحْتَجْتُنَّ: صیغہ جمع مؤنث عاب۔

اصل میں اِحْتَوَجُنَ. اِحْتَوَجْتُمْ. اِحْتَوَجْتُمَا. اِحْتَوَجْتُمْ. اِحْتَوَجْتِ. اِحْتَوَجْتُمَا. اِحْتَوَجْتُنَّ تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو
اِحْتَا جُنَ. اِحْتَا جْتُ. اِحْتَا جْتُمَا. اِحْتَا جْتُمْ. اِحْتَا جْتِ. اِحْتَا جْتُمَا. اِحْتَا جْتُنَّ بن گئے۔ پھر
اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُحْتِیجَ بہ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُختُوج تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کی حرکت اسے دی تو اُختُوج بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم یاء سے بدل گئی تو اُحْتِیج بہ بن گیا۔
نوٹ:- فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کے صرف ایک صیغہ پراکتفا کیا گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معزوف

يَحْتَاجُ. يَحْتَا جَانِ. يَحْتَا جُونُ. نَحْتَاجُ. نَحْتَاجَانِ. نَحْتَاجِينَ. نَحْتَاجَانِ. اَحْتَاجُ.
نَحْتَاجُ :- صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر وواحد وثنیہ مؤنث غائب واحد وثنیہ مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔
اصل میں یَحْتَوِجُ. یَحْتَوِجَانِ. یَحْتَوِجُونَ. نَحْتَوِجُ. نَحْتَوِجَانِ. نَحْتَوِجِينَ. نَحْتَوِجَانِ.
اَحْتَوِجُ. نَحْتَوِجُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو
مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَحْتَجُّنَ ، تَحْتَجُّنَ :- صيغة جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یَحْتَوِجْنَ اور تَحْتَوِجْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَحْتَوِجْنَ اور تَحْتَوِجْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مجہول

يُحْتَاجُ بِهِ : صيغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یُحْتَوَج تھا۔ معطل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو یُحْتَوَج بہ بن گیا۔
نوٹ: فعل لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کے صرف ایک صیغہ پر اکتفاء کیا گیا ہے

بحث فعل نفی مجرد بَلَمْ جازمه معروف

لَمْ يَحْتَجْ. لَمْ تَحْتَجْ. لَمْ أَحْتَجْ. صِيغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔ ان کو فعل مضارع يَحْتَجُّ، تَحْتَجُّ، أَحْتَجُّ، نَحْتَجُّ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لم لگا دیا۔ جس کی وجہ سے مضارع کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) جیسے

لَمْ يَحْتَاجَا. لَمْ يَحْتَاجَا. لَمْ تَحْتَاجَا. لَمْ تَحْتَاجَا. لَمْ تَحْتَاجَا. صيغة جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَمْ يَحْتَاجَنَّ. لَمْ تَحْتَاجَنَّ.

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ يَحْتَاجْ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ حرف جازم لَمْ اس کے شروع میں لگا دیا۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ يَحْتَاجْ بِهِ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يَحْتَاجْ. لَنْ تَحْتَاجْ. لَنْ آخْتاجْ. لَنْ نَحْتَاجْ.

سات صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مذکر غائب وحاضر ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَنْ يَحْتَاجَا. لَنْ تَحْتَاجَا. لَنْ تَحْتَاجَا. لَنْ تَحْتَاجَا. لَنْ تَحْتَاجَا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَحْتَاجَنَّ. لَنْ تَحْتَاجَنَّ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

لَنْ يَحْتَاجْ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول یَحْتَاجُ بہ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا۔ جس نے آخر میں لفظی نصب دیا۔ جیسے لَنْ يَحْتَاجْ بِهِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون ثقلہ وخفیفہ سے پہلے فتہ ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقلہ میں: لَيَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ.

صیغہ جمع مذکر قاصب وحاضر سے واؤ گرا کر قبل ضمیر قرار رہیں گے تاکہ ضمیر واؤ کے حذف ہونے پر ولالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقلہ وخفیفہ میں: لَيَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ. لَيَحْتَاجَنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے
نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَتَحْتَاجِنُ. لَتَحْتَاجِنُ.

چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں:
لَيَحْتَاجَانِ. لَتَحْتَاجَانِ. لَيَحْتَاجَانِ. لَتَحْتَاجَانِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔
صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے لَيَحْتَاجِنُ بِهِ. لَيَحْتَاجِنُ بِهِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِخْتَجُ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو
اِخْتَجُ بن گیا۔

اِخْتَجَا:۔ صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِخْتَجَا بن گیا۔
اِخْتَجُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ تو اِخْتَجُوا بن گیا۔
اِخْتَجِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِخْتَجِي بن گیا۔
اِخْتَجْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَحْتَاجْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگائے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو اِخْتَجْنَ بن گیا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تَحْتَاجُ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَحْتَاجُ بک بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَحْتَاجُ، لَتَحْتَاجُ، لَا تَحْتَاجُ، لَيَحْتَاجُ بن گئے۔ تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔ جیسے: لَيَحْتَاجَا، لَتَحْتَاجَا، لَيَحْتَاجُوا، صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لَيَحْتَاجُنَ۔

فعل امر غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَيَحْتَاجُ بہ بن گیا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں جازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَا تَحْتَاجُ بن گیا۔ چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرادیا۔ جیسے لَا تَحْتَاجَا، لَا تَحْتَاجُوا، لَا تَحْتَاجِي، لَا تَحْتَاجَا، صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لَا تَحْتَاجُنَ۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں جازمہ لائے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَا تَحْتَاجُ بک بن گیا۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لائے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَا تَحْتَاجُ، لَا تَحْتَاجُ، لَا تَحْتَاجُ، لَا تَحْتَاجُ بن گئے۔ تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر، تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون

اعرابی گرا دیا۔ جیسے: لَا يَحْتَاجَا. لَا تَحْتَاجَا. لَا يَحْتَاجُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَا يَحْتَاجَنَّ.

فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَا يَحْتَاجُ بہ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُحْتَاجٌ. مُحْتَاجَانِ. مُحْتَاجَاتٌ: صیغہ واحد وثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُحْتَوِجٌ. مُحْتَوِجَانِ. مُحْتَوِجَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُحْتَاجٌ. مُحْتَاجَانِ. مُحْتَاجُونَ. مُحْتَاجَةٌ. مُحْتَاجَتَانِ مُحْتَاجَاتٌ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُحْتَوِجٌ. مُحْتَوِجَانِ. مُحْتَوِجُونَ. مُحْتَوِجَةٌ. مُحْتَوِجَتَانِ. مُحْتَوِجَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُحْتَاجٌ م بہ. صیغہ واحد اسم مفعول۔

اصل میں مُحْتَوِجٌ. تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب استفعال جیسے الاستغاثۃ (مدوچاہنا)

استغاثۃ : صیغہ اسم مصدر۔

صاحب علم الصیغہ علیہ الرحمۃ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل استغوثۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو استغاثۃ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اصل میں استغوثات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا دو الفوں کے درمیان۔ بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں تو یز استغاثۃ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق الف کے بدلے میں آخر میں تاء لائے تو استغاثۃ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

استغاث. استغاثا. استغاثوا. استغاثت. استغاثتا. :- صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر غائب واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں استغوث. استغوثا. استغوثوا. استغوثت. استغوثتا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

استغثن. استغثت. استغثما. استغثتم. استغثت. استغثتا. :- صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں استغوثن. استغوثت. استغوثتما. استغوثتم. استغوثت. استغوثتا۔
استغوثتا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

استغیت. استغیتا. استغیتوا. استغیتت. استغیتتا. :- صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں استغوت. استغوتا. استغوتوا. استغوتت. استغوتتا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

استغثن. استغثت. استغثما. استغثتم. استغثت. استغثتا. :- صیغہ جمع مؤنث

غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُغْوِثْنِ. اُسْتُغْوِثْتَ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُمْ. اُسْتُغْوِثْتِ. اُسْتُغْوِثْتُمَا. اُسْتُغْوِثْتُنَّ. اُسْتُغْوِثْتُمْ۔
اُسْتُغْوِثْتُمْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُسْتَفِيثُ. يُسْتَفِيثَانِ. يُسْتَفِيثُونَ. تَسْتَفِيثُ. تَسْتَفِيثَانِ. تَسْتَفِيثُونَ. تَسْتَفِيثِينَ. تَسْتَفِيثَانِ. اُسْتَفِيثُ. اُسْتَفِيثُ :- صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ وجمع مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَفِيثُ. يُسْتَفِيثَانِ. يُسْتَفِيثُونَ. تَسْتَفِيثُ. تَسْتَفِيثَانِ. تَسْتَفِيثُونَ. تَسْتَفِيثِينَ. تَسْتَفِيثَانِ. اُسْتَفِيثُ. اُسْتَفِيثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يُسْتَفِيثُ، تَسْتَفِيثُ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَفِيثُونَ اور تَسْتَفِيثُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واو کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو يُسْتَفِيثُونَ اور تَسْتَفِيثُونَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَفَاثُ. يُسْتَفَاثَانِ. يُسْتَفَاثُونَ. تُسْتَفَاثُ. تُسْتَفَاثَانِ. تُسْتَفَاثُونَ. تُسْتَفَاثِينَ. تُسْتَفَاثَانِ. اُسْتَفَاثُ. اُسْتَفَاثُ :- صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ وجمع مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَفَاثُ. يُسْتَفَاثَانِ. يُسْتَفَاثُونَ. تُسْتَفَاثُ. تُسْتَفَاثَانِ. تُسْتَفَاثُونَ. تُسْتَفَاثِينَ. تُسْتَفَاثَانِ. اُسْتَفَاثُ. اُسْتَفَاثُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واو کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واو کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَفَاثُ، تُسْتَفَاثُ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُسْتَفْعُوْنَ اور تُسْتَفْعُوْنَ تھے۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ما قبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُسْتَفْعُنْ اور تُسْتَفْعُنْ بن گئے۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ تُسْتَفْعِمْ. لَمْ أُسْتَفْعِمْ. لَمْ تُسْتَفْعِمْ اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ تُسْتَفْعِمْ. لَمْ أُسْتَفْعِمْ. لَمْ تُسْتَفْعِمْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار متثنیہ دو جمع مذکر غائب واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ یُسْتَفْعِمْ. اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ یُسْتَفْعِمْ. مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ یُسْتَفْعِمْ. اور مجہول میں: لَمْ یُسْتَفْعِمْ. لَمْ یُسْتَفْعِمْ.

بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. اور مجہول میں: بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار متثنیہ دو جمع مذکر غائب واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. اور مجہول میں: بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. اور مجہول میں: بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ. بَلَنْ یُسْتَفْعِمْ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں نون ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتَغِيْثُنْ. لَتَسْتَغِيْثُنْ. لَأَسْتَغِيْثُنْ. لَنْسْتَغِيْثُنْ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَتَغِيْثُنْ. لَتَسْتَغِيْثُنْ. لَأَسْتَغِيْثُنْ. لَنْسْتَغِيْثُنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتَغَائِنْ. لَتَسْتَغَائِنْ. لَأَسْتَغَائِنْ. لَنْسْتَغَائِنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتَغَائِنْ. لَتَسْتَغَائِنْ. لَأَسْتَغَائِنْ. لَنْسْتَغَائِنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيْسَتَغِيْثُنْ. لَتَسْتَغِيْثُنْ. لَأَسْتَغِيْثُنْ. لَنْسْتَغِيْثُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتَغَائِنْ. لَتَسْتَغَائِنْ. لَأَسْتَغَائِنْ. لَنْسْتَغَائِنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيْسَتَغِيْثُنْ. لَتَسْتَغِيْثُنْ. لَأَسْتَغِيْثُنْ. لَنْسْتَغِيْثُنْ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتَغَائِنْ. لَتَسْتَغَائِنْ. لَأَسْتَغَائِنْ. لَنْسْتَغَائِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتَغِيْثَانِ. لَتَسْتَغِيْثَانِ. لَأَسْتَغِيْثَانِ. لَنْسْتَغِيْثَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتَغَائِنِ. لَتَسْتَغَائِنِ. لَأَسْتَغَائِنِ. لَنْسْتَغَائِنِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَعِثْ :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيْثُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اِسْتَعِثْ بن گیا۔

اِسْتَعِيْثَا :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَغِيْثَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَعِيْثَا بن گیا۔

اِسْتَفِيْثُوْا:- صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَفِيْثُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَفِيْثُوْا بن گیا۔

اِسْتَفِيْثِيْ:- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَفِيْثِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَفِيْثِيْ بن گیا۔

اِسْتَفِيْثُنْ:- صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَفِيْثُنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اِسْتَفِيْثُنْ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے تَسْتَفِيْثَاتُ سے اِسْتَفِيْثُ بن جائے گا۔ چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا اِسْتَفِيْثَاتَا۔ اِسْتَفِيْثَاوَا۔ اِسْتَفِيْثَايْنِ۔ اِسْتَفِيْثَايْنِ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ اِسْتَفِيْثُنْ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ معروف سے یاء اور مجہول سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر جائے گا۔ جیسے معروف میں اِسْتَفِيْثُ، اِسْتَفِيْثِيْ، اِسْتَفِيْثُ اور مجہول میں اِسْتَفِيْثُ، اِسْتَفِيْثِيْ، اِسْتَفِيْثُ۔ تین صیغوں (مثنیہ مذکر و مؤنث جمع مذکر غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں اِسْتَفِيْثَا، اِسْتَفِيْثَايْنِ، اِسْتَفِيْثَاوَا۔ اور مجہول میں اِسْتَفِيْثَا، اِسْتَفِيْثَايْنِ، اِسْتَفِيْثَاوَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں اِسْتَفِيْثُنْ، اور مجہول میں اِسْتَفِيْثُنْ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے بھی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا تُسْتَغْفِرُ اور مجہول میں لَا تُسْتَغْفِرُ۔ چار صیغوں (ثنیہ و جمع مذکر واحد و ثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُسْتَغْفِرُ۔ لَا تُسْتَغْفِرُ۔ لَا تُسْتَغْفِرُ۔ لَا تُسْتَغْفِرُ اور مجہول میں لَا تُسْتَغْفِرُ۔ لَا تُسْتَغْفِرُ۔ لَا تُسْتَغْفِرُ۔ لَا تُسْتَغْفِرُ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُسْتَغْفِرُ۔ اور مجہول میں لَا تُسْتَغْفِرُ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے بھی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغْفِرُ۔ لَا يَسْتَغْفِرُ۔ لَا يَسْتَغْفِرُ۔ لَا يَسْتَغْفِرُ اور مجہول میں لَا يَسْتَغْفِرُ۔ لَا يَسْتَغْفِرُ۔ لَا يَسْتَغْفِرُ۔ لَا يَسْتَغْفِرُ۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَسْتَغْفِرُ۔ اور مجہول میں لَا يَسْتَغْفِرُ۔

بحث اسم ظرف

مُسْتَغْفَاتٌ. مُسْتَغْفَاتَانِ. مُسْتَغْفَاتٌ. صیغہ واحد و ثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَغْفَوْتُ. مُسْتَغْفَوْتَانِ. مُسْتَغْفَوْتَانِ تھے۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَغْفِيَةٌ. مُسْتَغْفِيَتَانِ. مُسْتَغْفِيَتَانِ. مُسْتَغْفِيَتَانِ. صیغہ واحد و ثنیہ جمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَغْفَوْتُ. مُسْتَغْفَوْتَانِ. مُسْتَغْفَوْتَانِ. مُسْتَغْفَوْتَانِ تھے۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَعَاثٌ. مُسْتَعَاثَانِ. مُسْتَعَاثُونَ. مُسْتَعَاثَةٌ. مُسْتَعَاثَتَانِ. مُسْتَعَاثَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔
اصل میں مُسْتَعَاثٌ. مُسْتَعَاثَانِ. مُسْتَعَاثُونَ. مُسْتَعَاثَةٌ. مُسْتَعَاثَتَانِ. مُسْتَعَاثَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفَعَالِ
جیسے اَلْاِنْقِيَاذُ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقِيَاذُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفَعَالِ۔ اصل میں اِنْقَوَاذٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 13 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِنْقِيَاذُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْقَادٌ. اِنْقَادًا. اِنْقَادُوا. اِنْقَادَتْ. اِنْقَادَتَا. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں اِنْقَوَدٌ. اِنْقَوَدًا. اِنْقَوَدُوا. اِنْقَوَدَتْ. اِنْقَوَدَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدَنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْقَوَدَنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِنْقَدَنَ بن گیا۔

اِنْقَدْتُ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُمْ. اِنْقَدْتُ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُ. اِنْقَدْتُمَا. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں اِنْقَوَدْتُ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُمْ. اِنْقَوَدْتُ. اِنْقَوَدْتُمَا. اِنْقَوَدْتُ. اِنْقَوَدْتُمَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِنْقَدْتُ. اِنْقَدْتُمَا. اِنْقَدْتُمْ. اِنْقَدْتُ. اِنْقَدْتُمَا بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کاتاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِنْقَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اصل میں اِنْقَوَدْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو اِنْقَدْنَا بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَنْقَيْدَ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول اجوف واوی از باب انفعال۔

اصل میں اَنْقُوذ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَنْقَيْدَ بِهِ بن گیا۔
قانون نمبر 9 کے مطابق اس کو اَنْقُوذَ بِهِ پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ اَنْقُوذَ میں واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کی بجائے اسے گرا دیں۔ تو اَنْقُوذَ بِهِ بن جائے گا۔

نوٹ: باب کے لازم ہونے کی وجہ سے تمام بحثوں میں مجہول کے صرف ایک صیغہ کی تعلیل پر اکتفاء کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَنْقَادُ . يَنْقَادَانِ . يَنْقَادُونَ . تَنْقَادُ . تَنْقَادَانِ . تَنْقَادُونَ . تَنْقَادِينَ . تَنْقَادُ .
صیغہ ہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر وواحد وثنیہ مؤنث غائب واحد وثنیہ مؤنث حاضر وواحد وجمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَنْقُوذُ . يَنْقُوذَانِ . يَنْقُوذُونَ . تَنْقُوذُ . تَنْقُوذَانِ . تَنْقُوذُونَ . تَنْقُوذِينَ .
تَنْقُوذَانِ . اَنْقُوذُ . اَنْقُوذُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يَنْقَدَنَّ . تَنْقَدَنَّ . صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَنْقُوذَنَّ . تَنْقُوذَنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُنْقَادُ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُنْقُوذُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو يُنْقَادُ بِهِ بن گیا۔

بحث فعل نفی محمد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر وواحد مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَمْ يَنْقَدُ . لَمْ تَنْقَدُ . لَمْ اَنْقَدُ . لَمْ يَنْقَدَنَّ بن گئے۔

سات صیغوں (چار ثنیہ وجمع مذکر غائب وحاضر واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ

يُنْقَادَا. لَمْ يَنْقَادُوا. لَمْ تَنْقَادَا. لَمْ تَنْقَادِي. لَمْ تَنْقَادَا. صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَمْ يَنْقَدَنَّ. لَمْ تَنْقَدَنَّ.

بحث فعل مضارع نفی تاجید بَلَمَّ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو لَمْ يَنْقَدَنَّ بہ بن گیا۔

بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنَّ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنَّ لگا دیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنَّ يَنْقَادُ. لَنَّ تَنْقَادُ. لَنَّ أَنْقَادُ. لَنَّ تَنْقَادُ.

سات صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مذکر غائب و حاضر واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنَّ يَنْقَادَا. لَنَّ يَنْقَادُوا. لَنَّ تَنْقَادَا. لَنَّ تَنْقَادُوا. لَنَّ تَنْقَادِي. لَنَّ تَنْقَادِي. صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَنَّ يَنْقَدَنَّ. لَنَّ تَنْقَدَنَّ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنَّ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنَّ لگا دیا جس کی وجہ سے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنَّ يَنْقَادُ بہ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَنْقَادَنَّ. لَتَنْقَادَنَّ. لَأَنْقَادَنَّ. لَتَنْقَادَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَنْقَادَنَّ. لَتَنْقَادَنَّ. لَأَنْقَادَنَّ. لَتَنْقَادَنَّ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَيَنْقَادَنَّ. لَتَنْقَادَنَّ. لَأَنْقَادَنَّ. لَتَنْقَادَنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں: لَتَنْقَادِي. لَتَنْقَادِي.

چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَنْقَادَانِ. لَيَنْقَادَانِ. لَيَنْقَادَانِ. لَيَنْقَادَانِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے لَيَنْقَادَانِ بِه. لَيَنْقَادَانِ م بِه.

بحث فعل امر حاضر معروف

انْقَادُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ

کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو انْقَادُ بن گیا۔

انْقَادَا: صیغہ تشنیہ مذکر دو جمع حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو انْقَادَا بن گیا۔

انْقَادُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو انْقَادُوا بن گیا۔

انْقَادِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَادِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو انْقَادِيْ بن گیا۔

انْقَدْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْقَدْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین

کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو انْقَدْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو لَتَنْقُذَ بِكَ بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے لَتَنْقُذَ، لَا تَنْقُذَ، لَتَنْقُذَ، تَنْقُذَ۔ تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لَتَنْقُذَا، لَتَنْقُذَا، لَتَنْقُذَا، صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَنْقُذَنَّ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے تو لَتَنْقُذَ بہ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے جیسے لَا تَنْقُذَ۔ چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے لَا تَنْقُذَا، لَا تَنْقُذَا، لَا تَنْقُذَا، صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْقُذَنَّ۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگائیں گے۔ جس کی وجہ سے اس کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے تو لَا تَنْقُذَ بِكَ بن جائے گا۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: لَا يَنْقُذُ، لَا تَنْقُذُ، لَا تَنْقُذُ، تَنْقُذُ۔ تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب)

کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے لَا يَنْقَادَا. لَا يَنْقَادُوا. لَا تَنْقَادَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَنْقَدْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لائے جس نے اس کے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو لَا يَنْقَدُ بہ بن گیا۔

بحث اسم ظرف

مُنْقَاد. مُنْقَادَان. مُنْقَادَات صیغہائے واحد وثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْقَوْد. مُنْقَوْدَان. مُنْقَوْدَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُنْقَاد. مُنْقَادَان. مُنْقَادُونَ. مُنْقَادَةٌ. مُنْقَادَتَان. مُنْقَادَات صیغہائے واحد وثنیہ و جمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُنْقَوْد. مُنْقَوْدَان. مُنْقَوْدُونَ. مُنْقَوْدَةٌ. مُنْقَوْدَتَان. مُنْقَوْدَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُنْقَاد م بہ. صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْقَوْد تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل اجوف واوی از باب افعال جیسے اَلْاِقَامَةُ (قائم کرنا)

اِقَامَةُ : صیغہ اسم مصدر۔ صاحب علم الصیغہ کی تحقیق کے مطابق اس کا اصل اَقْوَمَةُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِقَامَةُ بن گیا۔

باقی صرفیوں کے نزدیک اس کا اصل اَقْوَامٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر دو الفوں کے درمیان اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو گیا۔ بعض صرفی پہلے الف اور بعض دوسرے الف کو حذف کرتے ہیں۔ ایک الف کو گرا کر اس کے بدلے آخر میں تاء لائے تو اِقَامَةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَقَامَ. اَقَامَا. اَقَامُوا. اَقَامْتُ. اَقَامْتَا. : صیغہ بے واحد وثنیہ وجمع مذکر غائب واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں اَقْوَمَ. اَقْوَمَا. اَقْوَمُوا. اَقْوَمْتُ. اَقْوَمْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَقَمْنِ. اَقَمْتِ. اَقَمْتُمَا. اَقَمْتُمْ. اَقَمْتُ. اَقَمْتَا. اَقَمْتُنَّ. اَقَمْتُنَّ. : صیغہ بے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اَقْوَمْنِ. اَقْوَمْتِ. اَقْوَمْتُمَا. اَقْوَمْتُمْ. اَقْوَمْتُ. اَقْوَمْتَا. اَقْوَمْتُنَّ. اَقْوَمْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَقِيَمَ. اَقِيَمَا. اَقِيَمُوا. اَقِيَمْتُ. اَقِيَمْتَا. : صیغہ بے واحد وثنیہ وجمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں اَقْوِمَ. اَقْوِمَا. اَقْوِمُوا. اَقْوِمْتُ. اَقْوِمْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَقِمْنِ. اَقِمْتِ. اَقِمْتُمَا. اَقِمْتُمْ. اَقِمْتُ. اَقِمْتَا. اَقِمْتُنَّ. اَقِمْتُنَّ. : صیغہ بے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اَقْوِمْنِ. اَقْوِمْتِ. اَقْوِمْتُمَا. اَقْوِمْتُمْ. اَقْوِمْتُ. اَقْوِمْتَا. اَقْوِمْتُنَّ. اَقْوِمْتُنَّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے

تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُقِيمُ. يُقِيمَانِ. يُقِيمُونَ. تُقِيمُ. تُقِيمَانِ. تُقِيمُونَ. تُقِيمِينَ. تُقِيمَانِ. أُقِيمُ. أُقِيمَانِ. أُقِيمُونَ. وَتَشْنِيهِ وَتَشْنِيهِ مُؤَنَّثٌ غَائِبٌ وَاحِدٌ وَتَشْنِيهِ مُؤَنَّثٌ حَاضِرٌ وَاحِدٌ وَتَشْنِيهِ مُؤَنَّثٌ جَمْعٌ مُتَكَلِّمٌ۔

اصل میں يُقِيمُ. يُقِيمَانِ. يُقِيمُونَ. تُقِيمُ. تُقِيمَانِ. تُقِيمُونَ. تُقِيمِينَ. تُقِيمَانِ. أُقِيمُ. أُقِيمَانِ. أُقِيمُونَ۔
نُقُومُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُقِمْنَ. يُقِمَانِ. يُقِمُونَ. يُقِمِينَ. يُقِمَانِ. يُقِمُونَ۔

اصل میں يُقِمُونَ اور يُقِمُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا گرا دی تو يُقِمْنَ اور يُقِمْنَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُقَامُ. يُقَامَانِ. يُقَامُونَ. تُقَامُ. تُقَامَانِ. تُقَامُونَ. تُقَامِينَ. تُقَامَانِ. أُقَامُ. أُقَامَانِ. أُقَامُونَ. وَتَشْنِيهِ وَتَشْنِيهِ مُؤَنَّثٌ غَائِبٌ وَاحِدٌ وَتَشْنِيهِ مُؤَنَّثٌ حَاضِرٌ وَاحِدٌ وَتَشْنِيهِ مُؤَنَّثٌ جَمْعٌ مُتَكَلِّمٌ۔

اصل میں يُقَامُ. يُقَامَانِ. يُقَامُونَ. تُقَامُ. تُقَامَانِ. تُقَامُونَ. تُقَامِينَ. تُقَامَانِ. أُقَامُ. أُقَامَانِ. أُقَامُونَ۔
نُقُومُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُقَمْنَ. يُقَمَانِ. يُقَمُونَ. يُقَمِينَ. يُقَمَانِ. يُقَمُونَ۔

اصل میں يُقَمُونَ اور يُقَمُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتح ماقبل کو دے کر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دی تو يُقَمْنَ اور يُقَمْنَ بن گئے۔

بحث فعل نفی جہد بکم مجازہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گر گیا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُقِمْ. لَمْ يُقِمَا. لَمْ يُقِمُوا. لَمْ يُقِمِي. لَمْ يُقِمِيَا. لَمْ يُقِمُوا۔ اور مجہول میں: لَمْ يُقِمِي. لَمْ يُقِمِيَا. لَمْ يُقِمُوا۔ لَمْ يُقِمِي. لَمْ يُقِمِيَا. لَمْ يُقِمُوا۔

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُقِيمَا. لَمْ يُقِيمُوا. لَمْ تُقِيمَا. لَمْ تُقِيمُوا. لَمْ تُقِيمِي. لَمْ تُقِيمَا اور مجہول میں: لَمْ يُقَامَا. لَمْ يُقَامُوا. لَمْ تُقَامَا. لَمْ تُقَامُوا. لَمْ تُقَامِي. لَمْ تُقَامَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُقِمَنَّ. لَمْ تُقِمَنَّ. اور مجہول میں: لَمْ يُقَمَنَّ. لَمْ تُقَمَنَّ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر و مؤنث حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُقِيمَ. لَنْ يُقِيمُوا. لَنْ تُقِيمَ. لَنْ تُقِيمُوا. اور مجہول میں: لَنْ يُقَامَ. لَنْ يُقَامُوا. لَنْ تُقَامَ. لَنْ تُقَامُوا. معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُقِيمَا. لَنْ يُقِيمُوا. لَنْ تُقِيمَا. لَنْ تُقِيمُوا. اور مجہول میں: لَنْ يُقَامَا. لَنْ يُقَامُوا. لَنْ تُقَامَا. لَنْ تُقَامُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُقِمَنَّ. لَنْ تُقِمَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُقَمَنَّ. لَنْ تُقَمَنَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر و مؤنث حاضر و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُقِيمَنَّ. لَيُقِيمُوا. لَيُتَقِيمَنَّ. لَيُتَقِيمُوا. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُقِيمَنَّ. لَيُقِيمُوا. لَيُتَقِيمَنَّ. لَيُتَقِيمُوا. نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُقَامَنَّ. لَيُقَامُوا. لَيُتَقَامَنَّ. لَيُتَقَامُوا. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيُقِيمَنَّ. لَيُقِيمُوا. لَيُتَقِيمَنَّ. لَيُتَقِيمُوا. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُقَامَنَّ. لَيُقَامُوا. لَيُتَقَامَنَّ. لَيُتَقَامُوا. معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيُقِيمَنَّ. لَيُقِيمُوا. لَيُتَقِيمَنَّ. لَيُتَقِيمُوا. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُقَامَنَّ. لَيُقَامُوا. لَيُتَقَامَنَّ. لَيُتَقَامُوا. معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُقِيمَانِ. لَيُقِيمَانِ. لَيُتَقِيمَانِ. لَيُتَقِيمَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُقَامَانِ. لَيُقَامَانِ. لَيُتَقَامَانِ. لَيُتَقَامَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

أَقِمْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِيمُ (جو اصل میں تَأْقِمْ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر ساکن کر دیا أَقِمْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ قاف کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تَوَقِّمُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تَوَقِّمُ بن گیا۔

أَقِمْ: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِيمَانِ (جو اصل میں تَأْقِمْانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تَوَقِّمَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ قاف کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تَوَقِّمَانِ بن گیا۔

أَقِمْوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِيمُونَ (جو اصل میں تَأْقِمْوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تَوَقِّمُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تَوَقِّمُوا بن گیا۔

أَقِمْي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِيمِينَ (جو اصل میں تَأْقِمْينِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تَوَقِّمِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تَوَقِّمِي بن گیا۔

أَقِمْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُقِمْنَ (جو اصل میں تَأْقِمْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تَوَقِمْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تَوَقِمْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تَوَقِمْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: لُتَقَم۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لُتَقَامَا۔ لُتَقَامُوا۔ لُتَقَامِي۔ لُتَقَامَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لُتَقَمْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: معروف میں لُيَقِمُ، لُيَقِمُ، لُيَقِمُ، لُيَقِمُ، اور مجہول میں لُيَقِمُ، لُيَقِمُ، لُيَقِمُ، لُيَقِمُ، تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لُيَقِيْمَا، لُيَقِيْمُوا، اور مجہول میں لُيَقَامَا، لُيَقَامُوا، لُيَقَامَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لُيَقِمْنَ، اور مجہول میں لُيَقَمْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا تُقِمُ، اور مجہول میں لَا تُقِمُ، چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُقِيْمَا، لَا تُقِيْمُوا، لَا تُقِيْمِي، لَا تُقِيْمَا، اور مجہول میں لَا تُقَامَا، لَا تُقَامُوا، لَا تُقَامِي، لَا تُقَامَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُقِمْنَ، اور مجہول میں لَا تُقَمْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر واحد و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے صیغوں سے یاء اور مجہول کے صیغوں سے الف گرا دیں گے۔ جیسے معروف میں لَا يُقِمُ، لَا يُقِمُ، لَا يُقِمُ، لَا يُقِمُ، اور مجہول میں لَا يُقِمُ، لَا يُقِمُ، لَا يُقِمُ، لَا يُقِمُ، تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں لَا يُقِيْمَا، لَا يُقِيْمُوا، اور مجہول میں لَا يُقَامَا، لَا يُقَامُوا، صیغہ جمع مؤنث غائب کے

آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: معروف میں لَا یَقْمَنَ اور مجہول میں لَا یَقْمَنَ۔
نوٹ: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جو حرکتیں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فعل مضارع میں آتی ہیں وہی حرکتیں فعل امر اور نہی میں آئیں گی۔

بحث اسم ظرف

مَقَامٌ. مَقَامَانِ. مَقَامَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع اسم ظرف۔
اصل میں مَقُومٌ. مَقُومَانِ. مَقُومَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُقِيمٌ. مُقِيمَانِ. مُقِيمُونَ. مُقِيمَةٌ. مُقِيمَتَانِ. مُقِيمَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر اسم فاعل۔
اصل میں مَقُومٌ. مَقُومَانِ. مَقُومُونَ. مَقُومَةٌ. مَقُومَتَانِ. مَقُومَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا سرہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مَقَامٌ. مَقَامَانِ. مَقَامُونَ. مَقَامَةٌ. مَقَامَتَانِ. مَقَامَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر اسم مفعول۔
اصل میں مَقُومٌ. مَقُومَانِ. مَقُومُونَ. مَقُومَةٌ. مَقُومَتَانِ. مَقُومَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق واؤ کا سرہ ماقبل کو دیا۔ پھر واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرْبٍ یَضْرِبُ جیسے: الْبَيْعُ (بیچنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

بَاعَ. بَاعَا. بَاعُوا. بَاعَتْ. بَاعَتَا. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر واثنا عشر غائب۔
اصل میں بَیْعٌ. بَیْعَانِ. بَیْعُونَ. بَیْعَةٌ. بَیْعَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بَعُنَ. بَعُنَا. بَعُتُمْ. بَعُتِ. بَعُتُمَا. بَعُتْنِ. بَعْتُ. بَعْتَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر واثنا عشر حاضر واحد جمع متکلم۔ اصل میں بَیْعُنَ. بَیْعَتَانِ. بَیْعَتُمَا. بَیْعَتْنِ. بَیْعَتْ. بَیْعَتَا. بَیْعَتْنِ. بَیْعَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو بَعُنَ. بَعْتُ.

بِيعَ . بَيْعًا . بَيْعُوا . بَيْعَتًا . صِيغَائے واحد وثنیہ و جمع مذکر واثنیہ مؤنث غائب۔ اصل میں بِيْعَ . بَيْعًا . بَيْعُوا .
بَيْعَتًا . بَيْعَتًا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
تعلیل کا دوسرا طریقہ

معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کا کسرہ گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوعَ، بُوعَا، بُوَعُوا، بُوَعَتْ، بُوَعَتْنَا بن گئے۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک فعل ماضی معروف و مجہول کے صیغے تعلیل کے بعد صورتاً ایک جیسے ہو گئے۔ ان میں فرق اصل کے اعتبار سے کیا جائے گا۔ جیسے بَعْنَ جمع مؤنث غائب معروف اصل میں بَيَعْنَ تھا۔ تعلیل کے بعد بَعْنَ بن گیا۔ بَعْنَ ماضی مجہول کا صیغہ اصل میں بَيَعْنَ تھا۔ تعلیل کے بعد یہ بھی بَعْنَ بن گیا۔

يَبِيعُ . يَبِيعَانِ . يُبَاعُونَ . تَبِيعَ . تَبِيعَانَ . تَبِيعُونَ . تَبِيعِينَ . تَبِيعَانِ . أَبِيعُ . لِبَيْعٍ : صيغة واحد وتثنية وجمع مذکر غائب وحاضر واحد وتثنية مؤنث غائب وحاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں یَبِيعُ. يَبِيعَانِ. يَبِيعُونَ. تَبِيعُ. تَبِيعَانِ. تَبِيعُونَ. تَبِيعِينَ. تَبِيعَانِ. أَبِيعُ. أَبِيعُ. تَبِيعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَبِيعُنَ. تَبِيعُنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَبِيعُنَ. تَبِيعُنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء کو ادی تو مذکور بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُبَاعُ. يُبَاعَانِ. يُبَاعُونَ. تُبَاعُ. تُبَاعَانِ. تُبَاعُونَ. تَبَاعُ. تَبَاعَانِ. أَبَاعُ. أَبَاعُ: صیغہ واحد و ثنیہ و جمع مذکر غائب و حاضر و واحد و ثنیہ مؤنث غائب و حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں یُبِيعُ. يُبِيعَانِ. يُبِيعُونَ. تَبِيعُ. تَبِيعَانِ. تَبِيعُونَ. تَبِيعِينَ. تَبِيعَانِ. أَبِيعُ. أَبِيعُ. تَبِيعُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُبِيعُنَ. تَبِيعُنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُبِيعُنَ. تَبِيعُنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو ادی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَبِيعْ. لَمْ يَبِيعَا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ يَبِيعِي. لَمْ يَبِيعِي. اور مجہول میں: لَمْ يَبِيعْ. لَمْ يَبِيعَا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ يَبِيعِي. لَمْ يَبِيعِي. اور مجہول میں: لَمْ يَبِيعَا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ يَبِيعُوا. جیسے معروف میں: لَمْ يَبِيعَا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ يَبِيعُوا. اور مجہول میں: لَمْ يَبِيعَا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ يَبِيعُوا. لَمْ يَبِيعُوا۔ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَبِيعْ. لَمْ يَبِيعَا. لَمْ يَبِيعُوا. اور مجہول میں: لَمْ يَبِيعْ. لَمْ يَبِيعَا. لَمْ يَبِيعُوا۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب

آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُبَيِّعَ. لَنْ تُبَيِّعَ. لَنْ أَبَيِّعَ. اور مجہول میں: لَنْ يُبَاعَ. لَنْ تُبَاعَ. لَنْ أَبَاعَ. لَنْ تُبَاعَ. سات صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُبَيِّعَا. لَنْ يُبَيِّعُوا. لَنْ تُبَيِّعَا. لَنْ تُبَيِّعُوا. اور مجہول میں لَنْ يُبَاعَا. لَنْ يُبَاعُوا. لَنْ تُبَاعَا. لَنْ تُبَاعُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے معروف میں لَنْ يُبَيِّعَنَّ. لَنْ تُبَيِّعَنَّ. اور مجہول میں لَنْ يُبَاعَنَّ. لَنْ تُبَاعَنَّ.

بحث فعل مضارع لام تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بتائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُبَيِّعَنَّ. لَيُبَيِّعُنَّ. لَا يَبِيْعَنَّ. لَا يَبِيْعُنَّ. لَيُبَيِّعَنَّ. لَيُبَيِّعُنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُبَاعَنَّ. لَيُبَاعُنَّ. لَا يُبَاعَنَّ. لَا يُبَاعُنَّ. لَيُبَاعَنَّ. لَيُبَاعُنَّ. معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُبَيِّعَنَّ. لَيُبَيِّعُنَّ. لَيُبَيِّعَنَّ. لَيُبَيِّعُنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيُبَاعَنَّ. لَيُبَاعُنَّ. صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيُبَيِّعَنَّ. لَيُبَيِّعُنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُبَاعَنَّ. لَيُبَاعُنَّ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُبَيِّعَنَّ. لَيُبَيِّعُنَّ. لَيُبَيِّعَنَّ. لَيُبَيِّعُنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُبَاعَنَّ. لَيُبَاعُنَّ. لَيُبَاعَنَّ. لَيُبَاعُنَّ.

بحث فعل امر حاضر معروف

بیع: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف قَبِيْع سے اس طرح بتایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں۔ آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو بیع بن گیا۔

بِيعَا: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف قَبِيْعَان سے اس طرح بتایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے

کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو یَبْعَا بن گیا۔

یَبْعُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف یَبْعُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے

کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو یَبْعُوا بن گیا۔

یَبْعُی: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف یَبْعِیْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے

کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو یَبْعِی بن گیا۔

یَبْع: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف

اس کو فعل مضارع حاضر معروف یَبْعْنَ سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک

ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو یَبْعْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل

سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر

حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: یَبْع۔ چار صیغوں (مثنیہ و جمع

مذکر و واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: یَبْعَا۔ یَبْعَا۔ یَبْعَا۔ یَبْعَا۔ یَبْعَا۔ صیغہ جمع مؤنث

حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے یَبْعْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے امر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں سے یاء اور مجہول

کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں یَبْع۔ یَبْع۔ یَبْع۔ یَبْع۔

یَبْع۔ اور مجہول میں یَبْع۔ یَبْع۔ یَبْع۔ یَبْع۔ (مثنیہ و جمع مذکر مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی

گر جائے گا جیسے معروف میں یَبْعَا۔ یَبْعَا۔ یَبْعَا۔ اور مجہول میں یَبْعَا۔ یَبْعَا۔ یَبْعَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے

آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں یَبْعْنَ۔ اور مجہول میں یَبْعْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجهول

نوٹ نمبر 1: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: یَبْعَنْ، لَیْبَعَنْ، لَیْبَاعَنْ، لَیْبَعَنْ، لَیْبَاعَنْ، لَیْبَعَنْ، لَیْبَاعَنْ، لَیْبَعَنْ۔

نوٹ نمبر 2: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے داخل ہونے کے بعد حذف شدہ حرف لوٹ آئے گا۔ جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے

بحث اسم ظرف

اصل میں مَبِيعٌ. مَبِيعَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مَبِيعٌ مَبِيعَانِ بن گئے۔

مَبِيعٌ: صيغة واحد مضارع اسم ظرف.

اصل میں مُبَّيْع تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یا دوسری یا دہم میں ادغام کر دیا تو مُبَّيْع بن گیا۔

مَبَايِعُ: اصل میں مَبَايَا ع تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یا غ سے تبدیل کر دیا تو مَبَايِعُ بن گیا۔

اصل میں مُبَّيْعٌ، مُبَّيْعَةٌ مُبَّيْعٌ اور مُبَّيْعَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یا دوسری یا میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَبِيعَ . اَبِيعَانِ . اَبِيعُوْنَ . اَبَايِعُ : صیغہائے واحد و ثنیۃ اور جمع مذکر سالم اسم تفضیل ۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں ۔
اَبِيعُ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل ۔

اصل میں اُبیّہ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُبیّہ بن گیا۔

بُوعَى . بُوعَيَان . بُوعَيَات

اصل میں بُئَعِيَ . بُئَعِيَانِ . بُئَعِيَا ت تھے۔ معتل کے قانون نمبر 22 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو بُؤُعِيَ
بُؤُعِيَانِ . بُؤُعِيَا ت بن گئے۔

بِيعَ بِئِیْہی: صیغہ جمع مؤنث مکسر واحد مؤنث مصغر اسم تنفیل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَا أَبِيعَهُ. أَبِيعُ بِهِ. يَبِيعُ. يَبِيعُ. تمام منہ اپنی اصل پر ہیں۔

بَائِع. بَائِعَان. بَائِعُونَ: صیغہ واحد و ثنئیہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں بایع، بايعان، بايعون تھے۔ معطل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یا کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بایع، بايعان، بايعون بن گئے۔

بَاعَةٌ: صيغة جمع مذكر مكسر اسم فاعل۔

اصل میں بیعتہ تھی۔ معطل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاد کو الف سے تبدیل کر دیا تو باعۃ ہو گیا۔

بِئَاعٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوعٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُوعٍ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوعٍ بن گیا۔

بِئَعَاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بُوعَانٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُوعَانٍ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو بُوعَانٍ بن گیا۔

بِئَاعٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بُوعٍ: صیغہ واحد مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُوعٍ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو بُوعٍ بن گیا۔

بَائِعَةٌ، بَائِعَتَانِ، بَائِعَاتُ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم۔

اصل میں بَائِعَةٌ، بَائِعَتَانِ، بَائِعَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَائِعَةٌ،

بَائِعَتَانِ، بَائِعَاتُ بن گئے۔

بَوَائِعُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بَوَائِعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو بَوَائِعُ بن گیا۔

بُوعٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بُوعَةٍ: صیغہ واحد مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں بُوعَةٍ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو بُوعَةٍ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَبِيعٌ، مَبِيعَانِ، مَبِيعُونَ، مَبِيعَةٌ، مَبِيعَتَانِ، مَبِيعَاتُ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَبِيعُونَ، مَبِيعَانِ، مَبِيعُونَ، مَبِيعَةٌ، مَبِيعَتَانِ، مَبِيعَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے

مطابق یاء کا ضمہ ماقبل کو دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے ایک واؤ گرا دی تو مَبِيعُونَ، مَبِيعَانِ، مَبِيعُونَ، مَبِيعَةٌ، مَبِيعَتَانِ، مَبِيعَاتُ بن گئے۔ اجوف یا کی کا اسم مفعول

ہونے کی وجہ سے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَبِيعُونَ، مَبِيعَانِ، مَبِيعُونَ، مَبِيعَةٌ، مَبِيعَتَانِ، مَبِيعَاتُ بن گئے۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اصل میں مَبَايُوعُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا م سے تبدیل کر دیا تو مَبَايُوعُ بن گیا۔

اصل میں مَیْسُوعَ اور مَیْسِیوَعۃ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق داؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَیْسِیَع۔

مُبِيعَةُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُبِيعٌ اور مُبِيعَةُ بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَال جیسے: اَلَا خُتِبَارُ (چننا)

اِخْتَارَ، اِخْتَارَا، اِخْتَارُوا، اِخْتَارَتْ، اِخْتَارَتَا، صیغہائے واحد و ثنیۃ جمع مذکر واحد و ثنیۃ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔ اصل میں اِخْتَبَرَ، اِخْتَبَرَا، اِخْتَبَرُوا، اِخْتَبَرَتْ، اِخْتَبَرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اِخْتَرُنْ، اِخْتَرْتُ، اِخْتَرْتُمَا، اِخْتَرْتُمْ، اِخْتَرْتِ، اِخْتَرْتُمَا، اِخْتَرْتُنَّ، اِخْتَرْتُ، اِخْتَرْنَا، صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اِخْتَيْرُونْ، اِخْتَيْرُتْ، اِخْتَيْرْتُمَا، اِخْتَيْرْتُمْ، اِخْتَيْرْتِ، اِخْتَيْرْتُمَا، اِخْتَيْرْتُ، اِخْتَيْرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا الف کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُخْتِيْرَ . اُخْتِيْراً . اُخْتِيْرُوا . اُخْتِيْرُوْا . اُخْتِيْرَتَا . صيغہائے واحد و ثنیه جمع مذکر واحد و ثنیه مؤنث غائب
اصل میں اُخْتِيْرَ . اُخْتِيْراً . اُخْتِيْرُوا . اُخْتِيْرُوْا . اُخْتِيْرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کے ماقبل کو
ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُخْتِيْرُنْ . اُخْتِيْرَتْ . اُخْتِيْرْتُمَا . اُخْتِيِرْتُمْ . اُخْتِيِرْتَ . اُخْتِيِرْنَا صغية جمع مؤنث غائب سے
صیغہ جمع متکلم تک۔ اصل میں اُخْتِيِرُونَ . اُخْتِيِرْتُمْ . اُخْتِيِرْتَ . اُخْتِيِرْتُمَا . اُخْتِيِرْتُنَّ . اُخْتِيِرْتُ .

اُختِیَرْنَا تھے۔ معقل کے قانون نمبر 9 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کودی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

نوٹ: اگر معتل کے قانون نمبر 9 کی دوسری جز کے مطابق یا ء کی حرکت ماقبل کو دینے کے بجائے گرا دیں۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یا ء کو واؤ سے تبدیل کر کے واؤ کو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے گرا دیں تو ان صیغوں کو اُخْتُرُنْ. اُخْتُرْتُ. اُخْتُرْتُمَا. اُخْتُرْتُمْ. اُخْتُرْتِ. اُخْتُرْتُمَا. اُخْتُرْتُنْ. اُخْتُرْتُ. پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَخْتَارُ. يَخْتَارَانِ. يَخْتَارُونَ. تَخْتَارُ. تَخْتَارَانِ. تَخْتَارُونَ. تَخْتَارِينَ. تَخْتَارَانِ. اَخْتَارُ.
لَخْتَارُ : صیغہاے واحد و ثنیہ جمع مذکر و احد و ثنیہ مؤنث غائب واحد و ثنیہ جمع متکلم۔
اصل میں یخْتیرُ، یخْتیرَانِ، یخْتیرُونَ، تَخْتیرُ، تَخْتیرَانِ، تَخْتیرُونَ، تَخْتیرَینَ،
تَخْتیرَانِ، اَخْتیرُ، لَخْتیرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
یَخْتَرْنَ، تَخْتَرْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَخْتِیْرُنَ. تَخْتِیْرُنَ تھے۔ معطل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُخْتَارُ. يُخْتَارَانِ. يُخْتَارُونَ. تُخْتَارُ. تُخْتَارَانِ. تُخْتَارُونَ. تُخْتَارِينَ. تُخْتَارَانِ. اُخْتَارُ.
تُخْتَارُ: صيغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و واحد وثنیہ مؤنث غائب واحد وثنیہ مؤنث حاضر و واحد وجمع متکلم۔
اصل میں يُخْتَيْرُ. يُخْتَيْرَانِ. يُخْتَيْرُونَ. تُخْتَيْرُ. تُخْتَيْرَانِ. تُخْتَيْرُونَ. تُخْتَيْرِينَ.
تُخْتَيْرَانِ. اُخْتَيْرُ. تُخْتَيْرُ تھے۔ مقل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا م کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُخْتَرُونَ. يُخْتَرُونَ: صيغة جمع مؤنث غائب وحاضر.

اصل میں يُخْتَارُونَ. تُخْتَارُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔۔

بحث نفی محمد بَلَمَ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بتایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو سنا کن کر دیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) سے الف گرا دیا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَخْتَرُ . لَمْ تَخْتَرُ . لَمْ أَخْتَرُ . لَمْ تَخْتَرُ . اور مجہول میں لَمْ يُخْتَرُ . لَمْ تَخْتَرُ . لَمْ أَخْتَرُ . سات صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَخْتَرَا . لَمْ يَخْتَارَا . لَمْ تَخْتَارَا . لَمْ تَخْتَارَا . اور مجہول میں لَمْ يُخْتَارَا . لَمْ يُخْتَارَا . لَمْ تَخْتَارَا . لَمْ تَخْتَارَا . صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَخْتَرْنَ . لَمْ تَخْتَرْنَ . اور مجہول میں لَمْ يُخْتَرْنَ . لَمْ تَخْتَرْنَ .

بحث نفی تاکید بکن ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يَخْتَرُ . لَنْ تَخْتَرُ . لَنْ أَخْتَرُ . اور مجہول میں لَنْ يُخْتَرُ . لَنْ تَخْتَرُ . لَنْ أَخْتَرُ . سات صیغوں (چار متثنیہ و دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ يَخْتَارَا . لَنْ يَخْتَارُوا . لَنْ تَخْتَارَا . لَنْ تَخْتَارُوا . اور مجہول میں لَنْ يُخْتَارَا . لَنْ يُخْتَارُوا . لَنْ تَخْتَارَا . لَنْ تَخْتَارُوا . صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يَخْتَرْنَ . لَنْ تَخْتَرْنَ . اور مجہول میں لَنْ يُخْتَرْنَ . لَنْ تَخْتَرْنَ .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَخْتَرَنَّ . لَيَخْتَارَنَّ . لَيَأْخُتَرَنَّ . اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُخْتَرَنَّ . لَيُخْتَارَنَّ . لَيَأْخُتَرَنَّ . معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ اگر اکراً قبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں لَيَخْتَرَنَّ . لَيَخْتَارَنَّ . لَيَأْخُتَرَنَّ . اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں لَيُخْتَرَنَّ . لَيُخْتَارَنَّ . لَيَأْخُتَرَنَّ . معروف و مجہول کے صیغہ واحد

مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ میں لَتَخْتَارَنَّ. لَتَخْتَارَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَتَخْتَارَنَّ. لَتَخْتَارَنَّ. معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار ثننیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَخْتَارَانِ. لَتَخْتَارَانِ. لَيَخْتَرْنَانِ. لَتَخْتَرْنَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيَخْتَارَانِ. لَتَخْتَارَانِ. لَيَخْتَرْنَانِ. لَتَخْتَرْنَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِخْتَرُ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِخْتَرُ بن گیا۔

اِخْتَارَا: صیغہ ثننیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِخْتَارَا بن گیا۔

اِخْتَارُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِخْتَارُوا بن گیا۔

اِخْتَارِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَارِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِخْتَارِي بن گیا۔

اِخْتَرْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَخْتَرْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگائے تو اِخْتَرْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا۔ جیسے لِيُخْتَرُ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے لِيُخْتَارَا۔ لِيُخْتَارُوا۔ لِيُخْتَارِي۔ لِيُخْتَارَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِيُخْتَرْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لِيُخْتَرُ۔ لِيُخْتَرُ۔ لِيُخْتَرُ۔ اور مجہول میں لِيُخْتَرُ۔ لِيُخْتَرُ۔ لِيُخْتَرُ۔ لِيُخْتَرُ۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لِيُخْتَارَا۔ لِيُخْتَارُوا۔ اور مجہول میں لِيُخْتَارَا۔ لِيُخْتَارُوا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لِيُخْتَرْنَ اور مجہول میں لِيُخْتَرْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُخْتَرُ۔ اور مجہول میں لَا تُخْتَرُ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تُخْتَارَا۔ لَا تُخْتَارُوا۔ لَا تُخْتَارِي۔ اور مجہول میں لَا تُخْتَارَا۔ لَا تُخْتَارُوا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تُخْتَرْنَ۔ اور مجہول میں لَا تُخْتَرْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا يُخْتَرُ۔ لَا يُخْتَرُ۔ لَا يُخْتَرُ۔ اور مجہول میں لَا يُخْتَرُ۔ لَا يُخْتَرُ۔ تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا يُخْتَرْنَ۔

لَا يَخْتَارَا. لَا يَخْتَارُوا. لَا تَخْتَارَا. لَا تَخْتَارُوا. اور مجہول میں لَا يَخْتَارَا. لَا يَخْتَارُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَا يَخْتَارُونَ اور مجہول میں لَا يَخْتَارُونَ۔
نوٹ: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں گے۔ جیسے: اخْتَارَنَّ. لِيَخْتَارَنَّ. لِيَخْتَارَنَّ. لَا تَخْتَارَنَّ. لَا يَخْتَارَنَّ. لَا يَخْتَارَنَّ. لِيَخْتَارَنَّ. لِيَخْتَارَنَّ. لَا تَخْتَارَنَّ. لَا يَخْتَارَنَّ۔

بحث اسم ظرف

مُخْتَارًا. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارَاتٍ. صیغہائے واحد وثنیہ جمع اسم ظرف۔
اصل میں مُخْتَيَّرٌ. مُخْتَيَّرَانِ. مُخْتَيَّرَاتٍ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُخْتَارًا. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارُونَ. مُخْتَارَةٌ. مُخْتَارَتَانِ. صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم فاعل۔ اصل میں مُخْتَيَّرٌ. مُخْتَيَّرَانِ. مُخْتَيَّرُونَ. مُخْتَيَّرَةٌ. مُخْتَيَّرَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُخْتَارًا. مُخْتَارَانِ. مُخْتَارُونَ. مُخْتَارَةٌ. مُخْتَارَتَانِ. صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُخْتَيَّرٌ. مُخْتَيَّرَانِ. مُخْتَيَّرُونَ. مُخْتَيَّرَةٌ. مُخْتَيَّرَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل اجوف یائی از باب استفعال
جیسے: اَلَا سِتْخَارَةٌ (بھلائی طلب کرنا)

اِسْتِخَارَةٌ: صیغہ اسم مصدر اجوف یائی از باب استفعال۔ ایک قول کے مطابق اس کا اصل اِسْتِخْيَرَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِخَارَةٌ بن گیا۔

دوسرے قول کے مطابق اس کا اصل اِسْتِخْيَارًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک الف گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق حذف

تَسْتَخِيرُ. تَسْتَخِيرَانِ. تَسْتَخِيرُونَ. تَسْتَخِيرِينَ. تَسْتَخِيرَانِ. اَسْتَخِيرُ. نَسْتَخِيرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَسْتَخِرُونَ. تَسْتَخِرُونَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَسْتَخِيرُونَ. تَسْتَخِيرُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَخَارُ. يُسْتَخَارَانِ. يُسْتَخَارُونَ. يُسْتَخَارُ. يُسْتَخَارَانِ. تُسْتَخَارُ. تُسْتَخَارَانِ. تُسْتَخَارُونَ. تُسْتَخَارِينَ.

تُسْتَخَارَانِ. اُسْتَخَارُ. اُسْتَخَارُ: صیغہ ہائے واحد و ثنیہ جمع مذکر واحد و ثنیہ مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔ اصل میں يُسْتَخِيرُ. يُسْتَخِيرَانِ. يُسْتَخِيرُونَ. تُسْتَخِيرُ. تُسْتَخِيرَانِ. تُسْتَخِيرُونَ.

تُسْتَخِيرَانِ. تُسْتَخِيرُونَ. تُسْتَخِيرِينَ. تُسْتَخِيرَانِ. اُسْتَخِيرُ. نَسْتَخِيرُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا

فتحہ ماقبل خا کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَخِرُونَ. تَسْتَخِرُونَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَخِيرُونَ. تَسْتَخِيرُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے

تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم) سے

یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرا دیا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِرُ. لَمْ تَسْتَخِرُ. لَمْ اَسْتَخِرُ. لَمْ نَسْتَخِرُ.

اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخِرُ. لَمْ تُسْتَخِرُ. لَمْ اُسْتَخِرُ. لَمْ نُسْتَخِرُ. سات صیغوں (چار ثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے

اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِيرَا. لَمْ يَسْتَخِيرُوا. لَمْ

سْتَخِيرَا. لَمْ تَسْتَخِيرِي. لَمْ تَسْتَخِيرِي. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخِيرَا. لَمْ يُسْتَخِيرُوا. لَمْ

سْتَخِيرَا. لَمْ تُسْتَخِيرُوا. لَمْ تُسْتَخِيرِي. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ

سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَسْتَخِرُونَ. لَمْ تَسْتَخِرُونَ. اور مجہول میں لَمْ يُسْتَخِرُونَ. لَمْ

سْتَخِرُونَ.

بحث نفی تاکید بن ناصبہ معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لن لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجهول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لن یُسْتَخِيرُ۔ لن تَسْتَخِيرُ۔ لن اُسْتَخِيرُ۔ لن تُسْتَخِيرُ۔ اور مجهول میں لن یُسْتَخَارُ۔ لن تُسْتَخَارُ۔ لن اُسْتَخَارُ۔ لن تُسْتَخَارُ۔ سات صیغوں (چار متنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لن یُسْتَخِيرَا۔ لن تَسْتَخِيرَا۔ لن اُسْتَخِيرَا۔ لن تُسْتَخِيرَا۔ اور مجهول میں لن یُسْتَخَارَا۔ لن تُسْتَخَارَا۔ لن اُسْتَخَارَا۔ لن تُسْتَخَارَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لن یُسْتَخِرُونَ۔ لن تَسْتَخِرُونَ۔ اور مجهول میں لن یُسْتَخَارُونَ۔ لن تُسْتَخَارُونَ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف و مجهول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتح ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَیْسَتْخِیْرُنْ۔ لَیْسَتْخِیْرُنْ۔ لَیْسَتْخِیْرُنْ۔ لَیْسَتْخِیْرُنْ۔ اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجهول میں: لَیْسَتْخَارُنْ۔ لَیْسَتْخَارُنْ۔ لَیْسَتْخَارُنْ۔ لَیْسَتْخَارُنْ۔ معروف و مجهول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں لَیْسَتْخِیْرُنْ۔ لَیْسَتْخِیْرُنْ۔ لَیْسَتْخِیْرُنْ۔ اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجهول میں لَیْسَتْخَارُنْ۔ لَیْسَتْخَارُنْ۔ لَیْسَتْخَارُنْ۔ معروف و مجهول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے کی پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَیْسَتْخِیْرُنْ۔ لَیْسَتْخِیْرُنْ۔ اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجهول میں لَیْسَتْخَارُنْ۔ لَیْسَتْخَارُنْ۔ معروف و مجهول کے چھ صیغوں (چار متنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَیْسَتْخِیْرَانِ۔ لَیْسَتْخِیْرَانِ۔ لَیْسَتْخِیْرَانِ۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں لَیْسَتْخَارَانِ۔ لَیْسَتْخَارَانِ۔ لَیْسَتْخَارَانِ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَحْيُوْ: صیغہ واحد مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيُوْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اِسْتَحْيُوْ بن گیا۔

اِسْتَحْيُوْا: صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيُوْا سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَحْيُوْا بن گیا۔ اِسْتَحْيُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَحْيُوْنَ بن گیا۔ اِسْتَحْيُوْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَحْيُوْنَ بن گیا۔ اِسْتَحْيُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا یا تو اِسْتَحْيُوْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے: اِسْتَحْيُوْ۔ چار صیغوں (ثانیہ جمع مذکر و واحد و ثانیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: اِسْتَحْيُوْا۔ اِسْتَحْيُوْنَ۔ اِسْتَحْيُوْنَ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے اِسْتَحْيُوْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجهول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَیْسَتْخَرُ، لَیْسَتْخَرُ، لَیْسَتْخَرُ، لَیْسَتْخَرُ اور مجهول میں لَیْسَتْخَرُ، لَیْسَتْخَرُ، لَیْسَتْخَرُ، لَیْسَتْخَرُ (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَیْسَتْخَرُوا، لَیْسَتْخَرُوا، لَیْسَتْخَرُوا، لَیْسَتْخَرُوا اور مجهول میں لَیْسَتْخَرُوا، لَیْسَتْخَرُوا، لَیْسَتْخَرُوا، لَیْسَتْخَرُوا۔ صیغہ جمع مؤنث کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَیْسَتْخَرْنَ اور مجهول میں لَیْسَتْخَرْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجهول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَسْتَخَرُ، لَا تَسْتَخَرُ، لَا تَسْتَخَرُ، لَا تَسْتَخَرُ اور مجهول میں لَا تَسْتَخَرُ، لَا تَسْتَخَرُ، لَا تَسْتَخَرُ، لَا تَسْتَخَرُ (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا تَسْتَخَرُوا، لَا تَسْتَخَرُوا، لَا تَسْتَخَرُوا، لَا تَسْتَخَرُوا اور مجهول میں لَا تَسْتَخَرُوا، لَا تَسْتَخَرُوا، لَا تَسْتَخَرُوا، لَا تَسْتَخَرُوا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَسْتَخَرْنَ اور مجهول میں لَا تَسْتَخَرْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجهول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَا یَسْتَخَرُ، لَا یَسْتَخَرُ، لَا یَسْتَخَرُ، لَا یَسْتَخَرُ اور مجهول میں لَا یَسْتَخَرُ، لَا یَسْتَخَرُ، لَا یَسْتَخَرُ، لَا یَسْتَخَرُ (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَا یَسْتَخَرُوا، لَا یَسْتَخَرُوا، لَا یَسْتَخَرُوا، لَا یَسْتَخَرُوا اور مجهول میں لَا یَسْتَخَرُوا، لَا یَسْتَخَرُوا، لَا یَسْتَخَرُوا، لَا یَسْتَخَرُوا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَا یَسْتَخَرْنَ اور مجهول میں لَا یَسْتَخَرْنَ۔

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آئیں

گے جیسے: اِسْتَخِيْرُنْ. لِسْتَخَارُنْ. لَيْسْتَخِيْرُنْ. لَيْسْتَخَارُنْ. لَا تَسْتَخِيْرُنْ. لَا تَسْتَخَارُنْ لَا يَسْتَخِيْرُنْ. لَا يَسْتَخَارُنْ. اِسْتَخِيْرُنْ. لِسْتَخَارُنْ. لَيْسْتَخِيْرُنْ. لَيْسْتَخَارُنْ. لَا تَسْتَخِيْرُنْ. لَا تَسْتَخَارُنْ. لَا يَسْتَخِيْرُنْ. لَا يَسْتَخَارُنْ.

بحث اسم ظرف

مُسْتَخَارٌ. مُسْتَخَارَانِ. مُسْتَخَارَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ جمع اسم ظرف۔
اصل میں مُسْتَخِيْرٌ. مُسْتَخِيْرَانِ. مُسْتَخِيْرَاتٌ. تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتحہ ماقبل کو دیا۔
پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُسْتَخِيْرٌ. مُسْتَخِيْرَانِ. مُسْتَخِيْرُوْنَ. مُسْتَخِيْرَةٌ. مُسْتَخِيْرَتَانِ. مُسْتَخِيْرَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ جمع مذکر
و مؤنث اسم فاعل۔
اصل میں مُسْتَخِيْرٌ. مُسْتَخِيْرَانِ. مُسْتَخِيْرُوْنَ. مُسْتَخِيْرَةٌ. مُسْتَخِيْرَتَانِ. مُسْتَخِيْرَاتٌ تھے۔ معتل کے
قانون نمبر 8 کے مطابق یا کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُسْتَخَارٌ. مُسْتَخَارَانِ. مُسْتَخَارُوْنَ. مُسْتَخَارَةٌ. مُسْتَخَارَتَانِ. مُسْتَخَارَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ جمع
مذکر و مؤنث اسم مفعول۔ اصل میں مُسْتَخِيْرٌ. مُسْتَخِيْرَانِ. مُسْتَخِيْرُوْنَ. مُسْتَخِيْرَةٌ. مُسْتَخِيْرَتَانِ. مُسْتَخِيْرَاتٌ
تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل اجوف یائی از باب افعال
جیسے اِلْطَارَةُ (اڑانا)

اِلْطَارَةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل اجوف یائی از باب افعال۔ تعلیل کا پہلا طریقہ اصل میں
اِطْيِرَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِلْطَارَةُ بن گیا۔
تعلیل کا دوسرا طریقہ اصل میں اِطْيَارًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے
تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 31 کے مطابق حذف شدہ الف کے
بدلے آخر میں تاء لائے تو اِلْطَارَةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَطَارَ. اَطَارَا. اَطَارُوا. اَطَارَتْ. اَطَارَتَا. صيغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں اَطِيرَ. اَطِيرَا. اَطِيرُوا. اَطِيرَتْ. اَطِيرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَطَرْنَ. اَطَرْتُ. اَطَرْتُمَا. اَطَرْتُمْ اَطَرْتُ. اَطَرْتُنَّ. اَطَرْتُ. اَطَرْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اَطِيرْنَ. اَطِيرْتُ. اَطِيرْتُمَا. اَطِيرْتُمْ اَطِيرْتُ. اَطِيرْتُنَّ. اَطِيرْتُ. اَطِيرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُطِيرَ. اُطِيرَا. اُطِيرُوا. اُطِيرَتْ. اُطِيرَتَا. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و واحد وثنیہ مؤنث غائب۔
اصل میں اُطِيرَ. اُطِيرَا. اُطِيرُوا. اُطِيرَتْ. اُطِيرَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کاسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اُطَرْنَ. اُطَرْتُ. اُطَرْتُمَا. اُطَرْتُمْ اُطَرْتُ. اُطَرْتُنَّ. اُطَرْتُ. اُطَرْنَا. صیغہائے جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں اُطِيرْنَ. اُطِيرْتُ. اُطِيرْتُمَا. اُطِيرْتُمْ اُطِيرْتُ. اُطِيرْتُنَّ. اُطِيرْتُ. اُطِيرْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کاسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ. يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ. يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ. يُطِيرُ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و واحد وثنیہ مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع حاضر واحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ. يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ. يُطِيرُ. يُطِيرَانِ. يُطِيرُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کاسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُطَرْنَ. يُطَرْنَ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُطَيِّرُونَ. تُطَيِّرُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو يُطَيِّرُونَ. تُطَيِّرُونَ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُطَارُ. يُطَارَانِ. يُطَارُونَ. تُطَارُ. تُطَارَانِ. تُطَارُونَ. تُطَارِي. تُطَارِيْنَ. تُطَارِيْنَ. صيغہ واحد وثنیہ جمع مذکر واحد وثنیہ مؤنث غائب واحد وثنیہ مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم

اصل میں يُطَيِّرُونَ. يُطَيِّرَانِ. يُطَيِّرُونَ. تُطَيِّرُ. تُطَيِّرَانِ. تُطَيِّرُونَ. تُطَيِّرِي. تُطَيِّرِيْنَ. تُطَيِّرِيْنَ. معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُطَرُونَ. تُطَرُونَ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُطَيِّرُونَ. تُطَيِّرُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُطَرُونَ. تُطَرُونَ بن گئے۔

بحث نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا کر آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گرا دیا۔ جیسے معروف میں لَمْ يُطَرُ. لَمْ يُطَارُ. لَمْ يُطَارُوا. لَمْ يُطَارِي. لَمْ يُطَارِيْنَ. اور مجہول میں لَمْ يُطَرُ. لَمْ تُطَرُ. لَمْ تُطَارُ. لَمْ تُطَارُوا. لَمْ تُطَارِي. لَمْ تُطَارِيْنَ. اور آخر سے نون اعرابی گرا دیا جیسے معروف میں لَمْ يُطَيِّرُوا. لَمْ يُطَيِّرُوا. لَمْ يُطَيِّرُوا. لَمْ يُطَيِّرُوا. اور مجہول میں لَمْ يُطَارُوا. لَمْ يُطَارُوا. لَمْ يُطَارُوا. لَمْ يُطَارُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يُطَرُونَ. لَمْ يُطَارُونَ. اور مجہول میں لَمْ يُطَرُونَ. لَمْ تُطَرُونَ۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیا جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد وجمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُطَرُ. لَنْ يُطَارُ. لَنْ يُطَارُوا. لَنْ يُطَارِي. لَنْ يُطَارِيْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُطَرُ. لَنْ تُطَرُ. لَنْ تُطَارُ. لَنْ تُطَارُوا. لَنْ تُطَارِي. لَنْ تُطَارِيْنَ۔

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَنْ يُطِيرَا. لَنْ يُطِيرُوا. لَنْ تُطِيرَا. لَنْ تُطِيرُوا. اور مجہول میں لَنْ يُطَارَا. لَنْ يُطَارُوا. لَنْ تُطَارَا. لَنْ تُطَارُوا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَنْ يُطَرْنَ. لَنْ تُطَرْنَ. اور مجہول میں لَنْ يُطَرْنَ. لَنْ تُطَرْنَ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف ومجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَيْطِيرَنَّ. لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيْطَارَنَّ. لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ۔ معروف ومجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں لَيْطِيرُونَ. لَيْطِيرُونَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں لَيْطَارُونَ. لَيْطَارُونَ۔ معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَيْطِيرَانِ. لَيْطِيرَانِ. لَيْطِيرَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيْطَارَانِ. لَيْطَارَانِ. لَيْطَارَانِ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَطِرْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِيرُ (جو اصل میں تُطِيرُ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر کو ساکن کر دیا تو أُطِيرُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گزادی تو أُطِرْ بن گیا۔

أَطِيرَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِيرَانِ (جو اصل میں تُطِيرَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أُطِيرَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو أُطِيرَانِ بن گیا۔

أَطِيرُوا: صيغة جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِيرُونَ (جو اصل میں تُأَطِيرُونَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَطِيرُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو أَطِيرُوا بن گیا۔

أَطِيرِي: صيغة واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِيرِينَ (جو اصل میں تُأَطِيرِينَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَطِيرِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا تو أَطِيرِي بن گیا۔

أَطِرْنَ: صيغة جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُطِرْنَ (جو اصل میں تُأَطِرْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی تو أَطِرْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا کسرہ ماقبل کو دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو أَطِرْنَ بن گیا۔ آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ جیسے: لَئِطَرُ۔ چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔ جیسے لَئِطَارًا، لَئِطَارُوا، لَئِطَارِي، لَئِطَارَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے لَئِطَرُونَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے معروف سے یاء اور مجہول سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لَئِطَرُ، لَئِطَرُ، لَئِطَرُ، لَئِطَرُ، اور مجہول میں لَئِطَرُ، لَئِطَرُ، لَئِطَرُ، لَئِطَرُ، تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں لَئِطِيرَا، لَئِطِيرُوا، لَئِطِيرِي، اور مجہول میں لَئِطَارًا، لَئِطَارُوا، لَئِطَارَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں لَئِطِرُونَ اور مجہول میں لَئِطَرُونَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجهول

نوٹ: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں آتے ہیں اسی طرح فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں جیسے: اَطِيرَنَّ، لَطَارَنَّ، لِيَطِيرَنَّ، لَا تَطِيرَنَّ، لَا تَطَارَنَّ، لَا يُطِيرَنَّ، لَا يُطَارَنَّ، اَطِيرُونَ، لَطَارُونَ، لِيَطِيرُونَ، لَا تَطِيرُونَ، لَا تَطَارُونَ، لَا يُطِيرُونَ، لَا يُطَارُونَ۔

بحث اسم ظرف

مُطَارٌ. مُطَارَانِ. مُطَارَاتٌ: صيغہائے واحد وثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُطَيَّر، مُطَيَّرَان، مُطَيَّرَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتحہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم فاعل

مُطِيرٌ. مُطِيرَانِ. مُطِيرُونَ. مُطِيرَةٌ. مُطِيرَتَانِ. مُطِيرَاتٌ. صيغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُطِيرٌ. مُطِيرَانِ. مُطِيرُونَ. مُطِيرَةٌ. مُطِيرَتَانِ. مُطِيرَاتٌ تھے۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاہ کا کسرہ ماقبل کو دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث اسم مفعول

مُطَارٌ. مُطَارَانِ. مُطَارُونَ. مُطَارَةٌ. مُطَارَتَانِ. مُطَارَاتٌ. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُطِيرٌ. مُطِيرَانِ. مُطِيرُونَ. مُطِيرَةٌ. مُطِيرَتَانِ. مُطِيرَاتٌ تھے۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاہ

کافتہ ماقبل کو دیا۔ پھر یاہ کو الف سے تبدیلی کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے الدَّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ (بلانا)

الدَّعَاءُ: صیغہ اسم مصدر

اصل میں الدَّعَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو الدَّعَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو دَعَا بن گیا۔

دَعَا: صیغہ ثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

دَعَا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دَعَوُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دَعَوَا بن گیا۔

دَعَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوْتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دَعْتُ بن گیا۔

دَعَتَا: صیغہ ثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دَعَوْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر الف کا اجتماع تائے تانیث کے ساتھ ہوا اگرچہ متحرک ہے لیکن ساکن کے حکم میں ہونے کی وجہ سے الف گرا دیا تو دَعْنَا بن گیا۔

دَعُونَ دَعَوْتُ. دَعَوْتُمَا. دَعَوْتُمْ. دَعَوْتُ. دَعَوْتُنَّ. دَعَوْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِيَ، دُعِيَ: صیغہ واحد و ثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں دُعِوْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعِيَ اور دُعِيَ بن گئے۔

دُعُوا:- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں دُعُوا تھا۔ معتل کے قانون 11 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو دُعُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو دُعُوا بن گیا۔

دُعِيتْ دُعِيتَا:- صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں دُعِوَتْ ، دُعِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دُعِيتْ ، دُعِيتَا بن گئے۔

دُعِینَ. دُعِیتَ. دُعِیتُمَا. دُعِیتُمْ. دُعِیتِ. دُعِیتُمَا. دُعِیتُنْ. دُعِیتُ. دُعِیتَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں دُعِوُنْ. دُعِوَتْ. دُعِوَتُمَا. دُعِوَتُمْ. دُعِوَتِ. دُعِوَتُمَا. دُعِوَتُنْ. دُعِوَتْ. دُعِوَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو دُعِینَ. دُعِیتَ. دُعِیتُمَا. دُعِیتُمْ. دُعِیتِ. دُعِیتُمَا. دُعِیتُنْ. دُعِیتُ. دُعِیتَا بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَدْعُو. تَدْعُو. اَدْعُو. نَدْعُو:- صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں یَدْعُو. تَدْعُو. اَدْعُو. نَدْعُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرا دی تو یَدْعُو، تَدْعُو، اَدْعُو، نَدْعُو بن گئے۔

یَدْعُوَانِ، تَدْعُوَانِ. ثثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔ ثثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَدْعُوْنَ، تَدْعُوْنَ:- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَدْعُوُوْنَ، تَدْعُوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واؤ کا ضمہ گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یَدْعُوْنَ، تَدْعُوْنَ بن گئے۔

تَدْعِینَ. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَدْعِوِیْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا ضمہ گرا کر واؤ کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی یاء گرا دی تو تَدْعِینَ بن گیا۔

نوٹ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضراپنی اصل پر ہیں۔ جیسے: يَدْعُوْنَ ، تَدْعُوْنَ ۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُدْعَى . تَدْعَى . اُدْعَى . نَدْعَى :- صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يَدْعُوْ . تَدْعُوْ . اُدْعُوْ . نَدْعُوْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَدْعَى . تَدْعَى . اُدْعَى . نَدْعَى بن گئے۔

يُدْعِيَانِ . تَدْعِيَانِ :- صیغہ ہائے ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَدْعَوَانِ . تَدْعَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَدْعِيَانِ اور تَدْعِيَانِ بن گئے۔

يُدْعَوْنَ . تَدْعَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَدْعَوُوْنَ . تَدْعَوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَدْعَوُوْنَ اور تَدْعَوُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَدْعَوْنَ ، تَدْعَوْنَ بن گئے۔

يُدْعَيْنِ . تَدْعَيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَدْعَوْنِ . تَدْعَوْنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو يَدْعَيْنِ ، تَدْعَيْنِ بن گئے۔

يُدْعَوْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَدْعَوْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تَدْعَيْنِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تَدْعَيْنِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَدْعَيْنِ بن گیا۔

بحث فعل نفی۔ جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے لفظ لم مضارع پر داخل ہو کر دو طرح کا عمل کرے گا (۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں حرف علت تھا اسے گرا دے گا۔ معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار ثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دے گا۔ معروف و مجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے

آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دے گا۔ جیسے معروف میں لَمْ يَدْعُ . لَمْ يَدْعُوا . لَمْ تَدْعُ . لَمْ تَدْعُوا . لَمْ يَدْعُونَ . لَمْ يَدْعُوا . لَمْ تَدْعِي . لَمْ تَدْعِينَ .

اور مجہول میں لَمْ يُدْعَ . لَمْ يُدْعِيَا . لَمْ يَدْعُوا . لَمْ تَدْعُ . لَمْ تَدْعِيَا . لَمْ تُدْعَيْنِ . لَمْ تَدْعُ . لَمْ تَدْعِيَا . لَمْ تُدْعَيْنِ .

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبه معروف ومجهول

فعل مضارع معروف و مجہول کے شروع میں حرف ناصب لَن لگا دیں گے لفظ لَن فعل مضارع پر داخل ہو کر دو طرح کا عمل کرے گا (۱) لفظی (۲) معنوی۔

لفظی عمل یہ کرے گا کہ معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ معروف و مجہول کے ہما ت صیغوں (چار مثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دے گا۔ معروف و مجہول کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ معنوی عمل یہ کرے گا کہ فعل مضارع کو مستقبل منفی تاکید کے معنی میں کر دے گا۔

جیسے معروف میں لَنْ يَدْعُوَ . لَنْ يُدْعُوا . لَنْ تَدْعُوَ . لَنْ يُدْعُونَ . لَنْ تَدْعُوا . لَنْ
تَدْعُوا . لَنْ تَدْعِي . لَنْ تَدْعُوا . لَنْ تَدْعُونَ . لَنْ أَدْعُو . لَنْ نَدْعُو .
اور مجہول میں لَنْ يُدْعَى . لَنْ يُدْعَيَا . لَنْ يُدْعَوَا . لَنْ تُدْعَى . لَنْ تُدْعَيَا . لَنْ تُدْعَيْنِ . لَنْ تُدْعَى . لَنْ
تُدْعُوا . لَنْ تُدْعَى . لَنْ تُدْعَيَا . لَنْ تُدْعَيْنِ . لَنْ أَدْعَى . لَنْ نَدْعَى .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیله وخفیفه معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔
 معروف و مجہول کے پانچ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتحہ ہوگا (واحد مذکر و مونث غائب و واحد مذکر
 حاضر و واحد جمع متکلم) یعنی معروف میں جو واؤ ساکن ہوگئی اسے اور مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے لون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدْعُونَ. لَتَدْعُونَ. لَا دَعُونَ. لَنَدْعُونَ.

اور نون تا کید خفیفہ معروف میں: لَبِذْعُونَ. لَتَدْعُونَ. لَا دَعُونَ. لَنَدْعُونَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لِيُدْعَيْنِ. لَتُدْعَيْنِ. لَأُدْعَيْنِ. لَنُدْعَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَذَعِينَ. لَتَذَعِينَ. لَاذَعِينَ. لَنَذَعِينَ.

معروف کے دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) سے واؤ گرا کر نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَذَعُونَ. لَتَذَعُونَ. لَاذَعُونَ. لَنَذَعُونَ. مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں لَيَذَعُونَ. لَتَذَعُونَ. لَيَذَعُونَ. اور لَتَذَعُونَ. معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَذَعِينَ. لَتَذَعِينَ. مجہول کے اس صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں لَتَذَعِينَ. اور لَتَذَعِينَ. معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار ثننیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَذَعُونَ. لَتَذَعُونَ. لَيَذَعُونَ. لَتَذَعُونَ. لَتَذَعُونَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَذَعِينَ. لَتَذَعِينَ. لَيَذَعِينَ. لَتَذَعِينَ. لَتَذَعِينَ.

بحث فعل امر حاضر معروف

أَذْعُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب نصر. ينصر.

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَذَعُو سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَذْعُ بن گیا۔
أَذْعُوا: صیغہ ثننیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَذَعُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَذْعُونَ بن گیا۔
أَذْعُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَذَعُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَذْعُونَ بن گیا۔
أَذْعِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَذَعِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَذْعِي بن گیا۔

اَدْعُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اَدْعُوْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر گیا۔ جیسے: اَدْعُ. چار صیغوں (متثنیہ جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ جیسے: اَدْعِيَا. اَدْعُوْا. اَدْعِيْ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: اَدْعِيْنَ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) سے واو اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں اَدْعُ. اَدْعِيْ. اَدْعُ. اَدْعِيْ. اور مجہول میں اَدْعُ. اَدْعِيْ. اَدْعُ. اَدْعِيْ.

تین صیغوں (متثنیہ جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: اَدْعُوْا. اَدْعُوْا. اَدْعُوْا. اور مجہول میں: اَدْعِيَا. اَدْعُوْا. اَدْعِيَا. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: اَدْعُوْنَ. اور مجہول میں: اَدْعِيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام نہی لائے نہی لائے جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے واو اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا جیسے معروف میں لا تَدْعُ. اور مجہول میں لا تَدْعُ. چار صیغوں (متثنیہ جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لا تَدْعُوْا. لا تَدْعُوْا. لا تَدْعِيْ. لا تَدْعُوْا. اور مجہول میں: لا تَدْعِيَا. لا تَدْعُوْا. لا تَدْعِيْ. لا تَدْعِيَا.

بحث فعل نمی غائب و متکلم معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجهول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہیں لائے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) سے واؤ اور مجهول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَذْعُ. لَا تَذْعُ. لَا أَذْعُ. لَا تَذْعُ. اور مجهول میں: لَا يَذْعُ. لَا تَذْعُ. لَا أَذْعُ. لَا تَذْعُ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَذْعُوا. لَا تَذْعُوا. اور مجهول میں: لَا يَذْعُوا. لَا تَذْعُوا. معروف و مجهول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَا يَذْعُونَ. اور جیسے مجهول میں: لَا يَذْعِينَ. لوٹ: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ جس طرح مضارع کے آخر میں آتے ہیں۔ اسی طرح فعل امر اور نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں۔ جیسے: اَذْعُونَ. لَتَذْعِينَ. اَذْعُونَ. لَتَذْعِينَ. لَا تَذْعُونَ. لَا تَذْعِينَ. لوٹ: حروف جوازم کی وجہ سے حذف شدہ حروف علت نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے لاحق ہونے کی صورت میں لوٹ آئیں گے۔ جیسے: اَذْعُ. اَذْعُونَ. اَذْعُونَ. لَتَذْعُ. لَتَذْعِينَ. لَتَذْعِينَ. لَا تَذْعُ. لَا تَذْعُونَ. لَا تَذْعُونَ. لَا تَذْعِينَ.

بحث اسم ظرف

مَذْعَى :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَذْعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَذْعَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَذْعَى بن گیا۔ مَذْعَيَان :- صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَذْعَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَذْعَيَان بن گیا۔

مَذَاع :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَذَاعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَذَاعِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَذَاع بن گیا۔ مَذَائِع :- صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَذَائِعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَذَائِعِي بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی

وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُذْنِع بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مُذْعَى :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُذْعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُذْعَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُذْعَى بن گیا۔
مُذْعَيَان :- صیغہ ثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُذْعَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُذْعَيَان بن گیا۔
مُذَاع :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُذَاعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُذَاعِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مُذَاع بن گیا۔
مُذْنِع :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُذْنِعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُذْنِعِي بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُذْنِع بن گیا۔
بحث اسم آلہ وسطیٰ

مُذْعَاة :- صیغہ واحد و ثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُذْعَوَة۔ مُذْعَوَاتان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُذْعَاة۔ مُذْعَاَاتان بن گئے۔
مُذَاع :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُذَاعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُذَاعِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مُذَاع بن گیا۔
مُذْنِيعَة :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُذْنِيعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مُذْنِيعِي بن گیا۔
مُذْعَاء ، مُذْعَاَان :- صیغہ واحد و ثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُذْعَاو۔ مُذْعَاوَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18

کے مطابق یا کوہمزہ سے تبدیل کیا تو مَدْعَاءُ، مَدْعَاءُ ان بن گئے۔
مَدَاعِي، مَدْعِي، مَدْعِيَّة: صیغہ جمع، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَدَاعَاوُ، مَدْعَاوُ، مَدْعَاوَةُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِيوُ، مَدْعِيوُ، مَدْعِيوَةُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کیا تو مَدَاعِيوُ، مَدْعِيوُ، اور مَدْعِيَّة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَدَاعِيوُ، مَدْعِيوُ، مَدْعِيَّة بن گئے۔
بحث اسم تفضیل مذکر

أَدْعَى: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَدْعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا تو أَدْعَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلا تو أَدْعَى بن گیا۔
أَدْعِيَان: صیغہ مشنہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَدْعَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا تو أَدْعِيَان بن گیا۔
أَدْعُونَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَدْعَوُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا تو أَدْعِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو أَدْعُونَ بن گیا۔
أَدْعَا: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَدْعَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا تو أَدْعَاوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو أَدْعَا بن گیا۔
أَدْعِي: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أَدْعِيوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا تو أَدْعِيوُ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو أَدْعِي بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

دُعَى، دُعِيَان، دُعِيَاث: صیغہ واحد و مشنہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں دُعَوِي، دُعَوِيَان، دُعَوِيَاث تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واو کو یاء سے بدلا تو دُعَى، دُعِيَان، دُعِيَاث بن گئے۔

دُعَى :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفصیل۔

اصل میں دُعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو دُعَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دُعَى بن گیا۔

دُعَى :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفصیل۔

اصل میں دُعِيُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو دُعَى بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَدْعَاہُ :- صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَدْعُوہُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَا اَدْعَاہُ بن گیا۔

اَدْعِ بِہ :- صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَدْعُو بِہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَدْعِي بِہ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیا تو اَدْعِ بِہ بن گیا۔

دَعُو، دَعُوْتُ :- دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

دَاع :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو دَاع بن گیا۔

نوٹ: دَاعُو میں معتل کا قانون نمبر 11 بھی جاری ہو سکتا ہے۔

دَاعِيَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِيَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِيَان بن گیا۔

دَاعُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو دَاعِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کا کسرہ گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے

بدلاتو دَاْعُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو دَاْعُوْنَ بن گیا۔
دُعَاة:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دَعْوَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلاتو دُعَاة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو دُعَاة بن گیا۔
دُعَاة:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَای بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلاتو دُعَاء بن گیا۔
دُعَى:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعُوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دُعَى بن گیا۔
دُعُوٌ، دُعَوَاءُ، دُعَوَانٌ:۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دُعَاة:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔
اصل میں دِعَاوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو دِعَای بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلاتو دِعَاء بن گیا۔
دُعَى یا دِعَى:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعُوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو دُعَى بن گیا۔ پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلاتو دِعَى بن گیا۔ فاء کلمہ کو کسرہ دے کر اسے دِعَى پڑھنا بھی جائز ہے۔
دُوَيْعٌ:۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں دُوَيْعُوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو دُوَيْعَى بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو دُوَيْع بن گیا۔
دَاعِيَةٌ، دَاعِيَتَانِ، دَاعِيَاَتٌ:۔ صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں دَاعِوَةٌ، دَاعِوَتَانِ، دَاعِوَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو دَاعِيَةٌ، دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاَتٌ بن گئے۔

ذَوَاعٍ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں ذَوَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو ذَوَاعِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہو جانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو ذَوَاعِ بن گیا۔
دُعِی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں دُعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو دُعِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو دُعِی بن گیا۔
ذَوِیْعِیَّة :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں ذَوِیْعِوَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو ذَوِیْعِیَّة بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَدْعُوٌّ . مَدْعُوَانِ . مَدْعُوْرُوْنَ . مَدْعُوَّةٌ . مَدْعُوَّتَانِ . مَدْعُوَاتٌ :- صیغہ ہائے واحد تثنیہ جمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول۔
اصل میں مَدْعُوْرُوْ . مَدْعُوْرَوَانِ . مَدْعُوْرُوْرُوْنَ . مَدْعُوْرُوَّةٌ . مَدْعُوْرُوَّتَانِ . مَدْعُوْرَوَاتٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کیا گیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
مَدَاعِی :- صیغہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَدَاعِیوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَدَاعِی بن گیا۔

مَدِیْعِی ، مَدِیْعِیَّة :- صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مَدِیْعِوُ . مَدِیْعِوَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَدِیْعِیوُ اور مَدِیْعِیوَّة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَدِیْعِی اور مَدِیْعِیَّة بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ
جیسے الرِّضْوَانُ (خوش ہونا)
بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَضِيَ. رَضِيََا: صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں رَضِيَ. رَضِيََا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رَضِيَ. رَضِيََا بن گئے۔

رَضُوا:- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَضُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رَضُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا کسرہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو رَضُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو رَضُوا بن گیا۔

رَضِيْتُ. رَضِيْتَا:- صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں رَضِيْتُ. رَضِيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَضَيْنَ. رَضَيْتُمَا. رَضَيْتُمْ. رَضَيْتِ. رَضَيْتُمْ. رَضَيْتُمْ. رَضَيْتُمْ: صیغہ جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں رَضَيْنَ. رَضَيْتُمْ. رَضَيْتُمْ. رَضَيْتُمْ. رَضَيْتُمْ. رَضَيْتُمْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رَضِيَ بِهِ. صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں رَضِيَ. رَضِيََا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَضِيَ بِهِ بن گیا۔

نوٹ: فعل کے لازم ہونے کی وجہ سے مجہول کی بحثوں میں صرف ایک صیغہ پر اکتفاء کیا جائے گا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَرْضِي. يَرْضِيَانِ. يَرْضِيَانِ. يَرْضِيَانِ. يَرْضِيَانِ. يَرْضِيَانِ: صیغہ واحد مذکر و واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَرْضِي. يَرْضِيَانِ. يَرْضِيَانِ. يَرْضِيَانِ. يَرْضِيَانِ. يَرْضِيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر یاء

کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُرَضِّيَانِ . تَرَضِيَانِ . صيغہ ثنیه مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَرَضَوَانِ . تَرَضَوَانِ . تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو يَرَضِيَانِ . تَرَضِيَانِ . بن گئے۔

يَرَضُونَ . تَرَضُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَرَضُوُونِ . تَرَضُوُونِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَرَضِيُونِ . تَرَضِيُونِ . بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَرَضُونَ . اور . تَرَضُونَ . بن گئے۔

تَرَضِيْنِ . صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَرَضُوِيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَرَضِيْنِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَرَضِيْنِ بن گیا۔ يَرَضِيْنِ . تَرَضِيْنِ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَرَضُونَ . تَرَضُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَرَضِيْنِ . تَرَضِيْنِ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُرَضِّي بِهِ . صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يَرَضُوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَرَضِيُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو يَرَضِيُ بِهِ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَرَضْ . لَمْ تَرَضْ . لَمْ أَرَضْ . لَمْ نَرَضْ .

سات صیغوں (چار ثنیه کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَرَضِيَا . لَمْ يَرَضُوا . لَمْ تَرَضِيَا . لَمْ تَرَضُوا . لَمْ يَرَضِيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَرَضِيْنِ .

بحث فعل نفی جہول بَلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ يُرَضَّ بِہ کو فعل مضارع مجہول تُرَضَّى بہ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرا دیا تو لَمْ يُرَضَّ بِہ بن گیا۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگا دیا۔ جس نے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔

جیسے: لَنْ يُرَضَّى. لَنْ تُرَضَّى. لَنْ أُرَضَّى. لَنْ تُرَضَّى.

سات صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیا۔

جیسے: لَنْ يُرَضِّيَا. لَنْ يُرَضُّوْا. لَنْ تُرَضِّيَا. لَنْ تُرَضُّوْا. لَنْ تُرَضِّيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يُرَضِّيَنَّ. لَنْ تُرَضِّيَنَّ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول يُرَضَّى بہ سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف ناصب لگا دیا۔ جس نے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب دیا۔ جیسے: لَنْ يُرَضَّى بِہ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیا۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح ہوگا

نوٹ: فعل مضارع معروف میں جس واؤ کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کر دیا تھا۔ نون تاکید کی صورت میں اس یاء کے لوٹ آنے کی وجہ سے اسے فتح دیں گے۔

نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَضِّيَنَّ. لَيُرَضُّوْا. لَيُرَضِّيَنَّ. لَيُرَضُّوْا.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرَضِّيَنَّ. لَيُرَضُّوْا. لَيُرَضِّيَنَّ. لَيُرَضُّوْا.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرجائے گی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ نون

تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَضُّوْا. لَيُرَضُّوْا. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرَضُّوْا. لَيُرَضُّوْا.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرجائے گی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَتَوْضَيْنَ۔ اور نون تا کید خفیفہ معروف میں: لَتَوْضَيْنَ۔
چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تا کید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَرُضِيَانِ۔ لَتَرُضِيَانِ۔
لَيُوضِيَانِ۔ لَتَرُضِيَانِ۔ لَتَرُضِيَانِ۔

بحث فعل مضارع لام تا کید بانون تا کید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تا کید اور آخر میں نون تا کید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔
نوٹ: فعل مضارع مجہول میں جس واو کو یاء سے بدل کر الف سے تبدیل کر دیا تھا۔ نون تا کید ثقیلہ وخفیفہ کی صورت میں لوٹ آنے کے
بعد اسے فتح دیں گے۔ جیسے: لَيُوضِيَانِ بہ۔ لَيُوضِيَانِ بہ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اِرْضَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف ناقص واوی از باب سَمِعَ۔ يَسْمَعُ۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَضِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِرْضَ بن گیا۔
اِرْضِيَا: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَضِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِرْضِيَا بن گیا۔
اِرْضُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَضُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِرْضُوا بن گیا۔
اِرْضِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَضَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِرْضَيْنِ بن گیا۔
اِرْضَيْنِ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَضِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگائے تو اِرْضِيْنَ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل
سے محفوظ رہے گا)

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول تَرَضًی بِک سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیا تو تَرَضًی بِک بن گیا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرا دیا۔

جیسے: لِيَرَضَ. لِيَرَضِ. لِيَرَضُوا. لِيَرَضِيَنَّ.

تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (مثنیہ جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) جیسے لِيَرَضِيَنَّ. لِيَرَضُوا. لِيَرَضِيَنَّ. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِيَرَضِيَنَّ.

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔ جیسے يَرَضًى بِه. يَرَضًى بِه. يَرَضًى بِه.

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے لَا تَرَضًى. چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا تَرَضِيَنَّ. لَا تَرَضُوا. لَا تَرَضِيَنَّ.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَرَضِيَنَّ.

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔ جیسے تَرَضًى بِک. سے لَا تَرَضًى بِک.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا يَرْضَى، لَا تَرْضَى، لَا أَرْضَى، لَا تَرْضَى.

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا يَرْضَى، لَا يَرْضَوُا، لَا تَرْضَى.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے: لَا يَرْضَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔ جیسے: يَرْضَى بِهِ، سے لَا يَرْضَى بِهِ.

بحث اسم ظرف

مَرْضَى :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو مَرْضَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرْضَى بن گیا۔

مَرْضَيَان :- صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضَيَان بن گیا۔

مَرْضَى :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 یا قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو مَرْضَاوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرْضَاوُ بن گیا۔

مَرْضِيّ :- صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَرْضِيّوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو مَرْضِيّی بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مَرْضِيّ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مَرْضَى :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرْضَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو مَرْضَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرْضٰی بن گیا۔
مَرْضٰیّان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرْضَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضٰیّان بن گیا۔
مَرْضٰی :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرْضَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرْضٰی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرْضٰی بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطی

مَرْضَاة . مَرْضَاتَان :- صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ وسطی :-

اصل میں مَرْضَوَة . مَرْضَوَاتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرْضَاة . مَرْضَاتَان بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَرْضَاة . مَرْضَاتَان بن گئے۔
مَرْضٰی :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَرْضَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرْضٰی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرْضٰی بن گیا۔
مَرْضِیَّة :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَرْضِیَّوَة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرْضِیَّوَة بن گیا۔
مَرْضَاة ، مَرْضَاتَان :- صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرْضَاو . مَرْضَاوَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَرْضَاو . مَرْضَاتَان بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو مَرْضَاو ، مَرْضَاتَان بن گئے۔
مَرْضٰی . مَرْضِیَّو . مَرْضِیَّوَة :- صیغہ جمع ، واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرْضَاو . مَرْضِیَّو . مَرْضِیَّوَة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرْضِیَّو مَرْضِیَّوَة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرْضٰی ، مَرْضِیَّو . مَرْضِیَّوَة بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

أَرْضِي :- صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرْضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو أَرْضِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلاتو أَرْضِي بن گیا۔

أَرْضِيَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرْضَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو أَرْضِيَان بن گیا۔
أَرْضُون :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَرْضُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو أَرْضُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو أَرْضُون بن گیا۔
أَرَاضِ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرَاضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو أَرَاضِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو أَرَاضِ بن گیا۔
أَرِيضِ :- صیغہ واحد مذکر مضمر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرِيضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو أَرِيضِي بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو أَرِيضِ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُضِي ، رُضِيَان ، رُضِيَاث :- صیغائے واحد و ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں رُضُو ، رُضُوَان ، رُضُوَاث تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو رُضُو کورہ بالا صیغے بن گئے۔

رُضِي :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے تبدیل کیا تو رُضَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضِي بن گیا۔

رُضِي :- صیغہ واحد مؤنث مضمر اسم تفضیل۔

اصل میں رُضِيُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضِي

بحث فعل تعجب

مَا أَرْضَاہُ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَرْضَاہُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مَا أَرْضَاہُ بن گیا۔

أَرْضِ بِهِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَرْضِ بِهِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو أَرْضِیْ بِهِ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے یاء گرا دی تو أَرْضِیْ بِهِ بن گیا۔

رَضُوْا۔ رَضُوْث:۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

رَاضٍ:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیْ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو رَاضِیْ بن گیا۔

رَاضِیَّانِ:۔ صیغہ تشبیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِیَّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیَّانِ بن گیا۔

رَاضُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِیُّوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رَاضِیُّوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَاضِیُّوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلا تو رَاضِیُّوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو رَاضِیُّوْنَ بن گیا۔

رَضَاہُ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَضُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو رَضَاہُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے

مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو رَضَاہُ بن گیا۔

رَضَاءُ:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضَاؤ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو رُضَای بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رُضَاء بن گیا۔
رُضٰی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رُضٰی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضٰی بن گیا۔
رُضُو، رُضَوَاء، رُضَوَان :- صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُضَاء :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔
اصل میں رُضَاؤ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُضَای بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو رُضَاء بن گیا۔
رُضٰی یا رُضٰی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُضٰی بن گیا۔ پھر یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو رُضٰی بن گیا اس صیغہ میں فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رُضٰی
رُؤِیض :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رُؤِیضو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُؤِیض بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو رُؤِیض بن گیا۔
رَاضِیَّة، رَاضِیَّتَان، رَاضِیَّات :- صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَاضِوَّة، رَاضِوَتَان، رَاضِوَات تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

رَواض :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔
اصل میں رَواضو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رَواض بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرا دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہو جانے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَواض بن گیا۔
رُضٰی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُضُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو رُضٰی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے

مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُضیٰ بن گیا۔
رُویضیۃ: صیغہ واحد مؤنث مضارع اسم فاعل۔

اصل میں رُویضوۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو رُویضیۃ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَرُضیٰ م بہ . صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَرُضُوۃ تھا۔ باب کی موافقت کرتے ہوئے واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرُضُوۃ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرُضیٰ بن گیا۔ پھر ما قبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مَرُضیٰ بن گیا۔ موافقت باب کا مطلب یہ ہے کہ اس باب میں تمام جگہ واؤ کو یاء سے بدلا گیا۔ اس لیے اس صیغہ میں بھی واؤ کو یاء سے بدلا گیا اس کو صرفیوں کی اصطلاح میں طَرْدًا لِلْبَاب کہتے ہیں۔

~~~~~

### صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَالُ جیسے اِلَادِعَاءُ (دعویٰ کرنا)

اِلَادِعَاءُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِفْتِعَالُ۔

اصل میں اِلَادِعَاوُ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے اِفْتِعَال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِلَادِعَاوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِلَادِعَاءُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِلَادِعَاءُ بن گیا۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِدْعٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِدْعَاوُ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے اِفْتِعَال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدْعَاوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِدْعَاوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِدْعَاوُ بن گیا۔

اِدْعٰی: صیغہ ثانیہ مذکر غائب۔

اصل میں اِدْعَاوُ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے اِفْتِعَال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اِدْعَاوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِدْعَاوُ بن گیا۔

ادْعُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اذْتَعَوْا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اذْعَوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اذْعِيْوَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اذْعَوْا بن گیا۔

ادْعَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اذْتَعَوْتُ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اذْعَوْتُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اذْعَيْتُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اذْعَتْ بن گیا۔

ادْعَتَا: صیغہ مشنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اذْتَعَوْتَا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اذْعَوْتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اذْعَيْتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اذْعَتَا بن گیا۔

ادْعَيْنِ. اذْعَيْتِ. اذْعَيْتُمَا. اذْعَيْتُنِ. اذْعَيْتُ. اذْعَيْنَا: صیغہ جمع مؤنث غائب و واحد و مشنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اذْتَعَوْنَ. اذْتَعَوْتُ. اذْتَعَوْتُمَا. اذْتَعَوْتُنِ. اذْتَعَوْتُ. اذْتَعَوْنَا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

ادْعِيَ. اذْعِيَا: صیغہ واحد و مشنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اذْتَعِيَوْا تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اذْعِيَوْا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اذْعِيَ. اذْعِيَا بن گئے۔

ادْعُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اذْتَعِيَوْا تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو اذْعِيَوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو اذْعِيَوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی





ادغام کر دیا تو **تَدْعُوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو **يَدْعُوْنَ**۔  
**تَدْعِيْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو  
**يَدْعُوْنَ**۔ **تَدْعُوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو **يَدْعُوْنَ**۔ **تَدْعُوْنَ** بن  
 گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

**يَدْعِيْنَ**۔ **تَدْعِيْنَ**۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں **يَدْعُوْنَ**۔ **تَدْعُوْنَ** تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں  
 ادغام کر دیا تو **يَدْعُوْنَ**۔ **تَدْعُوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن  
 گئے۔

**يَدْعِيْنَ**۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں **تَدْعُوْنَ** تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو  
**تَدْعُوْنَ** بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو **تَدْعِيْنَ** بن گیا۔ پھر معتل کے قانون  
 نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق پہلی یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو مذکورہ بالا صیغہ  
 بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

**يُدْعَى**۔ **تُدْعَى**۔ **أُدْعَى**۔ **يُدْعَى**۔ صیغہ مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم۔

اصل میں **يُدْعَوُ**۔ **تُدْعَوُ**۔ **أُدْعَوُ**۔ **يُدْعَوُ** تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا  
 دال میں ادغام کر دیا تو **يُدْعَوُ**۔ **تُدْعَوُ**۔ **أُدْعَوُ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو  
**يُدْعَى**۔ **تُدْعَى**۔ **أُدْعَى** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ  
 بن گئے۔

**يُدْعَى**۔ **تُدْعَى**۔ صیغہ ثانیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں **يُدْعَوَانِ**۔ **تُدْعَوَانِ** تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام  
 کر دیا تو **يُدْعَوَانِ**۔ **تُدْعَوَانِ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

**يُدْعَوُ**۔ **تُدْعَوُ**۔ صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں **يُدْعَوُوْنَ**۔ **تُدْعَوُوْنَ** تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں



ادغام کر دیا تو **تَدْعُوْنَ**۔ **تَدْعُوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو **يُدْعُوْنَ**۔ **يُدْعُوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

**يُدْعَيْنَ**۔ **تَدْعَيْنَ**۔ صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں **يُدْتَعَوْنَ**۔ **تُدْتَعَوْنَ** تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو **يُدْعَوْنَ**۔ **تُدْعَوْنَ** بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

**تَدْعَيْنَ**۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں **تُدْتَعَوْنِ** تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال کر کے دال کا دال میں ادغام کر دیا تو **تُدْعَوْنِ** بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو **تَدْعَوْنِ** بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو **تَدْعَيْنِ** بن گیا۔

### بحث نفی: جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

فعل مضارع میں کی جانے والی تعلیلات کے علاوہ اس بحث میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی۔ صرف حرف جازم لَمْ کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: **لَمْ يَدْعِ**۔ **لَمْ تَدْعِ**۔ **لَمْ أَدْعِ**۔ **لَمْ نَدْعِ**۔

اور مجہول میں: **لَمْ يُدْعِ**۔ **لَمْ تَدْعِ**۔ **لَمْ أَدْعِ**۔ **لَمْ نَدْعِ**۔

سات صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

معلوم و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: **لَمْ يَدْعِيَا**۔ **لَمْ يَدْعُوا**۔ **لَمْ تَدْعِيَا**۔ **لَمْ تَدْعُوا**۔ **لَمْ أَدْعِيَا**۔ **لَمْ أَدْعُوا**۔

اور مجہول میں: **لَمْ يُدْعِيَا**۔ **لَمْ يُدْعُوا**۔ **لَمْ تَدْعِيَا**۔ **لَمْ تَدْعُوا**۔ **لَمْ أَدْعِيَا**۔ **لَمْ أَدْعُوا**۔

جیسے معروف میں **لَمْ يَدْعَيْنِ**۔ **لَمْ تَدْعَيْنِ**۔ اور مجہول میں **لَمْ يُدْعَيْنِ**۔ **لَمْ تَدْعَيْنِ**۔

### بحث نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

فعل مضارع میں کی جانے والی تعلیلات کے علاوہ اس بحث میں کوئی تعلیل نہیں ہوگی صرف حرف ناصب بَلَنْ کی وجہ سے

سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں لفظی نصب ہوگا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں تقدیری نصب ہوگا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُدْعِيَ. لَنْ تَدْعِيَ. لَنْ أَدْعِيَ. لَنْ نَدْعِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُدْعَى. لَنْ تَدْعَى. لَنْ أَدْعَى. لَنْ نَدْعَى.

سات صیغوں (چار متنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے

گا۔ معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُدْعِيَا. لَنْ يَدْعُوَا. لَنْ تَدْعِيَا. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ تَدْعِيَا. لَنْ تَدْعُوَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُدْعِيَا. لَنْ يَدْعُوَا. لَنْ تَدْعِيَا. لَنْ تَدْعُوَا. لَنْ تَدْعِيَا. لَنْ تَدْعُوَا.

جیسے معروف میں لَنْ يُدْعِيَنَّ. لَنْ تَدْعِيَنَّ. اور مجہول میں لَنْ يُدْعِيَنَّ. لَنْ تَدْعِيَنَّ.

**بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول**

اس بحث میں معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ

وخفیفہ سے پہلے یاء کو فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدْعِيَنَّ. لَتَدْعِيَنَّ. لَاَدْعِيَنَّ. لَنَدْعِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَدْعِيَنَّ. لَتَدْعِيَنَّ. لَاَدْعِيَنَّ. لَنَدْعِيَنَّ.

دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے ضمہ ہوگا ان صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ کو بر

قرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدْعُوَنَّ. لَتَدْعُوَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَدْعُوَنَّ. لَتَدْعُوَنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے کسرہ ہوگا۔ اس صیغہ سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں

گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَتَدْعِيَنَّ. لَتَدْعُوَنَّ.

چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار متنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر)

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَدْعِيَانِ. لَتَدْعِيَانِ. لَيَدْعِيَانِ. لَتَدْعِيَانِ.

مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں جویاء مضارع مجہول میں

الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَدْعِيَنَّ. لَتَدْعِيَنَّ. لَاَدْعِيَنَّ. لَنَدْعِيَنَّ.

اور لون تاکید خفیفہ مجہول میں جیسے: لَيْدَعَيْنٌ. لَتَدْعَيْنِ. لَأَدْعَيْنِ.

دو صیغوں (جمع مذکر غائب و حاضر) میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيْدَعُونَ. لَتَدْعُونَ اور لون تاکید خفیفہ مجہول میں لَيْدَعُونَ. لَتَدْعُونَ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاؤ کو کسرہ دیا جائے گا جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ و مجہول

میں لَتَدْعَيْنِ لَتَدْعَيْنِ.

چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں بھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْدَعِيَانِ. لَتَدْعِيَانِ. لَأَدْعِيَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اَدْعُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَدْعُ بن گیا۔

اَدْعِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَدْعِيَا بن گیا۔

اَدْعُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَدْعُوا بن گیا۔

اَدْعِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَدْعِيْ بن گیا۔

اَدْعَيْنِ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَدْعَيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگائے تو اَدْعَيْنِ بن گیا۔ (اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی

عمل سے محفوظ رہے گا)



### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَدْعُی سے لِتَدْعُ. چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لِتَدْعِیَا. لِتَدْعُوَا. لِتَدْعِی. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے لِتَدْعِیْن.

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: یَدْعُی. یَدْعُ. لَا دَع. لِیَدْعِ.

اور مجہول میں: یَدْعُ. یَدْعُ. لَا دَع. لِیَدْعِ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: یَدْعِیَا. یَدْعُوَا. لِیَدْعِیَا.

اور مجہول میں: یَدْعِیَا. یَدْعُوَا. لِیَدْعِیَا. معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: یَدْعِیْن. اور مجہول میں: یَدْعِیْن.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ (واحد مذکر حاضر) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر ادیں گے جیسے معروف میں: لَا تَدْعِ. اور مجہول میں: لَا تَدْعُ. معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَدْعِیَا. لَا تَدْعُوَا. لَا تَدْعِی. لَا تَدْعِیَا.

اور مجہول میں: لَا تَدْعِیَا. لَا تَدْعُوَا. لَا تَدْعِی. لَا تَدْعِیَا.



## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گردیں گے۔

جیسے معروف میں: لَا يَدْعُ. لَا تَدْعُ. لَا أَدْعُ. لَا تَدْعُ.

اور مجہول میں: لَا يُدْعُ. لَا تَدْعُ. لَا أَدْعُ. لَا تَدْعُ.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَدْعِيَا. لَا يَدْعُوَا.

لَا تَدْعِيَا. اور مجہول میں: لَا يُدْعِيَا. لَا يَدْعُوَا. لَا تَدْعِيَا.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں:

لَا يَدْعَيْنِ. اور مجہول میں لَا يُدْعَيْنِ.

## بحث اسم ظرف

مُدْعَى :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُدْتَعَوٌ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام

کر دیا تو مُدْعَوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر یاء کو معتل کے قانون نمبر 7 کے

مطابق الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُدْعَى بن گیا۔

مُدْعِيَانِ. مُدْعِيَاتُ :- صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُدْتَعَوَانِ. مُدْتَعَوَاتُ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال

میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوَانِ. مُدْعَوَاتُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو

مُدْعِيَانِ. مُدْعِيَاتُ بن گئے۔

## بحث اسم فاعل

مُدْعٍ :- صیغہ واحد کرا اسم فاعل۔

اصل میں مُدْتَعَوٌ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو

مُدْعَوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيٌ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ

سے گر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُدْعٍ بن گیا۔

مُدْعِيَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُدْتَعَوَان تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوَان بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيَان بن گیا۔  
مُدْعُون :- صیغہ جمع سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُدْتَعَوُون تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق عین کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُدْعَوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُدْعُون بن گیا۔  
مُدْعِيَةٌ. مُدْعِيَتَان. مُدْعِيَات :- صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُدْتَعَوَةٌ. مُدْتَعَوَتَان. مُدْتَعَوَات تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوَةٌ. مُدْعَوَتَان. مُدْعَوَات بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيَةٌ. مُدْعِيَتَان. مُدْعِيَات بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُدْعَى :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوٌ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُدْعَى بن گیا۔  
مُدْعِيَان. صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَان تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوَان بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيَان بن گیا۔  
مُدْعُون :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوُون تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُدْعَاُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مُدْعُونَ بن گیا۔

مُدْعَاة : مُدْعَاتَانِ :- صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَةٌ۔ مُدْتَعَوَتَانِ۔ تھے۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوَةٌ۔ مُدْعَوَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيَةٌ۔ مُدْعِيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُدْعَاة۔ مُدْعَاتَانِ بن گئے۔ مُدْعِيَاتُ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُدْتَعَوَاتُ تھا۔ صحیح کے قانون نمبر 10 کے مطابق تائے افعال کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کر دیا تو مُدْعَوَاتُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُدْعِيَاتُ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالِ  
جیسے اِسْتِغْلَاءُ (بلندی چاہنا)

اِسْتِغْلَاءُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالِ۔

اصل میں اِسْتِغْلَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِغْلَاوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِغْلَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَعْلَى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالِ۔

اصل میں اِسْتَعْلَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَى بن گیا۔

اِسْتَعْلَيَا : صیغہ ثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَيَا بن گیا۔

اِسْتَعْلَوْا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَوُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِسْتَعْلَوُوا بن گیا۔

اِسْتَعْلَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔



اصل میں اِسْتَعْلَوْتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَيْتُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِسْتَعْلَتْ بن گیا اِسْتَعْلَتَا : صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَعْلَيْتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِسْتَعْلَتَا بن گیا۔ اِسْتَعْلَيْنِ. اِسْتَعْلَيْتُ. اِسْتَعْلَيْتُمَا. اِسْتَعْلَيْتُمْ. اِسْتَعْلَيْتِ. اِسْتَعْلَيْتُمَا. اِسْتَعْلَيْتُنَّ. اِسْتَعْلَيْتُ. اِسْتَعْلَيْنَا : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِسْتَعْلَوْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔ اِسْتَعْلَوْتُ. اِسْتَعْلَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُعْلِيَ. اُسْتُعْلِيَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُسْتُعْلِيَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِيَ بن گیا۔ اُسْتُعْلِيَا بن گئے۔

اُسْتُعْلُوا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُسْتُعْلُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلِيَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یا ء کے ماقبل کو ساکن کر کے یا ء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یا ء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو اُسْتُعْلُوا بن گیا۔ اُسْتُعْلَيْتُ. اُسْتُعْلَيْتَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُعْلَوْتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُعْلَيْتُ بن گیا۔ اُسْتُعْلَيْتَا بن گئے۔

اُسْتُعْلَيْنِ. اُسْتُعْلَيْتُ. اُسْتُعْلَيْتُمَا. اُسْتُعْلَيْتُمْ. اُسْتُعْلَيْتِ. اُسْتُعْلَيْتُمَا. اُسْتُعْلَيْتُنَّ. اُسْتُعْلَيْتُ. اُسْتُعْلَيْنَا : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُسْتُعْلَوْنَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔ اُسْتُعْلَوْتُ. اُسْتُعْلَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



## بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُسْتَعْلَى. تَسْتَعْلَى. اُسْتَعْلَى. نَسْتَعْلَى: صيغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔  
اصل میں یُسْتَعْلُو. تَسْتَعْلُو. اُسْتَعْلُو. نَسْتَعْلُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلِيَانِ. تَسْتَعْلِيَانِ: صيغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔  
اصل میں یُسْتَعْلِيَانِ. تَسْتَعْلِيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلِيْنَ. تَسْتَعْلِيْنَ: صيغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔  
اصل میں یُسْتَعْلُوْنَ. تَسْتَعْلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلُوْنَ. تَسْتَعْلُوْنَ: صيغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔  
اصل میں یُسْتَعْلُوُوْنَ. تَسْتَعْلُوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَعْلُوُوْنَ. تَسْتَعْلُوُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَسْتَعْلِيْنَ: صيغہ واحد مؤنث حاضر۔  
اصل میں تَسْتَعْلُوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَسْتَعْلِيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَسْتَعْلِيِيْنَ بن گیا۔

## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَعْلَى. تَسْتَعْلَى. اُسْتَعْلَى. نَسْتَعْلَى: صيغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔  
اصل میں یُسْتَعْلُو. تَسْتَعْلُو. اُسْتَعْلُو. نَسْتَعْلُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یُسْتَعْلَى. تَسْتَعْلَى. اُسْتَعْلَى. نَسْتَعْلَى بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو

مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلَيَانِ. تُسْتَعْلَيَانِ: صیغہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَعْلَوَانِ. تُسْتَعْلَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلَيْنِ. تُسْتَعْلَيْنِ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَعْلَوْنَ. تُسْتَعْلَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلَوْنَ. تُسْتَعْلَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَعْلَوُونَ. تُسْتَعْلَوُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسْتَعْلَوُونَ. تُسْتَعْلَوُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْتَعْلَيْنِ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَعْلَوِينَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُسْتَعْلَوِينَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو تُسْتَعْلَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی: جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

یہ معروف میں: لَمْ يَسْتَعْلِ. لَمْ تَسْتَعْلِ. لَمْ أَسْتَعْلِ. لَمْ نَسْتَعْلِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَعْلَ. لَمْ تُسْتَعْلَ. لَمْ أُسْتَعْلَ. لَمْ نُسْتَعْلَ.

حروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

یہ معروف میں: لَمْ يَسْتَعْلُوا. لَمْ تَسْتَعْلُوا. لَمْ أَسْتَعْلِي. لَمْ نَسْتَعْلِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَعْلِيَا. لَمْ يُسْتَعْلُوا. لَمْ تُسْتَعْلِيَا. لَمْ تُسْتَعْلُوا. لَمْ تُسْتَعْلِي. لَمْ تُسْتَعْلِيَا.  
معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَمْ يُسْتَعْلِيَنَّ. لَمْ تُسْتَعْلِيَنَّ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَعْلِيَنَّ. لَمْ تُسْتَعْلِيَنَّ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔  
جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَعْلِي. لَنْ تُسْتَعْلِي. لَنْ أُسْتَعْلِي. لَنْ تُسْتَعْلِي.  
اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَعْلِي. لَنْ تُسْتَعْلِي. لَنْ أُسْتَعْلِي. لَنْ تُسْتَعْلِي.  
معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَعْلِيَا. لَنْ يُسْتَعْلُوا. لَنْ تُسْتَعْلِيَا. لَنْ تُسْتَعْلُوا. لَنْ تُسْتَعْلِي. لَنْ تُسْتَعْلِيَا.  
اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَعْلِيَا. لَنْ يُسْتَعْلُوا. لَنْ تُسْتَعْلِيَا. لَنْ تُسْتَعْلُوا. لَنْ تُسْتَعْلِي. لَنْ تُسْتَعْلِيَا.  
معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَعْلِيَنَّ. لَنْ تُسْتَعْلِيَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَعْلِيَنَّ. لَنْ تُسْتَعْلِيَنَّ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔ (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم)

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَعْلِيَنَّ. لَيْسْتَعْلِيَنَّ. لَأَسْتَعْلِيَنَّ. لَأَسْتَعْلِيَنَّ.  
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَعْلِيَنَّ. لَيْسْتَعْلِيَنَّ. لَأَسْتَعْلِيَنَّ. لَأَسْتَعْلِيَنَّ.

فعل مضارع مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَعْلِيَنَّ. لَيْسْتَعْلِيَنَّ. لَأَسْتَعْلِيَنَّ. لَأَسْتَعْلِيَنَّ.



اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَغْلِيَنَّ. لَيْسْتَغْلِيَنَّ. لَيْسْتَغْلِيَنَّ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔  
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَغْلِيَنَّ. لَيْسْتَغْلِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَغْلِيَنَّ. لَيْسْتَغْلِيَنَّ.

مجہول کے ان دو صیغوں (جمع مذکر غائب حاضر) میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَغْلُوَنَّ. لَيْسْتَغْلُوَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَغْلُوَنَّ. لَيْسْتَغْلُوَنَّ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔  
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَغْلِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَغْلِيَنَّ. مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَغْلِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَغْلِيَنَّ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَغْلِيَانِ. لَيْسْتَغْلِيَانِ. لَيْسْتَغْلِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَغْلِيَانِ. لَيْسْتَغْلِيَانِ. لَيْسْتَغْلِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَعْلِي: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِسْتَعْلِي بن گیا۔

اِسْتَعْلِيَا: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَعْلِيَانِ بن گیا۔

اِسْتَعْلُوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَعْلُوْا بن گیا۔

اِسْتَعْلِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلِيَنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے



عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اسْتَعْلٰی بن گیا۔  
اسْتَعْلٰی: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَعْلٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اسْتَعْلٰی بن گیا۔ (آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ  
رہے گا)

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: اِسْتَعْلٰی۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث  
حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتَعْلٰو۔ اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتَعْلٰی

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: اِسْتَعْلٰی۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ  
سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔  
جیسے معروف میں: اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتَعْلٰی۔ اور مجہول میں: اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتَعْلٰی۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
جیسے معروف میں: اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتَعْلٰو۔ اِسْتَعْلٰی۔ اور مجہول میں: اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتَعْلٰو۔ اِسْتَعْلٰی۔

اور مجہول میں: اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتَعْلٰو۔ اِسْتَعْلٰی۔ اِسْتَعْلٰی۔

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: اِسْتَعْلٰی۔ اور مجہول میں: اِسْتَعْلٰی۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی  
وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر

جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَغَلِّ اور مجہول میں: لَا تَسْتَغَلِّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَغَلِّیَا. لَا تَسْتَغَلُّوَا. لَا تَسْتَغَلِّی. لَا تَسْتَغَلِّیَا اور مجہول میں لَا تَسْتَغَلِّیَا. لَا تَسْتَغَلُّوَا. لَا تَسْتَغَلِّی. لَا تَسْتَغَلِّیَا.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَغَلِّیْنِ. اور مجہول میں لَا تَسْتَغَلِّیْنِ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) سے یاہ اور مجہول کے انہیں چار صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَغَلِّ. لَا تَسْتَغَلِّ. لَا أَسْتَغَلِّ. لَا تَسْتَغَلِّ.

اور مجہول میں: لَا یَسْتَغَلِّ. لَا تَسْتَغَلِّ. لَا أَسْتَغَلِّ. لَا تَسْتَغَلِّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَغَلِّیَا. لَا یَسْتَغَلُّوَا. لَا تَسْتَغَلِّیَا.

اور مجہول میں: لَا یَسْتَغَلِّیَا. لَا یَسْتَغَلُّوَا. لَا تَسْتَغَلِّیَا.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَسْتَغَلِّیْنِ. لَا تَسْتَغَلِّیْنِ. اور مجہول میں: لَا یَسْتَغَلِّیْنِ. لَا تَسْتَغَلِّیْنِ.

### بحث اسم ظرف

مُسْتَغَلِّ: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَغَلُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاہ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَغَلِّ بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُسْتَغَلِّ بن گیا۔

مُسْتَغَلِّان: صیغہ مثنی اسم ظرف۔

اصل مُسْتَغَلُّان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاہ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَغَلِّان بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَاَت: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيَاَت بن گیا۔

### بحث اسم فاعل

مُسْتَعْلِي: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ

ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسْتَعْلِي بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَان: صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيَان بن گیا۔

مُسْتَعْلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلُوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلُوُوْنَ بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے

مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلُوُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُسْتَعْلُوُوْنَ بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَّة: مُسْتَعْلِيَتَان: مُسْتَعْلِيَاَت: صیغہ واحد و ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَعْلِيَوَةٌ، مُسْتَعْلِيَوَتَان، مُسْتَعْلِيَوَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل

کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُسْتَعْلِي: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِي بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلِي بن گیا۔

مُسْتَعْلِيَان: صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيَان بن گیا۔

مُسْتَعْلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلُوُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلُوُوْنَ بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَعْلَوْنَ بن گیا۔

مُسْتَعْلَاة: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَعْلَوَةٌ: مُسْتَعْلَوَتَان تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاہ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيَّة مُسْتَعْلِيَّتَان بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
مُسْتَعْلِيَّات: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول

اصل میں مُسْتَعْلَوَات تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے واؤ کو یاہ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَعْلِيَّات بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِنْفَعَال  
جیسے: اَلَا نِمْحَاءُ (مٹ جانا)

اِنْمَحَاءُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص واوی از باب اِنْفَعَال۔

اصل میں اِنْمَحَاوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاہ سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَايُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاہ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْمَحَى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب اِنْفَعَال۔

اصل میں اِنْمَحَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاہ سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَى بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَى بن گیا۔

اِنْمَحَيَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاہ سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيَا بن گیا۔

اِنْمَحَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاہ سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيُوا بن گیا۔ پھر معتل

قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْمَحَوْا بن گیا۔

اِنْمَحَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اِنْمَحَوْتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاہ سے تبدیل کر دیا تو اِنْمَحَيْتُ بن گیا۔ پھر معتل



کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَنْمَحَتْ بن گیا۔ اَنْمَحَتْ : صیغہ ثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَنْمَحَوْتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَنْمَحَيْتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَنْمَحَتْ بن گیا۔ اَنْمَحَيْنَ. اَنْمَحَيْتَ. اَنْمَحَيْتُمَا. اَنْمَحَيْتُمْ. اَنْمَحَيْتَ. اَنْمَحَيْتُمَا. اَنْمَحَيْتُنْ. اَنْمَحَيْتُ. اَنْمَحَيْنَا : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و ثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَنْمَحُوْنَ. اَنْمَحُوْتَ. اَنْمَحُوْتُمَا. اَنْمَحُوْتُمْ. اَنْمَحُوْتِ. اَنْمَحُوْتُمَا. اَنْمَحُوْتُنْ. اَنْمَحُوْتُ. اَنْمَحُوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَنْمَحِيَ بِهِ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اَنْمَحِيَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَنْمَحِيَ بِهِ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَنْمَحِي. تَنْمَحِي. اَنْمَحِي. نَنْمَحِي : صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَنْمَحُوْ. تَنْمَحُوْ. اَنْمَحُوْ. نَنْمَحُوْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاہ کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْمَحِيَانِ. تَنْمَحِيَانِ : صیغہ ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْمَحِيَاَنِ. تَنْمَحِيَاَنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْمَحِيْنَ. تَنْمَحِيْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْمَحِيُوْنَ. تَنْمَحِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْمَحُوْنَ. تَنْمَحُوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْمَحِيُوْوْنَ. تَنْمَحِيُوْوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کیا تو يَنْمَحِيُوْوْنَ. تَنْمَحِيُوْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاہ کے ماقبل کو ساکن کر کے یاہ کا ضمہ اسے دیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو یَنْمَحُوْنَ. تَنْمَحُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔  
تَنْمَحِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنْمَحُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَنْمَحِيْنَ بن گیا۔  
**بحث فعل مضارع مثبت مجہول**

یَنْمَحِيْ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔  
اصل میں یَنْمَحُوْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا یَنْمَحِيْ بِهِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو یَنْمَحِيْ بِهِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی: جَدَّ بَلَمَّ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمَّ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔  
جیسے: لَمْ يَنْمَحِ. لَمْ تَنْمَحِ. لَمْ أَنْمَحِ. لَمْ تَنْمَحِ. لَمْ يَنْمَحِ (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَنْمَحِيَا. لَمْ يَنْمَحُوا. لَمْ تَنْمَحِيَا. لَمْ تَنْمَحُوا. لَمْ تَنْمَحِي. لَمْ تَنْمَحِيَا.  
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْمَحِيْنَ.  
لَمْ تَنْمَحِيْنَ.

### بحث فعل نفی: جَدَّ بَلَمَّ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمَّ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْمَحِ بِهِ.

### بحث فعل نفی: تَاكِيْدُ بَلَنْ نَاصِبِہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے میں: لَنْ يَنْمَحِ. لَنْ تَنْمَحِ. لَنْ أَنْمَحِ. لَنْ تَنْمَحِ. لَنْ يَنْمَحِ (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے میں: لَنْ يَنْمَحِيَا. لَنْ يَنْمَحُوا. لَنْ تَنْمَحِيَا. لَنْ تَنْمَحُوا. لَنْ تَنْمَحِي. لَنْ تَنْمَحِيَا.

حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ يَنْمَحِيَا. لَنْ يَنْمَحُوا. لَنْ تَنْمَحِيَا. لَنْ تَنْمَحُوا. لَنْ تَنْمَحِي. لَنْ تَنْمَحِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے میں: لَنْ يَنْمَحِيْنَ. لَنْ تَنْمَحِيْنَ.

### بحث نفی تاکید بن ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ بن لگا دیں گے جس کی وجہ سے فعل مضارع مجہول کے آخر میں تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يَنْمَحِي بِهِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے: لَيَنْمَحِيْنَ. لَتَنْمَحِيْنَ. لَأَنْمَحِيْنَ. لَتَنْمَحِيْنَ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَيَنْمَحُنْ. لَتَنْمَحُنْ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَتَنْمَحِيْ.

چھ صیغوں (چار متنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَنْمَحِيَانِ. لَتَنْمَحِيَانِ. لَأَنْمَحِيَانِ. لَتَنْمَحِيَانِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید خفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے: لَيَنْمَحِيْنَ. لَتَنْمَحِيْنَ. لَأَنْمَحِيْنَ. لَتَنْمَحِيْنَ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: لَيَنْمَحْنُ . لَتَنْمَحْنُ .

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاہ گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاہ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔  
جیسے: لَتَنْمَحْنُ .

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ جو یاہ فعل مضارع مجہول میں الف سے تبدیل ہو گئی تھی اسے فتح دیں گے جیسے: لَيَنْمَحْنُ یہ . لَتَنْمَحْنُ یہ .

### بحث فعل امر حاضر معروف

النَّحْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحْنُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو انْمَحْ بن گیا۔  
النَّحِيَا: صیغہ تشبیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِيَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو انْمَحِيَا بن گیا۔  
انْمَحُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو انْمَحُوا بن گیا۔  
انْمَحِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو انْمَحِي بن گیا۔  
انْمَحِينَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْمَحِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگائے تو انْمَحِينَ بن گیا۔ آخر کانون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔



## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیں گے جیسے: لَتَنْمَحِ بِكَ۔

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یا گرا دیں گے۔  
جیسے: لَتَنْمَحِ. لَتَنْمَحِ. لَتَنْمَحِ. لَتَنْمَحِ.

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر غائب و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔  
جیسے: لَتَنْمَحِيَا. لَتَنْمَحِيَا. لَتَنْمَحِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَنْمَحِينَ۔

## بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔ جیسے: يَتَنْمَحِي بِه. سے يَتَنْمَحِ بِه.

## بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یا گرا جائے گی۔ جیسے: لَا تَنْمَحِ۔

چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا جائے گا جیسے: لَا تَنْمَحِيَا. لَا تَنْمَحِيَا. لَا تَنْمَحِيَا. لَا تَنْمَحِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْمَحِينَ۔

## بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے آخر سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: يَتَنْمَحِي بِكَ سے لَا تَنْمَحِ بِكَ۔

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَا يَنْمَح. لَا تَنْمَح. لَا أَنْمَح. لَا نَنْمَح.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا يَنْمَحِيَانِ. لَا يَنْمَحُوا. لَا تَنْمَحِيَانِ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَنْمَحِينَ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگادیں گے جس کی وجہ سے آخر سے الف گر جائے گا۔ جیسے: يُنْمَحِي بِهِ سے لَا يُنْمَحِ بِهِ.

## بحث اسم ظرف

مُنْمَحِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُنْمَحِي بن گیا۔ مُنْمَحِيَانِ: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحُوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِيَانِ بن گیا۔

مُنْمَحِيَات: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُنْمَحَوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِيَات بن گیا۔

## بحث اسم فاعل

مُنْمَحٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُنْمَحِ بن گیا۔

مُنْمَحِيَّان : صیغہ مشنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِيَّان بن گیا۔

مُنْمَحُون : صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحَوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحِيُون بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحَوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُنْمَحُون بن گیا۔

مُنْمَحِيَّة. مُنْمَحِيَّتَان. مُنْمَحِيَّات : صیغہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُنْمَحَوَّة. مُنْمَحَوَّتَان. مُنْمَحَوَّات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل

کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُنْمَحَى م بہ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْمَحَو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُنْمَحَى بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنْمَحَى م بہ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برپائی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب افعال  
جیسے: اَلَا عَطَاءُ (دینا)

اِعْطَاءُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برپائی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب افعال۔

اصل میں اِعْطَاو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِعْطَاى بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِعْطَاءُ بن گیا۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَعْطَى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب افعال۔

اصل میں اَعْطَو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَى بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَى بن گیا۔

أَعْطِيَا: صيغة تثنية مذكر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطِيَا بن گیا۔

اَعْطُوا: صيغة جمع مذكر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطُوا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطُوا بن گیا۔

أَعْطَتْ: صيغة واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَتْ بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَتْ بن گیا۔

أَعْطَتَا: صيغة تثنية مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَتَا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَعْطَتَا بن گیا۔

أَعْطَيْنَ. أَعْطَيْتَ. أَعْطَيْتُمَا. أَعْطَيْتُمْ. أَعْطَيْتِ. أَعْطَيْتُمَا. أَعْطَيْتُنَّ. أَعْطَيْتُنَّ. صيغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں اَعْطَوْنَ. اَعْطَوْتَ. اَعْطَوْتُمَا. اَعْطَوْتُمْ. اَعْطَوْتَ. اَعْطَوْتُ. اَعْطَوْتُنَّ. اَعْطَوْتُنَّ۔

اَعْطَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

أَعْطِيَ: صيغة واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اَعْطُوا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطِيَ بن گیا۔ اَعْطِيَا

بن گئے۔

اَعْطُوا: صيغة جمع مذكر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اَعْطُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو اَعْطُوا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یا کے ماقبل کو ساکن کر کے یا کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یا کو

واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَعْطُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اَعْطُوا بن گیا۔

أَعْطَيْتَ. أَعْطَيْتَا: صيغة واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔



اصل میں اَعْطَوْتَ . اَعْطَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَعْطَيْتَ . اَعْطَيْتَا بن گئے۔

اَعْطَيْنَ . اَعْطَيْتَ . اَعْطَيْتُمَا . اَعْطَيْتُمْ . اَعْطَيْتِ . اَعْطَيْتُمَا . اَعْطَيْتُنَّ . اَعْطَيْتُ . اَعْطَيْنَا : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اَعْطَوْنَ . اَعْطَوْتُ . اَعْطَوْتُمَا . اَعْطَوْتُمْ . اَعْطَوْتِ . اَعْطَوْتُمَا . اَعْطَوْتُنَّ . اَعْطَوْتُ . اَعْطَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معرّف

يُعْطِي . تُعْطِي . اَعْطَى . نُعْطِي : صیغہ جمع مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُعْطُو . تُعْطُو . اَعْطَوْ . نُعْطُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُعْطِيَانِ . تُعْطِيَانِ : صیغہ ثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُعْطَوَانِ . تُعْطَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُعْطِينَ . تُعْطِينَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُعْطَوْنَ . تُعْطَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُعْطُونَ . تُعْطُونَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُعْطَوُونَ . تُعْطَوُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُعْطَوُونَ . تُعْطَوُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يُعْطَوُونَ . تُعْطَوُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

يُعْطِينَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُعْطَوِينَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُعْطَوِينَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو تُعْطَوِينَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء

گرا دی تو تُعْطِیْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُعْطِی. تُعْطِی. أُعْطِی. نُعْطِی: صیغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُعْطُو. تُعْطُو. أُعْطُو. نُعْطُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو نُعْطِی۔

تُعْطِی. أُعْطِی. نُعْطِی بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُعْطِیَان. تُعْطِیَان: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطَوَان. تُعْطَوَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے

بن گئے۔

یُعْطِیْنَ. تُعْطِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطَوْنَ. تُعْطَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے

بن گئے۔

یُعْطَوْنَ. تُعْطَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُعْطَوْنَ. تُعْطَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا یُعْطِیْر۔

تُعْطِیُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف

گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُعْطِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُعْطَوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُعْطِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُعْطِیْنَ بن گیا۔

### بحث فعل نفی۔ جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ

سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں

پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُعْطِ. لَمْ تُعْطِ. لَمْ أُعْطِ. لَمْ نُعْطِ۔

اور مجہول میں: لَمْ یُعْطِ. لَمْ تُعْطِ. لَمْ أُعْطِ. لَمْ نُعْطِ۔

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِيَ. لَمْ يُعْطُوا. لَمْ تُعْطِيَ. لَمْ تُعْطُوا. لَمْ تُعْطِي. لَمْ تُعْطِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُعْطِيَ. لَمْ يُعْطُوا. لَمْ تُعْطِيَ. لَمْ تُعْطُوا. لَمْ تُعْطِي. لَمْ تُعْطِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُعْطِيَنَّ. لَمْ يُعْطِيَنَّ. اور مجہول میں: لَمْ يُعْطِيَنَّ. لَمْ تُعْطِيَنَّ.

### بحث فعل نفی تاکید بالن ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لن لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُعْطِيَ. لَنْ تُعْطِيَ. لَنْ أُعْطِيَ. لَنْ تُعْطِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُعْطِيَ. لَنْ تُعْطِيَ. لَنْ أُعْطِيَ. لَنْ تُعْطِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُعْطِيَ. لَنْ يُعْطُوا. لَنْ تُعْطِيَ. لَنْ تُعْطُوا. لَنْ تُعْطِي. لَنْ تُعْطِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُعْطِيَ. لَنْ يُعْطُوا. لَنْ تُعْطِيَ. لَنْ تُعْطُوا. لَنْ تُعْطِي. لَنْ تُعْطِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُعْطِيَنَّ. لَنْ يُعْطِيَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُعْطِيَنَّ. لَنْ تُعْطِيَنَّ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں یا ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُعْطِيَنَّ. لَيُعْطِيَنَّ. لَأُعْطِيَنَّ. لَأُعْطِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُعْطِيَنَّ. لَيُعْطِيَنَّ. لَأُعْطِيَنَّ. لَأُعْطِيَنَّ.



فعل مضارع مجہول کے مذکورہ پانچ صیغوں میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔ نون تاکید سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لِيُعْطِينَ. لَتُعْطِينَ. لَأُعْطِينَ. لَنُعْطِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لِيُعْطِينَ. لَتُعْطِينَ. لَأُعْطِينَ. لَنُعْطِينَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں لِيُعْطُونَ. لَتُعْطُونَ. لَأُعْطُونَ. لَنُعْطُونَ.

مجہول کے ان دو صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لِيُعْطُونَ. لَتُعْطُونَ. لَأُعْطُونَ. لَنُعْطُونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں لَتُعْطِينَ. لَتُعْطِينَ. لَتُعْطِينَ. لَتُعْطِينَ. مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں لَتُعْطِينَ. لَتُعْطِينَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيُعْطِيَانِ. لَتُعْطِيَانِ. لَأُعْطِيَانِ. لَنُعْطِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لِيُعْطِيَانِ. لَتُعْطِيَانِ. لَأُعْطِيَانِ. لَنُعْطِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

أَعْطِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِي جواصل میں تُعْطِي تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَعْطِ بن گیا۔

أَعْطِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِيَانِ جواصل میں تُعْطِيَانِ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَعْطِيَا بن گیا۔

أَعْطُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطُونَ جواصل میں تُعْطُونَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَعْطُوا بن گیا۔



أَعْطَى: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِيْنَ جو اصل میں تَنْعُطِيْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَعْطَى بن گیا۔

أَعْطَيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُعْطِيْنَ جو اصل میں تَنْعُطِيْنَ تھا۔ اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو أَعْطَيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُعْطِيْ. لَتُعْطِ. چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتُعْطِيَا. لَتُعْطُوا. لَتُعْطِي. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتُعْطَيْنَ.

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَتُعْطِ. لَتُعْطِ. لَأُعْطِ. لَتُعْطِ.

اور مجہول میں: لَتُعْطِ. لَتُعْطِ. لَأُعْطِ. لَتُعْطِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر غائب و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَتُعْطِيَا. لَتُعْطُوا. لَتُعْطِي.

اور مجہول میں: لَتُعْطِيَا. لَتُعْطُوا. لَتُعْطِي.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَتُعْطَيْنَ. اور مجہول میں: لَتُعْطَيْنَ.

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ سے الف گر جائے گا۔  
جیسے معروف: لَا تُعْطِ. اور مجہول میں: لَا تُعْطِ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُعْطِيَا. لَا تُعْطُوا. لَا تُعْطِي. اور مجہول میں لَا تُعْطِيَا. لَا تُعْطُوا. لَا تُعْطِي. لَا تُعْطِيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا تُعْطِينَ. اور مجہول میں: لَا تُعْطِينَ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُعْطِ. لَا تُعْطِ. لَا أُعْطِ. لَا تُعْطِ.

اور مجہول میں: لَا يُعْطِ. لَا تُعْطِ. لَا أُعْطِ. لَا تُعْطِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُعْطِيَا. لَا يُعْطُوا. لَا تُعْطِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُعْطِيَا. لَا يُعْطُوا. لَا تُعْطِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُعْطِينَ. اور مجہول میں: لَا يُعْطِينَ.

## بحث اسم ظرف

مُعْطَى: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطُو تھا۔ متعل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطَى بن گیا۔ پھر متعل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُعْطَى بن گیا۔

مُعْطِيَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَان بن گیا۔  
مُعْطِيَات: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُعْطَوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَات بن گیا۔

### بحث اسم فاعل

مُعْط: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُعْط بن گیا۔

مُعْطِيَان: صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَان بن گیا۔

مُعْطُون: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطُوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُعْطُوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُعْطُون بن گیا۔

مُعْطِيَتَان: مُعْطِيَات: صیغہ ثنیہ جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُعْطَوَةٌ، مُعْطَوَاتَان، مُعْطَوَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُعْطِي: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُعْطِي بن گیا۔

مُعْطِيَان: صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَان بن گیا۔

مُعْطُون: صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطُوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيُون بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُعْطَوْنَ بن گیا۔  
مُعْطَاةٌ. مُعْطَاتَانِ. صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَةٌ. مُعْطَوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَةٌ.  
مُعْطِيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
مُعْطِيَاثُ: صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُعْطَوَاتُ تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُعْطِيَاثُ بن گیا۔





صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برپاعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تفعیل  
جیسے: التَّسْمِيَةُ (نام رکھنا)

التَّسْمِيَةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برپاعی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تفعیل۔

اصل میں التَّسْمِيَةُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو التَّسْمِيَةُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَمَّى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص واوی از باب تفعیل۔

اصل میں سَمَوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو سَمَّى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو سَمَّى بن گیا۔

سَمَّيَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو سَمَّيَا بن گیا۔

سَمَّوَا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو سَمَّوُوا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَمَّوُوا بن گیا۔

سَمَّئِث: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوْث تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو سَمَّئِث بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَمَّئِث بن گیا۔

سَمَّئَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوْثَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو سَمَّئَا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَمَّئَا بن گیا۔

سَمَّيْن. سَمَّيْت. سَمَّيْتَا. سَمَّيْتُمْ. سَمَّيْتِ. سَمَّيْتُمَا. سَمَّيْتُن. سَمَّيْتُ. سَمَّيْنَا: صیغہ جمع مؤنث

غائب و واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں سَمَّوْن. سَمَّوْث. سَمَّوْثَا. سَمَّوْثُمْ. سَمَّوْثِ. سَمَّوْثُمَا. سَمَّوْثُن. سَمَّوْثُ. سَمَّوْنَا تھے۔

معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سَمِيَ. سَمِيَا: صیغہ واحد و ثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سَمَوْ. سَمَوْا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سَمِيَ. سَمِيَا

بن گئے۔

سَمُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سَمَوْوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو سَمِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سَمَوْوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو سَمُوا بن گیا۔

سَمِيَتْ. سَمِيَتَا: صیغہ واحد و ثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں سَمَوَتْ. سَمَوَتَا. معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

سَمِيْن. سَمِيَتْ. سَمِيْتَمَا. سَمِيْتُمْ. سَمِيَتْ. سَمِيْتُمْ. سَمِيْتُمْ. سَمِيْتُمْ. صیغہ جمع مؤنث غائب و واحد و ثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سَمِيُون. سَمِيَوَتْ. سَمِيَوْتَمَا. سَمِيَوْتُمْ. سَمِيَوَتْ. سَمِيَوْتُمْ. سَمِيَوَتْ. سَمِيَوْتُمْ تھے۔

معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُسَمِي. يُسَمِيَانِ. يُسَمِيَانِ: صیغہ واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُسَمِو. يُسَمِوَانِ. يُسَمِوَانِ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسَمِيَانِ. يُسَمِيَانِ: صیغہ ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسَمِوَانِ. يُسَمِوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے

بن گئے۔

يُسَمِيْن. يُسَمِيْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُسَمِوْن. يُسَمِوْن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْمُونَ. تُسْمُونَ : صيغة جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْمُونَ. تُسْمُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسْمِيُونَ. تُسْمِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يُسْمُونَ. تُسْمُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسْمِينَ : صيغة واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْمِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُسْمِينَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْمِي. تُسْمِي. أُسْمِي. تُسْمِي : صيغہ ثانی واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُسْمُو. تُسْمُو. أُسْمُو. تُسْمُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسْمِي. تُسْمِي. أُسْمِي. تُسْمِي بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُسْمِيَان. تُسْمِيَان : صيغة ثنية مذکر و مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْمَوَان. تُسْمَوَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
يُسْمِيْنَ. تُسْمِيْنَ : صيغة جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْمُونَ. تُسْمُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
يُسْمُونَ. تُسْمُونَ : صيغة جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْمُونَ. تُسْمُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يُسْمِيُونَ. تُسْمِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُسْمِينَ : صيغة واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْمِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تُسْمِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسْمِينَ بن گیا۔



## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لُـ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّ. لَمْ تُسَمِّ. لَمْ أَسَم. لَمْ تُسَمِّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَمِّ. لَمْ تُسَمِّ. لَمْ أَسَم. لَمْ تُسَمِّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّا. لَمْ يُسَمُّوا. لَمْ تُسَمِّا. لَمْ تُسَمُّوا. لَمْ تُسَمِّی. لَمْ تُسَمِّیا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَمِّا. لَمْ يُسَمُّوا. لَمْ تُسَمِّا. لَمْ تُسَمُّوا. لَمْ تُسَمِّی. لَمْ تُسَمِّیا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَمِّین. لَمْ تُسَمِّین. اور مجہول میں: لَمْ يُسَمِّین. لَمْ تُسَمِّین.

## بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَمِّ. لَنْ تُسَمِّ. لَنْ أَسَم. لَنْ تُسَمِّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَمِّ. لَنْ تُسَمِّ. لَنْ أَسَم. لَنْ تُسَمِّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَمِّا. لَنْ يُسَمُّوا. لَنْ تُسَمِّا. لَنْ تُسَمُّوا. لَنْ تُسَمِّی. لَنْ تُسَمِّیا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَمِّا. لَنْ يُسَمُّوا. لَنْ تُسَمِّا. لَنْ تُسَمُّوا. لَنْ تُسَمِّی. لَنْ تُسَمِّیا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَمِّین. لَنْ تُسَمِّین. اور مجہول میں: لَنْ يُسَمِّین. لَنْ تُسَمِّین.



## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَمِينَ. لَتَسَمِينَ. لَأَسَمِينَ. لَنَسَمِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَمِينُ. لَتَسَمِينُ. لَأَسَمِينُ. لَنَسَمِينُ.

فعل مضارع مجهول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا۔ نون تاکید سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيْسَمِينَ. لَتَسَمِينَ. لَأَسَمِينَ. لَنَسَمِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيْسَمِينُ. لَتَسَمِينُ. لَأَسَمِينُ. لَنَسَمِينُ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيْسَمُنْ. لَتَسَمُنْ. لَأَسَمُنْ. لَنَسَمُنْ.

مجهول کے ان دو صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيْسَمُونُ. لَتَسَمُونُ.

اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيْسَمُونُ. لَتَسَمُونُ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے۔ تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيْسَمِينَ. لَتَسَمِينَ. لَأَسَمِينَ. لَنَسَمِينَ.

مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيْسَمِينَ. لَتَسَمِينَ. لَأَسَمِينَ. لَنَسَمِينَ.

معروف کے چھ صیغوں (چار ثنئیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف

میں: لَيْسَمِيَانِ. لَتَسَمِيَانِ. لَأَسَمِيَانِ. لَنَسَمِيَانِ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيْسَمِيَانِ. لَتَسَمِيَانِ. لَأَسَمِيَانِ. لَنَسَمِيَانِ.

## بحث فعل امر حاضر معروف

سَمَ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَمِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر

سے حرف علت گرا دیا تو سَمَ بن گیا۔

سَمِيًّا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْمِيَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو سَمِيًّا بن گیا۔

سَمُّوْا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْمُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو سَمُّوْا بن گیا۔

سَمِيٌّ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْمِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو سَمِيٌّ بن گیا۔

سَمِيْن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْمِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔  
آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو سَمِيْن بن گیا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَسْمِيٌّ سے تَسْمِ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد  
و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: تَسْمِيًّا. تَسْمُوْا. تَسْمِيٌّ. تَسْمِيْن. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ  
رہے گا۔ جیسے: تَسْمِيْن.

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔  
جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں چار  
صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيْسَم. لَيْسَم. لَيْسَم. لَيْسَم.

اور مجہول میں: لَيْسَم. لَيْسَم. لَيْسَم. لَيْسَم.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
جیسے معروف میں: لِيُسَمِّيَا. لِيُسَمُّوْا. لِيُسَمِّيَا.

اور مجہول میں: لِيُسَمِّيَا. لِيُسَمُّوْا. لِيُسَمِّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لِيُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں: لِيُسَمِّيْنَ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَمِّ. اور مجہول میں: لَا تُسَمِّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُسَمِّيَا. لَا تُسَمُّوْا. لَا تُسَمِّيْ. اور مجہول میں: لَا تُسَمِّيَا. لَا تُسَمُّوْا. لَا تُسَمِّيْ.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا تُسَمِّيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسَمِّيْنَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسَمِّ. لَا تُسَمِّ. لَا أُسَمِّ. لَا تُسَمِّ.  
اور مجہول میں: لَا يُسَمِّ. لَا تُسَمِّ. لَا أُسَمِّ. لَا تُسَمِّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا يُسَمِّيَا. لَا يُسَمُّوْا. لَا يُسَمِّيَا.

اور مجہول میں: لَا يُسَمِّيَا. لَا يُسَمُّوْا. لَا يُسَمِّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسَمِّيَنَّ . اور مجہول میں: لَا يُسَمِّنَ .

### بحث اسم ظرف

مُسَمِّي : صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمِّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُسَمِّي بن گیا۔  
مُسَمِّيَان : صیغہ ثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمِّوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّيَان بن گیا۔  
مُسَمِّيَات : صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُسَمِّوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّيَات بن گیا۔

### بحث اسم فاعل

مُسَمِّ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّی بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُسَمِّ بن گیا۔  
مُسَمِّيَان : صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّيَان بن گیا۔  
مُسَمِّوُن : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّوُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرادی تو مُسَمِّوُون بن گیا۔

مُسَمِّيَّة : مُسَمِّيَات : صیغہائے واحد و ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسَمِّوَّة : مُسَمِّوَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔



## بحث اسم مفعول

مُسَمِّي : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُسَمِّي بن گیا۔  
مُسَمِّيَان : صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمِّيَان بن گیا۔  
مُسَمُّون : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمُّوُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُسَمُّوُون بن گیا۔  
مُسَمَّاء : مُسَمَّاتَان : صیغہ واحد و ثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل مُسَمَّوَة : مُسَمَّوَتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّيَة بن گئی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّيَة بن گئی۔  
مُسَمَّيَات : صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسَمَّوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسَمَّيَات بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَعَّل  
جیسے: التَّعَدَّى (زیادتی کرنا)

تَعَدَّى : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَعَّل۔

اصل میں تَعَدَّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَعَدَّو بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَعَدَّى بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے اگر تونین کو گرائیں گے تو تَعَدَّى بن جائے گا۔ اگر یاء کو گرائیں گے تو تَعَدَّى بن جائے گا۔  
نوٹ: صرف صغیر میں تَعَدَّى پڑھا جائے گا کیونکہ اسم منقوص ہونے کی وجہ سے اس کی حالت نفسی فتح لفظی کے ساتھ آئے گی۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَعَدَّى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب

تفعل۔

اصل میں تَعْدَوْ تَہَا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعْدَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَعْدَى بن گیا۔  
تَعْدَى: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعْدَوْ اَتَہَا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعْدَى بن گیا۔  
تَعْدَوْ: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعْدَوْ وَاَتَہَا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعْدَيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَعْدَوْا بن گیا۔  
تَعْدَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعْدَوْتَ تَہَا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعْدَيْتَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَعْدَتْ بن گیا۔

تَعْدَتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعْدَوْ تَہَا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعْدَيْتَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَعْدَتَا بن گیا۔  
تَعْدَيْنِ، تَعْدَيْتَ، تَعْدَيْتُمَا، تَعْدَيْتُمْ، تَعْدَيْتِ، تَعْدَيْتُمَا، تَعْدَيْتُنَّ، تَعْدَيْتُ، تَعْدَيْتَا: صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَعْدَوْنَ، تَعْدَوْتَ، تَعْدَوْتُمَا، تَعْدَوْتُمْ، تَعْدَوْتِ، تَعْدَوْتُمَا، تَعْدَوْتُنَّ، تَعْدَوْتُ، تَعْدَوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تَعْدَى: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تَعْدَوْ، تَعْدَوْا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعْدَى، تَعْدَى بن گئے۔  
تَعْدَوْ: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تَعْدَوْ وَاَتَہَا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یا سے تبدیل کر دیا تو تَعْدَيُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تُعَدُّوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو تُعَدُّوْا بن گیا۔

تُعَدِّیْتُ . تُعَدِّیْتَا : صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تُعَدِّوْتُ . تُعَدِّوْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

تُعَدِّیْنِ . تُعَدِّیْتُمَا . تُعَدِّیْتُمْ . تُعَدِّیْتُ . تُعَدِّیْتُنَّ . تُعَدِّیْنَا : صیغہ جمع مؤنث غائب و واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُعَدِّوْنَ . تُعَدِّوْتُمَا . تُعَدِّوْتُمْ . تُعَدِّوْتُنَّ . تُعَدِّوْتُنَّ . تُعَدِّوْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَعَدِّی . تَتَعَدِّی . اَتَعَدِّی . نَتَعَدِّی : صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَتَعَدِّوْ . تَتَعَدِّوْ . اَتَعَدِّوْ . نَتَعَدِّوْ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

یَتَعَدِّیَانِ . تَتَعَدِّیَانِ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَعَدِّوَانِ . تَتَعَدِّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔ یَتَعَدِّیْنِ . تَتَعَدِّیْنِ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَعَدِّوْنَ . تَتَعَدِّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔ یَتَعَدِّوْنَ . تَتَعَدِّوْنَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَعَدِّوْوْنَ . تَتَعَدِّوْوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو یَتَعَدِّیْوْنَ . تَتَعَدِّیْوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

تَتَعَدِّیْنِ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَعَدِّیْوْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَعَدِّیْنِ بن گیا۔



## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يَتَعَدَّى. اتَعَدَّى. تَتَعَدَّى: صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَتَعَدَّوْ. تَتَعَدَّوْ. اتَعَدَّوْ. تَتَعَدَّوْ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَتَعَدَّى. تَتَعَدَّى. اتَعَدَّى بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَتَعَدِّيَانِ. تَتَعَدِّيَانِ: صیغہائے ثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَعَدَّوَانِ. تَتَعَدَّوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔ يَتَعَدِّيْنِ. تَتَعَدِّيْنِ: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَعَدَّوْنَ. تَتَعَدَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔ يَتَعَدُّوْنَ. تَتَعَدُّوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَتَعَدَّوْوْنَ. تَتَعَدَّوْوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَتَعَدِّيُوْنَ. تَتَعَدِّيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تَتَعَدِّيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَعَدَّوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَتَعَدِّيِيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَعَدِّيِيْنَ بن گیا۔

## بحث فعل نفی محمد بکم جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لم لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَعَدَّ. لَمْ تَتَعَدَّ. لَمْ اتَعَدَّ. لَمْ تَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لَمْ يَتَعَدَّ. لَمْ تَتَعَدَّ. لَمْ اتَعَدَّ. لَمْ تَتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار ثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نو اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَعَدِّيَا. لَمْ يَتَعَدَّوَا. لَمْ تَتَعَدِّيَا. لَمْ تَتَعَدَّوَا.



اور مجہول میں: لَمْ يُتَعَدَّيَا. لَمْ يُتَعَدَّوَا. لَمْ تُتَعَدَّيَا. لَمْ تُتَعَدَّوَا. لَمْ تُتَعَدَّيَا. لَمْ تُتَعَدَّوَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُتَعَدَّيْنِ. لَمْ تُتَعَدَّيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَعَدَّيْنِ. لَمْ تُتَعَدَّيْنِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَعَدَّي. لَنْ تُتَعَدَّي. لَنْ اَتَعَدَّي. لَنْ تَتَعَدَّي. اور مجہول میں: لَنْ يُتَعَدَّي. لَنْ تُتَعَدَّي. لَنْ اَتَعَدَّي. لَنْ تَتَعَدَّي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار مثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَعَدَّيَا. لَنْ يُتَعَدَّوَا. لَنْ تُتَعَدَّيَا. لَنْ تُتَعَدَّوَا. لَنْ تُتَعَدَّيَا. لَنْ تُتَعَدَّوَا. اور مجہول میں: لَنْ يُتَعَدَّيَا. لَنْ يُتَعَدَّوَا. لَنْ تُتَعَدَّيَا. لَنْ تُتَعَدَّوَا. لَنْ تُتَعَدَّيَا. لَنْ تُتَعَدَّوَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُتَعَدَّيْنِ. لَنْ تُتَعَدَّيْنِ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَعَدَّيْنِ. لَنْ تُتَعَدَّيْنِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَعَدَّيْنِ. لَيَتَعَدَّيْنِ. لَيَتَعَدَّيْنِ. لَيَتَعَدَّيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَعَدَّيْنِ. لَيَتَعَدَّيْنِ. لَيَتَعَدَّيْنِ. لَيَتَعَدَّيْنِ. جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَعَدَّيْنِ. لَيَتَعَدَّيْنِ. لَيَتَعَدَّيْنِ. لَيَتَعَدَّيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَعَدَّيْنِ. لَيَتَعَدَّيْنِ. لَيَتَعَدَّيْنِ. لَيَتَعَدَّيْنِ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ

معروف میں: لَتَعْدُوْنَ. لَتَعْدُوْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَعْدُوْنَ. لَتَعْدُوْنَ۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَعْدُوْنَ. لَتَعْدُوْنَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَعْدُوْنَ. لَتَعْدُوْنَ۔

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَعْدِيْنَ۔ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَعْدِيْنَ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتَعْدِيْنَ۔ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتَعْدِيْنَ۔

معروف و مجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار ثثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَعْدِيَانِ. لَتَعْدِيَانِ. لَيَتَعْدِيَانِ. لَتَعْدِيَانِ۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيَتَعْدِيَانِ. لَتَعْدِيَانِ. لَيَتَعْدِيَانِ. لَتَعْدِيَانِ۔

### بحث فعل امر حاضر معروف

تَعَدُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعْدِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو تَعَدُ بن گیا۔

تَعْدِيَا: صیغہ ثثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعْدِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَعْدِيَا بن گیا۔

تَعْدُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعْدُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَعْدُوا بن گیا۔

تَعْدِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعْدِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَعْدِي بن گیا۔

تَعْدِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَعْدِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو تَعْدِيْنَ بن گیا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَتَعَدَّى سے لَتَتَعَدَّ۔ چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَتَتَعَدَّيَا، لَتَتَعَدَّوَا، لَتَتَعَدَّيَا، لَتَتَعَدَّيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَتَعَدَّيْنِ۔

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَتَعَدَّ، لَيَتَعَدَّ، لَيَتَعَدَّ، لَيَتَعَدَّ۔ اور مجہول میں: لَيَتَعَدَّ، لَيَتَعَدَّ، لَيَتَعَدَّ، لَيَتَعَدَّ۔ معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَتَعَدَّيَا، لَيَتَعَدَّوَا، لَيَتَعَدَّيَا۔ اور مجہول میں: لَيَتَعَدَّيَا، لَيَتَعَدَّوَا، لَيَتَعَدَّيَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيَتَعَدَّيْنِ، اور مجہول میں: لَيَتَعَدَّيْنِ۔

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّ، اور مجہول میں: لَا تَتَعَدَّ۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّيَا، لَا تَتَعَدَّوَا، لَا تَتَعَدَّيَا، لَا تَتَعَدَّيَا۔ اور مجہول میں: لَا تَتَعَدَّيَا، لَا تَتَعَدَّوَا، لَا تَتَعَدَّيَا، لَا تَتَعَدَّيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لَا تَتَعَدَّیْنَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَعَدَّ. لَا تَتَعَدَّ. لَا اَتَعَدَّ. لَا تَتَعَدَّ.

اور مجہول میں: لَا یَتَعَدَّ. لَا تَتَعَدَّ. لَا اَتَعَدَّ. لَا تَتَعَدَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَعَدَّیَا. لَا یَتَعَدَّوَا. لَا تَتَعَدَّیَا.

اور مجہول میں: لَا یَتَعَدَّیَا. لَا یَتَعَدَّوَا. لَا تَتَعَدَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یَتَعَدَّیْنَ. اور مجہول میں: لَا یَتَعَدَّیْنَ.

### بحث اسم ظرف

مُتَعَدِّی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدِّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مُتَعَدِّی بن گیا۔ مُتَعَدِّیَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدِّوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیَان بن گیا۔ مُتَعَدِّیَات: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَعَدِّوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیَات بن گیا۔

### بحث اسم فاعل

مُتَعَدِّ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّی بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو مُتَعَدِّ بن گیا۔



مُتَعَدِّیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیَانِ بن گیا۔

مُتَعَدُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوُؤْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیُوْنَ بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے

مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدُّوُؤْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مُتَعَدُّوُؤْنَ

بن گیا۔

مُتَعَدِّیَّةٌ. مُتَعَدِّیَّتَانِ. مُتَعَدِّیَّاتٌ : صیغہ بائے واحد و تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَعَدِّوَةٌ. مُتَعَدِّوَتَانِ. مُتَعَدِّوَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ

بالا صیغے بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُتَعَدِّیٌ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدِّوٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیٌ بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدِّیٌ بن گیا۔

مُتَعَدِّیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدِّوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیَانِ بن گیا۔

مُتَعَدُّوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدِّوُؤْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیُوْنَ بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَعَدِّوُؤْنَ

بن گیا۔

مُتَعَدِّیَّةٌ. مُتَعَدِّیَّتَانِ. مُتَعَدِّیَّاتٌ : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدِّوَةٌ. مُتَعَدِّوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدِّیَّةٌ

مُتَعَدِّیَّتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مُتَعَدِّیَّاتٌ : صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَعَدُّوَات تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُتَعَدُّیَات بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَاعُل  
جیسے التَّنَاجُجُ (سرگوشی کرنا)

تَنَاجُجُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب تَفَاعُل۔

اصل میں تَنَاجُجُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجُجُ بن گیا۔ پھر ما قبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجُجُ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَنَاجُجُ بن گیا۔ اگر تنوین کو گرا دیں تو تَنَاجُجُ بن جائے گا۔

نوٹ: صرف صغیر میں مصدر تَنَاجُجُ پڑھا جائے گا۔ کیونکہ اسم منقوص ہونے کی وجہ سے اس کی حالت نصی فتح لفظی کے ساتھ آئے گی۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَنَاجُجُ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجُجُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجُجُ بن گیا۔

تَنَاجُجَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجُجُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنَاجُجَا بن گیا۔

تَنَاجُجُوا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَنَاجُجُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو تَنَاجُجُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تَنَاجُجُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنَاجُجُوا بن گیا۔

تَنَاجُجْتُ:۔ صیغہ واحد تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف۔

اصل میں تَنَاجُجُوتُ تھا۔ تَنَاجُجُوتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو تَنَاجُجُوتُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَنَاجُجُوتُ اور تَنَاجُجُوتَا بن گئے۔

تَنَاجُجُتُ. تَنَاجُجُتَا. تَنَاجُجُتُم. تَنَاجُجُتُمَا. تَنَاجُجُتُن. تَنَاجُجُتُنَا. صغیر جمع مؤنث

غائب، واحد و تشنیہ و جمع مذکر مؤنث و حاضر، واحد و جمع متکلم۔

اصل میں تَنَاجُونٌ. تَنَاجُوتٌ. تَنَاجُوتُمَا. تَنَاجُوتُمُ. تَنَاجُوتٍ. تَنَاجُوتُمَا. تَنَاجُوتُنُّ. تَنَاجُوتٌ.  
تَنَاجُوتَاتُھ۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تَنُوجِي: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تَنَاجَوْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجَوْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجِی بن گیا۔  
تَنُوجِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تَنَاجُوَا تھا۔ معطل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجُوَا بن گیا۔ پھر معطل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجِیَا بن گیا۔

تَنُوجُوَا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَنَّا جُوًّا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو ضمہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَنَّا جُوًّا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنَّا جُوًّا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تَنَّا جُوًّا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَنَّا جُوًّا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو تَنَّا جُوًّا بن گیا۔

تُنْجِيَتْ. تَنْجِيَّتَا: بِصِغَةِ وَاحِدٍ تَنْجِيَّةٍ مُؤَنَّثَةٍ غَائِبَةٍ.

اصل میں تَنَاجُوتَا جُوٹ۔ تَنَاجُوتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجُوتَا جُوٹ  
تَنُوجُوتَا بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو تَنُوجِیتَا جِیٹ، تَنُوجِیتَا بن گئے۔  
تَنُوجِینَ، تَنُوجِیتَا، تَنُوجِیتُمَا، تَنُوجِیتُم، تَنُوجِیتِ، تَنُوجِیتَمَا، تَنُوجِیتُنْ، تَنُوجِیتِ، تَنُوجِینَا، صیغہ جمع  
مؤنث غائب واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر و واحد و جمع متکلم۔

اصل میں **تُناجِوُنْ**، **تُناجِوُتْ**، **تُناجِوُتُمَا**، **تُناجِوُتُم**، **تُناجِوُتِ**، **تُناجِوُتُمَا**، **تُناجِوُتُنْ**، **تُناجِوُتْ**، **تُناجِوُنَا** تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو **تُناجِوُتِ**، **تُناجِوُتُمَا**، **تُناجِوُتُم**، **تُناجِوُتِ**، **تُناجِوُتُمَا**، **تُناجِوُتُنْ**، **تُناجِوُتْ**، **تُناجِوُتُمَا**، **تُناجِوُتُنْ**، **تُناجِوُتِ**، **تُناجِوُتُمَا**، **تُناجِوُتُم**، **تُناجِوُتِ**، **تُناجِوُتُمَا**، **تُناجِوُتُنْ**، **تُناجِوُتْ** کے مطابق واؤ کو یاء سے



تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَنَاجِي ، تَتَنَاجِي ، اَتَنَاجِي تَتَنَاجِي :- صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يَتَنَاجُو ، تَتَنَاجُو ، اَتَنَاجُو ، تَتَنَاجُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو يَتَنَاجِي ، تَتَنَاجِي ، اَتَنَاجِي تَتَنَاجِي بن گئے۔

يَتَنَاجِيَان . تَتَنَاجِيَان :- صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَنَاجُوَان . تَتَنَاجُوَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَتَنَاجِيَان . تَتَنَاجِيَان بن گئے۔

يَتَنَاجُوْنَ ، تَتَنَاجُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَنَاجُوُوْنَ ، تَتَنَاجُوُوْنَ تھے، معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَتَنَاجُوْنَ ، تَتَنَاجُوْنَ بن گئے۔

يَتَنَاجِيْنَ ، تَتَنَاجِيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَنَاجُوِيْنَ ، تَتَنَاجُوِيْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو يَتَنَاجِيْنَ ، تَتَنَاجِيْنَ بن گئے۔

يَتَنَاجِيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تَتَنَاجُوِيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَنَاجِيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يَتَنَاجِي . تَتَنَاجِي . اَتَنَاجِي . تَتَنَاجِي :- صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَتَنَاجُو . تَتَنَاجُو . اَتَنَاجُو . تَتَنَاجُو تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو يَتَنَاجِي . تَتَنَاجِي . اَتَنَاجِي . تَتَنَاجِي بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو يَتَنَاجِي . تَتَنَاجِي . اَتَنَاجِي . تَتَنَاجِي بن گئے۔



تَنَاجِي. اَتَنَاجِي. تَنَاجِي بن گئے۔

يُتَنَاجِيَانِ، تَنَاجِيَانِ: صيغہ مذکر مومث غائب و حاضر۔

اصل میں يُتَنَاجَوَانِ، تَنَاجَوَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو يُتَنَاجِيَانِ

تَنَاجِيَانِ بن گئے۔

يُتَنَاجَوْنَ، تَنَاجَوْنَ: صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُتَنَاجَوُونَ، تَنَاجَوُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُتَنَاجَوْنَ، تَنَاجَوْنَ بن گئے۔

يُتَنَاجِيْنَ، تَنَاجِيْنَ: صيغہ جمع مومث غائب و حاضر۔

اصل میں يُتَنَاجَوْنَ، تَنَاجَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو يُتَنَاجِيْنَ،

تَنَاجِيْنَ بن گئے۔

تَنَاجِيْنَ: صيغہ واحد مومث حاضر۔

اصل میں تُتَنَاجَوِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے

مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیرہ حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُتَنَاجِيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجهول

اس بحث فعل مضارع معروف و مجهول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ

سے معروف و مجهول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مومث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَنَاجَ، لَمْ تَتَنَاجَ، لَمْ اَتَنَاجَ، لَمْ نَتَنَاجَ

اور مجهول میں: لَمْ يُتَنَاجَ، لَمْ تُتَنَاجَ، لَمْ اَتَنَاجَ، لَمْ نَتَنَاجَ

معروف و مجهول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مومث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَنَاجِيَا، لَمْ يَتَنَاجُوا، لَمْ تَتَنَاجِيَا، لَمْ تَتَنَاجُوا، لَمْ اَتَنَاجِيَا، لَمْ اَتَنَاجُوا

اور مجهول میں: لَمْ يُتَنَاجِيَا، لَمْ يُتَنَاجُوا، لَمْ تُتَنَاجِيَا، لَمْ تُتَنَاجُوا، لَمْ اَتَنَاجِيَا، لَمْ اَتَنَاجُوا

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّاجَيْنَ. لَمْ يَتَّاجَيْنِ اور مجہول میں: لَمْ يَتَّاجَيْنِ. لَمْ يَتَّاجَيْنِ.

### بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَّاجِي. لَنْ يَتَّاجِي. لَنْ يَتَّاجِي.

اور مجہول میں: لَنْ يَتَّاجِي. لَنْ يَتَّاجِي. لَنْ يَتَّاجِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَّاجِيَا. لَنْ يَتَّاجِيَا. لَنْ يَتَّاجِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يَتَّاجِيَا. لَنْ يَتَّاجِيَا. لَنْ يَتَّاجِيَا.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہونی کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَّاجَيْنَ. لَنْ يَتَّاجَيْنِ اور مجہول میں: لَنْ يَتَّاجَيْنَ. لَنْ يَتَّاجَيْنِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا نون تاکید سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّاجِيَنَّ. لَيَتَّاجِيَنَّ. لَيَتَّاجِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّاجِيَنَّ. لَيَتَّاجِيَنَّ. لَيَتَّاجِيَنَّ.

جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَّاجِيَنَّ. لَيَتَّاجِيَنَّ. لَيَتَّاجِيَنَّ.

نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَّاجِيَنَّ. لَيَتَّاجِيَنَّ. لَيَتَّاجِيَنَّ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں نون تاکید سے پہلے متکمل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَتَّاجُوَنَّ. لَيَتَّاجُوَنَّ. لَيَتَّاجُوَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں

لِئَنَّا جَوْنُ. لِيَتَّاجَوْنُ. لَتَتَّاجَوْنُ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔  
جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف و مجہول میں لَتَتَّاجَوْنُ. لَتَتَّاجَوْنُ اور نون تاکید خفیفہ معروف و مجہول میں لَتَتَّاجَوْنُ. لَتَتَّاجَوْنُ.  
معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا  
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيَتَّاجَيَانِ. لَتَتَّاجَيَانِ. لَتَتَّاجَيَانِ. لَتَتَّاجَيَانِ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول  
میں لِيَتَّاجَيَانِ. لَتَتَّاجَيَانِ. لَتَتَّاجَيَانِ. لَتَتَّاجَيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

تَنَاجُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَاجُ جلی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر  
سے حرف علت گرا دیا تو تَنَاجُ بن گیا۔

تَنَاجِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَاجِيَا سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَنَاجِيَا بن گیا۔

تَنَاجُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَاجُوا سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَنَاجُوا بن گیا۔

تَنَاجِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَاجِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر  
سے نون اعرابی گرا دیا تو تَنَاجِي بن گیا۔

تَنَاجِيْنِ: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنَاجِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر  
کانون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہا تو تَنَاجِيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے



صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَتَنَاجِي سے لَتَنَاجٍ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَنَاجِيَا۔ لَتَنَاجُوا۔ لَتَنَاجِيْ۔ لَتَنَاجِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَنَاجِيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَتَنَاجٍ۔ لَتَنَاجٍ۔ لَاتَنَاجٍ۔ لَتَنَاجٍ۔

اور مجہول میں: لَيَتَنَاجٍ۔ لَتَنَاجٍ۔ لَاتَنَاجٍ۔ لَتَنَاجٍ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر غائب و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَتَنَاجِيَا۔ لَيَتَنَاجُوا۔ لَتَنَاجِيَا۔

اور مجہول میں: لَيَتَنَاجِيَا۔ لَيَتَنَاجُوا۔ لَتَنَاجِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَتَنَاجِيْنَ۔ لَتَنَاجِيْنَ۔ اور مجہول میں: لَيَتَنَاجِيْنَ۔ لَتَنَاجِيْنَ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجٍ۔ اور

مجہول میں: لَا تَتَنَاجٍ۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر

جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَنَاجِيَا۔ لَا تَتَنَاجُوا۔ لَا تَتَنَاجِيْ۔ لَا تَتَنَاجِيَا۔ اور مجہول میں: لَا تَتَنَاجِيَا۔ لَا تَتَنَاجُوا۔

لَا تَتَنَاجِيْ۔ لَا تَتَنَاجِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف

میں: لَا تَتَنَاجِيْنَ۔ اور مجہول میں: لَا تَتَنَاجِيْنَ۔

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف



گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَنَاج. لَا تَتَنَاج. لَا اَتَنَاج. لَا تَتَنَاج.

اور مجہول میں: لَا يَتَنَاج. لَا تَتَنَاج. لَا اَتَنَاج. لَا تَتَنَاج.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و ثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَنَاجِيَا. لَا يَتَنَاجُوا. لَا تَتَنَاجِيَا.

اور مجہول میں: لَا يَتَنَاجِيَا. لَا يَتَنَاجُوا. لَا تَتَنَاجِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَنَاجَيْنَ. اور مجہول میں: لَا يَتَنَاجَيْنَ.

### بحث اسم ظرف

مُتَنَاجِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَنَاجُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے

مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو مُتَنَاجِي بن گیا۔

مُتَنَاجِيَان. مُتَنَاجِيَاث: صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

اصل میں مُتَنَاجُوَان، مُتَنَاجُوَاث تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِيَان،

مُتَنَاجِيَاث بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

مُتَنَاجٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی

وجہ سے گر ادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر ادی تو مُتَنَاجٍ بن گیا۔

مُتَنَاجِيَان: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجُوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِيَان بن گیا۔

مُتَنَاجُون: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجُوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ما قبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ

سے تبدیل کر دیا تو مُتَنَاجِوُن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُتَنَاجِوُن بن گیا۔  
مُتَنَاجِیۃ ، مُتَنَاجِیَّتَانِ ، مُتَنَاجِیَّاتٌ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث اسم فاعل۔

اصل میں مُتَنَاجِوۃ مُتَنَاجِوَتَانِ ، مُتَنَاجِوَاتٌ تھے معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِیۃ ،  
مُتَنَاجِیَّتَانِ ، مُتَنَاجِیَّاتٌ بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُتَنَاجِی :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجِو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مُتَنَاجِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7  
کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَنَاجِی بن گیا۔  
مُتَنَاجِیَانِ :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجِوَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجِیَانِ بن گیا۔  
مُتَنَاجِوُن :- صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجِوُن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجِوُن بن گیا۔ پھر معتل  
کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَنَاجِوُن بن گیا۔  
مُتَنَاجَاۃ ، مُتَنَاجَاتَانِ ، صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجِوۃ ، مُتَنَاجِوَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجِیۃ ،  
مُتَنَاجِیَّتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجَاۃ ، مُتَنَاجَاتَانِ بن گئے۔  
مُتَنَاجِیَّاتٌ :- صیغہ جمع مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَنَاجِوَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُتَنَاجِیَّاتٌ بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یا ئی از باب ضَرْب. يَضْرِبُ

جیسے الرَّمِيُّ (تیر پھینکنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَمِيَ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یا ئی از باب ضَرْب يَضْرِبُ۔

اصل میں رَمِيَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمِيَ بن گیا۔

رَمِيَآ:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

رَمَوْا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے الف گرادیا تو رَمَوْا بن گیا۔

رَمِثَ:۔ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمِیْثَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے الف گرادیا تو رَمِثَ بن گیا۔

رَمِثَا:۔ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَمِیْثَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَمِثَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَمِثَا بن گیا۔

رَمِیْنٌ. رَمِیْثٌ. رَمِیْثَمَا. رَمِیْثُمُ. رَمِیْثِ. رَمِیْثَمَا. رَمِیْثُنْ. رَمِیْثُ. رَمِیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُمِيَ. رُمِیَا. صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمُوا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں رُمِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت کو حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو

دی توڑمیں ۱ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا توڑمیں ۱ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی توڑمیں ۱ بن گیا۔

رُمِیْتُ. رُمِیْتُ. رُمِیْن. رُمِیْتُ. رُمِیْتُ. رُمِیْتُ. رُمِیْتُ. رُمِیْتُ. رُمِیْتُ. رُمِیْن.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع مشکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُرْمِی. تُرْمِی. اُرْمِی. نُرْمِی :- صیغہ ۱ واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع مشکلم۔

اصل میں یُرْمِی. تُرْمِی. اُرْمِی. نُرْمِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو نُرْمِی. تُرْمِی. اُرْمِی بن گئے۔

یُرْمِیَان. تُرْمِیَان :- صیغہ ۲ ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُرْمُونَ، تُرْمُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُرْمِیُونَ، تُرْمِیُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت حذف کر کے یاء کی حرکت میم کو دی تو یُرْمِیُونَ، تُرْمِیُونَ ہو گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ حذف کر دی تو یُرْمُونَ، تُرْمُونَ بن گئے۔

یُرْمِیْن، تُرْمِیْن :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تُرْمِیْن :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْمِیْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء حذف کر دی تو تُرْمِیْن بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرْمِی. تُرْمِی. اُرْمِی. نُرْمِی :- صیغہ ۱ واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع مشکلم۔

اصل میں یُرْمِی. تُرْمِی. اُرْمِی. نُرْمِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرْمِی. تُرْمِی. اُرْمِی بن گئے۔



یَوْمَیَانِ . تَوْمَیَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَوْمُونَ . تَوْمُونَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَوْمِیُونَ . تَوْمِیُونَ تھے۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَوْمَاوَنَ ، تَوْمَاوَنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یَوْمُونَ ، تَوْمُونَ بن گئے۔

یَوْمَیْنِ . تَوْمَیْنِ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَوْمَیْنِ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْمَیْنِ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَوْمَیْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرْمِ . لَمْ تَرْمِ . لَمْ أَرْمِ . لَمْ نَرْمِ .

اور مجہول میں: لَمْ یُرْمِ . لَمْ تُرْمِ . لَمْ أُرْمِ . لَمْ نُرْمِ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یَرْمِیَا . لَمْ یَرْمُوا . لَمْ تَرْمِیَا . لَمْ تَرْمُوا . لَمْ أَرْمِیَا . لَمْ أَرْمُوا .

اور مجہول میں: لَمْ یُرْمِیَا . لَمْ یُرْمُوا . لَمْ تُرْمِیَا . لَمْ تُرْمُوا . لَمْ أَرْمِیَا . لَمْ أَرْمُوا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ یَرْمِیْنِ . لَمْ تَرْمِیْنِ . لَمْ أَرْمِیْنِ . لَمْ نَرْمِیْنِ .

اور مجہول میں: لَمْ یُرْمِیْنِ . لَمْ تُرْمِیْنِ . لَمْ أَرْمِیْنِ . لَمْ نَرْمِیْنِ .

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے میں لفظی نصب آئے گا اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُزْمِيَ. لَنْ تَزْمِيَ. لَنْ أُوْمِيَ. لَنْ تُزْمِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُزْمَى. لَنْ تُزْمَى. لَنْ أُوْمَى. لَنْ تُزْمَى.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُزْمِيَا. لَنْ يُزْمُوا. لَنْ تَزْمِيَا. لَنْ تَزْمُوا. لَنْ تَزْمِيَا. لَنْ تَزْمُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُزْمَيَا. لَنْ يُزْمُوا. لَنْ تَزْمَيَا. لَنْ تَزْمُوا. لَنْ تَزْمَيَا. لَنْ تَزْمُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے معروف میں: لَنْ يُزْمِينَ. لَنْ تَزْمِينَ. اور مجہول میں: لَنْ يُزْمَيْنَ. لَنْ تَزْمَيْنَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ.

فعل مضارع مجہول کے پانچ صیغوں میں یاء کو الف سے تبدیل کیا گیا تھا۔ نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ.

لیکن مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُزْمِيَنَّ. لَيُزْمِيَنَّ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

کرے۔ لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔  
 جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: تَرْمِنُ. تَرْمِنُ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: تَرْمِينُ. تَرْمِينُ.  
 معروف و مجہول کے چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے)  
 جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: تَرْمِيَانِ. تَرْمِيَانِ. تَرْمِيَانِ. تَرْمِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں  
 تَرْمِيَانِ. تَرْمِيَانِ. تَرْمِيَانِ. تَرْمِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

اِزْمُ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
 عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِزْمُ بن گیا۔  
 اِزْمِيَا:۔ صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
 عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِزْمِيَا بن گیا۔  
 اِزْمُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيُونِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
 عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِزْمِيُونِ بن گیا۔  
 اِزْمِيْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيَيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
 عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِزْمِيَيْنِ بن گیا۔  
 اِزْمِيَيْنِ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْمِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین  
 کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگائی تو اِزْمِيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے برقرار رہے گا۔  
 بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
 صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَرْمِيْ سے اِزْمُ۔ چار صیغوں (تشنیہ و جمع مذکر و واحد و تشنیہ



مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتُرْمِيَا. لَتُرْمُوا. لَتُرْمِي. لَتُرْمِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے: لَتُرْمِيَنَّ.

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرْمِ. لَيُرْمِ. لَيُرْمِ. لَيُرْمِ.

اور مجہول میں: لَيُرْمِ. لَيُرْمِ. لَيُرْمِ. لَيُرْمِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیٰ و جمع مذکر غائب و مثنیٰ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرْمِيَا. لَيُرْمُوا. لَتُرْمِيَا.

اور مجہول میں: لَيُرْمِيَا. لَيُرْمُوا. لَتُرْمِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرْمِيَنَّ. لَتُرْمِيَنَّ. اور مجہول میں: لَيُرْمِيَنَّ. لَتُرْمِيَنَّ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُرْمِ. اور مجہول میں: لَا تُرْمِ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیٰ و جمع مذکر واحد و مثنیٰ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرْمِيَا. لَا تُرْمُوا. لَا تُرْمِي. لَا تُرْمِيَا. اور مجہول میں: لَا تُرْمِيَا. لَا تُرْمُوا. لَا تُرْمِي. لَا تُرْمِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرْمِيَنَّ. اور مجہول میں: لَا تُرْمِيَنَّ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔



جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَوْمَ. لَا تَوْمَ. لَا أَوْمَ. لَا نَوْمَ.

اور مجہول میں: لَا يَوْمَ. لَا تَوْمَ. لَا أَوْمَ. لَا نَوْمَ.

معروف و مجہول تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَوْمِيَا. لَا يَوْمُوا. لَا تَوْمِيَا.

اور مجہول میں: لَا يَوْمِيَا. لَا يَوْمُوا. لَا تَوْمِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَوْمِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يَوْمِيْنَ.

### بحث اسم ظرف

مَوْمِي :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْمِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوْمِي بن گیا۔

مَوْمِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَام :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَامِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَوَام بن گیا۔

مَوِيْم :- صیغہ واحد مضمر اسم ظرف۔

اصل میں مَوِيْمِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرادی تو

مَوِيْم بن گیا۔

### بحث اسم آلہ

مَوْمِي :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوْمِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوْمِي بن گیا۔

مِرْمِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَرَام :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَرَامِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَام بن گیا۔

مُرَيْم :- صیغہ واحد مصغرا اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُرَيْمِی تھا۔ یاءِ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاءِ گرا دی تو مُرَيْم بن گیا۔

مِرْمَاة :- صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمَاة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاة بن گیا۔

مِرْمَاتَان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِرْمَاتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْمَاتَان بن گیا۔

مَرَام :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَرَامِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَام بن گیا۔

مُرَيْمِة :- صیغہ واحد مصغرا اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مِرْمَاء ، مِرْمَاءَان :- صیغہ واحد تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْمَائِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاءِ طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِرْمَاء اور مِرْمَاءَان بن گئے۔

مَرَامِی :- صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَامِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَامِی بن گیا۔

مُرِيْمِيّ : صیغہ واحد مصغرا سم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرِيْمَايَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرِيْمِيّ بن گیا۔

مُرِيْمِيَّة : صیغہ واحد مصغرا سم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرِيْمَايَةَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرِيْمِيَّة بن گیا۔

### بحث اسم تفضیل مذکر

اَرْمٰی : صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْمٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَرْمٰی بن گیا۔

اَرْمٰیَان : صیغہ ثنیہ مذکر اسم تفضیل۔ اپنی اصل پر ہے۔

اَرْمٰوْن : صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرْمٰوْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرْمٰوْن بن گیا۔

اَرَام : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَرَامِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تون لوٹ آئی تو اَرَام بن گیا۔

اَرِیم : صیغہ واحد مذکر مصغرا سم تفضیل۔

اصل میں اَرِیمِی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَرِیم بن گیا۔

### بحث اسم تفضیل مؤنث

رُمٰی . رُمٰیَان . رُمٰیَات : صیغائے واحد ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُمٰی : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُمی بن گیا۔  
رُمی :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُمی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو رُمی بن گیا۔

### بحث فعل تعجب

مَا أَرَمَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَرَمِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَا أَرَمَاهُ بن گیا۔

رُم بہ :- صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَرَمِي بِہ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَرَمِي بِہ بن گیا۔  
رُمُو اور رُمُوْتُ :- صیغہ واحد مذکر مؤنث فعل تعجب

اصل میں رُمی اور رُمِيْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رُمُو اور رُمُوْتُ بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

اَم :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اَمِيٌّ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَم بن گیا۔

اَمِيَان :- صیغہ تشبیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اَمُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اَمِيُونٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق میم کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دے دیا تو اَمِيُونٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو اَمُوُونٌ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو اَمُوُونٌ بن گیا۔

رَمَاهُ :- صیغہ جمع مذکر مکرر اسم فاعل۔

اصل میں رَمِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو رَمَاهُ بن گیا پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاعل کو ضمہ دیا تو رَمَاهُ بن گیا۔



رُمَاءُ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَائِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُمَاءُ بن گیا

رُمَی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُمَی بن گیا۔

رُمَی . رُمَیَاء . رُمَیَان . صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِمَاءُ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رِمَائِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِمَاءُ بن گیا۔

رُمَی یارُمَی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَوَی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُمَی بن گیا۔ پھر

اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو رُمَی بن گیا۔ عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت کرتے ہوئے فاء کلمہ

کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے رُمَی ۔

رَوَیم :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَیمِی تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو رَوَیم

بن گیا۔

رَامِیَّة ، رَامِیَّتَان ، رَامِیَّات :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَام :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَامِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو رَوَام بن گیا۔

رُمَی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُمَی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُمّی بن گیا۔

رُومِیَّة:۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

### بحث اسم مفعول

مَرْمِی. مَرْمِیَان. مَرْمِیُونَ. مَرْمِیَّة. مَرْمِیَّتَان. مَرْمِیَّات: صیغہ جمع مذکر سالم و واحد وثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرْمِی. مَرْمِیَان. مَرْمِیُونَ. مَرْمِیَّة. مَرْمِیَّتَان. مَرْمِیَّات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرْمِی. مَرْمِیَان. مَرْمِیُونَ. مَرْمِیَّة. مَرْمِیَّتَان بن گئے پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَرَامِی:۔ صیغہ جمع مذکر و مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَامِی تھا۔ معتل کا قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مَرَامِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَامِی بن گیا۔

مَرْمِیْمِی اور مَرْمِیْمِیَّة:۔ صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول

اصل میں مَرْمِیْمِی اور مَرْمِیْمِیَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو مَرْمِیْمِی اور مَرْمِیْمِیَّة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرْمِیْمِی اور مَرْمِیْمِیَّة بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ. یَسْمَعُ جیسے النَّسِیَانُ (بھولنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

نَسِیَ. نَسِیَا:۔ صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ. یَسْمَعُ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نَسُوا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں نَسُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل سین کو سا کن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو نَسُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو نَسُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو نَسُوا بن گیا۔

نَسِیْتُ. نَسِیْتَا. نَسِیْتُمْ. نَسِیْتُمْ. نَسِیْتُمْ. نَسِیْتُمْ. نَسِیْتُمْ. نَسِیْتُمْ:۔ صیغہ جمع واحد

وتثنیه جمع مؤنث غائب واحد وتثنیه جمع مذکر مؤنث حاضر واحد جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

نَسِيَ بِهِ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُنْسِي. تَنْسِي. اَنْسِي. نَسِيَ :- صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَنْسِي. تَنْسِي. اَنْسِي. نَسِيَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو

مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يَنْسِيَان. تَنْسِيَان :- صیغہ تثنیه مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

تثنیه کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَنْسَوْنَ. تَنْسَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَنْسَوْنَ. تَنْسَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُنْسِينَ. تَنْسِينَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں اپنی اصل پر ہیں۔

تَنْسِيْن :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنْسِيْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرادیا تو تَنْسِيْن بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُنْسِي بِهِ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں يُنْسِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو يُنْسِي بِهِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی بحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَسَمْ لگادیں گے۔ جس کی وجہ سے

پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَنْسَ. لَمْ تَنْسَ. لَمْ أَنْسَ. لَمْ نَنْسَ.

سات صیغوں (چار متنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَنْسَيَا. لَمْ يَنْسُوا. لَمْ تَنْسَيَا. لَمْ تَنْسُوا. لَمْ تَنْسَيَا. لَمْ تَنْسُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْسَيْنِ. لَمْ

تَنْسَيْنِ.

### بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْسَ بِهِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ

سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔

جیسے: لَنْ يَنْسَى. لَنْ تَنْسَى. لَنْ أَنْسَى. لَنْ نَنْسَى.

سات صیغوں (چار متنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مذکر حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ يَنْسَيَا. لَنْ يَنْسُوا. لَنْ تَنْسَيَا. لَنْ تَنْسُوا. لَنْ تَنْسَيَا. لَنْ تَنْسُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہیں گے۔ جیسے: لَنْ يَنْسَيْنِ.

لَنْ تَنْسَيْنِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب ہوگا۔ جیسے: لَنْ يَنْسَى بِهِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) میں یاء ساکن ہوگئی تھی

نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَنْسَى. لَيَنْسَيْنِ. لَيَنْسَيْنِ. لَيَنْسَيْنِ.



اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَيْنِ. لَتَسَيْنِ. لَأْنَسَيْنِ. لَتَسَيْنِ.

جمع مذکر غائب و حاضر کے صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسُونَ. لَتَسُونَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسُونَ. لَتَسُونَ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق یاء کو کسرہ دیں گے جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَسَيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَسَيْنِ.

چھ صیغوں (چار ثنئیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَيَانِ. لَتَسَيَانِ. لَيْسَيَانِ. لَتَسَيَانِ. لَتَسَيَانِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَيْنِ بِہ۔ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَيْنِ بِہ۔

### بحث فعل امر حاضر معروف

النس:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تنسی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو انس بن گیا۔ انس:۔ صیغہ ثنئیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تنسیان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو انسین بن گیا۔ انسوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تنسون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو انسوا بن گیا۔

النسی:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تنسین سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُنْسِی بن گیا۔  
اُنْسِیْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْسِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اُنْسِیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَنْسِیْ بِکَ سے لَتَنْسِ بِکَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔  
جیسے: لَیَنْسِیْ. لَتَنْسِیْ. لَیَنْسِیْ. لَیَنْسِیْ۔

تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
جیسے: لَیَنْسِیَا. لَیَنْسِیَا. لَیَنْسِیَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَیَنْسِیْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: یَنْسِیْ بِہِ. سے لَیَنْسِ بِہِ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو بحث فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَا تَنْسِ۔  
چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
جیسے میں: لَا تَنْسِیَا. لَا تَنْسِیَا. لَا تَنْسِیَا۔ لَا تَنْسِیَا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْسِیْنَ۔

## بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَنْسِي بِكَ سے لَا تَنْسِي بِكَ۔

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَا يَنْسِي. لَا تَنْسِي. لَا أَلْس. لَا تَنْسِي.

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَا يَنْسِيَا. لَا يَنْسَوَا. لَا تَنْسِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَنْسِينَ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يَنْسِي بِهِ سے لَا يَنْسِي بِهِ.

## بحث اسم ظرف

مَنْسِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَنْسِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَنْسِي بن گیا۔

مَنْسِيَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَنْاس: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَنْاسِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو گرا دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَنْاس بن گیا۔

مَنْسِي: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَنْسِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مَنْسِي بن گیا۔

## بحث اسم آلہ

مُنْسَى :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُنْسَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنْسَى بن گیا۔

مُنْسَيَان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

مَنَاس :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَنَاسِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ

آئی تو مَنَاس بن گیا۔

مُنْسِی :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُنْسِیسی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مُنْسِی بن گیا۔

مُنْسَاة :- صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُنْسِیة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُنْسَاة بن گیا۔

مُنْسَاتَان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُنْسِیَتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُنْسَاتَان بن گیا۔

مَنَاس :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَنَاسِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَنَاس بن گیا۔

مُنْسِیة :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

مُنْسَاء ، مُنْسَاءَان :- صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُنْسَاۃ اور مُنْسَاۃَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع

ہوئی اسے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مُنْسَاء اور مُنْسَاءَان بن گئے۔

مَنَاسِی :- صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔



اصل میں مَنَاسِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَنَاسِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَنَاسِی بن گیا۔  
مُنِیسی: صیغہ واحد مصغرا سم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَنِیسی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَنِیسی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَنِیسی بن گیا۔  
مُنِیسیۃ: صیغہ واحد مصغرا سم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَنِیسیۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَنِیسیۃ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَنِیسیۃ بن گیا۔  
بحث اسم تفصیل مذکر

اَنَسِی: صیغہ واحد مذکر اسم تفصیل۔

اصل میں اَنَسِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَنَسِی بن گیا۔

اَنَسِیَان: صیغہ ثنویہ مذکر اسم تفصیل اپنی اصل پر ہے۔

اَنَسُوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفصیل۔

اصل میں اَنَسُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو اَنَسُوْنَ بن گیا۔

اَنَاس: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفصیل۔

اصل میں اَنَاسِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَنَاسِی بن گیا۔

اَنِیسی: صیغہ واحد مذکر مصغرا سم تفصیل۔

اصل میں اَنِیسی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو اَنِیسی بن گیا۔

بحث اسم تفصیل مؤنث

نُسی: نُسیَّان، نُسیَّات۔ صیغہ ثنویہ جمع مؤنث سالم اسم تفصیل مؤنث۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نُسی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو نُسی بن گیا۔

نُسی :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں نُسی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو نُسی بن گیا۔

### بحث فعل تعجب

مَا اَلْسَاہُ : صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَلْسِيَّہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا اَلْسَاہُ بن گیا۔

اَلْسِ بِہ :- صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَلْسِيَّہ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو

اَلْسِ بِہ بن گیا۔

نَسُو اور نَسُوْتُ :- صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں نَسِي اور نَسِيْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو نَسُو اور نَسُوْتُ

بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

نَاسٍ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِيَّہ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو نَاس

بن گیا۔

نَاسِيَانٍ :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

نَاسُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں نَاسِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ما قبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

نَاسِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو نَاسُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو نَاسُوْنَ بن گیا۔

نُسَاءٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَيْةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا تو نُسَاءٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو نُسَاءٌ بن گیا۔

نُسَاءٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَائِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نُسَاءٌ بن گیا۔

نُسَيْيٌّ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَيْيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو نُسَيْيٌّ بن گیا۔

نُسَيْيٌّ ، نُسَيْيَّاتٌ ، نُسَيْيَّانٌ :- صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نُسَاءٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسَائِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو نُسَاءٌ بن گیا۔

نُسَيْيٌّ یا نُسَيْيَّاتٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسُوِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو نُسَيْيٌّ بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو نُسَيْيٌّ بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے نُسَيْيٌّ۔

نُسُوِيٌّ :- صیغہ واحد مذکر مضمر اسم فاعل۔

اصل میں نُسُوِيَّاتٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

نُسُوِيٌّ بن گیا۔

نُسَيْيَّةٌ ، نُسَيْيَّاتٌ ، نُسَيْيَّانٌ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نُسُوِيٌّ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُسُوِيَّاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے ثنویں

لوٹ آئی تو نواس بن گیا۔

نُئِی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں نُئِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو نُئِی بن گیا۔

نُؤِیسیۃ :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

### بحث اسم مفعول

مُنْئِی بہ :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْئِوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُنْئِی بن گیا

پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مُنْئِی بہ بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتْح. يَفْتَحُ جیسے الزَّغَى (مویٹی چرانا)

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

زَعَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب فَتْح يَفْتَحُ.

اصل میں زَعَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو زَعَى بن گیا۔

زَعَيَا :- صیغہ متثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

زَعَوْا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں زَعِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو زَعِیُوا بن گیا۔

زَعَيْتَ :- صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں زَعَيْتَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے الف گرا دیا تو زَعَيْتَ بن گیا۔

زَعَيْتَا :- صیغہ متثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مثبت معروف۔

اصل میں زَعَيْتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو زَعَيْتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین



علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو رَعَيْنَا بن گیا۔

رَعَيْنَ. رَعَيْتَ. رَعَيْتُمَا. رَعَيْتُمْ. رَعَيْتِ. رَعَيْتُمَا. رَعَيْتُنَّ. رَعَيْتُ. رَعَيْنَا.

(صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک) تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُعِيَ. رُعِيَا. صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُعُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُعِيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا

تو رُعِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رُعُوُوا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو رُعُوا بن گیا۔

رُعِيْتُ. رُعِيْتَا. رُعِيْنَا. رُعِيْتُمْ. رُعِيْتِ. رُعِيْتُمَا. رُعِيْتُنَّ. رُعِيْتُ. رُعِينَا.

صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف و مجہول

معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں یاء کو معتل

کے قانون نمبر 7 کے مطابق الف سے تبدیل کر دیں گے۔ جیسے معروف میں يَرْعَى. تَرْعَى. اَرْعَى. نَرْعَى. سے يُوْعَى.

تَرْعَى. اَرْعَى. نَرْعَى. اور مجہول میں: يُوْعَى. تَرْعَى. اَرْعَى. نَرْعَى. سے يُوْعَى. تَرْعَى. اَرْعَى. نَرْعَى.

يُرْعِيَانِ. تُرْعِيَانِ: صیغہ ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر معروف و مجہول۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُرْعَوْنَ، تُرْعَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر معروف۔

اصل يُرْعِيُونِ، تُرْعِيُونِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُرْعَوْنَ. تُرْعَوْنَ بن گئے۔

يُرْعَوْنَ، تُرْعَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر مجہول۔

اصل يُوْرْعِيُونِ، تُوْرْعِيُونِ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو يُوْرْعَوْنَ. تُوْرْعَوْنَ بن گئے۔

يُرْعَيْنَ، تَرُعَيْنَ، تُرْعَيْنَ: صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر معروف و مجہول۔  
تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرْعَيْنَ، تَرُعَيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف و مجہول۔

اصل میں تَرُعَيْنَ، اور تُرْعَيْنَ تھے۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَرُعَيْنَ، اور تُرْعَيْنَ بن گئے۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَسْم لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْعَ، لَمْ تَرْعَ، لَمْ أَرْعَ، لَمْ نَرْعَ،

اور مجہول میں: لَمْ يُرْعَ، لَمْ تُرْعَ، لَمْ أُرْعَ، لَمْ نُرْعَ،

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرْعِيَا، لَمْ يَرْعُوا، لَمْ تَرْعِيَا، لَمْ تَرْعُوا، لَمْ أَرْعِيَا، لَمْ نَرْعِيَا،

اور مجہول میں: لَمْ يُرْعِيَا، لَمْ يُرْعُوا، لَمْ تُرْعِيَا، لَمْ تُرْعُوا، لَمْ أُرْعِيَا، لَمْ نُرْعِيَا،

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يُرْعَيْنَ، لَمْ تَرْعَيْنَ اور مجہول میں: لَمْ يُرْعَيْنَ، لَمْ تَرْعَيْنَ،

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرْعَى، لَنْ تَرْعَى، لَنْ أَرْعَى، لَنْ نَرْعَى،

اور مجہول میں: لَنْ يُرْعَى، لَنْ تُرْعَى، لَنْ أُرْعَى، لَنْ نُرْعَى،

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی

گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرْعِيَا. لَنْ تَرْعُوا. لَنْ تَرْعِي. لَنْ تَرْعِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُرْعِيَا. لَنْ تَرْعُوا. لَنْ تَرْعِي. لَنْ تَرْعِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ يُرْعَيْنَ. لَنْ تَرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُرْعَيْنَ. لَنْ تَرْعَيْنَ.

**بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول**

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں

معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرْعَيْنَ. لَتُرْعَيْنَ. لَأُرْعَيْنَ. لَنُرْعَيْنَ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرْعَيْنَ. لَتُرْعَيْنَ. لَأُرْعَيْنَ. لَنُرْعَيْنَ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرْعَيْنَ. لَتُرْعَيْنَ. لَأُرْعَيْنَ. لَنُرْعَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرْعَيْنَ. لَتُرْعَيْنَ. لَأُرْعَيْنَ. لَنُرْعَيْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واو کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَيُرْعَوْنَ. لَتُرْعَوْنَ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرْعَوْنَ. لَتُرْعَوْنَ. جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں:

لَيُرْعَوْنَ. لَتُرْعَوْنَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرْعَوْنَ. لَتُرْعَوْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتُرْعَيْنَ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُرْعَيْنَ. جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتُرْعَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتُرْعَيْنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار متثنیہ کے اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے

نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرْعِيَانِ. لَتُرْعِيَانِ. لَأُرْعِيَانِ. لَنُرْعِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں

لَيُرْعِيَانِ. لَتُرْعِيَانِ. لَأُرْعِيَانِ. لَنُرْعِيَانِ.

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْعَلٰی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِزْعَ بن گیا۔ اِزْعَا :۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْغِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو ارْغِيَا بن گیا۔  
ارْغُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَرْغَوْْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَرْغَوْا بن گیا۔  
اَرْغَى :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَعَّيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِذْعَيْنِ بن گیا۔  
اِذْعَيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَعَّيْنِ ہے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اَرُوعَيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نوں مٹی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل  
سے محفوظ رہے گا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَرَعی سے تَرَع اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: اِتْرَعِيَا. اِتْرَعُوا. اِتْرَعِي. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نوں مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: اِتْرَعَيْنِ۔



## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرْعَ. لَتُرْعَ. لَأُرْعَ. لَنُرْعَ.

اور مجہول میں: لَيُرْعَ. لَتُرْعَ. لَأُرْعَ. لَنُرْعَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرْعَيَا. لَيُرْعَوَا. لَتُرْعَيَا.

اور مجہول میں: لَيُرْعَيَا. لَيُرْعَوَا. لَتُرْعَيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لَيُرْعَيْنَ.

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرْعَ. اور مجہول میں: لَا تُرْعَ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر حاضر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرْعَيَا. لَا تُرْعَوَا. لَا تُرْعَيَا. لَا تُرْعَوَا. اور مجہول میں: لَا تُرْعَيَا. لَا تُرْعَوَا. لَا تُرْعَيَا. لَا تُرْعَوَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرْعَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرْعَيْنَ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُرْعَ. لَا تُرْعَ. لَا أُرْعَ. لَا نُرْعَ.

اور مجہول میں: لَا يُرْعَ. لَا تُرْعَ. لَا أُرْعَ. لَا نُرْعَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَرُوعِيَا. لَا يَرُوعُوا. لَا تَرُوعِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُرُوعِيَا. لَا يُرُوعُوا. لَا تُرُوعِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُرُوعِيَنَّ اور مجہول میں: لَا يُرُوعِيَنَّ.

### بحث اسم ظرف

مَرُوعِي :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرُوعِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرُوعِي بن گیا۔

مَرُوعِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَرَاِع :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَاِعِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاِع بن گیا۔

مُرُوع :- صیغہ واحد منصرف اسم ظرف۔

اصل میں مُرُوعِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرُوع بن گیا۔

### بحث اسم آلہ

مَرُوعِي :- صیغہ واحد اسم آلہ منفری۔

اصل میں مَرُوعِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرُوعِي بن گیا۔

مَرُوعِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ منفری اپنی اصل پر ہے۔

مَرَاِع :- صیغہ جمع اسم آلہ منفری۔

اصل میں مَرَاِعِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاِع بن گیا۔

مُرْبِع :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ۔

اصل میں مُسْرِبَعِی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مُرْبِع بن گیا۔

مِرْعَاة :- صیغہ واحد اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مِرْعِیۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْعَاة بن گیا۔

مِرْعَاتَان :- صیغہ ثنیہ اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مِرْعِیَّتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِرْعَاتَان بن گیا۔

مِرَاع :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مِرَاعِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مِرَاع بن گیا۔

مُرْبِیۃ :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اپنی اصل پر ہے۔

مِرْعَاء، مِرْعَاءَان :- صیغہ واحد و ثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْعَائِی اور مِرْعَائِیَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع

ہوئی اسے ہمزہ سے بدل دیا تو مِرْعَاء اور مِرْعَاءَان بن گئے۔

مِرَاعِی :- صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرَاعِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مِرَاعِی بن گیا۔ پھر مضاعف

کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مِرَاعِی بن گیا۔

مُرْبِیۃ :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرْبِیۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرْبِیۃ بن گیا۔ پھر مضاعف

کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرْبِیۃ بن گیا۔

مُرْبِیۃ :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُرْبِیۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرْبِیۃ بن گیا۔ پھر مضاعف

کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرْبِیۃ بن گیا۔

## بحث اسم تفضیل مذکر

أَرْعَى :- صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَرْعَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو أَرْعَى بن گیا۔

أَرْعَيَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اپنی اصل پر ہے۔

أَرْعَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَرْعَوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو أَرْعَوْنَ بن گیا۔

أَرَاعَ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں أَرَاعَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے

مثنویں لوٹ آئی تو أَرَاعَ بن گیا۔

أَرِيعَ :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں أَرِيعَى تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو أَرِيعَ

بن گیا۔

## بحث اسم تفضیل مؤنث

رُعِيَ . رُعِيَّات . صیغہ ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل مؤنث۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُعِيَ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُعِيَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُعِيَ بن گیا۔

رُعِيَّ :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل مؤنث۔

اصل میں رُعِيَّی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو رُعِيَّی بن گیا۔



## بحث فعل تعجب

مَا أَرَعَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَرَعِيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا أَرَعَاهُ بن گیا۔

أَرَعَ بِهِ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَرَعِي بِهِ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو

أَرَعَ بِهِ بن گیا۔

رَعُوْا اور رَعُوْث: صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

یہ اصل میں رَعِيْ اور رَعِيْث تھے معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رَعُوْا اور رَعُوْث

بن گئے۔

## بحث اسم فاعل

رَاعٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاعِيْ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو رَاعٍ

بن گیا۔

رَاعِيَانِ: صیغہ تشبیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَاعُوْنَ: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَاعِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

رَاعِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رَاعُوْوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے پہلی واو گرا دی تو رَاعُوْوْنَ بن گیا۔

رُعَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَاةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو

رُعَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو رُعَاةٌ بن گیا۔

رُعَاةٌ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُعَاةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رُعَاةٌ بن گیا۔

رُغِّی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

اصل میں رُغِّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُغِّی بن گیا۔

رُغِّی . رُغِّیَاء . رُغِّیَان - صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رِغَاء :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

اصل میں رِغَائِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو رِغَاء بن گیا۔

رِغِّی یا رِغِّی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ۔

اصل میں رِغَوِّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رِغَوِّی بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو رِغَوِّی بن گیا۔ پھر عین کلمہ کی مناسب سے فاء کلمہ کو پھر کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے جیسے رِغَوِّی ۔

رُؤِیَع :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل ۔

اصل میں رُؤِیَعِی تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو رُؤِیَع بن گیا۔

رَاعِیَّة ، رَاعِیَّتَان ، رَاعِیَّات :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَاع :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ۔

اصل میں رَوَاعِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاع بن گیا۔

رُغِّی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ۔

اصل میں رُغِّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُغِّی بن گیا۔

رُؤِیَعِیَّة :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

## بحث اسم مفعول

مَرَعِيٌّ. مَرَعِيَّان. مَرَعِيُّون. مَرَعِيَّة. مَرَعِيَّتَان. مَرَعِيَّات: صیغہ بے واحد تثنیہ و جمع مذکر مونث سالم اسم مفعول۔  
اصل میں مَرَعُوۃ. مَرَعُوۃَان. مَرَعُوۃُونَ. مَرَعُوۃٌ. مَرَعُوۃَتَان. مَرَعُوۃَات تھے۔ متعل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَعِيٌّ. مَرَعِيَّان. مَرَعِيُّون. مَرَعِيَّة. مَرَعِيَّتَان. مَرَعِيَّات بن گئے۔  
پھر اسی قانون نمبر 14 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
مَرَاعِيٌّ: صیغہ جمع مذکر مونث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَاعُوۃ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مَرَاعِيٌّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَاعِيٌّ بن گیا۔  
مُرَاعِيٌّ اور مُرَاعِيَّة: صیغہ واحد مذکر مونث مضارع اسم مفعول۔

اصل میں مُرَاعُوۃ اور مُرَاعِيَّة تھے۔ متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُرَاعِيٌّ اور مُرَاعِيَّة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُرَاعِيٌّ اور مُرَاعِيَّة بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفتَعَال  
جیسے اَلْاِجْتِبَاءُ (برگزیدہ ہونا)

اَلْاِجْتِبَاءُ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں اَلْاِجْتِبَاۃ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَلْاِجْتِبَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِجْتَبَاۃ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب اِفتَعَال۔

اصل میں اِجْتَبَا تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِجْتَبَا بن گیا۔

اِجْتَبَا: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِجْتَبَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِجْتَبَوْا تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

مدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِجْتَبَوْا بن گیا۔

اجْتَبَتْ. اجْتَبَتَا: صیغہ واحد و ثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اجْتَبَيْتُ. اجْتَبَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اجْتَبَتْ. اجْتَبَتَا بن گئے۔

اجْتَبَيْنَ. اجْتَبَيْتَ. اجْتَبَيْتُمَا. اجْتَبَيْتُمْ. اجْتَبَيْتُمْ. اجْتَبَيْتُمْ. اجْتَبَيْتُمْ. اجْتَبَيْتُمْ.

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اجْتَبَى بِهِ: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَجْتَبِي. تَجْتَبِي. اجْتَبِي. صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يَجْتَبِي. تَجْتَبِي. اجْتَبِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يَجْتَبِي.

تَجْتَبِي. اجْتَبِي بن گئے۔

يَجْتَبِيَانِ. تَجْتَبِيَانِ: صیغہ ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَجْتَبُونَ. تَجْتَبُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَجْتَبُونَ. تَجْتَبُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے

یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَجْتَبُونَ، تَجْتَبُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو يَجْتَبُونَ، تَجْتَبُونَ بن گئے۔

يَجْتَبِينَ. تَجْتَبِينَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَجْتَبِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَجْتَبِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَجْتَبِيْنَ بن گیا۔



## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُجْتَبَى بِهِ : صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُجْتَبَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُجْتَبَى بہ بن گیا۔

## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء گر جائے گی۔  
جیسے: لَمْ يَجْتَبِ. لَمْ تَجْتَبِ. لَمْ أَجْتَبِ. لَمْ نَجْتَبِ.  
سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَجْتَبِيَا. لَمْ يَجْتَبُوا. لَمْ تَجْتَبِيَا. لَمْ تَجْتَبُوا. لَمْ أَجْتَبِيَا. لَمْ نَجْتَبِيَا.  
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَجْتَبِينَ.  
لَمْ تَجْتَبِينَ.

## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے يُجْتَبَى بہ سے لَمْ يَجْتَبِ بہ.

## بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصبہ لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی اسے نصب دیں گے۔  
جیسے: لَنْ يَجْتَبِ. لَنْ تَجْتَبِ. لَنْ أَجْتَبِ. لَنْ نَجْتَبِ.  
سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ يَجْتَبِيَا. لَنْ يَجْتَبُوا. لَنْ تَجْتَبِيَا. لَنْ تَجْتَبُوا. لَنْ أَجْتَبِيَا. لَنْ نَجْتَبِيَا.  
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَجْتَبِينَ.  
لَنْ تَجْتَبِينَ.

## بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے يُجْتَبَىٰ بِہ سے لَنْ يُجْتَبَىٰ بِہ۔

## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَجْتَبِيَنَّ. لَتَجْتَبِيَنَّ. لَأَجْتَبِيَنَّ. لَنَجْتَبِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَجْتَبِيَنَّ. لَتَجْتَبِيَنَّ. لَأَجْتَبِيَنَّ. لَنَجْتَبِيَنَّ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَجْتَبِيَنَّ. لَتَجْتَبِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَجْتَبِيَنَّ. لَتَجْتَبِيَنَّ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَجْتَبِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَتَجْتَبِيَنَّ.

چھ صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے: لَيَجْتَبِيَانَّ. لَتَجْتَبِيَانَّ. لَيَجْتَبِيَانَّ. لَتَجْتَبِيَانَّ.

## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَجْتَبِيَنَّ بِہ۔ اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَجْتَبِيَنَّ بِہ۔

## بحث فعل امر حاضر معروف

اجْتَبِ:- صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسورہ لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اجْتَبِ بن گیا۔

اجْتَبِيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اجْتَبِيَا بن گیا۔

اجْتَبُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبُونِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اجْتَبُوا بن گیا۔

اجْتَبِيْ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اجْتَبِيْ بن گیا۔

اجْتَبِيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَجْتَبِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اجْتَبِيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَجْتَبِيْ بِكَ سے لَتَجْتَبِ بِكَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لِيَجْتَبِ. لَتَجْتَبِ. لَأَجْتَبِ. لَنَجْتَبِ.

تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لِيَجْتَبِيَا. لِيَجْتَبِيَا. لَتَجْتَبِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَجْتَبِيْنِ.

### بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُجْتَبَى بِهِ سے لِيُجْتَبَ بِهِ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: لَا تَجْتَبَ۔

چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَا تَجْتَبِيَا۔ لَا تَجْتَبُوا۔ لَا تَجْتَبِي۔ لَا تَجْتَبِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَجْتَبِينَ۔

### بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُجْتَبَى بِكَ سے لَا تُجْتَبَ بِكَ۔

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے لَا يَجْتَبِ، لَا تَجْتَبِ، لَا أَجْتَبِ، لَا تَجْتَبِ۔

تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا يَجْتَبِيَا، لَا يَجْتَبُوا، لَا تَجْتَبِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَجْتَبِينَ۔

### بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُجْتَبَى بِهِ سے لَا يُجْتَبَ بِهِ۔



## بحث اسم ظرف

مُجْتَبِیٰ :- صیغہ واحد مذکر اسم ظرف۔

اصل میں مُجْتَبِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرادیا تو مُجْتَبِیٰ بن گیا۔

مُجْتَبِیَّانِ : صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم فاعل

مُجْتَبِیٰ : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجْتَبِیٰ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُجْتَبِیُّن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے یاء گرادی تو مُجْتَبِیٰ بن گیا۔

مُجْتَبِیَّانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُجْتَبِیُّونَ :- صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُجْتَبِیُّونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

مُجْتَبِیُّونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا تو مُجْتَبِیُّونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے ایک واو گرادی تو مُجْتَبِیُّونَ بن گیا۔

مُجْتَبِیَّةٌ : مُجْتَبِیَّتَانِ : صیغہ تثنیہ جمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُجْتَبِیٌّ بِهِ : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُجْتَبِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُجْتَبِیَّانُ بن گیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُجْتَبِیٌّ بِهِ بن گیا۔

## صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفتِعال جیسے اِلا شِترَاء (خریدنا بیچنا)

اِشْتَرَاء: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفتِعال۔

اصل میں اِشْتَرَاء تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِشْتَرَاء بن گیا۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِشْتَرَى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب اِفتِعال۔

اصل میں اِشْتَرَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو اِشْتَرَى بن گیا۔

اِشْتَرَا: صیغہ ثانیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

اِشْتَرَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِشْتَرَوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِشْتَرَوْا بن گیا۔

اِشْتَرَتْ اِشْتَرَا: صیغہ واحد و ثانیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِشْتَرَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِشْتَرَتْ بن گئی۔

اِشْتَرَيْنَ. اِشْتَرَيْتَ. اِشْتَرَيْتُمَا. اِشْتَرَيْتُمْ. اِشْتَرَيْتِ. اِشْتَرَيْتُمَا. اِشْتَرَيْتُنَّ. اِشْتَرَيْتُ. اِشْتَرَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُشْتَرِيَ. اُشْتَرِيََا: صیغہ واحد و ثانیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُشْتَرَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُشْتَرَوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ض

دیا۔ تو اُشْتَرَوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو اُشْتَرَوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین

اُسْتُرِيتَ. اُسْتُرِيتُمَا. اُسْتُرِيتُمْ. اُسْتُرِيتِ. اُسْتُرِيتُمَا. اُسْتُرِيتُنَّ. اُسْتُرِيتِ. اُسْتُرِيتُنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَسْتَرِی. تَسْتَرِی. اُسْتَرِی. نَسْتَرِی: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

يَسْتَرِي. تَسْتَرِي. اَسْتَرِي. نَسْتَرِي بن گئے۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اصل میں یَسْتَرِیُون، تَسْتَرِیُون تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے

يَشْتَرِيْنَ. تَشْتَرِيْنَ :- صيغة جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَشْتَرِيْنَ : بـ صيغة واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف .

اصل میں تَشْتَرِیْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو کو سا کن کیا۔ پھر اجتماع سا کنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے ایک یا گرا دی تو قشتوین بن گیا۔

يُشْتَرَى. تُشْتَرَى. اُشْتَرَى. نُشْتَرَى: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُسْتَرَى، تُسْتَرَى، اُسْتَرَى، نُسْتَرَى تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح

ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیلی کر دیا تو یُسْتَرٰی، تُسْتَرٰی، اُسْتَرٰی، نُسْتَرٰی بن گئے۔

يُشْتَرِيَانِ تُشْتَرِيَانِ: صيغة تشبيه مذكرو مؤنث غائب وحاضر.

مثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُشْتَرُونَ. تُشْتَرُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُشْتَرِيُونَ. تُشْتَرِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُشْتَرَاوْنَ. تُشْتَرَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُشْتَرُونَ. تُشْتَرُونَ بن گئے۔

يُشْتَرَيْنِ. تُشْتَرَيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُشْتَرِيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُشْتَرِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو تُشْتَرَايْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تُشْتَرَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشْتَرِ. لَمْ تَشْتَرِ. لَمْ أَشْتَرِ. لَمْ نَشْتَرِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرِ. لَمْ تُشْتَرِ. لَمْ أُشْتَرِ. لَمْ نُشْتَرِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشْتَرِيَا. لَمْ يَشْتَرُوا. لَمْ تَشْتَرِيَا. لَمْ تَشْتَرُوا. لَمْ أَشْتَرِيَا. لَمْ أَشْتَرُوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرِيَا. لَمْ يُشْتَرُوا. لَمْ تُشْتَرِيَا. لَمْ تُشْتَرُوا. لَمْ أُشْتَرِيَا. لَمْ أُشْتَرُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يَشْتَرَيْنِ. لَمْ تَشْتَرَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَرَيْنِ. لَمْ تُشْتَرَيْنِ.

### بحث فعل نفی تا کید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔



جیسے معروف میں: لَنْ يُشْتَرِيَ. لَنْ تَشْتَرِيَ. لَنْ أَشْتَرِيَ. لَنْ تُشْتَرِيَ.  
اور مجہول میں: لَنْ يُشْتَرَى. لَنْ تُشْتَرَى. لَنْ أَشْتَرَى. لَنْ تُشْتَرَى.  
معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُشْتَرِيَا. لَنْ يُشْتَرُوا. لَنْ تَشْتَرِيَا. لَنْ تَشْتَرُوا. لَنْ أَشْتَرِيَا. لَنْ أَشْتَرُوا.  
اور مجہول میں: لَنْ يُشْتَرِيَا. لَنْ يُشْتَرُوا. لَنْ تُشْتَرِيَا. لَنْ تُشْتَرُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:  
لَنْ يُشْتَرَيْنِ. لَنْ تَشْتَرَيْنِ اور مجہول میں: لَنْ يُشْتَرَيْنِ. لَنْ تَشْتَرَيْنِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا گیا تھا اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْشْتَرِيَنَّ. لَيْشْتَرِيَنَّ. لَيْشْتَرِيَنَّ. لَيْشْتَرِيَنَّ.  
ورنوں تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْشْتَرِيَنَّ. لَيْشْتَرِيَنَّ. لَيْشْتَرِيَنَّ. لَيْشْتَرِيَنَّ.  
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْشْتَرِيَنَّ. لَيْشْتَرِيَنَّ. لَيْشْتَرِيَنَّ. لَيْشْتَرِيَنَّ.  
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْشْتَرِيَنَّ. لَيْشْتَرِيَنَّ. لَيْشْتَرِيَنَّ. لَيْشْتَرِيَنَّ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔  
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْشْتَرُونُ. لَيْشْتَرُونُ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْشْتَرُونُ. لَيْشْتَرُونُ  
مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:  
لَيْشْتَرُونُ. لَيْشْتَرُونُ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْشْتَرُونُ. لَيْشْتَرُونُ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْشْتَرُونُ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْشْتَرُونُ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْشْتَرُونُ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْشْتَرُونُ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْشْتَرِيَانِ. لَشْتَرِيَانِ. لَيْشْتَرِيَانِ. لَشْتَرِيَانِ. لَشْتَرِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيْشْتَرِيَانِ. لَشْتَرِيَانِ. لَيْشْتَرِيَانِ. لَشْتَرِيَانِ. لَشْتَرِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

اَشْتَرِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَشْتَرِ بن گیا۔

اَشْتَرِيَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَشْتَرِيَا بن گیا۔

اَشْتَرُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَشْتَرُوا بن گیا۔

اَشْتَرِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَشْتَرِي بن گیا۔

اَشْتَرِينَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَرِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا یا تو اَشْتَرِينَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَشْتَرِي سے لَشْتَرِ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لُتْشَرِيَا، لُتْشَرُوْا، لُتْشَرِيْ. لُتْشَرِيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لُتْشَرِيْن.

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لُتْشَرِيْ، لُتْشَرِيْ، لُتْشَرِيْ، لُتْشَرِيْ۔  
اور مجہول میں: لُتْشَرِيْ، لُتْشَرِيْ، لُتْشَرِيْ، لُتْشَرِيْ۔

معروف و مجہول تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لُتْشَرِيَا، لُتْشَرُوْا، لُتْشَرِيَا۔  
اور مجہول میں: لُتْشَرِيَا، لُتْشَرُوْا، لُتْشَرِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لُتْشَرِيْن، اور مجہول میں: لُتْشَرِيْن۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشْرِيْ، اور مجہول میں: لَا تَشْرِيْ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشْرِيَا، لَا تَشْرُوْا، لَا تَشْرِيْ، لَا تَشْرِيَا، اور مجہول میں: لَا تَشْرِيَا، لَا تَشْرُوْا، لَا تَشْرِيْ، لَا تَشْرِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا تَشْرِيْن، اور مجہول میں: لَا تَشْرِيْن۔

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَشْتَرِي. لَا تَشْتَرِي. لَا أَشْتَرِي. لَا نَشْتَرِي.

اور مجہول میں: لَا يُشْتَرِي. لَا تُشْتَرِي. لَا أُشْتَرِي. لَا نُشْتَرِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَشْتَرِيَانِ. لَا يَشْتَرُونَ. لَا تَشْتَرِيَانِ.

اور مجہول میں: لَا يُشْتَرِيَانِ. لَا يُشْتَرُونَ. لَا تُشْتَرِيَانِ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَشْتَرِينَ. اور مجہول میں: لَا يُشْتَرِينَ.

### بحث اسم ظرف

مُشْتَرِي:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُشْتَرِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُشْتَرِي بن گیا۔

مُشْتَرِيَانِ:۔ مُشْتَرِيَاتُ:۔ صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہے۔

### بحث اسم فاعل

مُشْتَرِي:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُشْتَرِي بن گیا۔

مُشْتَرِيَانِ:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُشْتَرُونَ:۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُشْتَرِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَرُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع



ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُشْتَرُونَ بن گیا۔  
 مُشْتَرِيَّةٌ. مُشْتَرِيَتَانِ. مُشْتَرِيَاتٌ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
 تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُشْتَرَى :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُشْتَرَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُشْتَرَى بن گیا۔  
 مُشْتَرِيَانِ :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔  
 مُشْتَرُونَ :- صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُشْتَرِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَرَاوُنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُشْتَرَوُنَ بن گیا۔  
 مُشْتَرَاةٌ. مُشْتَرَاتَانِ :- صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔  
 اصل میں مُشْتَرِيَّةٌ. مُشْتَرِيَتَانِ تھے معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُشْتَرَاةٌ. مُشْتَرَاتَانِ بن گئے۔

مُشْتَرِيَاتٌ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ہلائی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَالٌ  
 جیسے اِكْلِيْلَاءٌ (ست کھانا)

اِكْلِيْلَاءٌ :- صیغہ اسم مصدر۔ ہلائی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفْعِيْعَالٌ۔  
 اصل میں اِكْلِيْلَوْلَاۓ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ ساکن غیر مدغم کو کسرہ کے بعد یاء سے تبدیل کر دیا تو اِكْلِيْلَاۓ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِكْلِيْلَاءٌ بن گیا۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِكْلَوْلِي :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِكْلَوْلِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو اَکَلُوْلی بن گیا۔

اَکَلُوْلیا :- صیغہ ثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

اَکَلُوْلوْا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَکَلُوْلیوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَکَلُوْلوْا بن گیا۔

اَکَلُوْلیث :- صیغہ واحد و ثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَکَلُوْلیث تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَکَلُوْلیث بن گئے۔

اَکَلُوْلین۔ اَکَلُوْلیت۔ اَکَلُوْلیتُمَا۔ اَکَلُوْلیتُم۔ اَکَلُوْلیتِ۔ اَکَلُوْلیتُمَا۔ اَکَلُوْلیتُن۔ اَکَلُوْلیتِ۔ اَکَلُوْلینَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَکَلُوْلی بہ :- صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

تَکَلُوْلی۔ تَکَلُوْلی۔ تَکَلُوْلی۔ تَکَلُوْلی :- صیغہ یائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم

اصل میں یَکَلُوْلی۔ تَکَلُوْلی۔ تَکَلُوْلی۔ تَکَلُوْلی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو

تَکَلُوْلی۔ تَکَلُوْلی۔ تَکَلُوْلی۔ تَکَلُوْلی بن گئے۔

تَکَلُوْلیان۔ تَکَلُوْلیان :- صیغہ ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَکَلُوْلوْن۔ تَکَلُوْلوْن :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَکَلُوْلیوْن۔ تَکَلُوْلیوْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن

ر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یَکَلُوْلیوْن۔ تَکَلُوْلیوْن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر

اع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یَکَلُوْلوْن۔ تَکَلُوْلوْن بن گئے۔

يَكْلُوْلَيْنِ. تَكْلُوْلَيْنِ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَكْلُوْلَيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَكْلُوْلَيْنِ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَكْلُوْلَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُكْلُوْلِي بِهِ :- صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُكْلُوْلِي تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُكْلُوْلِي بِهِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمَّ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمَّ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے : لَمْ يَكْلُوْلِي. لَمْ تَكْلُوْلِي. لَمْ أَكْلُوْلِي. لَمْ نَكْلُوْلِي.

سات صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے : لَمْ يَكْلُوْلِيَا. لَمْ يَكْلُوْلُوْا. لَمْ تَكْلُوْلِيَا. لَمْ تَكْلُوْلُوْا. لَمْ أَكْلُوْلِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے : لَمْ يَكْلُوْلَيْنِ.

لَمْ تَكْلُوْلَيْنِ.

### بحث فعل نفی جہد بَلَمَّ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمَّ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے يُكْلُوْلِي سے لَمْ يَكْلُوْلِي بِهِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنَّا ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب نَنَّا لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے

پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے : لَنْ يَكْلُوْلِي. لَنْ تَكْلُوْلِي. لَنْ أَكْلُوْلِي. لَنْ نَكْلُوْلِي.

سات صیغوں (چار متنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
جیسے: لَنْ يَكْلُوْلِيَا. لَنْ يَكْلُوْلُوَا. لَنْ تَكْلُوْلِيَا. لَنْ تَكْلُوْلُوَا. لَنْ تَكْلُوْلِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَكْلُوْلِيْنَ. لَنْ تَكْلُوْلِيْنَ.

### بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے يَكْلُوْلِيْ يَه سے لَنْ يَكْلُوْلِيْ يَه.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔  
فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَكْلُوْلِيْنَ. لَتَكْلُوْلِيْنَ. لَأَكْلُوْلِيْنَ. لَنَكْلُوْلِيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَكْلُوْلِيْنَ. لَتَكْلُوْلِيْنَ. لَأَكْلُوْلِيْنَ. لَنَكْلُوْلِيْنَ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَكْلُوْلُوْنَ. لَتَكْلُوْلُوْنَ. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَكْلُوْلُوْنَ. لَتَكْلُوْلُوْنَ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَكْلُوْلِيْنَ اور نون تاکید خفیفہ میں لَتَكْلُوْلِيْنَ.

چھ صیغوں (چار متنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَكْلُوْلِيَانِ. لَتَكْلُوْلِيَانِ. لَأَكْلُوْلِيَانِ. لَنَكْلُوْلِيَانِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ فعل مضارع مجہول میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَكْلُوْلِيْنَ يَه اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَكْلُوْلِيْنَ يَه.



## بحث فعل امر حاضر معروف

اِکْکُلُوْ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْکُلُوْیْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِکْکُلُوْ بن گیا۔  
اِکْکُلُوْیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْکُلُوْیَا سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِکْکُلُوْیَا بن گیا۔  
اِکْکُلُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْکُلُوْوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِکْکُلُوْوْنَ بن گیا۔  
اِکْکُلُوْیْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْکُلُوْیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِکْکُلُوْیْ بن گیا۔  
اِکْکُلُوْیْنَ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَکْکُلُوْیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِکْکُلُوْیْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَکْکُلُوْیْ بِکَ سے اِکْکُلُوْ بِکَ۔

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یا گر جائے گی۔  
جیسے معروف میں: اِکْکُلُوْ، اِکْکُلُوْیْ، اِکْکُلُوْا، اِکْکُلُوْیْنَ۔

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و ثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَيَكْلُولِيَا. لَيَكْلُولُوا  
لَيَكْلُولِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَيَكْلُولَيْنِ.

### بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکتسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُكْلُولِي بِهِ سے لَيَكْلُولُ بِهِ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: لَا تَكْلُولُ.

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و ثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا تَكْلُولِيَا. لَا تَكْلُولُوا. لَا تَكْلُولَيْنِ. لَا تَكْلُولُونَ.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَكْلُولَيْنِ.

### بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُكْلُولِي بِكَ سے لَا تَكْلُولِي بِكَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی

جیسے: لَا يَكْلُولُ. لَا تَكْلُولُ. لَا أَكْلُولُ. لَا تَكْلُولِي.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و ثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا يَكْلُولِيَا. لَا يَكْلُولُوا. لَا تَكْلُولِيَا.

صیغہ؟ نث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَكْلُولَيْنِ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُكْلُولِي بِهِ سے لَا يَكْلُولُ بِهِ.

## بحث اسم ظرف

مُكْلُوْلِيّ:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُكْلُوْلِيّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو مُكْلُوْلِيّ بن گیا۔

مُكْلُوْلِيَّان:۔ صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم فاعل

مُكْلُوْل:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُكْلُوْلِيّ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مُكْلُوْلِيّ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے یاء گرا دی تو مُكْلُوْل بن گیا۔

مُكْلُوْلِيَّان:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُكْلُوْلُوْن:۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُكْلُوْلِيّوْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ما قبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا

تو مُكْلُوْلِيّوْن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا تو مُكْلُوْلُوْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو مُكْلُوْلُوْن بن گیا۔

مُكْلُوْلِيَّة:۔ صیغہ تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُكْلُوْلِيّ م بِهِ:۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُكْلُوْلِيّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُكْلُوْلَان بن گیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُكْلُوْلِيّ م بِهِ بن گیا۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمنزہ وصل ناقص یائی از باب افعال  
جیسے: اَلْاِهْدَاءُ (ہدیہ دینا ہدایت دینا)

إِهْدَاءٌ : صيغة اسم مصدر ثلاثي مزید فیہ غیر ملحق بر بائی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب اِفعال .

اصل میں اِھْدائی تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہنزہ سے تبدیل کر دیا تو اِھْداء بن گیا۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اُھلای :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یا ئی از باب افعال .

اصل میں اُھدی تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر

دیا تو اُھدی بن گیا۔

اَهْلِيَا :- صيغہ تشنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

أَهْلُوا :- صيغه جمع مذكرة غائب.

اصل میں اُھدیو! تھا۔ معطل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ئے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُھْدُوا بن گیا۔

أَهْلَتْ. أَهْلَتَا: صيغة واحد وتثنية مؤنث غائب.

اصل میں اُھلِیّت. اُھلِیّتا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُھَدَث. اُھَدَتَا بن گئے۔

أَهْدَيْنِ. أَهْدَيْتَ. أَهْدَيْتُمَا. أَهْدَيْتُمْ. أَهْدَيْتَ. أَهْدَيْتُمَا. أَهْدَيْتُنَّ. أَهْدَيْتُمْ. أَهْدَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث سے صیغہ جمع متکلم تمام تک صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُھْدِیْ. اُھْدِیَا : صیغہ واحد و ثنئیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُھْلُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُھدیوُا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ما قبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا

تَوَاهِدِيُوَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُھْدُوُوا ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُھڈوا بن گیا۔



### بحث فعل مضارع مثبت معروف

اصل میں یُھدیٰ، تَھدیٰ، اُھدیٰ، نُھدیٰ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاہ کی حرکت گرا دی تو یُھدیٰ۔

تُہدیٰ. اُہدیٰ. نُہدیٰ بن گئے۔

يُهِدِيَانِ. تُهِدِيَانِ: صيغة تشبيه مذكر ومؤنث غائب وحاضر.

مشتیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُهْدُونَ. تُهْدُونَ: صيغة جمع مذكر غائب وحاضر فعل مضارع مثبت معروف.

اصل میں یُھدِیُّونَ، تَھدِیُّونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء

کاسمہ اسے دیا تو یہ تھڈیوں، تھڈیوں ہو گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع سائنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ راوی تو یُہْدُون. تْہْدُون بن گئے۔

يُهْدِيَانِ. تُهْدِيَانِ :- صيغة جمع مؤنث غائب وحاضر.

مثنیہ کے تمام ضیعے اپنی اصل پر ہیں۔

تُهْدَيْنِ: - صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں ٹھہری ہوئی تھی۔ معتدل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یا تو کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تھہدین بن گیا۔

## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُھْدٰی. اُھْدٰی. نُھْدٰی:- صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُھَدی، نُھَدی، اُھَدی، یُھَدی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح

ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُھدی۔ تُھدی۔ اُھدی۔ نُھدی بن گئے۔

يُهْدِيَانِ. تَهْدِيَانِ: صيغة تثنية مذكر مؤنث غائب وحاضر.

تشنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُهْلَوْنَ. تُهْلَوْنَ :- صيغة جمع مذكر غائب وحاضر.

اصل میں يُهْدِيُونَ. تُهْدِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُهْدَاوْنَ. تُهْدَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُهْدَوْنَ تُهْدَوْنَ بن گئے۔

يُهْدَيْنَ. تُهْدَيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُهْدَيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُهْدِيَيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُهْدَيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یا ء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُهْدِ. لَمْ تُهْدِ. لَمْ أَهْدِ. لَمْ نُهْدِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُهْدِ. لَمْ تُهْدِ. لَمْ أَهْدِ. لَمْ نُهْدِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار مثبتیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُهْدِيَا. لَمْ يُهْدُوا. لَمْ تُهْدِيَا. لَمْ تُهْدُوا. لَمْ أَهْدِيَا. لَمْ نُهْدِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُهْدِيَا. لَمْ يُهْدُوا. لَمْ تُهْدِيَا. لَمْ تُهْدُوا. لَمْ أَهْدِيَا. لَمْ نُهْدِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يُهْدَيْنَ. لَمْ تُهْدَيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُهْدَيْنَ. لَمْ تُهْدَيْنَ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُهْدَى. لَنْ تُهْدَى. لَنْ أُهْدَى. لَنْ تُهْدَى.

اور مجہول میں: لَنْ يُهْدَى. لَنْ تُهْدَى. لَنْ أُهْدَى. لَنْ تُهْدَى.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُهْدِيَا. لَنْ يُهْدُوا. لَنْ تُهْدِيَا. لَنْ تُهْدُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُهْدِيَا. لَنْ يُهْدُوا. لَنْ تُهْدِيَا. لَنْ تُهْدُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ يُهْدَيْنَ. لَنْ تُهْدَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُهْدَيْنَ. لَنْ تُهْدَيْنَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء

ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف

سے تبدیل ہوگئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُهْدَيْنَ. لَتُهْدَيْنَ. لَا هْدَيْنَ. لَتُهْدَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُهْدَيْنَ. لَتُهْدَيْنَ. لَا هْدَيْنَ. لَتُهْدَيْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُهْدَيْنَ. لَتُهْدَيْنَ. لَا هْدَيْنَ. لَتُهْدَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُهْدَيْنَ. لَتُهْدَيْنَ. لَا هْدَيْنَ. لَتُهْدَيْنَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر کے صیغوں سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف

ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُهْدُنْ. لَتُهْدُنْ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُهْدُنْ. لَتُهْدُنْ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ مجہول میں: لَيُهْدُونْ. لَتُهْدُونْ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُهْدُونْ. لَتُهْدُونْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتُهْدِنْ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتُهْدِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُهْدِنْ. اور

نون تاکید خفیفہ مجہول میں تَتَهْدِيْنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار متنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: تَهْدِيَانِ، تَهْدِيَانِ، تَهْدِيَانِ، تَهْدِيَانِ، تَهْدِيَانِ، اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: تَهْدِيَانِ، تَهْدِيَانِ، تَهْدِيَانِ، تَهْدِيَانِ، تَهْدِيَانِ، تَهْدِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

أَهْدِ:- صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهْدِي (جو اصل میں تَتَهْدِي تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَهْدِ بن گیا۔

أَهْدِيَا:- صیغہ متنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهْدِيَانِ (جو اصل میں تَتَهْدِيَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَهْدِيَا بن گیا۔

أَهْدُوا:- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهْدُوْنَ (جو اصل میں تَتَهْدُوْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَهْدُوا بن گیا۔

أَهْدِي:- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهْدِيْنَ (جو اصل میں تَتَهْدِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَهْدِيْ بن گیا۔

أَهْدِيْنَ:- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهْدِيْنَ (جو اصل میں تَتَهْدِيْنَ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو أَهْدِيْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَهْدِي سے تَهْدِ۔ چار صیغوں (متنیہ و جمع مذکر واحد و متنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔



جیسے: لَتَهْدِيَا. لَتَهْدُوا. لَتَهْدِي. لَتَهْدِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَهْدِيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُهْدِي. لَتُهْدِي. لَأُهْدِي. لَنُهْدِي.

اور مجہول میں: لِيُهْدِيَا. لَتُهْدِيَا. لَأُهْدِيَا. لَنُهْدِيَا.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لِيُهْدِيَا. لِيُهْدُوا. لَتُهْدِيَا.

اور مجہول میں: لِيُهْدِيَا. لِيُهْدُوا. لَتُهْدِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيُهْدِيْنَ۔ اور مجہول میں: لِيُهْدِيْنَ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُهْدِي. اور مجہول میں: لَا تُهْدِيَا.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُهْدِيَا. لَا تُهْدُوا. لَا تُهْدِي. لَا تُهْدِيَا. اور مجہول میں: لَا تُهْدِيَا. لَا تُهْدُوا. لَا تُهْدِي. لَا تُهْدِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُهْدِيْنَ۔ اور مجہول میں: لَا تُهْدِيْنَ۔

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُهْدِي. لَا تُهْدِي. لَا أَهْدِي. لَا تُهْدِي.

اور مجہول میں: لَا يُهْدِي. لَا تُهْدِي. لَا أَهْدِي. لَا تُهْدِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُهْدِيَا. لَا يُهْدُوا. لَا تُهْدِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُهْدِيَا. لَا يُهْدُوا. لَا تُهْدِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُهْدِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُهْدِيْنَ.

### بحث اسم ظرف

مُهْدِي:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُهْدِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُهْدِي بن گیا۔

مُهْدِيَانِ. مُهْدِيَاتُ:۔ صیغہ مثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُهْدِي:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُهْدِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُهْدِي بن گیا۔

مُهْدِيَانِ:۔ صیغہ مثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُهْدِيُونَ:۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُهْدِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُهْدِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُهْدِيُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُهْدِيُونَ بن گیا۔

مُهْدِيَتَانِ. مُهْدِيَاتُ:۔ صیغہ واحد و مثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُهْدَى :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُهْدَى بن گیا۔

مُهْدَيَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُهْدَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُهْدَوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُهْدَوْنَ بن گیا۔

مُهْدَاة :- صیغہ واحد و ثنیہ مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُهْدَاة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُهْدَاة بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُهْدَاة بن گیا۔

مُهْدَاة :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تفعیل  
جیسے التَّسْرِیَّة (کسی کی پریشانی دور کرنا)

تَسْرِیَّة :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تفعیل۔  
اپنی اصل پر ہے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

سَرَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب تفعیل۔

اصل میں سَرَى تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو سَرَى بن گیا۔

سَرَا :- صیغہ ثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

سُرُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سُرُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سُرُوا بن گیا۔

سُرُث۔ سُرُثَا :- صیغہ ہائے واحد و ثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں سُرُث۔ سُرُثَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سُرُث۔ سُرُثَا بن گئے۔

سُرُثِن۔ سُرُثِت۔ سُرُثِمَا۔ سُرُثِئِم۔ سُرُثِئِمَا۔ سُرُثِئِن۔ سُرُثِئِنَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُرَى۔ سُرِيَا :- صیغہ واحد و ثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

سُرُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سُرُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو سُرُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو سُرُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو سُرُوا بن گیا۔

سُرُثِئِن۔ سُرُثِئِنَا۔ سُرُثِئِم۔ سُرُثِئِمَا۔ سُرُثِئِن۔ سُرُثِئِنَا۔

صیغہ واحد و ثنیہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُسْرِي۔ يُسْرِي۔ أُسْرِي۔ تُسْرِي :- صیغہ ہائے واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُسْرِي۔ أُسْرِي۔ تُسْرِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو

يُسْرِي۔ أُسْرِي۔ تُسْرِي بن گیا۔

يُسْرِيَان۔ تُسْرِيَان :- صیغہ ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔



يُسْرُونَ. تُسْرُونَ: - صيغة جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْرِيُونَ. تُسْرِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُسْرِيُونَ. تُسْرِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يُسْرُونَ. تُسْرُونَ بن گئے۔

يُسْرَيْنِ. تُسْرَيْنِ: - صيغة جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْرَيْنِ: - صيغة واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْرِيَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُسْرَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْرِي. أُسْرِي. تُسْرِي: - صيغہ واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم

اصل میں يُسْرِي. أُسْرِي. تُسْرِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسْرِي. أُسْرِي. تُسْرِي بن گئے۔

يُسْرِيَانِ. تُسْرِيَانِ: - صيغة ثنية مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْرُونَ. تُسْرُونَ: - صيغة جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْرِيُونَ. تُسْرِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسْرَاوُن. تُسْرَاوُن بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُسْرُونَ. تُسْرُونَ بن گئے۔

يُسْرَيْنِ. تُسْرَيْنِ: - صيغة جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْرَيْنِ: - صيغة واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْرِيَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسْرَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمَ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمَ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَرِّ. لَمْ تُسَرِّ. لَمْ أُسَرِّ. لَمْ نُسَرِّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَرِّ. لَمْ تُسَرِّ. لَمْ أُسَرِّ. لَمْ نُسَرِّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَرِّ يَا. لَمْ يُسَرُِّوا. لَمْ تُسَرِّ يَا. لَمْ تُسَرُِّوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَرِّ يَا. لَمْ يُسَرُِّوا. لَمْ تُسَرِّ يَا. لَمْ تُسَرُِّوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يُسَرَِّيْنَ. لَمْ تُسَرَِّيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُسَرَِّيْنَ. لَمْ تُسَرَِّيْنَ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنَ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنَ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ لیکن مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَرِّ. لَنْ تُسَرِّ. لَنْ أُسَرِّ. لَنْ نُسَرِّ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَرِّ. لَنْ تُسَرِّ. لَنْ أُسَرِّ. لَنْ نُسَرِّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَرِّ يَا. لَنْ يُسَرُِّوا. لَنْ تُسَرِّ يَا. لَنْ تُسَرُِّوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَرِّ يَا. لَنْ يُسَرُِّوا. لَنْ تُسَرِّ يَا. لَنْ تُسَرُِّوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ يُسَرَِّيْنَ. لَنْ تُسَرَِّيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُسَرَِّيْنَ. لَنْ تُسَرَِّيْنَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَرَيْنْ، لَتَسَرَيْنْ، لَأَسَرَيْنْ، لَتَسَرَيْنْ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَرَيْنْ، لَتَسَرَيْنْ، لَأَسَرَيْنْ، لَتَسَرَيْنْ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَرَيْنْ، لَتَسَرَيْنْ، لَأَسَرَيْنْ، لَتَسَرَيْنْ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَرَيْنْ، لَتَسَرَيْنْ، لَأَسَرَيْنْ، لَتَسَرَيْنْ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضبہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَرُونْ، لَتَسَرُونْ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَرُونْ، لَتَسَرُونْ.

لیکن مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَرُونْ، لَتَسَرُونْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَرُونْ، لَتَسَرُونْ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ لیکن مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَسَرَيْنْ، اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَسَرَيْنْ، اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتَسَرَيْنْ، اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتَسَرَيْنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَرَيَانْ، لَتَسَرَيَانْ، لَأَسَرَيَانْ، لَتَسَرَيَانْ، اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَرَيَانْ، لَتَسَرَيَانْ، لَأَسَرَيَانْ، لَتَسَرَيَانْ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

سَوَ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَوِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو سَوِ بن گیا۔

سَوِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُسَوِيَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے آخر

سے حرف علت گرا دیا تو سَرِ یَا بن گیا  
سَرُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْرُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو سَرُوْا بن گیا۔

سَرَّی:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْرِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو سَرِي بن گیا۔

تَسْرِيْن :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْرِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے تو تَسْرِيْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَسْرِي سے لُسْر۔ چار صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: اِتَسَرَّيَا. اِتَسَرَّوْا. اِتَسَرَّيْ. اِتَسَرَّيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: اِتَسَرَّيْنِ.

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجهول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں : لِیَسَرَ . لِتُسَرَّ . لِأَسَرَ . لِنُسَرِّ .  
اور مجہول میں : لِیَسِرْ . لِتُسَرْ . لِأَسِرْ . لِنُسَرِ .

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے

معروف میں: لَيْسَ رِيَا. لَيْسَرُوَا. لَيْسَرِيَا.



اور مجہول میں: لَيْسَرِيَا. لَيْسَرُوَا. لَيْسَرِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَيْسَرِيَيْنَ. اور مجہول میں: لَيْسَرِيَيْنَ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْرِيَا. اور مجہول میں: لَا تَسْرِيَا.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَسْرِيَا. لَا تَسْرُوَا. لَا تَسْرِيَا. لَا تَسْرِيَا. اور مجہول میں: لَا تَسْرِيَا. لَا تَسْرُوَا. لَا تَسْرِيَا. لَا تَسْرِيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْرِيَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تَسْرِيَيْنَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْرِيَا. لَا تَسْرِيَا. لَا تَسْرِيَا. لَا تَسْرِيَا. اور مجہول میں: لَا يَسْرِيَا. لَا تَسْرِيَا. لَا تَسْرِيَا. لَا تَسْرِيَا.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَسْرِيَا. لَا يَسْرُوَا. لَا يَسْرِيَا.

اور مجہول میں: لَا يَسْرِيَا. لَا يَسْرُوَا. لَا يَسْرِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَسْرِيَيْنَ. اور مجہول میں: لَا يَسْرِيَيْنَ.

## بحث اسم ظرف

مُسْرٰی :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْرٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْرٰی بن گیا۔  
مُسْرٰیَان :- صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف۔  
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم فاعل

مُسْرٰی :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْرٰی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُسْرٰی بن گیا۔  
مُسْرٰیَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔  
مُسْرٰوُن :- صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْرٰوُن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُسْرٰوُن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُسْرٰوُن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُسْرٰوُن بن گیا۔  
مُسْرٰیَتَان :- صیغہ واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُسْرٰی :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْرٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْرٰی بن گیا۔  
مُسْرٰیَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔  
مُسْرٰوُن :- صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْرٰوُن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْرٰوُن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْرٰوُن بن گیا۔

مُسْرَاةٌ. مُسْرَاتَانِ: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْرَوِيَّةٌ. مُسْرَوِيَّتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْرَاةٌ۔

مُسْرَاتَانِ بن گئے۔

مُسْرَيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ  
جیسے الْمُمَارَاةُ. وَالْمِرَاءُ (کسی کی پریشانی دور کرنا)

مُمَارَاةٌ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ۔

اصل میں مُمَارَاةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُمَارَاةٌ بن گیا۔

مِرَاءٌ: صیغہ اسم مصدر۔

اصل میں مِرَاةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِرَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

مَارَى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں مَارَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر

دیا تو مَارَى بن گیا۔

مَارِيَا: صیغہ ثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

مَارَوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں مَارَیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَارَوْا بن گیا۔

مَارَتْ. مَارَتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں مَارَيْتُ. مَارَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَارَتْ. مَارَتَا بن گئے۔

مَارَيْنَ. مَارَيْتَ. مَارَيْتُمَا. مَارَيْتُمْ. مَارَيْتُنَّ. مَارَيْتُنَّ. مَارَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔  
بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

مُورِي. مُورِيَا : صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔  
اصل میں مُارِي. مُارِيَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُورِي. مُورِيَا بن گئے۔

مُورُوا : صیغہ جمع مذکر غائب۔  
اصل میں مُارِيُوا تھا۔ معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُورِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُورِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُورُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُورُوا بن گیا۔  
مُورِيَتْ. مُورِيَتَا. مُورِيْن. مُورِيَتْ. مُورِيَتَمَا. مُورِيْتُمْ. مُورِيْتِ. مُورِيَتُمَا. مُورِيْتُن. مُورِيْتِ. مُورِيْنَا.  
صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں مُارِيْن. مُارِيَتْ. مُارِيَتَمَا. مُارِيْتُمْ. مُارِيْتِ. مُارِيَتُمَا. مُارِيْتُن. مُارِيْتِ. مُارِيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُمَارِي. يُمَارِي. اُمَارِي. لُمَارِي : صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔  
اصل میں يُمَارِي. اُمَارِي. لُمَارِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يُمَارِي. اُمَارِي. لُمَارِي بن گئے۔  
يُمَارِيَان. يُمَارِيَان : صیغہ ثثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔  
ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُمَارُون. يُمَارُون : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔  
اصل میں يُمَارِيُون. يُمَارِيُون تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُمَارِيُون. يُمَارِيُون بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يُمَارُون. يُمَارُون بن گئے۔



تَمَارَيْنَ. تَمَارَيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَمَارَيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَمَارَيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَمَارَيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

تَمَارِي. تَمَارِي. اُمَارِي. تَمَارِي :- صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں تَمَارِي. تَمَارِي. اُمَارِي. تَمَارِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح

ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَمَارِي. تَمَارِي. اُمَارِي. تَمَارِي بن گئے۔

تَمَارِيَانِ. تَمَارِيَانِ :- صیغہ ثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَمَارَوْنَ. تَمَارَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں تَمَارَوْنَ. تَمَارَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو تَمَارَوْنَ. تَمَارَوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَمَارَوْنَ.

تَمَارَوْنَ بن گئے۔

تَمَارَيْنَ. تَمَارَيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَمَارَيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَمَارَيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے

تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَمَارَيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہلہ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بتاتے ہیں کہ شروع میں حرف جازمہ لگا دیتے ہیں۔ جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور

مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُمَارِ . لَمْ تُمَارِ . لَمْ أُمَارِ . لَمْ تُمَارِ .

اور مجہول میں: لَمْ يُمَارَ . لَمْ تُمَارَ . لَمْ أُمَارَ . لَمْ تُمَارَ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُمَارِيَا . لَمْ يُمَارُوا . لَمْ تُمَارِيَا . لَمْ تُمَارُوا . لَمْ أُمَارِيَا . لَمْ أُمَارُوا .

اور مجہول میں: لَمْ يُمَارِيَا . لَمْ يُمَارُوا . لَمْ تُمَارِيَا . لَمْ تُمَارُوا . لَمْ أُمَارِيَا . لَمْ أُمَارُوا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يُمَارَيْنِ . لَمْ تُمَارَيْنِ . اور مجہول میں: لَمْ يُمَارَيْنِ . لَمْ تُمَارَيْنِ .

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُمَارِيَ . لَنْ تُمَارِيَ . لَنْ أُمَارِيَ . لَنْ تُمَارِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُمَارِيَ . لَنْ تُمَارِيَ . لَنْ أُمَارِيَ . لَنْ تُمَارِيَ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُمَارِيَا . لَنْ يُمَارُوا . لَنْ تُمَارِيَا . لَنْ تُمَارُوا . لَنْ أُمَارِيَا . لَنْ أُمَارُوا .

اور مجہول میں: لَنْ يُمَارِيَا . لَنْ يُمَارُوا . لَنْ تُمَارِيَا . لَنْ تُمَارُوا . لَنْ أُمَارِيَا . لَنْ أُمَارُوا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ يُمَارَيْنِ . لَنْ تُمَارَيْنِ . اور مجہول میں: لَنْ يُمَارَيْنِ . لَنْ تُمَارَيْنِ .

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء

ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف

سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُمَارِيَنَّ . لَيُمَارِيَنَّ . لَيُمَارِيَنَّ . لَيُمَارِيَنَّ .

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لِيَمَارَيْنَ. لَتَمَارَيْنَ. لَأَمَارَيْنَ. لَنَمَارَيْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لِيَمَارَيْنَ. لَتَمَارَيْنَ. لَأَمَارَيْنَ. لَنَمَارَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لِيَمَارَيْنَ. لَتَمَارَيْنَ. لَأَمَارَيْنَ. لَنَمَارَيْنَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيَمَارُونُ. لَتَمَارُونُ. لَأَمَارُونُ. لَنَمَارُونُ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں

:لِيَمَارُونُ. لَتَمَارُونُ. لَأَمَارُونُ. لَنَمَارُونُ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر معروف سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ لیکن مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون

تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَمَارُونُ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَمَارُونُ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتَمَارُونُ اور نون

تاکید خفیفہ مجہول میں لَتَمَارُونُ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لِيَمَارِيَانِ. لَتَمَارِيَانِ. لَأَمَارِيَانِ. لَنَمَارِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول

میں لِيَمَارِيَانِ. لَتَمَارِيَانِ. لَأَمَارِيَانِ. لَنَمَارِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

مَارِ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمَارِی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی

وجہ سے آخر سے حرف علت گرا دیا تو مَارِ بن گیا۔

مَارِيَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمَارِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی

وجہ سے آخر سے حرف علت گرا دیا تو مَارِيَا بن گیا۔

مَارُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمَارُونُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی

وجہ سے آخر سے حرف علت گرا دیا تو مَارُوا بن گیا۔

مَارِيّ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمَارِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرا دیا تو مَارِيّ بن گیا۔

مَارِيْن:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمَارِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے تو مَارِيْن بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَمَارِيّ سے لَمَار۔ چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمَارِيَا، لَمَارُوَا، لَمَارِيْ، لَمَارِيَا صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمَارِيْن

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمَارِيْ، لَمَارِيْ، لَمَارِيْ، لَمَارِيْ۔

اور مجہول میں: لَمَارِيْ، لَمَارِيْ، لَمَارِيْ، لَمَارِيْ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے

معروف میں: لَمَارِيَا، لَمَارُوَا، لَمَارِيْ، لَمَارِيْ۔

اور مجہول میں: لَمَارِيَا، لَمَارُوَا، لَمَارِيْ، لَمَارِيْ۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمَارِيْن، اور مجہول میں: لَمَارِيْن۔



## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُمَارِ۔ اور مجہول میں: لَا تُمَارِ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُمَارِيَا۔ لَا تُمَارُوا۔ لَا تُمَارِي۔ اور مجہول میں: لَا تُمَارِيَا۔ لَا تُمَارُوا۔ لَا تُمَارِي۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُمَارَيْنِ۔ اور مجہول میں: لَا تُمَارَيْنِ۔

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَارِ۔ لَا تُمَارِ۔ لَا أُمَارِ۔ لَا تُمَارِ۔

اور مجہول میں: لَا يُمَارِ۔ لَا تُمَارِ۔ لَا أُمَارِ۔ لَا تُمَارِ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَارِيَا۔ لَا يُمَارُوا۔ لَا تُمَارِيَا۔

اور مجہول میں: لَا يُمَارِيَا۔ لَا يُمَارُوا۔ لَا تُمَارِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُمَارَيْنِ۔ اور مجہول میں: لَا يُمَارَيْنِ۔

## بحث اسم ظرف

مُمَارِي:۔ صیغہ واحد اسم ظرف

اصل میں مُمَارِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُمَارِي بن گیا۔

مُصَارِيَانِ : مُصَارِيَاث : صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف  
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُصَارِي : صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُصَارِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُصَارِي بن گیا۔

مُصَارِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔  
اپنی اصل پر ہے۔

مُصَارِوُنَ : صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُصَارِوُنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت اسے دی تو مُصَارِوُنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُصَارِوُنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُصَارِوُنَ بن گیا۔

مُصَارِيَّةُ : مُصَارِيَتَانِ : مُصَارِيَاث : صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُصَارِي : صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُصَارِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُصَارِي بن گیا۔

مُصَارِيَانِ : صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُصَارِوُنَ : صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُصَارِوُنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُصَارِوُنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُصَارِوُنَ بن گیا۔

مُصَارَاةُ : مُصَارَاتَانِ : صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُصَارَاةُ : مُصَارَاتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُصَارَاةُ بن گیا۔

مَمَارَاتَانِ بن گئے۔

مَمَارِيَات:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَعَّلُ  
جیسے: التَّقَرُّؤُ (پریشانی دور کرنا)

تَقَرُّؤُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَعَّلُ

اصل میں تَقَرُّؤُ تھا معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو تَقَرُّؤُ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے

گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَقَرُّؤُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَقَرُّؤُ:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ناقص یائی از باب تَفَعَّلُ

اصل میں تَقَرُّؤُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر

دیا تو تَقَرُّؤُ بن گیا۔

تَقَرُّؤَا:۔ صیغہ ثنید مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَقَرُّؤُوا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَقَرُّؤُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَقَرُّؤُوا بن گیا۔

تَقَرُّؤْتُ:۔ صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں تَقَرُّؤْتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَقَرُّؤْتُ بن گیا۔

تَقَرُّؤِينَ. تَقَرُّؤَيْتَ. تَقَرُّؤَيْتُمَا. تَقَرُّؤَيْتُمْ. تَقَرُّؤَيْتِ. تَقَرُّؤَيْتُنَّ. تَقَرُّؤَيْتِ. تَقَرُّؤَيْتِ.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُقَرِّی. تُقَرِّیَا: صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُقَرُّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تُقَرِّیوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُقَرِّیوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو تُقَرُّوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو تُقَرُّوْا بن گیا۔

تُقَرِّیْتُ. تُقَرِّیْعَا. تُقَرِّیْنِ. تُقَرِّیْتُ. تُقَرِّیْعَمَا. تُقَرِّیْتُمْ. تُقَرِّیْتُنَّ. تُقَرِّیْتُ. تُقَرِّیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

یَتَقَرِّی. تَتَقَرِّی. اَتَقَرِّی. لَتَقَرِّی: صیغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں یَتَقَرِّی. تَتَقَرِّی. اَتَقَرِّی. لَتَقَرِّی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو

یَتَقَرِّی. تَتَقَرِّی. اَتَقَرِّی. لَتَقَرِّی بن گئے۔

یَتَقَرِّیَانِ. تَتَقَرِّیَانِ: صیغہ ثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَقَرُّوْنَ. تَتَقَرُّوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَقَرِّیوْنَ. تَتَقَرِّیوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَقَرُّوْنَ. تَتَقَرُّوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یَتَقَرُّوْنَ. تَتَقَرُّوْنَ بن گئے۔

یَتَقَرِّیْنَ. تَتَقَرِّیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَقَرِّیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَقَرِّیْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَقَرِّیْنَ بن گیا۔



## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَقَرَّى. اتَقَرَّى. تُتَقَرَّى :- صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔  
اصل میں يُتَقَرَّى. اتَقَرَّى. تُتَقَرَّى تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے تبدیل کر دیا تو يُتَقَرَّى. اتَقَرَّى. تُتَقَرَّى بن گئے۔

يُتَقَرَّيَانِ. اتَقَرَّيَانِ :- صیغہ ثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَقَرَّوْنَ. اتَقَرَّوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُتَقَرَّوْنَ. اتَقَرَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے تبدیل کر دیا تو يُتَقَرَّوْنَ. اتَقَرَّوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُتَقَرَّوْنَ۔

يُتَقَرَّيْنِ. اتَقَرَّيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَقَرَّيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَقَرَّيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَقَرَّيْنِ بن گیا۔

## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يَتَقَرَّ. لَمْ تَتَقَرَّ. لَمْ اتَقَرَّ. لَمْ تُتَقَرَّ۔

اور مجہول میں: لَمْ يُتَقَرَّ. لَمْ تَتَقَرَّ. لَمْ اتَقَرَّ. لَمْ تُتَقَرَّ۔

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَقَرَّيَا. لَمْ تَتَقَرَّيَا. لَمْ اتَقَرَّيَا. لَمْ تُتَقَرَّيَا۔

اور مجہول میں: لَمْ يُتَقَرَّيَا. لَمْ تَتَقَرَّيَا. لَمْ اتَقَرَّيَا. لَمْ تُتَقَرَّيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَمْ يَتَقَرَّيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يَتَقَرَّيْنِ. لَمْ يَتَقَرَّيْنِ.  
 بحث فعل نفی تاکید لَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَقَرَّى. لَنْ تَتَقَرَّى. لَنْ أَتَقَرَّى. لَنْ نَتَقَرَّى.  
 اور مجہول میں: لَنْ يُتَقَرَّى. لَنْ تُتَقَرَّى. لَنْ أَتَقَرَّى. لَنْ نَتَقَرَّى.  
 معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَقَرَّوْا. لَنْ تَتَقَرَّوْا. لَنْ أَتَقَرَّوْا. لَنْ نَتَقَرَّوْا.  
 اور مجہول میں: لَنْ يُتَقَرَّوْا. لَنْ تُتَقَرَّوْا. لَنْ أَتَقَرَّوْا. لَنْ نَتَقَرَّوْا.  
 صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَقَرَّيْنِ. لَنْ تَتَقَرَّيْنِ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَقَرَّيْنِ. لَنْ تَتَقَرَّيْنِ.  
 بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَقَرَّيْنِ. لَتَتَقَرَّيْنِ. لَأَتَقَرَّيْنِ. لَنَتَقَرَّيْنِ.  
 اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَقَرَّيْنِ. لَتَتَقَرَّيْنِ. لَأَتَقَرَّيْنِ. لَنَتَقَرَّيْنِ.  
 جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَقَرَّيْنِ. لَتَتَقَرَّيْنِ. لَأَتَقَرَّيْنِ. لَنَتَقَرَّيْنِ.  
 اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَقَرَّيْنِ. لَتَتَقَرَّيْنِ. لَأَتَقَرَّيْنِ. لَنَتَقَرَّيْنِ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَقَرَّوْا. لَتَتَقَرَّوْا. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَقَرَّوْا. لَتَتَقَرَّوْا.  
 اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَقَرَّوْا. لَتَتَقَرَّوْا. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَقَرَّوْا. لَتَتَقَرَّوْا.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: **لَتَقْرَيْنَ**۔ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: **لَتَقْرَيْنَ** اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: **لَتَقْرَيْنَ** اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: **لَتَقْرَيْنَ**۔

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: **لَتَقْرِيَانِ**۔ **لَتَقْرِيَانِ**۔ **لَتَقْرِيَانِ**۔ **لَتَقْرِيَانِ**۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: **لَتَقْرِيَانِ**۔ **لَتَقْرِيَانِ**۔ **لَتَقْرِيَانِ**۔ **لَتَقْرِيَانِ**۔

### بحث فعل امر حاضر معروف

**تَقْرُ:** صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَقْرِي** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرا دیا تو **تَقْرُ** بن گیا۔  
**تَقْرِيَا:** صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَقْرِيَانِ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **تَقْرِيَا** بن گیا۔  
**تَقْرُوا:** صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَقْرُوْنَ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **تَقْرُوا** بن گیا۔  
**تَقْرِي:** صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَقْرَيْنَ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو **تَقْرِي** بن گیا۔  
**تَقْرَيْنَ:** صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف **تَقْرَيْنِ** سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے تو **تَقْرَيْنِ** بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَتَقَرَّى سے لَتَقَرَّ۔ چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَقَرَّيَا۔ لَتَقَرَّوَا۔ لَتَقَرَّيْ۔ لَتَقَرَّيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَقَرَّيْنِ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَتَقَرَّ۔ لَتَقَرَّ۔ لَيَتَقَرَّ۔ لَتَقَرَّ۔

اور مجہول میں: لَيَتَقَرَّ۔ لَتَقَرَّ۔ لَيَتَقَرَّ۔ لَتَقَرَّ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَتَقَرَّيَا۔ لَيَتَقَرَّوَا۔ لَتَقَرَّيَا۔

اور مجہول میں: لَيَتَقَرَّيَا۔ لَيَتَقَرَّوَا۔ لَتَقَرَّيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَتَقَرَّيْنِ۔ اور مجہول میں: لَيَتَقَرَّيْنِ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَقَرَّ۔ اور مجہول میں: لَا تَتَقَرَّ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقَرَّيَا۔ لَا تَتَقَرَّوَا۔ لَا تَتَقَرَّيْ۔ لَا تَتَقَرَّيَا۔ اور مجہول میں: لَا تَتَقَرَّيَا۔ لَا تَتَقَرَّوَا۔ لَا تَتَقَرَّيْ۔ لَا تَتَقَرَّيَا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَقَرَّيْنِ۔ اور مجہول میں: لَا تَتَقَرَّيْنِ۔



## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقَرُ. لَا تَتَّقَرُ. لَا اتَّقَرُ. لَا نَتَّقَرُ.

اور مجہول میں: لَا يُتَّقَرُ. لَا تَتَّقَرُ. لَا اتَّقَرُ. لَا نَتَّقَرُ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (ثنئیہ جمع مذکر و ثنئیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقَرِيَا. لَا يَتَّقَرُوا. لَا تَتَّقَرِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُتَّقَرِيَا. لَا يُتَّقَرُوا. لَا تَتَّقَرِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقَرَيْنِ اور مجہول میں: لَا يُتَّقَرَيْنِ.

## بحث اسم ظرف

مُتَّقَرِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَّقَرِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَّقَرِي بن گیا۔

مُتَّقَرِيَانِ. مُتَّقَرِيَاث: صیغہ ثنئیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم فاعل

مُتَّقَرِي: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَّقَرِي تھا یا ء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا ء گر گئی تو

مُتَّقَرِي بن گیا۔

مُتَّقَرِيَانِ: صیغہ ثنئیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَّقَرُوْنَ: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَّقَرِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یا ء کے ماقبل کو ساکن کر کے یا ء کا ضمہ اسے دیا تو

مُتَّقَرِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یا ء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقَرُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُتَقَرُّوْنَ بن گیا۔

مُتَقَرِّیَّة. مُتَقَرِّیَّتَان. مُتَقَرِّیَّات: صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُتَقَرِّی: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَقَرِّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَقَرِّی بن گیا۔

مُتَقَرِّیَّان: صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُتَقَرُّوْنَ: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَقَرُّوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَرُّوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَقَرُّوْنَ بن گیا۔

مُتَقَرَّاة. مُتَقَرَّاتَان: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَقَرَّیَّة. مُتَقَرَّیَّتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَقَرَّاة۔

مُتَقَرَّاتَان بن گئے۔

مُتَقَرِّیَّات: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَاعُل

جیسے التَّهَادِی. (ایک دوسرے کو ہدیہ دینا)

تَهَادِی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تَفَاعُل۔

اصل میں تَهَادِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تو تَهَادِی بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا

اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَهَادِی بن گیا۔ اگر تنوین کو گرا دیا جائے تو تَهَادِی بنے گا۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَهَادَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَهَادَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو تَهَادَى بن گیا۔

تَهَادَيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَهَادَوْا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَهَادَيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَهَادَوْا بن گیا۔

تَهَادَتْ :- صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں تَهَادَيْتَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَهَادَتْ بن گئی۔

تَهَادَيْنِ. تَهَادَيْتَ. تَهَادَيْتُمَا. تَهَادَيْتُمْ. تَهَادَيْتُنَّ. تَهَادَيْتُنَّ. تَهَادَيْتُنَّ.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تُهُودَى. تُهُودِيَا :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تُهَُادَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کر دیا تو تُهُودَى بن گیا۔

بن گئے۔

تُهُودُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں تُهَُادِيُوا تھا۔ معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کر دیا تو تُهُودِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے

قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تُهُودِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو تُهُودُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو تُهُودُوا

بن گیا۔

تُهُودَيْتَ. تُهُودَيْتَا. تُهُودَيْتُمْ. تُهُودَيْتُمَا. تُهُودَيْتُنَّ. تُهُودَيْتُنَّ.

تُهَادِنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک

اصل میں تُهَادِيَتْ. تُهَادِيْنَا. تُهَادِيْنَ. تُهَادِيْتُ. تُهَادِيْتُمْ. تُهَادِيْتُمْ. تُهَادِيْتُمْ.

تُهَادِيْتُ. تُهَادِيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَهَادَى. تَتَهَادَى. اَتَهَادَى. نَتَهَادَى: صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَتَهَادَى. تَتَهَادَى. اَتَهَادَى. نَتَهَادَى تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح

ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَهَادَى. تَتَهَادَى. اَتَهَادَى. نَتَهَادَى بن گئے۔

يَتَهَادِيَانِ. تَتَهَادِيَانِ: صیغہ ثنئیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثنئیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَتَهَادَوْنَ. تَتَهَادَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَهَادَوْنَ. تَتَهَادَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَهَادَوْنَ. تَتَهَادَوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَتَهَادَوْنَ.

تَتَهَادَوْنَ بن گئے۔

يَتَهَادِيْنَ. تَتَهَادِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَهَادِيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَهَادِيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے

تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَهَادِيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَهَادَى. تُتَهَادَى. اُتَهَادَى. نُتَهَادَى: صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُتَهَادَى. تُتَهَادَى. اُتَهَادَى. نُتَهَادَى تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح

ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَهَادَى. تُتَهَادَى. اُتَهَادَى. نُتَهَادَى بن گئے۔



يُتَهَادِيَانِ. تَتَهَادِيَانِ: صيغہ تشنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تشنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُتَهَادُونَ. تَتَهَادُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُتَهَادِيُونَ. تَتَهَادِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَهَادَاوُنَ. تَتَهَادَاوُنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُتَهَادَوُنَ. تَتَهَادَوُنَ بن گئے۔

يُتَهَادَيْنِ. تَتَهَادَيْنِ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَهَادَيْنِ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَهَادِيَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے

تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَهَادَيْنِ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت

الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَهَادَ. لَمْ تَتَهَادَ. لَمْ أَتَهَادَ. لَمْ نَتَهَادَ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَهَادَ. لَمْ تُتَهَادَ. لَمْ أَتَهَادَ. لَمْ نَتَهَادَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَهَادِيَا. لَمْ يَتَهَادُوا. لَمْ تَتَهَادِيَا. لَمْ تَتَهَادُوا. لَمْ أَتَهَادِيَا. لَمْ أَتَهَادُوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَهَادِيَا. لَمْ يُتَهَادُوا. لَمْ تُتَهَادِيَا. لَمْ تُتَهَادُوا. لَمْ أَتَهَادِيَا. لَمْ أَتَهَادُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَهَادَيْنِ. لَمْ تَتَهَادَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَهَادَيْنِ. لَمْ تُتَهَادَيْنِ.

بحث فعل نفی تَاكِيْدُ بَلْنَ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَّهَادَى. لَنْ تَتَّهَادَى. لَنْ اُتَّهَادَى. لَنْ تُتَّهَادَى.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَّهَادَى. لَنْ تَتَّهَادَى. لَنْ اُتَّهَادَى. لَنْ تُتَّهَادَى.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَّهَادَا. لَنْ تَتَّهَادَا. لَنْ اُتَّهَادَا. لَنْ تُتَّهَادَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَّهَادَا. لَنْ تَتَّهَادَا. لَنْ اُتَّهَادَا. لَنْ تُتَّهَادَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَّهَادَيْنِ. لَنْ تَتَّهَادَيْنِ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَّهَادَيْنِ. لَنْ تَتَّهَادَيْنِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید

لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے

آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَّتَّهَادَيْنِ. لَتَّهَادَيْنِ. لَا تَهَادَيْنِ. لَتَّهَادَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَّتَّهَادَيْنِ. لَتَّهَادَيْنِ. لَا تَهَادَيْنِ. لَتَّهَادَيْنِ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَّتَّهَادَيْنِ. لَتَّهَادَيْنِ. لَا تَهَادَيْنِ. لَتَّهَادَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَّتَّهَادَيْنِ. لَتَّهَادَيْنِ. لَا تَهَادَيْنِ. لَتَّهَادَيْنِ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون

تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَّتَّهَادُوْنَ. لَتَّهَادُوْنَ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَّتَّهَادُوْنَ. لَتَّهَادُوْنَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ

مجہول میں: لَيَّتَّهَادُوْنَ. لَتَّهَادُوْنَ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَّتَّهَادُوْنَ. لَتَّهَادُوْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں

گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَّهَادَيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَّهَادَيْنِ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:

لَتَّهَادَيْنِ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتَّهَادَيْنِ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار ثننیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ. لَتَهَادِيَانِ.  
بحث فعل امر حاضر معروف

تَهَادٍ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهَادِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گرا دیا تو تَهَادِي بن گیا۔

تَهَادِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهَادِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَهَادِيَانِ بن گیا۔

تَهَادُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهَادُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَهَادُوا بن گیا۔

تَهَادِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهَادِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَهَادِيْنَ بن گیا۔

تَهَادِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَهَادِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے تَهَادِيْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَهَادِي سے تَهَادِيَا۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَهَادِيَا. لَتَهَادُوا. لَتَهَادِي. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ

رہے گا۔ جیسے: لِسْتَهَادَيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِسْتَهَادَ، لِسْتَهَادَ، لِسْتَهَادَ، لِسْتَهَادَ۔

اور مجہول میں: لِسْتَهَادَ، لِسْتَهَادَ، لِسْتَهَادَ، لِسْتَهَادَ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِسْتَهَادَيَا، لِسْتَهَادَا، لِسْتَهَادَيَا، لِسْتَهَادَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِسْتَهَادَيْنَ، اور مجہول میں: لِسْتَهَادَيْنَ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَهَادَ، اور مجہول میں: لَا تَهَادَ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَهَادَيَا، لَا تَهَادَا، لَا تَهَادَيَا، لَا تَهَادَا۔

لَا تَهَادَا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَهَادَيْنَ، اور مجہول میں: لَا تَهَادَيْنَ۔

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔



جیسے معروف میں: لَا يَتَهَادُ. لَا تَتَهَادُ. لَا أَتَهَادُ. لَا نَتَهَادُ.

اور مجہول میں: لَا يُتَهَادُ. لَا تُتَهَادُ. لَا أَتَهَادُ. لَا نَتَهَادُ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يَتَهَادِيَا. لَا يَتَهَادُوا. لَا تَتَهَادِيَا.

اور مجہول میں: لَا يُتَهَادِيَا. لَا يُتَهَادُوا. لَا تُتَهَادِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَهَادَيْنِ. اور مجہول میں: لَا يُتَهَادَيْنِ.

### بحث اسم ظرف

مُتَهَادِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَهَادِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَهَادِي بن گیا۔

مُتَهَادِيَانِ: مُتَهَادِيَاث: صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُتَهَادِي: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَهَادِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو

مُتَهَادِي بن گیا۔

مُتَهَادِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہے۔

مُتَهَادُوْنَ: صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَهَادِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا

تو مُتَهَادِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُتَهَادُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو مُتَهَادُوْنَ بن گیا۔

مُتَهَادِيَّةٌ. مُتَهَادِيَتَانِ. مُتَهَادِيَاتٌ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُتَهَادَى :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَهَادَى بن گیا۔

مُتَهَادِيَانِ :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَهَادَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادَوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا مُتَهَادَوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَهَادَوْنَ بن گیا۔

مُتَهَادَاةٌ. مُتَهَادَاتَانِ :- صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَهَادِيَّةٌ. مُتَهَادِيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَهَادَاةٌ. مُتَهَادَاتَانِ بن گئے۔

مُتَهَادِيَاتٌ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب

ضَرْبَ. يَضْرِبُ جِيسے الْوَقَايَةُ (بچانا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَقَى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَقَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو

وَقَى بن گیا۔

وَقِيَ: صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَقُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَقُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو وَقُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَقُوا بن گیا۔

وَقْتُ وَقَتَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَقْتُ وَقَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے

تبدیل کر دیا تو وَقَاتُ. وَقَاتَا بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَقْتُ. وَقَتَا بن گئے۔

وَقَيْنَ. وَقَيْتَ. وَقَيْتُمَا. وَقَيْتُمْ. وَقَيْتُ. وَقَيْتُمْ. وَقَيْنَا: صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ جمع مذکر

و مؤنث حاضر واحد جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُقِيَ. وُقِيَ: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُقُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُقُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

وُقُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو وُقُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے ایک واؤ گرا دی تو وَقُوتُ ابن گیا۔

وَقَيْتُ. وَقَيْتَا. وَقَيْنَ. وَقَيْتَ. وَقَيْتُمَا. وَقَيْتُمْ. وَقَيْتَ. وَقَيْتُمْ. وَقَيْنَا. صیغہائے واحد تثنیہ و جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم تک تمام صیغہ اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَقِي. يَقِي. يَقِي. صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُوْقِي. تُوْقِي. اُوْقِي. نُوْقِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو يَقِي. يَقِي. يَقِي. يَقِي. بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يَقِي. يَقِي. يَقِي. يَقِي. بن گئے۔

يَقِيَان. يَقِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُوْقِيَان. تُوْقِيَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو يَقِيَان. يَقِيَانِ بن گئے۔

يَقُوْن. يَقُوْن: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يُوْقِيُوْن. تُوْقِيُوْن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو يَقِيُوْن. يَقِيُوْن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَقِيُوْن. يَقِيُوْن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو يَقُوْن. يَقُوْن بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو يَقُوْن. يَقُوْن بن گئے۔

يَقِيْن. يَقِيْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں يُوْقِيْن. تُوْقِيْن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو يَقِيْن. يَقِيْن بن گئے۔

يَقِيْن: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں تُوْقِيْسِن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو يَقِيْسِن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز

نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو يَقِيْن بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوقِي. تُوقِي. اُوقِي. نُوقِي: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُوْقِي. تُوْقِي. اُوْقِي. نُوقِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ



سے الف سے تبدیل کر دیا تو یوقی۔ یوقی۔ اوقی۔ یوقی بن گئے۔

یوقیان۔ یوقیان: صیغہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یوقون۔ یوقون: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یوقیون۔ یوقیون تھے۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف

سے تبدیل کر دیا تو یوقاون۔ یوقاون بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یوقون۔ یوقون بن گئے۔

یوقین۔ یوقین: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یوقین: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل مضارع مثبت مجہول۔

اصل میں یوقین تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو یوقاین بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یوقین بن گیا۔

### بحث فعل نفی جحد بلم جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لم لگا دیتے ہیں جس کی وجہ

سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یا ء اور مجہول

کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لم یق۔ لم تق۔ لم اق۔ لم نق۔

اور مجہول میں: لم یوق۔ لم توق۔ لم اوق۔ لم نوق۔

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لم یقیا۔ لم یقوا۔ لم تقیا۔ لم تقوا۔ لم اقی۔ لم اقیوا۔

اور مجہول میں: لم یوقیا۔ لم یوقوا۔ لم توقیا۔ لم توقوا۔ لم اوقیا۔ لم اوقوا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لم یقین۔ لم یقین۔ اور مجہول میں: لم یوقین۔ لم یوقین۔

## بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقِي. لَنْ تَقِي. لَنْ أَقِي. لَنْ تُقِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُوقِي. لَنْ تُوقِي. لَنْ أَوْقِي. لَنْ تُوقِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقِيَا. لَنْ يَقُوا. لَنْ تَقِيَا. لَنْ تَقِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُوقِيَا. لَنْ يُوقُوا. لَنْ تُوقِيَا. لَنْ تُوقِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَقِيَنَّ. لَنْ تَقِيَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُوقِيَنَّ. لَنْ تُوقِيَنَّ.

## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقِيَنَّ. لَتَقِيَنَّ. لَاَقِيَنَّ. لَنَقِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقِيَنَّ. لَتَقِيَنَّ. لَاَقِيَنَّ. لَنَقِيَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوقِيَنَّ. لَتُوقِيَنَّ. لَاُوقِيَنَّ. لَنُوقِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوقِيَنَّ. لَتُوقِيَنَّ. لَاُوقِيَنَّ. لَنُوقِيَنَّ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

دالالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقِيَنَّ. لَتَقِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَقِيَنَّ. لَتَقِيَنَّ.

مجهول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ مجهول میں: لَيُوقُونَ. لَتُوقُونَ اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيُوقُونَ. لَتُوقُونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ اور مجهول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَقِينَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَقِينَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَتُوقِينَ اور نون

تاکید خفیفہ مجهول میں: لَتُوقِينَ.

معروف و مجهول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَقِيَانِ. لَتَقِيَانِ. لَيَقِيَانِ. لَتَقِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُوقِيَانِ. لَتُوقِيَانِ.

لَتُوقِيَانِ. لَيُوقِيَانِ. لَتُوقِيَانِ. لَتُوقِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

ق: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے

ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرا دیا تو قی بن گیا۔

قی: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ

سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو قیا بن گیا۔

قُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقُون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ

سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو قُوا بن گیا۔

قِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے

ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو قِي بن گیا۔

قین: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو قین بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَوْقَى سے لَتَوْقَ۔ چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَوْقَا۔ لَتَوْقُوا۔ لَتَوْقَى۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَوْقَيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَتَقِ۔ لَتَقِی۔ لَتَقِیْ۔ اور مجہول میں: لَتَوْقِ۔ لَتَوْقِی۔ لَتَوْقِیْ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَتَقِیْا۔ لَتَقِیْوَا۔ لَتَقِیْا۔

اور مجہول میں: لَتَوْقِیْا۔ لَتَوْقِیْوَا۔ لَتَوْقِیْا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَتَقِیْنِ۔ لَتَقِیْنِ۔ اور مجہول میں: لَتَوْقِیْنِ۔ لَتَوْقِیْنِ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر



جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَقِ۔ اور مجہول میں: لَا تُوقِ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقِيَا۔ لَا تَقُوا۔ لَا تَقِيْ۔ لَا تَقِيَا۔ اور مجہول میں: لَا تُوقِيَا۔ لَا تُوقُوا۔ لَا تُوقِيْ۔ لَا تُوقِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَقِيْنِ۔ اور مجہول میں: لَا تُوقِيْنِ۔

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ

سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار

صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقِ۔ لَا تَقِ۔ لَا أَقِ۔ لَا تَقِ۔

اور مجہول میں: لَا يُوقِ۔ لَا تُوقِ۔ لَا أُوقِ۔ لَا تُوقِ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقِيَا۔ لَا يَقُوا۔ لَا يَقِيْ۔ لَا يَقِيَا۔

اور مجہول میں: لَا يُوقِيَا۔ لَا يُوقُوا۔ لَا يُوقِيْ۔ لَا يُوقِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَقِيْنِ۔ اور مجہول میں: لَا يُوقِيْنِ۔

### بحث اسم ظرف

مَوْقِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْقِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو

مَوْقَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو مَوْقِي بن گیا۔

مَوْقِيَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَاقِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاہ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقِ بن گیا۔

مَوِیْقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَوِیْقِی تھا۔ یاہ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مَوِیْقِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاہ گرا دی تو مَوِیْقِ بن گیا۔

### بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْقِی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوِیْقِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْقِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ مٹ کر کہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْقِیَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِیْقِی بن گیا۔

مِیْقِیَان: صیغہ تشبیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوِیْقِیَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْقِیَان بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَاقِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاہ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاقِ بن گیا۔

مَوِیْقٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوِیْقِی تھا۔ یاہ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مَوِیْقِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاہ گرا دی تو مَوِیْقِ بن گیا۔

## بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیقَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوْقِیَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاةٌ بن گیا۔

مِیقَاتَانِ: صیغہ ثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوْقِیَّتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاتَانِ بن گیا۔

مَوَاقٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَاقِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو اویٰ۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے ثوین لوٹ آئی تو مَوَاقِیُّ بن گیا۔

مُوقِیَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

## بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیقَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْقِیَّاتِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاةٌ بن گیا۔

مِیقَاتَانِ: صیغہ ثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْقِیَّاتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیقَاتَانِ بن گیا۔

مَوَاقِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَاقِیَّاتِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاقِیُّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاقِیُّ بن گیا۔

مُوقِیَّةٌ اور مُوقِیَّتَانِ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْقِیَّاتِیُّ اور مُوقِیَّاتِیُّ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوقِیَّتَانِ اور مُوقِیَّتَانِ بن گئے۔

بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری میں ادغام کر دیا تو مُوَيِّقُ اور مُوَيِّقَةُ بن گئے۔

### بحث اسم تفضیل مذکر

أَوْقَى: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں أَوْقَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو

أَوْقَى بن گیا۔

أَوْقِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

أَوْقُونَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں أَوْقِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو أَوْقَاوُنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو أَوْقُونَ بن گیا۔

أَوَاقٍ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں أَوَاقِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ

آئی تو أَوَاقِی بن گیا۔

أَوَيْقٍ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں أَوَيْقِی تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو أَوَيْقِيْنِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء

گرادی تو أَوَيْقِی بن گیا۔

### بحث اسم تفضیل مؤنث

وُقَى. وَقِيَانِ. وَقِيَاثُ: صیغہائے واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وُقَى: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُقَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُقَى بن گیا۔



وَقِيَّ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وَقِيَّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یائے ساکنہ کایائے متحرکہ میں ادغام کر دیا تو وَقِيَّ بن گیا۔

### بحث فعل تعجب

مَا أَوْقَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَوْقِيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا

تو مَا أَوْقَاهُ بن گیا۔

أَوْقِي بِهِ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَوْقِي بِهِ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگر چہ ضمی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَوْقِي بِهِ بن

گیا۔

وَقَّوْا اور وَقَّوْث: صیغہ واحد مذکر مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں وَقِيَّ اور وَقِيْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَقَّوْا اور وَقَّوْث بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

وَاقٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِی تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَاقِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء

گر گئی تو وَاقِی بن گیا۔

وَاقِيَانِ: صیغہ تشبیہ مذکر اسم فاعل، اپنی اصل پر ہے۔

وَاقُونَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاقِیُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

وَاقِیُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو وَاقِیُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے ایک واؤ گرا دی تو وَاقِیُونَ بن گیا۔

وُقَاة: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَقِيَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تَوَقَّاةُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وَقَّاةُ بن گیا۔

وَقَّاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَقَّای تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وَقَّاءُ بن گیا۔

وُقَّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّی تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو

وُقَّان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُقَّی بن گیا۔

وُقَّی: وُقَّیاءُ، وُقَّیانُ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

مذکورہ بالا تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَقَّاءُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَقَّای تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلا تو وَقَّاءُ بن گیا۔

وُقَّی یا وُقَّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُقَّوئی تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء سے بدل کر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُقَّی بن

گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے قاف کو کسرہ دیا تو وُقَّی بن گیا۔ قاف کے کسرہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے

جیسے وُقَّی۔

أَوَّیْق: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَّیْقی تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واو کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو أَوَّیْقی بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل

ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو أَوَّیْقین بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو أَوَّیْق بن گیا۔

وَأَقِیَّةُ، وَأَقِیتَانِ، وَأَقِیَّاتُ: صیغہ ہائے واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

أَوَّاقٍ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَّاقی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واو کو ہمزہ سے بدلا تو أَوَّاقی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر

24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو أَوَّاق بن گیا۔

وَقِي: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَقِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وَقَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وَقِي بن گیا۔  
اَوْيَقِيَّة: واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اَوْيَقِيَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو حمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوْيَقِيَّة بن گیا۔

### بحث اسم مفعول

مَوْقِي مَوْقِيَانِ. مَوْقِيُونِ. مَوْقِيَّة. مَوْقِيَتَانِ. مَوْقِيَات: صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْقِي مَوْقِيَانِ. مَوْقِيُونِ. مَوْقِيَّة. مَوْقِيَتَانِ. مَوْقِيَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
مَوَاقِي: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَاقِي تھی۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاقِي بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاقِي بن گیا۔  
مُؤَيَّقِي اور مُؤَيَّقِيَّة: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُؤَيَّقِي اور مُؤَيَّقِيَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَيَّقِي مُؤَيَّقِيَّة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُؤَيَّقِي اور مُؤَيَّقِيَّة بن گئے۔



## صرف کبیر ثلاثی مجرول فیف مفروق از باب

سَمِعَ. يَسْمَعُ جیسے اَلْوَجْیُ (ننگے پاؤں ہونا)

جی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرول فیف مفروق از باب سَمِعَ يَسْمَعُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

جی: وَجِیْنَا: صیغہ واحد و ثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جُوا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَجِیْنَا تھا۔ متعل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

وَجِیْنَا بن گیا۔ پھر متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَجُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے ایک واؤ گرا دی تو وَجُوا بن گیا۔

وَجِیْتُ. وَجِیْنَا. وَجِیْتُمَ. وَجِیْتُ. وَجِیْتُمَ. وَجِیْتُ. وَجِیْتُ. وَجِیْنَا: صیغہ واحد و ثنیہ

جمع مؤنث غائب واحد و ثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

جی: یہ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

وَجِی. اَوْجِی. تَوْجِی: صیغہ ہائے واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یَوْجِی. تَوْجِی. اَوْجِی تھے۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی

وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَوْجِی. تَوْجِی. اَوْجِی بن گئے۔

تَوْجِیَانِ. تَوْجِیَانِ: صیغہ ہائے ثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔



يُوجُونَ. تَوْجُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُوْجِيُوْنَ. تَوْجِيُوْنَ تھے متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ئے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوْجَاوْنَ. تَوْجَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُوْجُونَ. تَوْجُونَ بن گئے۔  
يُوجِينَ. تَوْجِينَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔  
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَوْجِينَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْجِيِينَ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ئے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَوْجَايِينَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَوْجِيِينَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوجِي بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُوْجِيُ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کو الف سے تبدیل کر دیا تو يُوْجِيُ بِهِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔  
جیسے: لَمْ يُوْجِ. لَمْ تُوْجِ. لَمْ أُوْجِ. لَمْ نُوْجِ.  
سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يُوْجِيَا. لَمْ يُوْجُوا. لَمْ تُوْجِيَا. لَمْ تُوْجُوا. لَمْ تُوْجِي. لَمْ تُوْجِيَا.  
صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يُوْجِيْنَ.  
لَمْ تُوْجِيْنَ.

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ مجہول

لَمْ يُوْجِ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیا جس کی وجہ سے آخر سے حرف

علت الف گر گیا تو لَمْ یُوجِ بِہ بن گیا۔

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔  
جیسے: لَنْ یُوجِبِ. لَنْ تَوْجِبِ. لَنْ أَوْجِبِ. لَنْ تُوجِبِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ یُوجِبَا. لَنْ یُوجِیَا. لَنْ تَوْجِیَا. لَنْ تَوْجِیَا. لَنْ تَوْجِیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ یُوجِبْنَ. لَنْ تَوْجِبْنَ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ یُوجِبِ بِہ۔

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتحہ دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوجِبَنَّ. لَتَوْجِبَنَّ. لَا وَجِبَنَّ. لَتَوْجِبَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوجِبَنَّ. لَتَوْجِبَنَّ. لَا وَجِبَنَّ. لَتَوْجِبَنَّ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَیُوجِبُونُ. لَتَوْجِبُونُ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَیُوجِبُونُ. لَتَوْجِبُونُ.

صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَوْجِبِیْنِ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَوْجِبِیْنِ.

چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوجِيَانِ. لَتُوجِيَانِ. لَيُوجِيَانِ. لَتُوجِيَانِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا دیں گے۔ جو یاء فعل مضارع مجہول میں الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوجِيَانِ بِه۔ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوجِيَانِ بِه۔

### بحث فعل امر حاضر معروف

ایضاً: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَجِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت الف گرا دیا تو اَوَجِيَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَوَجِيَانِ بن گیا۔

ایضاً: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَجِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَوَجِيَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَوَجِيَانِ بن گیا۔

ایضاً: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَجُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَوَجُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَوَجُوْا بن گیا۔

ایضاً: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَجِيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَوَجِيْنِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ

کویاء سے تبدیل کر دیا تو اِیَجِی بن گیا۔

اِیَجِی: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَجَّی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اَوَجَّی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِیَجِی بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرا دیا۔ جیسے تَوَجَّی بک سے لَتَوَجَّ بک۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَتَوَجَّ. لَتَوَجَّ. لَتَوَجَّ. لَتَوَجَّ.

معروف کے تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَتَوَجَّیَا. لَتَوَجَّوَا. لَتَوَجَّیَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَوَجَّیْنِ.

### بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لائے۔ جس نے آخر سے حرف علت الف گرا دیا۔ جیسے یُوَجَّی بہ سے لَتَوَجَّ بہ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا تَوَجَّ.



معروف کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا تَوَجَّيَا. لَا تَوَجَّوَا. لَا تَوَجَّيْ. لَا تَوَجَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَوَجَّيْنَ.

### بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے: تَوَجَّيْ بِكَ سے لَا تَوَجَّ بِكَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے: لَا يُوَجَّي. لَا تُوَجَّ. لَا أُوَجَّ. لَا تُوَجَّ.

معروف کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَا يُوَجَّيَا. لَا يُوَجَّوَا. لَا تُوَجَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَا يُوَجَّيْنَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا جیسے يُوَجَّيْ بِكَ سے لَا يُوَجَّ بِكَ۔

### بحث اسم ظرف

مَوْجَّي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْجَّي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو مَوْجَّان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر گیا تو مَوْجَّي بن گیا۔

مَوْجَّيَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَاج: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَاجِی تھا متعل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گراوی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاج بن گیا۔

مَوَیج: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَوَیجِی تھا۔ یاءِ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مَوَیجِین بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاءِ گرا دی تو مَوَیج بن گیا۔

### بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیجِی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوِجِی تھا۔ متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیجِی بن گیا۔ پھر متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیجِیان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِیجِی بن گیا۔

مِیجِیان: صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِوِجِیان تھا۔ متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیجِیان بن گیا۔

مَوَاج: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَاجِی تھا۔ متعل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گراوی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاج بن گیا۔

مَوَیج: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَیجِی تھا۔ یاءِ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مَوَیجِین بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاءِ گرا دی تو مَوَیج بن گیا۔

### بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیجَاة: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوِجَاة تھا۔ متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیجَاة بن گیا۔ پھر متعل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاءَ بن گیا۔  
مِیْجَاتَانِ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَوْجِیَّتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجِیَّتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاتَانِ بن گیا۔  
مَوَاجٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَوَاجِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاجِ بن گیا۔  
مَوِیْجِیَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی اپنی اصل پر ہے۔

### بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْجَاءَ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْجِیَّاتِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجِیَّاتِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاءَ بن گیا۔  
مِیْجَاءَ اِنْ: صیغہ تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْجِیَّایَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْجِیَّایَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْجَاءَ اِنْ بن گیا۔  
مَوَاجِیُّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَاجِیَّاتِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَاجِیَّاتِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَاجِیُّ بن گیا۔  
مَوِیْجِیُّ اور مَوِیْجِیَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوْجِیَّاتِی اور مَوْجِیَّایَّةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوِیْجِیُّ اور مَوِیْجِیَّةٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوِیْجِیُّ اور مَوِیْجِیَّةٌ بن گئے۔

## بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْجی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْجی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو اَوْجی بن گیا۔

اَوْجیان: صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوْجُونَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْجِیُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو اَوْجِاُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْجُونَ بن گیا۔

اَوَاج: صیغہ جمع مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَاجِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ

آئی تو اَوَاج بن گیا۔

اَوِیج: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوِیجِی تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اَوِیجِین بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے

یاء گرا دی تو اَوِیج بن گیا۔

## بحث اسم تفضیل مؤنث

وُجی: وُجِیَّان: وُجِیَّات: صیغہ ہائے واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل تینوں اپنی اصل پر ہیں۔

وُجِی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں وُجِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُجِی بن گیا۔

وُجِی: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں وُجِی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُجِی بن گیا۔



## بحث فعل تعجب

مَا أَوْجَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَوْجِيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا

تو مَا أَوْجَاهُ بن گیا۔

أَوْج به: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَوْجِي به تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَوْج

به بن گیا۔

وَجُو. وَجُوْتُ: صیغہ واحد مذکر مومث فعل تعجب۔

اصل میں وَجِي اور وَجِيْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَجُو اور وَجُوْتُ

بن گئے۔

## بحث اسم فاعل

وَاج: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَاجِي تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَاجِي بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء

گر گئی تو وَاج بن گیا۔

وَاجِيَان: صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَاجُون: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاجِيُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو

وَاجِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَاجُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَاجُون بن گیا۔

وُجَاه: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجِيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو

وُجَاه بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وُجَاه بن گیا۔

وَجَاءَ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَّاهُ تھا معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وَجَّاهُ بن گیا۔

وَجَّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَّی تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو وَجَّانُ

بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَجَّی بن گیا۔

وَجَّی وَجَّیَاءُ: صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَجَّاهُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَّاهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو وَجَّاهُ بن گیا۔

وَجَّی یا وَجَّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَّوُی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو

وَجَّی بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وَجَّی بن گیا۔ عین کلمہ کے کسرہ کی موافقت میں فاء کلمہ کو بھی کسرہ دے کر

پڑھنا جائز ہے۔ جیسے وَجَّی۔

أَوْجَحُ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں أَوْجَحُ تھا معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو أَوْجَحُ بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل

تھا اسے گرا دیا تو أَوْجَحُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو أَوْجَحُ بن گیا۔

وَأَجِیَّةُ، وَأَجِیَّتَانِ: صیغہ ہائے واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

أَوَاجُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَأَوَاجُی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلا تو أَوَاجُی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 26 کے مطابق یاء کو حذف کر دیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تین لوٹ آئی تو أَوَاجُ بن گیا۔

وَجَّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَجَّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو

وَجَانُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَجَّی بن گیا۔  
اَوْجِيَّة: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَجِيَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوْجِيَّة بن گیا۔

### بحث اسم مفعول

مَوْجِيٌّ م بہ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَوْجُوٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَوْجِيٌّ بن گیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو مَوْجِيٌّ م بہ بن گیا۔



### صرف کبیر ثلاثی مجرول فیف مفروق از باب

حَسِبَ. يَحْسِبُ جیسے اَلْوَلِيُّ (مدد دینا)

وَلَّى: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرول فیف مفروق از باب حَسِبَ يَحْسِبُ اپنی اصل پر ہے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلَّى وَلَيَا: صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَلَّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں وَلَّيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَلَّيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَلَّوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وَلَّوْا بن گیا۔

وَلَيْتُ وَلَيْتَا. وَلَيْتَ. وَلَيْتُمَا. وَلَيْتُنِ. وَلَيْتُنِ. وَلَيْتَا: صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث غائب

واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَأَلُوا: صيغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں وُلِیُوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُلِیُوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وُلُوْوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو وُلُوْوْا بن گیا۔

وَلَيْتَ، وَلَيْتَا، وَلَيْنَ، وَلَيْتَ، وَلَيْتَمَا، وَلَيْتُنَّ، وَلَيْتُكَ، وَلَيْنَا: صیغہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث غائب واحد وثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَلِي. يَلِي. أَلِي. يَلِي. صيغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں یولی، تولی، اولی، نولی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو یولی، تلی، الی، نلی، بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یا کی حرکت گرا دی تو یولی، تلی، الی، نلی، بن گئے۔

يَلِيَان. تَلِيَان: صيغه تشنيه مذكور مؤنث غائب وحاضر.

اصل میں یولیان، تولیان، تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو یلیان، تلیان بن گئے۔

يَلُون. تَلُون: صيغة جمع مذكر غائب وحاضر۔

اصل میں یَوْلِیُوْنَ . تَوْلِیُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تَوْلِیُوْنَ . تَلِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل حرف کی حرکت گرا کر یاء کا ضمہ اسے دیا تَوْلِیُوْنَ . تَلِیُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تَوْلُوْوَ . تَلُوْوَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تَوْلُوْوَ . تَلُوْوَ بن گئے۔



تَلَيْنَ. تَلَيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُولَيْنَ. تُولَيْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو تَلَيْنَ. تَلَيْنَ بن گئے۔

تَلَيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُولَيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ گرا دی تو تُولَيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز

نمبر 2 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَلَيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُولِی. تُولِی. اُولِی. نُؤْلِی: صیغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُولِی. تُولِی. اُولِی. نُؤْلِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُولِی. تُولِی. اُولِی. نُؤْلِی بن گئے۔

یُولِیَان. تُولِیَان: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُولُونَ. تُولُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُولِیُونَ. تُولِیُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف

سے تبدیل کر دیا تو یُولِیُونَ. تُولِیُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُولُونَ. تُولُونَ بن گئے۔

یُولَیْن. تُولَیْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُولَیْن: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُولَیْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو تُولَیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُولَیْن بن گیا۔

### بحث فعل نفی محذوٰں جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لم لگا دیتے ہیں جس کی وجہ

سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول

کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَلْ. لَمْ تَلْ. لَمْ أَلْ. لَمْ نَلْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُؤَلْ. لَمْ تُؤَلْ. لَمْ أُؤَلْ. لَمْ نُؤَلْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف: لَمْ يَلِيَا. لَمْ يَلُوا. لَمْ تَلِيَا. لَمْ تَلُوا. لَمْ أَلِيَا. لَمْ أَلُوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُؤَلِيَا. لَمْ يُؤَلُوا. لَمْ تُؤَلِيَا. لَمْ تُؤَلُوا. لَمْ أُؤَلِيَا. لَمْ أُؤَلُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَلَيْنِ. لَمْ تَلَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُؤَلَيْنِ. لَمْ تُؤَلَيْنِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیتے ہیں جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلِيَا. لَنْ تَلِيَا. لَنْ أَلِيَا. لَنْ نَلِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤَلِيَا. لَنْ تُؤَلِيَا. لَنْ أُؤَلِيَا. لَنْ نُؤَلِيَا.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلِيَا. لَنْ يَلُوا. لَنْ تَلِيَا. لَنْ تَلُوا. لَنْ أَلِيَا. لَنْ أَلُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤَلِيَا. لَنْ يُؤَلُوا. لَنْ تُؤَلِيَا. لَنْ تُؤَلُوا. لَنْ أُؤَلِيَا. لَنْ أُؤَلُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَلَيْنِ. لَنْ تَلَيْنِ. اور مجہول میں: لَنْ يُؤَلَيْنِ. لَنْ تُؤَلَيْنِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقيلہ و خفيفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یا ء ساکن ہو گئی تھی

نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْلَيْنِ. لَيْلَيْنِ. لَيْلَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْلَيْنِ. لَيْلَيْنِ. لَيْلَيْنِ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُولَيْنِ. لَيُولَيْنِ. لَيُولَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُولَيْنِ. لَيُولَيْنِ. لَيُولَيْنِ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْلَيْنِ. لَيْلَيْنِ. لَيْلَيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْلَيْنِ. لَيْلَيْنِ. لَيْلَيْنِ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُولَيْنِ. لَيُولَيْنِ. لَيُولَيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُولَيْنِ. لَيُولَيْنِ. لَيُولَيْنِ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْلَيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْلَيْنِ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُولَيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُولَيْنِ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْلِيَانِ. لَيْلِيَانِ. لَيْلِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُولِيَانِ. لَيُولِيَانِ. لَيُولِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

ل: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَمَلَّی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے حرف علت گرا دیا تو ل بن گیا۔

لِئَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِيَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِيَا بن گیا۔

لُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلُون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لُوا بن گیا۔

لِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو لِي بن گیا۔

لَيْن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَلَيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی کی ضرورت نہیں تو لَيْن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُولِي سے تُولُ۔ چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: تُولِيَا، تُولُوا، تُولِي، تُولَيْنَا، تُولَيْن۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: تُولَيْن۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔



جیسے معروف میں: لَيْلٍ. لَيْلٍ. لَيْلٍ.

اور مجہول میں: لَيْوَلٍ. لَيْوَلٍ. لَيْوَلٍ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيْلِيَا. لَيْلُوا. لَيْلِيَا. لَيْوَلِيَا. لَيْوَلُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيْلَيْنِ. اور مجہول میں: لَيْوَلَيْنِ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَلِ. اور مجہول میں: لَا تُولِ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر کے) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَلِيَا. لَا تَلُوا. لَا تَلِي. لَا تَلِيَا. اور مجہول میں: لَا تُولِيَا. لَا تُولُوا. لَا تُولِي. لَا تُولِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَلَيْنِ. اور مجہول میں: لَا تُولَيْنِ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَلِ. لَا تَلِ. لَا آلِ. لَا تَلِ.

اور مجہول میں: لَا يُولِ. لَا تُولِ. لَا آوُلِ. لَا تُولِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَلِيَا. لَا يَلُوا. لَا يَلِي.

اور مجہول میں: لَا يُؤَلِّيا. لَا يُؤَلِّوا. لَا تُؤَلِّيا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نوں مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا يَلِيَنَّ. اور مجہول میں: لَا يُؤَلِّينَ.

## بحث اسم ظرف

مَوْلٰی: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَوْلٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْلَانِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْلٰی بن گیا۔  
مَوْلِیَانِ: صیغہ ثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَالِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَالِ بن گیا۔

مُوَلِّی: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَلِّیٰ تھا۔ یاءِ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مُوَلِّیْنِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاءِ گرا دی تو مُوَلِّی بن گیا۔

## بحث اسم آلہ صغریٰ

مِیْلٰی: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِیْلٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلٰی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَانِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِیْلٰی بن گیا۔

مِیْلِیَانِ: صیغہ ثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِیْلِیَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلِیَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَالِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گراوی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ

آئی تو مَوَالِ بن گیا۔

مُوَيْلٍ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُوَيْلِیٰ تھا۔ یاءِ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے اسے گرا دیا تو مُوَيْلِیْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے یاءِ گرا دی تو مُوَيْلِ بن گیا۔

### بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِیْلَۃ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوَلِیَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَیَّةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یاءِ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَۃ بن گیا۔

مِیْلَاتَانِ: صیغہ ثنئیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِوَلِیَّتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَیَّتَانِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاتَانِ بن گیا۔

مَوَالٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوَالِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گراوی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ

آئی تو مَوَالِ بن گیا۔

مُوَيْلِیَّة: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

### بحث اسم آلہ کبریٰ

مِیْلَۃ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوَلَاتِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاتِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَۃ بن گیا۔

مِیْلَاءِ اِنْ : صیغہ ثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِوَلَا یَا ن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَا یَا ن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو مِیْلَاءِ اِنْ بن گیا۔  
مَوَالِیٰ : صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوَالِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَالِیٰ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَالِیٰ بن گیا۔  
مَوِیْلٰی اور مَوِیْلِیَّة : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَوِیْلِیٰ ائی اور مَوِیْلِیٰ ایتہ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوِیْلِیٰ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوِیْلِیٰ اور مَوِیْلِیَّة بن گئے۔

### بحث اسم تفضیل مذکر

اَوَّلٰی : صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَّلٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوَّلٰی بن گیا۔

اَوَّلِیَّان : صیغہ ثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَوَّلَوْنَ : صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَّلِیُّوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوَّلَوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوَّلَوْنَ بن گیا۔

اَوَّال : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَّالِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَّال بن گیا۔

اَوَّیْل : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَّیْلِیٰ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اَوَّیْلِیْن ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء



گرادی تو اوئل بن گیا۔

### بحث اسم تفصیل مؤنث

وُلّیٰ، وُلّیّان، وُلّیات: صیغہائے واحد تشبیہ جمع مؤنث سالم اسم تفصیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُلّیٰ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفصیل۔

اصل میں وُلّیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو وُلّیٰ بن گیا۔

وُلّیٰ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفصیل۔

اصل میں وُلّیٰ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو وُلّیٰ بن گیا۔

### بحث فعل تعجب

مَا أَوْلَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَوْلَاهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا

تو مَا أَوْلَاهُ بن گیا۔

أَوَّلِ بِهِ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَوَّلِ بِهِ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرادیا تو أَوَّلِ بِهِ

ہو گیا۔

وَلَوْ، وَلَوْث: صیغہ واحد مذکر و مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں وَلَوْ اور وَلَوْث تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو وَلَوْ اور وَلَوْث بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

وَالِ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں وَالِی تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وَالِی بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی

تو وَالِ بن گیا۔

وَالْيَان: صیغہ تشنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

وَالْوَن: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَالْيُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَالْيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو وَالْوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو وَالْوُون بن گیا۔

وَلَاة: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلِيَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَلَاة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو وَلَاة بن گیا۔

وَلَاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلَائِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وَلَاء بن گیا۔

وَلِي: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلاتو وَلَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَلِي بن گیا۔

وَلِي: وَلِيَاء: وَلِيَان: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

وَلَاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلَائِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدلاتو وَلَاء بن گیا۔

وَلِي یا وَلِي: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَلُوئی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو وَلُوئی بن گیا۔ یاء کی مناسبت سے ماقبل کو کسرہ دیا تو وَلُوئی بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کو بھی کسرہ دے کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: وَلُوئی

أَوَّل: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَلِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واو کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو وَوَلِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو وَوَلِي بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو وَوَلِي بن گیا۔

وَالْيَتَانِ. وَالْيَتَانِ: صیغہائے واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اپنی اصل پر ہیں۔

أَوَالِ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَالِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے بدلاتو اَوَالِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تین لوٹ آئی تو اَوَالِ بن گیا۔

وُلِی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُلِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلاتو وُلِی بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وُلِی بن گیا۔

أَوَّلِیَّة: واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَّلِیَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَّلِیَّة بن گیا۔

### بحث اسم مفعول

مَوَّلِی مَوَّلِیَانِ. مَوَّلِیُونَ. مَوَّلِیَّة. مَوَّلِیَّتَانِ. مَوَّلِیَات: صیغہ واحد و تثنیہ جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوَّلِی مَوَّلِیَانِ. مَوَّلِیُونَ. مَوَّلِیَّة. مَوَّلِیَّتَانِ. مَوَّلِیَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل حرف کو کسرہ دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔ مَوَّلِی: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَّلِی مَوَّلِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَّلِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَّلِی بن گیا۔ مَوَّلِی اور مَوَّلِیَّة: صیغہائے واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَّلِی مَوَّلِی اور مَوَّلِیَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَّلِی. مَوَّلِیَّة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَّلِی اور مَوَّلِیَّة بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْتَعَالِ

جیسے: اَلَا تَقَاءُ (ڈرنا)

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقَاءُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِفْتَعَالِ۔

اصل میں اَوْتَقَاۤی تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَاۤی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِتَّقَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِتَّقَى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَوْتَقَى تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِتَّقَى بن گیا۔

اِتَّقَا : صیغہ مشنہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَوْتَقَا تھا معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقَا بن گیا۔

اِتَّقُوا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَوْتَقُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اِتَّقُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِتَّقُوا بن گیا۔

اِتَّقَتْ : صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اَوْتَقَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو

اِتَّقَتْ بن گئی۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے

الف گر دیا تو اِتَّقَتْ بن گئی۔

اِتَّقَيْنَ. اِتَّقَيْتَ. اِتَّقَيْتُمَا. اِتَّقَيْتُمْ. اِتَّقَيْتُمْ. اِتَّقَيْتُمْ. اِتَّقَيْتُمْ. اِتَّقَيْتُمْ.



صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اَوْتَقَيْنَ. اَوْتَقَيْتَ. اَوْتَقَيْتُمَا. اَوْتَقَيْتُمْ. اَوْتَقَيْتُمْ. اَوْتَقَيْتُمْ. اَوْتَقَيْنَا تھے۔  
معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَتَّقَى. اَتَّقِيَا : صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اَوْتَقَى. اَوْتَقِيَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَتَّقُوا : صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اَوْتَقُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو اَتَّقُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَتَّقُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَتَّقُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اَتَّقُوا بن گیا۔

اَتَّقَيْتَ. اَتَّقِيَا. اَتَّقَيْنَ. اَتَّقَيْتَ. اَتَّقَيْتُمَا. اَتَّقَيْتُمْ. اَتَّقَيْتُمْ. اَتَّقَيْنَا تھے۔  
صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں اَوْتَقَيْتَ. اَوْتَقِيَا. اَوْتَقَيْنَ. اَوْتَقَيْتَ. اَوْتَقَيْتُمَا. اَوْتَقَيْتُمْ. اَوْتَقَيْتُمْ. اَوْتَقَيْنَا تھے۔  
معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَّقَى. تَتَّقَى. اَتَّقَى. نَتَّقَى : صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَوْتَقَى. تَوْتَقَى. اَوْتَقَى. نَوْتَقَى تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقَى. تَتَّقَى. اَتَّقَى. نَتَّقَى بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يَتَّقَى. تَتَّقَى. اَتَّقَى. نَتَّقَى بن گئے۔

يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ: صيغہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَوْتَقِيَانِ. تَوْتَقِيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ بن گئے۔

يَتَّقُونَ. تَتَّقُونَ: صيغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يَوْتَقِيُونَ. تَوْتَقِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيُونَ. تَتَّقِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق ياء کے ماقبل کو ساکن کر کے ياء کا ضمہ اسے دیا تو يَتَّقِيُونَ. تَتَّقِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق ياء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يَتَّقُونَ. تَتَّقُونَ بن گئے۔

يَتَّقِينَ. تَتَّقِينَ: صيغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَوْتَقِيَيْنِ. تَوْتَقِيَيْنِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيَيْنِ. تَتَّقِيَيْنِ بن گئے۔

تَتَّقِينَ: صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْتَقِيَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو تَتَّقِيَيْنِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق ياء کا کسرہ گرا دیا تو تَتَّقِيَيْنِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک ياء گرا دی تو تَتَّقِيَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَّقِي. تُتَّقِي. اتَّقِ. اتَّقِي. اتَّقِي: صيغہ واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يَوْتَقِي. تَوْتَقِي. اَوْتَقِي. نَوْتَقِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَّقِي. تُتَّقِي. اتَّقِ. اتَّقِي بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق ياء کے ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَّقِي. تُتَّقِي. اتَّقِ. اتَّقِي بن گئے۔

يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ: صيغہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں يَوْتَقِيَانِ. تَوْتَقِيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کوتا کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يَتَّقِيَانِ. تَتَّقِيَانِ بن گئے۔

يُتَقَوْنَ. تُتَقَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُوتَقَيُّوْنَ. تُوتَقَيُّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَقَيُّوْنَ. تُتَقَيُّوْنَ بن گئے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو با قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَقَاوْنَ. تُتَقَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو يُتَقَوْنَ. تُتَقَوْنَ بن گئے۔  
يُتَقَيْنَ. تُتَقَيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُوتَقَيْنَ. تُوتَقَيْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو يُتَقَيْنَ. تُتَقَيْنَ بن گئے۔  
تَقَيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوتَقَيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو تُتَقَيْنَ بن گیا۔  
پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو با قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تُتَقَيْنَ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِ. لَمْ تَتَّقِ. لَمْ اتَّقِ. لَمْ نَتَّقِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقِ. لَمْ تُتَّقِ. لَمْ اتَّقِ. لَمْ نَتَّقِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَّقِيَا. لَمْ يَتَّقُوا. لَمْ تَتَّقِيَا. لَمْ تَتَّقُوا. لَمْ اتَّقِيَا. لَمْ اتَّقُوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقِيَا. لَمْ يُتَّقُوا. لَمْ تُتَّقِيَا. لَمْ تُتَّقُوا. لَمْ اتَّقِيَا. لَمْ اتَّقُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں

لَمْ يَتَّقِينَ. لَمْ تَتَّقِينَ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَّقِينَ. لَمْ تُتَّقِينَ.

## بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَّقِيَ. لَنْ تَتَّقِيَ. لَنْ أَتَّقِيَ. لَنْ تُتَّقِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقِيَ. لَنْ تَتَّقِيَ. لَنْ أَتَّقِيَ. لَنْ تُتَّقِيَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَّقِيَا. لَنْ يُتَّقُوا. لَنْ تَتَّقِيَا. لَنْ تَتَّقُوا. لَنْ أَتَّقِيَا. لَنْ أَتَّقُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقِيَا. لَنْ يُتَّقُوا. لَنْ تَتَّقِيَا. لَنْ تَتَّقُوا. لَنْ أَتَّقِيَا. لَنْ أَتَّقُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُتَّقِينَ. لَنْ تَتَّقِينَ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَّقِينَ. لَنْ تَتَّقِينَ.

## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقِينَ. لَتَتَّقِينَ. لَأَتَّقِينَ. لَنَتَّقِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَّقِينَ. لَتَتَّقِينَ. لَأَتَّقِينَ. لَنَتَّقِينَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَّقِينَ. لَتَتَّقِينَ. لَأَتَّقِينَ. لَنَتَّقِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَّقِينَ. لَتَتَّقِينَ. لَأَتَّقِينَ. لَنَتَّقِينَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تا کہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَّقُنَّ. لَتَتَّقُنَّ. لَأَتَّقُنَّ. لَنَتَّقُنَّ.



مجهول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيْتَقُونُ۔  
لَتَقُونُ اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيْتَقُونُ۔ لَتَقُونُ۔

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجهول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں لَتَقِنُ۔ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَقِنُ۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَتَقِنُ اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں لَتَقِنُ۔

معروف و مجهول کے چھ صیغوں (چار ثنئیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید معروف ثقیلہ میں: لَيْتَقِيَانِ۔ لَتَقِيَانِ۔ لَيْتَقِيَانِ۔ لَتَقِيَانِ۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيْتَقِيَانِ۔ لَتَقِيَانِ۔ لَيْتَقِيَانِ۔ لَتَقِيَانِ۔

### بحث فعل امر حاضر معروف

اِتَّقِ:۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِتَّقِ بن گیا۔  
اِتَّقِيَا:۔ صیغہ ثنئیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِتَّقِيَا بن گیا۔  
اِتَّقُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقُونُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِتَّقُوا بن گیا۔  
اِتَّقِي:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِتَّقِي بن گیا۔

التَّقِينِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَّقِينَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو التَّقِينِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَتَّقِيْ سے لَتَّقِيْ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَّقِيَا، لَتَّقُوا، لَتَّقِيْ، لَتَّقِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَّقِيْنِ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَتَّقِيْ، لَتَّقِيْ، لَتَّقِيْ، لَتَّقِيْ۔

اور مجہول میں: لَتَّقِيْ، لَتَّقِيْ، لَتَّقِيْ، لَتَّقِيْ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَتَّقِيَا، لَتَّقُوا، لَتَّقِيَا، لَتَّقُوا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَتَّقِيْنِ، اور مجہول میں: لَتَّقِيْنِ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِ. اور مجہول میں: لَا تَتَّقِ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِيَا. لَا تَتَّقُوا. لَا تَتَّقِي. اور مجہول میں: لَا تَتَّقِيَا. لَا تَتَّقُوا. لَا تَتَّقِي. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَّقِينَ. اور مجہول میں: لَا تَتَّقِينَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِ. لَا تَتَّقِ. لَا أَتَّقِ. لَا تَتَّقِ. اور مجہول میں: لَا يَتَّقِ. لَا تَتَّقِ. لَا أَتَّقِ. لَا تَتَّقِ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِيَا. لَا يَتَّقُوا. لَا تَتَّقِيَا. اور مجہول میں: لَا يَتَّقِيَا. لَا يَتَّقُوا. لَا تَتَّقِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَتَّقِينَ. اور مجہول میں: لَا يَتَّقِينَ.

### بحث اسم ظرف

مُتَّقِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوْتَقِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں اوغام کر دیا تو مُتَّقِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو با قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُتَّقِي بن گیا۔

مُتَّقِيَانِ . مُتَّقِيَاتُ :- صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف۔

اصل مُوْتَقِيَانِ . مُوْتَقِيَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِيَانِ . مُتَّقِيَاتُ بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

مُتَّقِي :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِي تھو۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِي بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَّقِي بن گیا۔  
مُتَّقِيَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِيَانِ تھو۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِيَانِ بن گیا۔  
مُتَّقُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِيُوْنَ تھو۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِيُوْنَ بن گیا۔  
پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَّقِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُتَّقُوْنَ بن گیا۔

مُتَّقِيَّةُ . مُتَّقِيَتَانِ . مُتَّقِيَاتُ :- صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُوْتَقِيَّةُ . مُوْتَقِيَتَانِ . مُوْتَقِيَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث اسم مفعول

مُتَّقِي :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقِي تھو۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَّقِي بن گیا۔



مُتَّقِيَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقِيَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِيَانِ بن گیا۔

مُتَّقُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِيُونَ بن گیا۔

پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقَاوُنِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے

الف گرادیا تو مُتَّقُونَ بن گیا۔

مُتَّقَاةٌ. مُتَّقَاتَانِ. صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقِيَةٌ. مُوْتَقِيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا

تو مُتَّقِيَةٌ. مُتَّقِيَتَانِ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَّقَاةٌ. مُتَّقَاتَانِ بن گئے۔

مُتَّقِيَاتُ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُوْتَقِيَاتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 4 کے مطابق واؤ کو تاء کیا پھر تاء کا تاء میں ادغام کر دیا تو مُتَّقِيَاتُ بن گیا۔

گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالِ جیسے

اَلْاِسْتِيفَاءُ (پورا پورا حق لینا)

اِسْتِيفَاءُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَالِ۔

اصل میں اِسْتِوْفَاۤیَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِيفَاۤیَ بن گیا۔ پھر معتل

کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِيفَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوْفَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل لفیف مفروق از باب

اِسْتِفْعَالِ۔

اصل میں اِسْتَوْفَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو اُسْتُوفِي بن گیا۔

اُسْتُوفِيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اُسْتُوفُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوفُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُسْتُوفُوا بن گیا۔

اُسْتُوفْتُ. اُسْتُوفْتَا :- صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُسْتُوفْتُ. اُسْتُوفْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُسْتُوفْتُ. اُسْتُوفْتَا بن گئے۔

اُسْتُوفِينَ. اُسْتُوفَيْتَ. اُسْتُوفَيْتُمَا. اُسْتُوفَيْتُمْ. اُسْتُوفَيْتُنَّ. اُسْتُوفَيْتُنَّ. اُسْتُوفَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوفِيَ. اُسْتُوفِيَا :- صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُوفُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوفُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُوفُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یائے ساکنہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُوفُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو اُسْتُوفُوا بن گیا۔

اُسْتُوفَيْتَ. اُسْتُوفَيْتَا. اُسْتُوفَيْتُمْ. اُسْتُوفَيْتُمَا. اُسْتُوفَيْتُنَّ. اُسْتُوفَيْتُنَّ. اُسْتُوفَيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَوْفِي. تَسْتَوْفِي. اُسْتَوْفِي. نَسْتَوْفِي :- صيغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔  
اصل میں يَسْتَوْفِي. تَسْتَوْفِي. اُسْتَوْفِي. نَسْتَوْفِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی  
تو يَسْتَوْفِي. تَسْتَوْفِي. اُسْتَوْفِي. نَسْتَوْفِي بن گئے۔

يَسْتَوْفِيَانِ. تَسْتَوْفِيَانِ: صیغہ ثنئیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثنئیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَسْتَوْفُونَ. تَسْتَوْفُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَسْتَوْفُونَ. تَسْتَوْفُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن  
کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَسْتَوْفُونَ. تَسْتَوْفُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔  
پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يَسْتَوْفُونَ. تَسْتَوْفُونَ بن گئے۔

يَسْتَوْفِينَ. تَسْتَوْفِينَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَوْفِينَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَوْفِينَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی  
غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَسْتَوْفِينَ بن گیا۔

## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَوْفِي. تُسْتَوْفِي. اُسْتَوْفِي. نُسْتَوْفِي :- صیغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَوْفِي. تُسْتَوْفِي. اُسْتَوْفِي. نُسْتَوْفِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل  
مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسْتَوْفِي. تُسْتَوْفِي. اُسْتَوْفِي. نُسْتَوْفِي بن گئے۔

يُسْتَوْفِيَانِ. تُسْتَوْفِيَانِ: صیغہ ثنئیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثنئیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَوْفُونَ. تُسْتَوْفُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَوْفُونَ. تُسْتَوْفُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ

سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسْتَوْفَاوْنَ. تُسْتَوْفَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُسْتَوْفَوْنَ. تُسْتَوْفَوْنَ بن گئے۔

یُسْتَوْفَيْنِ. تُسْتَوْفَيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَوْفَيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَوْفَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسْتَوْفَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوْفِ. لَمْ تَسْتَوْفِ. لَمْ أَسْتَوْفِ. لَمْ نَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوْفِ. لَمْ تُسْتَوْفِ. لَمْ أُسْتَوْفِ. لَمْ نُسْتَوْفِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوْفُوا. لَمْ تَسْتَوْفُوا. لَمْ أَسْتَوْفِ. لَمْ نَسْتَوْفِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوْفُوا. لَمْ تُسْتَوْفُوا. لَمْ أُسْتَوْفِ. لَمْ نُسْتَوْفِ.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يَسْتَوْفَيْنِ. لَمْ تَسْتَوْفَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَوْفَيْنِ. لَمْ تُسْتَوْفَيْنِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے

گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔



جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَوْفَى. لَنْ تَسْتَوْفَى. لَنْ أُسْتَوْفَى. لَنْ نُسْتَوْفَى.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوْفَى. لَنْ تَسْتَوْفَى. لَنْ أُسْتَوْفَى. لَنْ نُسْتَوْفَى.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَوْفَى. لَنْ تَسْتَوْفَى. لَنْ تُسْتَوْفُوا. لَنْ تَسْتَوْفِيَا. لَنْ تَسْتَوْفِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوْفَى. لَنْ تَسْتَوْفَى. لَنْ تُسْتَوْفُوا. لَنْ تَسْتَوْفِيَا. لَنْ تَسْتَوْفِيَا.

جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ

يُسْتَوْفَيْنَ. لَنْ تَسْتَوْفَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوْفَيْنَ. لَنْ تَسْتَوْفَيْنَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء

ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے

بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. لَتَسْتَوْفَيْنَ. لَأَسْتَوْفَيْنَ. لَنَسْتَوْفَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. لَتَسْتَوْفَيْنَ. لَأَسْتَوْفَيْنَ. لَنَسْتَوْفَيْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. لَتَسْتَوْفَيْنَ. لَأَسْتَوْفَيْنَ. لَنَسْتَوْفَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. لَتَسْتَوْفَيْنَ. لَأَسْتَوْفَيْنَ. لَنَسْتَوْفَيْنَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. لَتَسْتَوْفَيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. لَتَسْتَوْفَيْنَ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَوْفَوْنَ. لَتَسْتَوْفَوْنَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسْتَوْفَوْنَ. لَتَسْتَوْفَوْنَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسْتَوْفَيْنَ. اور نون

تاکید خفیفہ مجہول میں لُتُسْتَوِفِيْنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لُتُسْتَوِفِيَانِ . لُتُسْتَوِفِيَانِ . لُتُسْتَوِفِيَانِ . لُتُسْتَوِفِيَانِ . اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لُتُسْتَوِفِيَانِ . لُتُسْتَوِفِيَانِ . لُتُسْتَوِفِيَانِ . لُتُسْتَوِفِيَانِ .

### بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَوِفْ :- صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِفِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِسْتَوِفْ بن گیا۔ اِسْتَوِفِيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِفِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَوِفِيَا بن گیا۔ اِسْتَوِفُوْا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِفُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرا دیا تو اِسْتَوِفُوْا بن گیا۔ اِسْتَوِفِيْ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِفِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَوِفِيْ بن گیا۔ اِسْتَوِفِيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِفِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اِسْتَوِفِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون ہنی ہوئے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَسْتَوِفِي سے لَتَسْتَوِفَ۔ چار صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَسْتَوِفِيَا۔ لَتَسْتَوِفُوا۔ لَتَسْتَوِفِي۔ لَتَسْتَوِفِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَسْتَوِفَيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيْسَتَوِفِ۔ لَتَسْتَوِفِ۔ لَأَسْتَوِفِ۔ لَنَسْتَوِفِ۔ اور مجہول میں: لَيْسَتَوِفِ۔ لَتَسْتَوِفِ۔ لَأَسْتَوِفِ۔ لَنَسْتَوِفِ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَيْسَتَوِفِيَا۔ لَيْسَتَوِفُوا۔ لَتَسْتَوِفِيَا۔

اور مجہول میں: لَيْسَتَوِفِيَا۔ لَيْسَتَوِفُوا۔ لَتَسْتَوِفِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيْسَتَوِفَيْنَ۔ اور مجہول میں: لَيْسَتَوِفَيْنَ۔

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِفِ۔ اور مجہول میں: لَا تَسْتَوِفِ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوِيَا. اور مجہول میں: لَا تَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِيَيْنِ. اور مجہول میں: لَا تَسْتَوِيَيْنِ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَوِي. لَا تَسْتَوِي. لَا أَسْتَوِي. لَا نَسْتَوِي.  
اور مجہول میں: لَا يُسْتَوِي. لَا تَسْتَوِي. لَا أَسْتَوِي. لَا نَسْتَوِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر غائب و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَسْتَوِيَا. لَا يَسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوِيَا.  
اور مجہول میں: لَا يُسْتَوِيَا. لَا يُسْتَوِيَا. لَا تَسْتَوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا يَسْتَوِيَيْنِ. اور مجہول میں: لَا يُسْتَوِيَيْنِ.

### بحث اسم ظرف

مُسْتَوِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَوِي تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُسْتَوِي بن گیا۔

مُسْتَوِيَانِ. مُسْتَوِيَاث: صیغہ مثنیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہے۔



## بحث اسم فاعل

مُسْتَوْفٍ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوْفِی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو

مُسْتَوْفِ بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہیں۔

مُسْتَوْفُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوْفِیُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ

اسے دیا تو مُسْتَوْفِیُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْفُونَ بن گیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُسْتَوْفُونَ بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَّة، مُسْتَوْفِیَّتَان، مُسْتَوْفِیَّات :- صیغہ واحد و ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُسْتَوْفًی :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوْفِی بن گیا۔

مُسْتَوْفِیَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوْفُونَ :- صیغہ جمع مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفِیُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْفِیُونَ بن گیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوْفُونَ بن گیا۔

مُسْتَوْفَاة، مُسْتَوْفَاتَان :- صیغہ واحد و ثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوْفِیَّة، مُسْتَوْفِیَّتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوْفَاة،

مُسْتَوْفَاتَان بن گئے۔

مُسْتَوْفِيَات :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔  
اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اَفْعَالُ  
جیسے اَلْاِيْفَاءُ (وعدہ پورا کرنا)

اِيْفَاءُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب اَفْعَالُ  
اصل میں اَوْفَايَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِيْفَايَ بن گیا۔ پھر معتل کے  
قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِيْفَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَوْفَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب  
الفعال۔

اصل میں اَوْفَى تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر  
دیا تو اَوْفَى بن گیا۔

اَوْفَيَا :- صیغہ مثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَوْفُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَوْفُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر  
دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْفُوا بن گیا۔

اَوْفَتْ. اَوْفَتَا :- صیغہ واحد و مثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَوْفَتْ. اَوْفَتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی  
غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوْفَتْ. اَوْفَتَا بن گئے۔

اَوْفَى. اَوْفِيَا : صيغہ واحد و تشبیہ مذکر غائب فعل ماضی مجهول۔

اَوْفُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَوْفِيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 مطابق کے یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَوْفِيُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوْفُوُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر جده کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اَوْفُوُوا بن گیا۔

اَوْفَيْتَ. اَوْفَيْتَا. اَوْفَيْنِ. اَوْفَيْتَ. اَوْفَيْتُمَا. اَوْفَيْتُمْ. اَوْفَيْتِ. اَوْفَيْتُمَا. اَوْفَيْتُنَّ. اَوْفَيْتُ. اَوْفَيْنَا.  
صیغہ واحد مذکر نائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُوفِی. تُوفِی. اُوفِی. نُوفِی:۔ صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُوفِی، تُوفِی، اُوفِی، نُوفِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یُوفِی، تُوفِی، اُوفِی، نُوفِی بن گئے۔

يُوفِيَانِ. تُوفِيَانِ: صيغة تشبيه مذكرونا غائب وحاضر.

تشنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُؤْفُونَ. تُؤْفُونَ: صيغة جمع مذكر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوْفِیُّوْنَ. تُوْفِیُّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُوْفِیُّوْنَ. تُوْفِیُّوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یُوْفُوْنَ. تُوْفُوْنَ بن گئے۔

تُؤْفِقِينَ .. تَوْفِيقًا :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَوْفِيقًا :- صیغہ واحد مؤنث حاضر

اصل میں تَوْفِيقًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یا کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یا کو گرا دی تو تَوْفِيقًا بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُؤْفِقِي. تُؤْفِقِي. أَوْفِقِي. نُؤْفِقِي :- صیغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُؤْفِقِي. تُؤْفِقِي. أَوْفِقِي. نُؤْفِقِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُؤْفِقِي. تُؤْفِقِي. أَوْفِقِي. نُؤْفِقِي بن گئے۔

يُؤْفِقِيَانِ. تُؤْفِقِيَانِ :- صیغہ ہائے ثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُؤْفِقُونَ. تُؤْفِقُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُؤْفِقُونَ. تُؤْفِقُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُؤْفِقُونَ. تُؤْفِقُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُؤْفِقُونَ. تُؤْفِقُونَ بن گئے۔

يُؤْفِقِينَ. تُؤْفِقِينَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَوْفِيقًا :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوْفِيقًا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا کے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوْفِيقًا بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہل بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بتاتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی



وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُؤْفَ . لَمْ تُؤْفَ . لَمْ أُؤْفَ . لَمْ تُؤْفَ .

اور مجہول میں: لَمْ يُؤْفَ . لَمْ تُؤْفَ . لَمْ أُؤْفَ . لَمْ تُؤْفَ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُؤْفِيَا . لَمْ يُؤْفُوا . لَمْ تُؤْفِيَا . لَمْ تُؤْفُوا .

اور مجہول میں: لَمْ يُؤْفِيَا . لَمْ يُؤْفُوا . لَمْ تُؤْفِيَا . لَمْ تُؤْفُوا .

صیغہ جمع مؤنث وغائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُؤْفَيْنَ . لَمْ تُؤْفَيْنَ . اور مجہول میں: لَمْ يُؤْفَيْنَ . لَمْ تُؤْفَيْنَ .

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُؤْفِيَ . لَنْ تُؤْفِيَ . لَنْ أُؤْفِيَ . لَنْ تُؤْفِيَ .

اور مجہول میں: لَنْ يُؤْفِيَ . لَنْ تُؤْفِيَ . لَنْ أُؤْفِيَ . لَنْ تُؤْفِيَ .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُؤْفِيَا . لَنْ يُؤْفُوا . لَنْ تُؤْفِيَا . لَنْ تُؤْفُوا .

اور مجہول میں: لَنْ يُؤْفِيَا . لَنْ يُؤْفُوا . لَنْ تُؤْفِيَا . لَنْ تُؤْفُوا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُؤْفَيْنَ . لَنْ تُؤْفَيْنَ . اور مجہول میں: لَنْ يُؤْفَيْنَ . لَنْ تُؤْفَيْنَ .

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع مکمل) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُؤْفَيْنُ. لَتُؤْفَيْنُ. لَأُؤْفَيْنُ. لَنُؤْفَيْنُ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُؤْفَيْنُ. لَتُؤْفَيْنُ. لَأُؤْفَيْنُ. لَنُؤْفَيْنُ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْفَيْنُ. لَتُؤْفَيْنُ. لَأُؤْفَيْنُ. لَنُؤْفَيْنُ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْفَيْنُ. لَتُؤْفَيْنُ. لَأُؤْفَيْنُ. لَنُؤْفَيْنُ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُؤْفِنُ. لَتُؤْفِنُ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُؤْفِنُ. لَتُؤْفِنُ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ

مجہول میں: لَيُؤْفُونُ. لَتُؤْفُونُ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْفُونُ. لَتُؤْفُونُ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَتُؤْفِنُ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتُؤْفِنُ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُؤْفِنُ اور نون تاکید خفیفہ

مجہول میں: لَتُؤْفِنُ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُؤْفِيَانِ. لَتُؤْفِيَانِ. لَيُؤْفِيَانِ. لَتُؤْفِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں

لَيُؤْفِيَانِ. لَتُؤْفِيَانِ. لَيُؤْفِيَانِ. لَتُؤْفِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

أَوْفِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُؤْفِي (جو اصل میں تُؤْفِي تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد

والا حرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَوْفِ بن گیا۔

اَوْفِيَا :- صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْفِيَانِ (جو اصل میں تَوْوَفِيَانِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَوْفِيَا بن گیا۔  
اَوْفُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْفُونِ (جو اصل میں تَوْوَفُونِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی کو گرا دیا تو اَوْفُوا بن گیا۔  
اَوْفِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْفَيْنِ (جو اصل میں تَوْوَفَيْنِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَوْفِي بن گیا۔  
اَوْفَيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْفَيْنِ (جو اصل میں تَوْوَفَيْنِ تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو اَوْفَيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَوْفِي سے لِتَوْفِ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لِتَوْفِيَا، لِتَوْفُوا، لِتَوْفِي، لِتَوْفِيَا، صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لِتَوْفَيْنِ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُؤْفَ . لَتُؤْفَ . لَاؤْفَ . لَتُؤْفَ .

اور مجہول میں: لِيُؤْفَ . لَتُؤْفَ . لَاؤْفَ . لَتُؤْفَ .

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيُؤْفِيَا . لِيُؤْفُوا . لَتُؤْفِيَا اور مجہول میں: لِيُؤْفِيَا . لِيُؤْفُوا . لَتُؤْفِيَا .  
صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لِيُؤْفِيَنَّ . اور مجہول میں: لِيُؤْفِيَنَّ .

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُؤْفَ . اور مجہول میں: لَا تُؤْفَ .

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُؤْفِيَا . لَا تُؤْفُوا . لَا تُؤْفِي . لَا تُؤْفِيَا . اور مجہول میں: لَا تُؤْفِيَا . لَا تُؤْفُوا . لَا تُؤْفِي . لَا تُؤْفِيَا .  
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا تُؤْفِيَنَّ . اور مجہول میں: لَا تُؤْفِيَنَّ .

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُؤْفَ . لَا تُؤْفَ . لَاؤْفَ . لَا تُؤْفَ .

اور مجہول میں: لَا يُؤْفَ . لَا تُؤْفَ . لَاؤْفَ . لَا تُؤْفَ .

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُؤْفِيَا . لَا يُؤْفُوا . لَا يُؤْفِي . لَا يُؤْفِيَا .



اور مجہول میں: لَا يُؤْفَا. لَا يُؤْفَا. لَا تُؤْفَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُؤْفَيْنَ اور مجہول میں: لَا يُؤْفَيْنَ.

### بحث اسم ظرف

مُؤْفَى :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُؤْفَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا

۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُؤْفَى بن گیا۔

مُؤْفَيَانِ :- صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُؤْفٍ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُؤْفِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُؤْفٍ

بن گیا۔

مُؤْفَيَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُؤْفَوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُؤْفِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا

تو مُؤْفِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُؤْفَوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُؤْفَوْنَ بن گیا۔

مُؤْفِيَتَانِ :- صیغہ واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مَوْفَى :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَوْفَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْفَى بن گیا۔

مَوْفَيَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مَوْفُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْفَيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْفَاوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْفُونَ بن گیا۔

مَوْفَاةٌ، مَوْفَاتَانِ :- صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول۔

اصل میں مَوْفِيَةٌ، مَوْفَيَاتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْفَاةٌ، مَوْفَاتَانِ بن گئے۔

مَوْفِيَاتٌ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفْعِيلُ  
جیسے: التَّوْلِيَةُ (دوست بنانا)

التَّوْلِيَةُ :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفْعِيلُ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَلَّى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفْعِيلُ

اصل میں وَلَّى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

دیا تو وَلَّى بن گیا۔

وَلْيَا: صیغہ ثننیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَلَوْ اَنَّ صَيْغَةَ جَمْعٍ مَذْكُورَةٌ۔

اصل میں وَلَّيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَلَّوْا بن گیا۔

وَلَّتْ. وَلَّتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَلِیْتَ. وَلِیْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَلِیْتُ. وَلِیْتُا بن گئے۔

وَلَيْنَ. وَلَيْتَ. وَلَيْتُمَا. وَلَيْتُمْ. وَلَيْتِ. وَلَيْتُمَا. وَلَيْتُنَّ. وَلَيْتُ. وَلَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وَلِيَّ. وَلِيَا: صیغہ واحد و تشبیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وَلَوْ اَنَّ صَيْغَةَ جَمْعٍ مَذْكُورَةٌ غَائِبَةٌ۔

اصل میں وُلِّیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ما قبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وُلِّیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو وُلُوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کو وجہ سے پہلی واو گرا دی تو وُلُّوا بن گیا۔

وَلَيْتَ. وَلَيْتَا. وَلَيْنَ. وَلَيْتَ. وَلَيْتَمَا. وَلَيْتُمْ. وَلَيْتَ. وَلَيْتَمَا. وَلَيْتُنْ. وَلَيْتَ. وَلَيْنَا. .

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُولَی. تُولَی. اُولَی. نُولَی:- صیغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں یوٹی۔ ٹوٹی۔ اوٹی۔ ٹوٹی تھے۔ معطل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو یوٹی۔ ٹوٹی۔

اُولَیْ. نُوَلِّیْ بِن گئے۔

یُولَیَّانِ. تُولَیَّانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُولُؤْنَ. تُولُؤْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُولُؤْیُونَ. تُولُؤْیُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا

ضمہ اسے دیا تو یُولُؤْیُونَ. تُولُؤْیُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یُولُؤْنَ. تُولُؤْنَ بن گئے۔

یُولَیْنِ. تُولَیْنِ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُولَیْنِ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُولَیْسِنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُولَیْنِ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُولَی. اُولَی. تُولَی: صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں یُولَی. اُولَی. تُولَی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی

وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُولَی. تُولَی. اُولَی بن گئے۔

یُولَیَّانِ. تُولَیَّانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُولُؤْنَ. تُولُؤْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُولُؤْیُونَ. تُولُؤْیُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف

سے تبدیل کر دیا تو یُولَؤْنَ. تُولَؤْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دی تو یُولُؤْنَ. تُولُؤْنَ بن گئے۔

یُولَیْنِ. تُولَیْنِ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔



تُولَّيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُولَّيْنِ تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُولَّيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُولِ. لَمْ تُولِ. لَمْ أُولِ. لَمْ نُولِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُُولِ. لَمْ تُُولِ. لَمْ أُُولِ. لَمْ نُُولِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُولُوا. لَمْ تُولُوا. لَمْ أُولُوا. لَمْ نُولُوا.

اور مجہول میں: لَمْ يُُولُوا. لَمْ تُُولُوا. لَمْ أُُولُوا. لَمْ نُُولُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ

يُولَيْنِ. لَمْ تُولَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُُولَيْنِ. لَمْ تُُولَيْنِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے

گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُولِي. لَنْ تُولِي. لَنْ أُولِي. لَنْ نُولِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُُولِي. لَنْ تُُولِي. لَنْ أُُولِي. لَنْ نُُولِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُولُوا. لَنْ تُولُوا. لَنْ أُولُوا. لَنْ نُولُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُؤَلِّيا. لَنْ تُؤَلِّوا. لَنْ تُؤَلِّيا. لَنْ تُؤَلِّيا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُؤَلِّينَ. لَنْ تُؤَلِّينَ. اور مجہول میں: لَنْ يُؤَلِّينَ. لَنْ تُؤَلِّينَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُؤَلِّينَ. لَتُؤَلِّينَ. لَأُؤَلِّينَ. لَتُؤَلِّينَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُؤَلِّينَ. لَتُؤَلِّينَ. لَأُؤَلِّينَ. لَتُؤَلِّينَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤَلِّينَ. لَتُؤَلِّينَ. لَأُؤَلِّينَ. لَتُؤَلِّينَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤَلِّينَ. لَتُؤَلِّينَ. لَأُؤَلِّينَ. لَتُؤَلِّينَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر ولالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُؤَلِّونَ. لَتُؤَلِّونَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُؤَلِّونَ. لَتُؤَلِّونَ.

مجہول کے ان صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤَلِّونَ. لَتُؤَلِّونَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤَلِّونَ. لَتُؤَلِّونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتُؤَلِّينَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتُؤَلِّينَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُؤَلِّينَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتُؤَلِّينَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُؤَلِّيانَ. لَتُؤَلِّيانَ. لَيُؤَلِّيانَ. لَتُؤَلِّيانَ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤَلِّيانَ. لَتُؤَلِّيانَ. لَيُؤَلِّيانَ. لَتُؤَلِّيانَ.

## بحث فعل امر حاضر معروف

وَلْيَ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَلَّى سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو وَلِ بن گیا۔

وَلْيَا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَلَّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَلْيَا بن گئے۔

وَلُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَلُّونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی کو گرا دیا تو وَلُّوا بن گیا۔

وَلَّيْ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَلَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَلَّيْ بن گیا۔

وَلَّيْنِ: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَلَّيْنِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو وَلَّيْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَوَلَّى سے تَوَلَّ. چار صیغوں (تثنیہ جمع مذکر واحد تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: تَوَلَّيَا. تَوَلَّوْا. تَوَلَّى. تَوَلَّيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: تَوَلَّيْنِ.

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُولِي. لَتُولِي. لَأُولِي. لَنُولِي.

اور مجہول میں: لَيُولِي. لَتُولِي. لَأُولِي. لَنُولِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَيُولِيَا. لَتُولِيَا. لَأُولِيَا. لَنُولِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيُولِيَيْنِ. اور مجہول میں: لَيُولِيَيْنِ.

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُولِي. اور مجہول میں: لَا تُولِي.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُولِيَا. لَا تُولِيَا. لَا تُولِيَا. لَا تُولِيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُولِيَيْنِ. اور مجہول میں: لَا تُولِيَيْنِ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔



جیسے معروف میں: لَا يُؤَلِّی. لَا تُؤَلِّی. لَا أُؤَلِّی. لَا تُولِّی.

اور مجہول میں: لَا یُؤَلِّی. لَا تُؤَلِّی. لَا أُؤَلِّی. لَا تُولِّی.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا یُؤَلِّی. لَا تُؤَلِّی. لَا أُؤَلِّی. لَا تُولِّی.

اور مجہول میں: لَا یُؤَلِّی. لَا تُؤَلِّی. لَا أُؤَلِّی. لَا تُولِّی.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا یُؤَلِّی. اور مجہول میں: لَا یُؤَلِّی.

### بحث اسم ظرف

مُولِی:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُولِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُولِی بن گیا۔

مُولِیَان. مُولِیَات:۔ صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُولِ:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُولِ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُولِ بن

گیا۔

مُولِیَان:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُولُوْنَ:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُولِیُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دنیا

تو مُولِیُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُولُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُولُوْنَ بن گیا۔

مُولِيَّة. مَوْلِيَتَان. مَوْلِيَاث :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُولِي :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُولِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُولِي بن گیا۔

مَوْلِيَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مَوْلُون :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوْلُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْلُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوْلُون بن گیا۔

مَوْلَاة. مَوْلَاتَان :- صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَوْلِيَّة. مَوْلِيَتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَوْلَاة. مَوْلَاتَان بن گئے۔

مَوْلِيَاث :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



## صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَة جیسے الْمُوَالَاةُ (دوستی کرنا)

مُوَالَاةُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب مُفَاعَلَة .  
اصل میں مُوَالَاةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالَاةٌ بن گیا۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَالِیَ : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔  
اصل میں وَالِیَ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو وَالِیَ بن گیا۔

وَالِیَا : صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَالُوا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَالِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَالُوا بن گیا۔

وَالَتْ . وَالَتَا : صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَالِیَتْ . وَالِیْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو وَالَتْ . وَالَتَا بن گئے۔

وَالِیْنَ . وَالِیْتَا . وَالِیْتُمَا . وَالِیْتُمْ . وَالِیْتَ . وَالِیْتُنَّ . وَالِیْنَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وُؤِلِیَ . وُؤِلِیَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں وُؤِلِیَ . وُؤِلِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واء سے تبدیل کر دیا تو وُؤِلِیَ . وُؤِلِیَا بن گئے۔

وَوَلُّوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں وَاَلْيَسُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَوَلُّوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو وَوَلُّوْا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو وَوَلُّوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو وَوَلُّوْا بن گیا۔  
وَوَلَّيْتُ. وَوَلَّيْنَا. وَوَلَّيْتَ. وَوَلَّيْنَا. وَوَلَّيْتُمْ. وَوَلَّيْتُمْ. وَوَلَّيْتُنَّ. وَوَلَّيْتُنَّ. وَوَلَّيْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں وَاَلَيْتُ. وَاَلَيْتَا. وَاَلَيْتَ. وَاَلَيْتُمْ. وَاَلَيْتِ. وَاَلَيْتُمْ. وَاَلَيْتُنَّ. وَاَلَيْتُنَّ. وَاَلَيْتْنَا.

تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُوَالِي. تُوَالِي. اُوَالِي. تُوَالِي :- صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُوَالِي. تُوَالِي. اُوَالِي. تُوَالِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يُوَالِي. تُوَالِي. اُوَالِي. تُوَالِي بن گئے۔

يُوَالِيَانِ. تُوَالِيَانِ :- صیغہ ہائے متثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

متثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوَالُونَ. تُوَالُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُوَالِيُونَ. تُوَالِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يُوَالِيُونَ. تُوَالِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يُوَالُونَ. تُوَالُونَ بن گئے۔

يُوَالَيْنِ. تُوَالَيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَالِيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَالِيَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُوَالِيَيْنِ بن گیا۔



## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوَالِي. تُوَالِي. أُوَالِي. نُوَالِي :- صيغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يُوَالِي. تُوَالِي. أُوَالِي. نُوَالِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے

کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُوَالِي. تُوَالِي. أُوَالِي. نُوَالِي بن گئے۔

يُوَالِيَانِ. تُوَالِيَانِ :- صيغہائے ثنئیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثنئیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُوَالُونَ. تُوَالُونَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُوَالِيُونَ. تُوَالِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو يُوَالُونَ. تُوَالُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُوَالُونَ.

تُوَالُونَ بن گئے۔

يُوَالَيْنِ. تُوَالَيْنِ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُوَالِيْنَ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوَالِيَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوَالِيْنَ بن گیا۔

## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی

وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور

مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يُوَالِ. لَمْ تُوَالِ. لَمْ أُوَالِ. لَمْ نُوَالِ.

اور مجہول میں: لَمْ. يُوَالِ. لَمْ تُوَالِ. لَمْ أُوَالِ. لَمْ نُوَالِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُوَالِيَا. لَمْ يُوَالُوا. لَمْ تُوَالِيَا. لَمْ تُوَالُوا. لَمْ تُوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُوَالِيَا. لَمْ يُوَالُوا. لَمْ تُوَالِيَا. لَمْ تُوَالُوا. لَمْ تُوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُوَالِيَنَّ.

لَمْ تُوَالِيَنَّ. اور مجہول میں: لَمْ يُوَالِيَنَّ. لَمْ تُوَالِيَنَّ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے

گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوَالِيَا. لَنْ تُوَالِيَا. لَنْ أُوَالِيَا. لَنْ تُوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُوَالِيَا. لَنْ تُوَالِيَا. لَنْ أُوَالِيَا. لَنْ تُوَالِيَا.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوَالِيَا. لَنْ يُوَالُوا. لَنْ تُوَالِيَا. لَنْ تُوَالُوا. لَنْ تُوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُوَالِيَا. لَنْ يُوَالُوا. لَنْ تُوَالِيَا. لَنْ تُوَالُوا. لَنْ تُوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُوَالِيَنَّ.

لَنْ تُوَالِيَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُوَالِيَنَّ. لَنْ تُوَالِيَنَّ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی

اسے فتح دیں گے اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوَالِيَنَّ. لَيُتُوَالِيَنَّ. لَيُأُوَالِيَنَّ. لَيُتُوَالِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُوَالِيَنَّ. لَيُتُوَالِيَنَّ. لَيُأُوَالِيَنَّ. لَيُتُوَالِيَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَوَالَيْنِ. لَتَوَالَيْنِ. لَأَوَالَيْنِ. لَتَوَالَيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَوَالَيْنِ. لَتَوَالَيْنِ. لَأَوَالَيْنِ. لَتَوَالَيْنِ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَوَالَيْنِ. لَتَوَالَيْنِ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَوَالَيْنِ. لَتَوَالَيْنِ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَوَالَيْنِ. لَتَوَالَيْنِ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَوَالَيْنِ. لَتَوَالَيْنِ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَوَالَيْنِ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَوَالَيْنِ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتَوَالَيْنِ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتَوَالَيْنِ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ. لَأَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ. لَأَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

وَالِ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَالِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو وَالِ بن گیا۔

وَالِيَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَالِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَالِيَا بن گیا۔

وَالُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَالُونِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَالُوا بن گیا۔

وَالْيُ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف وَالْيُنَّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَالْيُ بن گیا۔

وَالْيُنَّ:۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُوَالَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو وَالْيُنَّ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُوَالِي سے لَتُوَالِ۔ چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتُوَالِيَا۔ لَتُوَالُوا۔ لَتُوَالِي۔ لَتُوَالِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتُوَالَيْنِ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُوَالِي۔ لَتُوَالِ۔ لَيُوَالِيَا۔ لَتُوَالِيَا۔

اور مجہول میں: لَيُوَالِ۔ لَتُوَالِ۔ لَيُوَالِيَا۔ لَتُوَالِيَا۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَيُوَالِيَا۔ لَيُوَالُوا۔ لَيُوَالِيَا۔ لَيُوَالِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُوَالَيْنِ۔ اور مجہول میں: لَيُوَالَيْنِ۔



## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَوَالِ۔ اور مجہول میں: لَا تَوَالِ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (متثنیہ جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَوَالِيَا۔ لَا تَوَالُوا۔ لَا تَوَالِي۔ لَا تَوَالِيَا۔ اور مجہول میں: لَا تَوَالِيَا۔ لَا تَوَالُوا۔ لَا تَوَالِي۔ لَا تَوَالِيَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَوَالَيْنِ۔ اور مجہول میں: لَا تَوَالَيْنِ۔

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُوَالِ۔ لَا تُوَالِ۔ لَا أُوَالِ۔ لَا تُوَالِ۔ اور مجہول میں: لَا يُوَالِ۔ لَا تُوَالِ۔ لَا أُوَالِ۔ لَا تُوَالِ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُوَالِيَا۔ لَا يُوَالُوا۔ لَا تُوَالِيَا۔

اور مجہول میں: لَا يُوَالِيَا۔ لَا يُوَالُوا۔ لَا تُوَالِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُوَالَيْنِ۔ اور مجہول میں: لَا يُوَالَيْنِ۔

## بحث اسم ظرف

مُوَالِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُوَالِي تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ناقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوَالِیٰ بن گیا۔

مَوَالِیَانِ . مَوَالِیَاث :۔ صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مَوَالِی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مَوَالِی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مَوَالِی بن گیا۔

مَوَالِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مَوَالِیُونَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مَوَالِیُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مَوَالِیُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مَوَالِیُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرادی تو مَوَالِیُونَ بن گیا۔

مَوَالِیَّة . مَوَالِیَّتَانِ . مَوَالِیَاث :۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مَوَالِی :۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَالِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوَالِی بن گیا۔

مَوَالِیَانِ :۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مَوَالِیُونَ :۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَوَالِیُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَوَالِیُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَوَالِیُونَ بن گیا۔

مُوَالَاةٌ. مُوَالَاتَانِ: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُوَالَاةٌ. مُوَالَاتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُوَالَاةٌ. مُوَالَاتَانِ

بن گئے۔

مُوَالِيَاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَعَّلُ

جیسے: التَّوَقَّى (بجنا)

تَوَقَّى: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَعَّلُ۔

اصل میں تَوَقَّى تھا معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو تَوَقَّى بن گیا۔ یاء پر

ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَوَقَّى بن گیا۔

نوٹ: مصدر پر الف لام داخل ہونے کی صورت میں یاء کے بجائے تونین گرجائے گی جیسے التَّوَقَّى۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَوَقَّى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَعَّلُ۔

اصل میں تَوَقَّى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر

دیا تو تَوَقَّى بن گیا۔

تَوَقَّيَا: صیغہ ثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

تَوَقَّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَقَّوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَقَّوْا بن گیا۔

تَوَقَّتْ. تَوَقَّتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَوَقَّتْ. تَوَقَّتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَقَّتْ. تَوَقَّتَا بن گئے۔

## بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

دونوں ضیعے اپنی اصل پر ہیں۔

تَوَقُّوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں **تَوُفُّيُوا** تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو **تَوُفُّيُوا** بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو **تَوُفُّوْا** بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو **تَوُفُّوْا** بن گیا۔

**تُوقِيْتُ . تُوقِيْنَا . تُوقِينَ . تُوقِيْتُمْ . تُوقِيتُمَا . تُوقِيْنِ . تُوقِيْتُ . تُوقِيْنَا .**

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَوَقَّى. تَتَوَقَّى. اتَوَقَّى. تَتَوَقَّى :- صيغہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں یَتَوْقَى. تَتَوْقَى. اَتَوْقَى. نَتَوْقَى تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ئے متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَوْقَى. تَتَوْقَى. اَتَوْقَى. نَتَوْقَى بن گئے۔

يَتَوَقَّيَانِ. تَتَوَقَّيَانِ: صيغتاے تشنیه مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

مشنہ کے تمام صنغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَتَوَقُّونَ. تَتَوَقُّونَ: صيغة جمع مذكر غائب وحاضر.

اصل میں **تَتَوَقَّيُونَ**۔ **تَتَوَقَّيُونَ** تھے۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو **تَتَوَقَّوْنَ**۔ **تَتَوَقَّوْنَ** بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو **تَتَوَقَّوْنَ**۔ **تَتَوَقَّوْنَ** بن گئے۔



يَتَوَقَّيْنِ. تَتَوَقَّيْنِ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَقَّيْنِ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَقَّيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَوَقَّيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُتَوَقَّى. تُتَوَقَّى. اتَوَقَّى. تُتَوَقَّى :- صیغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُتَوَقَّى. تُتَوَقَّى. اتَوَقَّى. تُتَوَقَّى تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے

کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُتَوَقَّى. تُتَوَقَّى. اتَوَقَّى. تُتَوَقَّى بن گئے۔

يُتَوَقَّيَانِ تَتَوَقَّيَانِ :- صیغہ ہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَتَوَقَّوْنَ. تَتَوَقَّوْنَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَتَوَقَّوْنَ. تَتَوَقَّوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو يَتَوَقَّوْنَ. تَتَوَقَّوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَتَوَقَّوْنَ.

تَتَوَقَّوْنَ بن گئے۔

يَتَوَقَّيْنِ. تَتَوَقَّيْنِ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَقَّيْنِ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَقَّيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو تَتَوَقَّيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَقَّ. لَمْ تَتَوَقَّ. لَمْ أَتَوَقَّ. لَمْ نَتَوَقَّ.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَقَّ. لَمْ تُتَوَقَّ. لَمْ أَتَوَقَّ. لَمْ نَتَوَقَّ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَقَّيَا. لَمْ يَتَوَقَّوْا. لَمْ تَتَوَقَّيَا. لَمْ تَتَوَقَّوْا. لَمْ أَتَوَقَّيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَقَّيَا. لَمْ يُتَوَقَّوْا. لَمْ تُتَوَقَّيَا. لَمْ تُتَوَقَّوْا. لَمْ أَتَوَقَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَقَّيْنِ. لَمْ تَتَوَقَّيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَقَّيْنِ. لَمْ تُتَوَقَّيْنِ.

### بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَقَّي. لَنْ تَتَوَقَّي. لَنْ أَتَوَقَّي. لَنْ نَتَوَقَّي.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَقَّي. لَنْ تُتَوَقَّي. لَنْ أَتَوَقَّي. لَنْ نَتَوَقَّي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَقَّيَا. لَنْ يَتَوَقَّوْا. لَنْ تَتَوَقَّيَا. لَنْ تَتَوَقَّوْا. لَنْ أَتَوَقَّيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَقَّيَا. لَنْ يُتَوَقَّوْا. لَنْ تُتَوَقَّيَا. لَنْ تُتَوَقَّوْا. لَنْ أَتَوَقَّيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَقَّيْنِ. لَنْ تَتَوَقَّيْنِ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَقَّيْنِ. لَنْ تُتَوَقَّيْنِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے تبدیل ہو گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيْنِ، لَتَتَوَقَّيْنِ، لَأَتَوَقَّيْنِ، لَنَتَوَقَّيْنِ۔

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيْنِ، لَتَتَوَقَّيْنِ، لَأَتَوَقَّيْنِ، لَنَتَوَقَّيْنِ۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَتَوَقَّيْنِ، لَتَتَوَقَّيْنِ، لَأَتَوَقَّيْنِ، لَنَتَوَقَّيْنِ۔

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَتَوَقَّيْنِ، لَتَتَوَقَّيْنِ، لَأَتَوَقَّيْنِ، لَنَتَوَقَّيْنِ۔

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون

تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّوْنِ، لَتَتَوَقَّوْنِ، لَأَتَوَقَّوْنِ، لَنَتَوَقَّوْنِ۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول

میں: لَيَتَوَقَّوْنِ، لَتَتَوَقَّوْنِ، لَأَتَوَقَّوْنِ، لَنَتَوَقَّوْنِ۔

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں

گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيْنِ، لَتَتَوَقَّيْنِ، لَأَتَوَقَّيْنِ، لَنَتَوَقَّيْنِ۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:

لَتَتَوَقَّيْنِ، لَأَتَوَقَّيْنِ، لَنَتَوَقَّيْنِ۔

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَتَوَقَّيَانِ، لَتَتَوَقَّيَانِ، لَأَتَوَقَّيَانِ، لَنَتَوَقَّيَانِ۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول

میں: لَيَتَوَقَّيَانِ، لَتَتَوَقَّيَانِ، لَأَتَوَقَّيَانِ، لَنَتَوَقَّيَانِ۔

### بحث فعل امر حاضر معروف

تَوَقَّ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَقَّی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر

سے حرف علت گرا دیا تو تَوَقَّ بن گیا۔

تَوَقَّيَا:۔ صیغہ متثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَقَّيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے

آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوَقَّيَا بن گیا۔

تَوْقُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوْقُوا بن گیا۔

تَوْقِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔  
آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوْقِي بن گیا۔

تَوَقَّيْن :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَقَّيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔  
تَوَقَّيْن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَتَوَقَّی سے لَتَتَوَقَّی۔ چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد  
و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَتَوَقَّیَا۔ لَتَتَوَقَّیْا۔ لَتَتَوَقَّیْا۔ لَتَتَوَقَّیْا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے  
محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَتَوَقَّیْن۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔  
جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف  
گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَتَتَوَقَّیْ۔ لَتَتَوَقَّیْ۔ لَتَتَوَقَّیْ۔ لَتَتَوَقَّیْ۔

اور مجہول میں: لَتَتَوَقَّیْ۔ لَتَتَوَقَّیْ۔ لَتَتَوَقَّیْ۔ لَتَتَوَقَّیْ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف



میں: لِيَتَوَقَّيَا. لِيَتَوَقَّيَا. لِيَتَوَقَّيَا. لِيَتَوَقَّيَا. لِيَتَوَقَّيَا.  
 صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
 جیسے معروف میں: لِيَتَوَقَّيْنِ. اور مجہول میں: لِيَتَوَقَّيْنِ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَا تَتَوَقَّ. اور مجہول میں: لَا تَتَوَقَّ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (متثنیہ جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَتَوَقَّيَا. لَا تَتَوَقَّيَا. لَا تَتَوَقَّيَا. لَا تَتَوَقَّيَا. اور مجہول میں: لَا تَتَوَقَّيَا. لَا تَتَوَقَّيَا. لَا تَتَوَقَّيَا. لَا تَتَوَقَّيَا.  
 صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَا تَتَوَقَّيْنِ. اور مجہول میں: لَا تَتَوَقَّيْنِ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَوَقَّ. لَا يَتَوَقَّ. لَا يَتَوَقَّ. لَا يَتَوَقَّ. اور مجہول میں: لَا يَتَوَقَّ. لَا يَتَوَقَّ. لَا يَتَوَقَّ. لَا يَتَوَقَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَا يَتَوَقَّيَا. لَا يَتَوَقَّيَا. لَا يَتَوَقَّيَا. اور مجہول میں: لَا يَتَوَقَّيَا. لَا يَتَوَقَّيَا. لَا يَتَوَقَّيَا.  
 صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
 جیسے معروف میں: لَا يَتَوَقَّيْنِ. اور مجہول میں: لَا يَتَوَقَّيْنِ.

## بحث اسم ظرف

مُتَوَقِّی :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَوَقِّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَقِّی بن گیا۔

مُتَوَقِّیَان :- صیغہ ثنیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم فاعل

مُتَوَقِّی :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَقِّی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَوَقِّی بن گیا۔

مُتَوَقِّیَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَقِّوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَقِّیوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَوَقِّیوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَقِّوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُتَوَقِّوْنَ بن گیا۔

مُتَوَقِّیَّة. مُتَوَقِّیَّتَان. مُتَوَقِّیَّات :- صیغہ واحد و ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُتَوَقِّی :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَقِّی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَقِّی بن گیا۔

مُتَوَقِّیَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَقُّونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَقُّونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَقُّونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَقُّونَ بن گیا۔

مُتَوَقَّاةً، مُتَوَقَّاتَانِ :- صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَقَّیَّةً، مُتَوَقَّیَّتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَقَّاةً،

مُتَوَقَّاتَانِ بن گئے۔

مُتَوَقِّیَاتُ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٍ

جیسے التَّوَالِي (پے در پے کرنا)

تَوَالِي :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب تَفَاعُلٍ۔

اصل میں تَوَالِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 16 کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو تَوَالِي بن گیا۔

یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو تَوَالِي بن گیا۔

نوٹ: مصدر پر الف لام داخل ہونے کی صورت میں جب تین گرجائے گی تو التَّوَالِي بن جائے گا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

تَوَالِي :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں تَوَالِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو تَوَالِي بن گیا۔

تَوَالِيَا :- صیغہ ثنیہ مذکر غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

تَوَالَوْا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَالِيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَوَالُوا بن گیا۔

تَوَالَتْ. تَوَالَتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں تَوَالَيْتَ. تَوَالَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو تَوَالَتْ. تَوَالَتَا بن گئے۔

تَوَالَيْنَ. تَوَالَيْتَ. تَوَالَيْتُمَا. تَوَالَيْتُمْ. تَوَالَيْتُنَّ. تَوَالَيْتُنَّ. تَوَالَيْنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

تَوَوَّلِي. تَوَوَّلِيَا: صیغہ واحد وثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں تَوَوَّلَى. تَوَوَّلِيَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کر دیا تو تَوَوَّلِي. تَوَوَّلِيَا بن گئے۔ تَوَوَّلُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں تَوَوَّلُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کر دیا تو تَوَوَّلُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو تَوَوَّلُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو تَوَوَّلُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو تَوَوَّلُوا بن گیا۔

تَوَوَّلَيْتَ. تَوَوَّلَيْتَا. تَوَوَّلَيْنَ. تَوَوَّلَيْتَ. تَوَوَّلَيْتُمَا. تَوَوَّلَيْتُمْ. تَوَوَّلَيْتُنَّ. تَوَوَّلَيْتُنَّ. تَوَوَّلَيْنَا. صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں تَوَوَّلَيْتَ. تَوَوَّلَيْتَا. تَوَوَّلَيْنَ. تَوَوَّلَيْتَ. تَوَوَّلَيْتُمَا. تَوَوَّلَيْتُمْ. تَوَوَّلَيْتُنَّ. تَوَوَّلَيْتُنَّ. تَوَوَّلَيْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کر دیا تو تَوَوَّلَيْتَ. تَوَوَّلَيْتَا بن گئے۔

### بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَتَوَوَّلَى. يَتَوَوَّلِي. يَتَوَوَّلِيَا: صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يَتَوَوَّلَى. يَتَوَوَّلِي. يَتَوَوَّلِيَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل فتوح ہونے



کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَوَالِی. تَتَوَالِی. اَتَوَالِی. تَتَوَالِی بن گئے۔

یَتَوَالِیَان. تَتَوَالِیَان: صیغہ ثانی مثنویہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

مثنویہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یَتَوَالُونَ. تَتَوَالُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یَتَوَالِیُونَ. تَتَوَالِیُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو یَتَوَالَاوْنَ. تَتَوَالَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یَتَسَوَالُونَ. تَتَسَوَالُونَ بن گئے۔

یَتَوَالِیْن. تَتَوَالِیْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَالِیْن: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَالِیْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے

تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تَتَوَالِیْن بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُتَوَالِی. تُتَوَالِی. اَتَوَالِی. تُتَوَالِی: صیغہ ثانی واحد مذکر مؤنث غائب و واحد حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں یُتَوَالِی. تُتَوَالِی. اَتَوَالِی. تُتَوَالِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے

کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُتَوَالِی. تُتَوَالِی. اَتَوَالِی. تُتَوَالِی بن گئے۔

یُتَوَالِیَان. تُتَوَالِیَان: صیغہ ثانی مثنویہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

مثنویہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُتَوَالُونَ. تُتَوَالُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُتَوَالُونَ. تُتَوَالُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے

الف سے تبدیل کر دیا تو یُتَوَالَاوْنَ. تُتَوَالَاوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یُتَسَوَالُونَ. تُتَسَوَالُونَ بن گئے۔

تَتَوَالُونَ بن گئے۔

يَتَوَالَيْنِ. تَتَوَالَيْنِ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَتَوَالَيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَتَوَالَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَتَوَالَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يَتَوَالٍ. لَمْ تَتَوَالٍ. لَمْ أَتَوَالٍ. لَمْ نَتَوَالٍ.

اور مجہول میں: لَمْ. يُتَوَالٍ. لَمْ تُتَوَالٍ. لَمْ أَتَوَالٍ. لَمْ نَتَوَالٍ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَتَوَالِيَا. لَمْ يَتَوَالُوا. لَمْ تَتَوَالِيَا. لَمْ تَتَوَالُوا. لَمْ تَتَوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَالِيَا. لَمْ يُتَوَالُوا. لَمْ تُتَوَالِيَا. لَمْ تُتَوَالُوا. لَمْ تُتَوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَمْ يَتَوَالَيْنِ. لَمْ تَتَوَالَيْنِ. اور مجہول میں: لَمْ يُتَوَالَيْنِ. لَمْ تُتَوَالَيْنِ.

### بحث فعل نفی تاکيد بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَالِي. لَنْ تَتَوَالِي. لَنْ أَتَوَالِي. لَنْ نَتَوَالِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَالِي. لَنْ تُتَوَالِي. لَنْ أَتَوَالِي. لَنْ نَتَوَالِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَالِيَا. لَنْ يَتَوَالُوا. لَنْ تَتَوَالِيَا. لَنْ تَتَوَالُوا. لَنْ تَتَوَالِي. لَنْ تَتَوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَالِيَا. لَنْ يُتَوَالُوا. لَنْ تُتَوَالِيَا. لَنْ تُتَوَالُوا. لَنْ تُتَوَالِي. لَنْ تُتَوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَتَوَالَيْنِ. لَنْ تَتَوَالَيْنِ. اور مجہول میں: لَنْ يُتَوَالَيْنِ. لَنْ تُتَوَالَيْنِ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْتَوَالَيْنِ. لَتَوَالَيْنِ. لَتَوَالِيْنِ. لَتَوَالِيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْتَوَالَيْنِ. لَتَوَالَيْنِ. لَتَوَالِيْنِ. لَتَوَالِيْنِ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْتَوَالَيْنِ. لَتَوَالَيْنِ. لَتَوَالِيْنِ. لَتَوَالِيْنِ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْتَوَالَيْنِ. لَتَوَالَيْنِ. لَتَوَالِيْنِ. لَتَوَالِيْنِ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون

تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْتَوَالُوْنَ. لَتَوَالُوْنَ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْتَوَالُوْنَ. لَتَوَالُوْنَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ

مجہول میں: لَيْتَوَالُوْنَ. لَتَوَالُوْنَ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْتَوَالُوْنَ. لَتَوَالُوْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں

گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَوَالِيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَوَالِيْنَ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:

لَتَوَالِيْنَ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتَوَالِيْنَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار مثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْتَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ. لَيْتَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ

مجہول میں: لَيْتَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ. لَيْتَوَالِيَانِ. لَتَوَالِيَانِ.

## بحث فعل امر حاضر معروف

تَوَالٍ :- صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالِی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو تَوَالٍ بن گیا۔

تَوَالِیَا :- صیغہ ثنئیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالِیَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوَالِیَا بن گیا۔

تَوَالُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوَالُوا بن گیا۔

تَوَالِی :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو تَوَالِی بن گیا۔

تَوَالِیْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَتَوَالِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو تَوَالِیْنَ بن گیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

## بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَتَوَالِی سے لَتَوَالِ۔ چار صیغوں (ثنئیہ و جمع مذکر واحد و ثنئیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَوَالِیَا۔ لَتَوَالُوا۔ لَتَوَالِی۔ لَتَوَالِیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَوَالِیْنَ۔



## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَتَوَالَ. لَتَوَالَ. لَا تَوَالَ. لَتَوَالَ.

اور مجہول میں: لِيَتَوَالَ. لَتَوَالَ. لَا تَوَالَ. لَتَوَالَ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيَتَوَالِيَا. لِيَتَوَالُوا. لَتَوَالِيَا. لَتَوَالُوا. لَتَوَالِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَتَوَالِيَنَّ. اور مجہول میں: لَتَوَالِيَنَّ.

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالَ. اور مجہول میں: لَا تَتَوَالَ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالِيَا. لَا تَتَوَالُوا. لَا تَتَوَالِي. لَا تَتَوَالِيَا. اور مجہول میں: لَا تَتَوَالِيَا. لَا تَتَوَالُوا. لَا تَتَوَالِي. لَا تَتَوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَتَوَالِيَنَّ. اور مجہول میں: لَا تَتَوَالِيَنَّ.

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف

گرجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَتَوَالٍ. لَا تَتَوَالٍ. لَا اتَوَالٍ. لَا نَتَوَالٍ.

اور مجہول میں: لَا يَتَوَالٍ. لَا تَتَوَالٍ. لَا اتَوَالٍ. لَا نَتَوَالٍ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے معروف: لَا يَتَوَالِيَا. لَا يَتَوَالُوا. لَا تَتَوَالِيَا.

اور مجہول میں: لَا يَتَوَالِيَا. لَا يَتَوَالُوا. لَا تَتَوَالِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَتَوَالَيْنِ. اور مجہول میں: لَا يَتَوَالَيْنِ.

### بحث اسم ظرف

مُتَوَالِيٌ :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَوَالِيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَالِيٌ بن گیا۔

مُتَوَالِيَانِ . مُتَوَالِيَاثُ :- صیغہ مثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُتَوَالٍ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَالِسِيٌ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو مُتَوَالٍ بن گیا۔

مُتَوَالِيَانِ :- صیغہ مثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَالُونِ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُتَوَالِيُونِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُتَوَالِيُونِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالُونِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُتَوَالُونِ بن گیا۔

مُتَوَالِيَةً. مُتَوَالِيَتَانِ. صیغہ واحد وثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم مفعول

مُتَوَالِيٌ :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَالِيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَالِيٌ بن گیا۔

مُتَوَالِيَانِ :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُتَوَالَوْنِ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَالِيَوْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالَوْنِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَوَالَوْنِ بن گیا۔

مُتَوَالَاةٌ. مُتَوَالَاتَانِ :- صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُتَوَالِيَةً. مُتَوَالِيَتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُتَوَالَاةٌ.

مُتَوَالَاتَانِ بن گئے۔

مُتَوَالِيَاتٌ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

## صرف کبیر ثلاثی مجرول فیف مقرون از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ جیسے اَلطِّي (لیٹنا)

طَيَّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرول فیف مقرون از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ .

اصل میں طَوَّى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَيَّ بن گیا۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

طَوَّى: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں طَوَّى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو طَوَّى

بن گیا۔

طَوَّيَا: صیغہ ثنئیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف اپنی اصل پر ہے۔

طَوَّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طَوَّيُّوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا

تو طَوَّوْا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَّوْا بن گیا۔

طَوْتُ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں طَوْتُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو

طَوْتُ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوْتُ بن گیا۔

طَوَّتَا: صیغہ ثنئیہ مؤنث غائب۔

اصل میں طَوَّتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو

طَوَّتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا۔ تو طَوَّتَا بن گیا۔

طَوَّيْنِ. طَوَّيْتُ. طَوَّيْتُمَا. طَوَّيْتُمْ. طَوَّيْتُ. طَوَّيْتُ. طَوَّيْتُ. صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و ثنئیہ و جمع

مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

طَوَّى: صیغہ واحد و ثنئیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طَوَّوْا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں طَوَّيُّوْا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو



طَوُّوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلاتو طَوُّوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو طَوُّوا بن گیا۔

طَوِّتَ. طَوِّتَا. طَوِّينَ. طَوِّيتَ. طَوِّيتُمَا. طَوِّيتُمْ. طَوِّيتِ. طَوِّيتُنَّ. طَوِّيتُ. طَوِّيتَا. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مؤنث غائب واحد وثنیہ وجمع مذکر و مؤنث حاضر واحد وجمع متکلم تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

**بحث فعل مضارع مثبت معروف**

يَطْوِي. تَطْوِي. أَطْوِي. نَطْوِي.

اصل میں يَطْوِي. تَطْوِي. أَطْوِي. نَطْوِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو يَطْوِي. تَطْوِي. أَطْوِي. نَطْوِي بن گئے۔

يَطْوِيَانِ. تَطْوِيَانِ: صیغہائے ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَطْوِيُوْنَ. تَطْوِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ سے دیا تو يَطْوِيُوْنَ. تَطْوِيُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلاتو يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو يَطْوُوْنَ. تَطْوُوْنَ بن گئے۔

يَطْوِيْنَ. تَطْوِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَطْوِيْنِ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطْوِيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا تو تَطْوِيْنِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَطْوِيْنِ بن گیا۔

**بحث فعل مضارع مثبت مجہول**

يُطْوِي. تُطْوِي. أَطْوِي. نَطْوِي.

اصل میں يُطْوِي. تُطْوِي. أَطْوِي. نَطْوِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلاتو يُطْوِي. تُطْوِي. أَطْوِي. نَطْوِي بن گئے۔

يُطْوِيَانِ. تُطْوِيَانِ: صیغہائے ثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُطْوُوْنَ. تُطْوُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُطْوِيُوْنَ. تُطْوِيُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف

سے بدلا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَطَوُّونَ۔ تَطَوُّونَ بن گئے۔

يُطَوِّينَ۔ تَطَوِّينَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَطَوِّينَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَطَوِّينَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَطَوِّينَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَطَوِّينَ بن گیا۔

### بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَطْوِيْ. لَمْ تَطْوِيْ. لَمْ أَطْوِيْ. لَمْ نَطْوِيْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُطْوِيْ. لَمْ تُطْوِيْ. لَمْ أُطْوِيْ. لَمْ نُطْوِيْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَطْوِيَا. لَمْ تَطْوِيَا. لَمْ تَطْوِيَا. لَمْ تَطْوِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُطْوِيَا. لَمْ تُطْوِيَا. لَمْ أُطْوِيَا. لَمْ نُطْوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ

يُطَوِّينَ. لَمْ تَطَوِّينَ. اور مجہول میں: لَمْ يُطَوِّينَ. لَمْ تَطَوِّينَ.

### بحث فعل نفی تاکيد بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے

گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَطْوِيْ. لَنْ تَطْوِيْ. لَنْ أَطْوِيْ. لَنْ نَطْوِيْ.

اور مجہول میں: لَنْ يُطْوِيْ. لَنْ تُطْوِيْ. لَنْ أُطْوِيْ. لَنْ نُطْوِيْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَطْوِيَا. لَنْ تَطْوِيَا. لَنْ تَطْوِيَا. لَنْ تَطْوِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُطَوِّيًا. لَنْ تُطَوِّيًا. لَنْ تُطَوِّيًا. لَنْ تُطَوِّيًا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ

يُطَوِّينَ. لَنْ تُطَوِّينَ. اور مجہول میں: لَنْ يُطَوِّينَ. لَنْ تُطَوِّينَ.

### بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر میں جو یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اس یاء کو فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُطَوِّينَ. لَتَطَوِّينَ. لَأَطَوِّينَ. لَنْطَوِّينَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُطَوِّينَ. لَتَطَوِّينَ. لَأَطَوِّينَ. لَنْطَوِّينَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُطَوِّينَ. لَتَطَوِّينَ. لَأَطَوِّينَ. لَنْطَوِّينَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُطَوِّينَ. لَتَطَوِّينَ. لَأَطَوِّينَ. لَنْطَوِّينَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُطَوُّونَ. لَتَطَوُّونَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُطَوُّونَ. لَتَطَوُّونَ.

مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں

لَيُطَوُّونَ. لَتَطَوُّونَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُطَوُّونَ. لَتَطَوُّونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَتَطَوِّنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتَطَوِّنَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتَطَوِّنَ. اور نون تاکید

خفیفہ مجہول میں: لَتَطَوِّنَ.

معروف ومجہول کے چھ صیغوں (چار ثنئیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف

ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُطَوِّيانَ. لَتَطَوِّيانَ. لَأَطَوِّيانَ. لَنْطَوِّيانَ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول

میں: لَيُطَوِّيانَ. لَتَطَوِّيانَ. لَأَطَوِّيانَ. لَنْطَوِّيانَ.



## بحث فعل امر حاضر معروف

اَطُوْ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطُوْی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَطُوْ بن گیا۔  
اَطُوْیا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطُوْیَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَطُوْیا بن گیا۔  
اَطُوْوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطُوْوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَطُوْوا بن گیا۔  
اَطُوْی: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطُوْیْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَطُوْی بن گیا۔  
اَطُوْیْن: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَطُوْیْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا یا تو اَطُوْیْن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَطُوْی سے اَطُوْ۔ چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: اَطُوْیا، اَطُوْوا، اَطُوْی، اَطُوْیا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: اَطُوْیْن۔

## بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔



اور مجہول میں: لِيُطَوَّ. لِيُطَوَّ. لِيُطَوَّ. لِيُطَوَّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) جیسے معروف میں: لِيَطْوِيَا. لِيَطْوِيَا. لِيَطْوِيَا. لِيَطْوِيَا. اور مجہول میں: لِيَطْوِيَا. لِيَطْوِيَا. لِيَطْوِيَا. لِيَطْوِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيَطْوِيْنَ. اور مجہول میں: لِيَطْوِيْنَ.

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واجد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَطْوُ۔ اور مجہول میں: لَا تَطْوُ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَطْوِيَا. لَا تَطْوِيَا. لَا تَطْوِيَا. لَا تَطْوِيَا. اور مجہول میں: لَا تَطْوِيَا. لَا تَطْوِيَا. لَا تَطْوِيَا. لَا تَطْوِيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَطْوِينَ. اور مجہول میں: لَا تَطْوِينَ.

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَطْوِي. لَا تَطْوِي. لَا أَطْوِي. لَا نَطْوِي.

اور مجہول میں: لَا يُطَوُّ. لَا تَطَوُّ. لَا أَطَوُّ. لَا نَطَوُّ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (ثنیہ و جمع مذکر و ثنیہ مؤنث قاصب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا يَطْوِيَا. لَا يَطْوُوا. لَا يَطْوِيَا. لَا يَطْوُوا. اور مجہول میں: لَا يَطْوِيَا. لَا يَطْوُوا. لَا يَطْوِيَا. لَا يَطْوُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔  
جیسے معروف میں: لَا يَطْوِينَ . اور مجہول میں: لَا يُطَوِّينَ .

### بحث اسم ظرف

مَطْوِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَطْوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَطْوَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مَطْوِي بن گیا۔  
مَطْوِيَان: صیغہ تشبیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔  
مَطَاو: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَطَاوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاو بن گیا۔

مُطَي: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُطَيُوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاءِ کیا پھر یاءِ کا یاءِ میں ادغام کر دیا تو مُطَيِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاءِ کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطَي بن گیا۔  
بحث اسم آلہ صغریٰ

مِطْوِي: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِطْوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِطْوَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مِطْوِي بن گیا۔  
مِطْوِيَان: صیغہ تشبیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔  
مِطَاو: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِطَاوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کے وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مِطَاو بن گیا۔

مُطَي: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مُطَيُوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاءِ کیا پھر یاءِ کا یاءِ میں ادغام کر دیا تو مُطَيِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاءِ کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطَي بن گیا۔

## بحث اسم آلہ وسطیٰ

مَطَوَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَطَوِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَطَوَاةٌ بن گیا۔

مَطَوَاتَانِ: صیغہ ثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَطَوِيَّتَانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَطَوَاتَانِ بن گیا۔

مَطَاوٍ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَطَاوِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَطَاوٍ بن گیا۔

مُطَيَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مُطَيَوِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاءِ کیا پھر یاءِ کا یاءِ میں ادغام کر دیا تو مُطَيَّةٌ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاءِ کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطَيَّةٌ بن گیا۔

## بحث اسم آلہ کبریٰ

مَطَوَاةٌ: صیغہ واحد اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَطَوَاِیٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاءِ کو ہمزہ سے بدل دیا تو مَطَوَاةٌ بن گیا۔

مَطَوَاةَانِ: صیغہ ثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَطَوَاِیَّانِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاءِ کو ہمزہ سے بدل دیا تو مَطَوَاةَانِ بن گیا۔

مَطَاوِيٌّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَطَاوَاِیٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاءِ سے تبدیل کر دیا تو مَطَاوِيٌّ بن گیا۔ پھر پہلی یاءِ کا

دوسری میں ادغام کر دیا تو مَطَاوِيٌّ بن گیا۔

مُطَيٌّ اور مُطَيَّةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُطَيَوَاِیٌّ مُطَيَوَاِیَّةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاءِ سے تبدیل کر دیا تو مُطَيَوِيٌّ اور

مُطَيَوِيَّةٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاءِ سے تبدیل کر دیا تو مُطَيَّیٌّ مُطَيَّیَّةٌ بن گئے۔ پھر پہلی یاءِ کا

دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَيِّئٌ . مُطَيِّئٌ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُطَيِّئٌ اور مُطَيِّئٌ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُطَيِّئٌ اور مُطَيِّئٌ بن گئے۔  
بحث اسم تفضیل مذکر

اَطْوٰی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطْوٰی تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَطْوٰی بن گیا۔

اَطْوَيَان: صیغہ ثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَطْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَطْوَوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَطْوَوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَطْوَوْنَ بن گیا۔

اَطَاو: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطَاوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تین لوٹ آئی تو اَطَاوِی بن گیا۔

اَطٰی: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اَطٰیوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَطٰیوِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق دوسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو اَطٰی بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

طٰی. طَيَّان. طَيَّات: صیغہ واحد و ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں طٰوِی طَوَيَّان. طَوَيَّات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طٰی. طَيَّان. طَيَّات بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

طَوٰی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں طَوٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو طَوٰان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوٰی بن گیا۔



طَوِي: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں طَوِي تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو طَوِي بن گیا۔  
بحث فصل تعجب

مَا أَطَوَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَطَوِيَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا أَطَوَاهُ بن گیا۔

وَ أَطَوِيَهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَطَوِي بِهِ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ بمعنی ماضی کے ہے۔ آخر سے حرف علت یاء گرا دی تو أَطَوِي بِهِ بن گیا۔

طَوُو اور طَوُوْتُ: اصل میں طَوِي۔ اور طَوِيْتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو طَوُو اور طَوُوْتُ بن گئے۔

### بحث اسم فاعل

طَاوٍ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِي تھا یا ہ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو طَاوِي بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے حرف علت یاء گرا دی تو طَاوِ بن گیا۔

طَاوِيَانٍ: صیغہ تشبیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طَاوُونٍ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں طَاوِيُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واو کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو طَاوِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے بدل دیا تو طَاوُوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو طَاوُوُون بن گیا۔

طَوَاهُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوِيَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طَوَاهُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو طَوَاهُ بن گیا۔

طَوَاهُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّاءِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طَوَّاءِ بن گیا۔

طَوَّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّوِی تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو

طَوَّان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَّوِی بن گیا۔

طَوَّی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَوَّی بن گیا۔ پھر ماقبل

ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو طَوَّی بن گیا۔

طَوَّیاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

طَوَّیان: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّوِیاء تھا معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کیا طَوَّیان بن گیا۔ پھر ماقبل ضمہ کو

کسرہ سے بدل دیا تو طَوَّیان بن گیا۔

طَوَّاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّاءِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو طَوَّاءِ بن گیا۔

طَوَّی یا طَوَّوِی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَوَّوِی بن گیا۔ پھر

معتل کے اسی قانون کے مطابق ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو طَوَّوِی بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا

بھی جائز ہے جیسے طَوَّوِی

طَوَّوِی: صیغہ واحد مذکر مضارع اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّوِوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَوَّوِوِی بن گیا۔ پھر

معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو طَوَّوِوِی بن گیا۔

طَوَّوِیۃ. طَوَّوِیان. طَوَّوِیات: صیغہ ہائے واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

طَوَّاء: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّوِوِی تھا معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ

آئی تو طَوَّوِوِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو طَوَّوِوِ بن گیا۔

طَوَّى: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو طَوَّان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو طَوَّى بن گیا۔  
طَوَّیَّة: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں طَوَّیَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق دوسری واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو طَوَّیَّة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منساح حذف کر دیا تو طَوَّیَّة بن گیا۔

### بحث اسم مفعول

مَطْوًى . مَطْوِيَان . مَطْوِيُونَ . مَطْوِيَةٌ . مَطْوِيَتَان . مَطْوِيَات: صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر و مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَطْوًى . مَطْوِيَان . مَطْوِيُونَ . مَطْوِيَةٌ . مَطْوِيَتَان . مَطْوِيَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَطْوًى . مَطْوِيَان . مَطْوِيُونَ . مَطْوِيَةٌ . مَطْوِيَتَان بن گئے۔ پھر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔  
مَطَاوًى: صیغہ جمع مذکر و مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَطَاوًى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَطَاوًى بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَطَاوًى بن گیا۔  
مَطَّيٌّ . اور مَطَّيَّة: صیغہ واحد مذکر و مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مَطَّيٌّ اور مَطَّيَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو مَطَّيٌّ اور مَطَّيَّة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَطَّيٌّ اور مَطَّيَّة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کو دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَطَّيٌّ . اور مَطَّيَّة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدد کو نسیا منساح حذف کر دیا تو مَطَّيٌّ اور مَطَّيَّة بن گئے۔



## صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْتَعَالْ جسے اَلَاِسْتَوَاءُ (ارادہ کرنا)

اِسْتَوَاءُ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْتَعَالْ۔  
اصل میں اِسْتَوَاءُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَوَاءُ بن گیا۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَوَى : صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَوَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِسْتَوَى بن گیا۔

اِسْتَوَى : صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِسْتَوُوا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِسْتَوُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِسْتَوُوا بن گیا۔

اِسْتَوَتْ : صیغہ واحد تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِسْتَوَيْتَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اِسْتَوَتْ بن گئی۔

اِسْتَوَيْنَ. اِسْتَوَيْتَ. اِسْتَوَيْتُمَا. اِسْتَوَيْتُمْ. اِسْتَوَيْتُنَّ. اِسْتَوَيْتُمْ. اِسْتَوَيْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُسْتُوَى : صیغہ واحد تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُسْتُوُوا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُسْتُوُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُسْتُوُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو اُسْتُوُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی



غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُسٹووا بن گیا۔

اُسٹوِیٹ۔ اُسٹوِیتا۔ اُسٹوِین۔ اُسٹوِیت۔ اُسٹوِیتما۔ اُسٹوِیتن۔ اُسٹوِیت۔  
اُسٹوینا صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغہ اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُسٹوِی۔ تُسٹوِی۔ اُسٹوِی۔ نُسٹوِی۔ صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُسٹوِی۔ تُسٹوِی۔ اُسٹوِی۔ نُسٹوِی تھے۔ متعل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو

یُسٹوِی۔ تُسٹوِی۔ اُسٹوِی۔ نُسٹوِی بن گئے۔

یُسٹوِیان۔ تُسٹوِیان: صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثانیہ کے تمام صیغہ اپنی اصل پر ہیں۔

یُسٹوون۔ تُسٹوون: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُسٹوِیون۔ تُسٹوِیون تھے۔ متعل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے

یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُسٹوِیون۔ تُسٹوِیون بن گئے۔ پھر متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یُسٹوون۔ تُسٹوون بن گئے۔

یُسٹوین۔ تُسٹوین: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغہ اپنی اصل پر ہیں۔

تُسٹوین: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسٹوِین تھا۔ متعل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُسٹوین بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُسٹوِی۔ تُسٹوِی۔ اُسٹوِی۔ نُسٹوِی۔ صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُسٹوِی۔ تُسٹوِی۔ اُسٹوِی۔ نُسٹوِی تھے۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کے متحرک کو ماقبل مفتوح

ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُسٹوِی۔ تُسٹوِی۔ اُسٹوِی۔ نُسٹوِی بن گئے۔

یُسٹوِیان۔ تُسٹوِیان: صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثانیہ کے تمام صیغہ اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَوُونَ. تُسْتَوُونَ :- صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں يُسْتَوِيُونَ. تُسْتَوِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُسْتَوُونَ. تُسْتَوُونَ بن گئے۔

يُسْتَوِينَ. تُسْتَوِينَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُسْتَوِيَنَّ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُسْتَوِيَنَّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُسْتَوِيَنَّ بن گیا۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجهول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِ. لَمْ تَسْتَوِ. لَمْ أَسْتَوِ. لَمْ نَسْتَوِ.

اور مجهول میں: لَمْ يُسْتَوِ. لَمْ تُسْتَوِ. لَمْ أُسْتَوِ. لَمْ نُسْتَوِ.

معروف ومجهول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَوِيَا. لَمْ تَسْتَوِيَا. لَمْ تَسْتَوُوا. لَمْ تَسْتَوِي. لَمْ تَسْتَوِيَا.

اور مجهول میں: لَمْ يُسْتَوِيَا. لَمْ يُسْتَوُوا. لَمْ تُسْتَوِيَا. لَمْ تُسْتَوُوا. لَمْ تُسْتَوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ

يُسْتَوِينَ. لَمْ تَسْتَوِينَ. اور مجهول میں: لَمْ يُسْتَوِينَ. لَمْ تُسْتَوِينَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجهول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَوِيَ. لَنْ تَسْتَوِيَ. لَنْ أَسْتَوِيَ. لَنْ نَسْتَوِيَ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوَى. لَنْ تُسْتَوَى. لَنْ أُسْتَوَى. لَنْ تُسْتَوَى.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَوَى. لَنْ يُسْتَوُوا. لَنْ تُسْتَوَى. لَنْ تُسْتَوُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوَى. لَنْ يُسْتَوُوا. لَنْ تُسْتَوَى. لَنْ تُسْتَوُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُسْتَوِينَ. لَنْ تُسْتَوِينَ. اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَوِينَ. لَنْ تُسْتَوِينَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی

نون تاکید سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں

گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتَوِينَ. لَيْسَتَوِينَ. لَأَسْتَوِينَ. لَنْسَتَوِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَتَوِينَ. لَيْسَتَوِينَ. لَأَسْتَوِينَ. لَنْسَتَوِينَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتَوِينَ. لَيْسَتَوِينَ. لَأَسْتَوِينَ. لَنْسَتَوِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتَوِينَ. لَيْسَتَوِينَ. لَأَسْتَوِينَ. لَنْسَتَوِينَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتَوُونَ. لَيْسَتَوُونَ. لَأَسْتَوُونَ. لَنْسَتَوُونَ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتَوُونَ.

لَيْسَتَوُونَ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتَوُونَ. لَيْسَتَوُونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید

ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتَوُونَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَتَوُونَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتَوُونَ اور نون

تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتَوُونَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار مثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) کے آخر میں نون تاکید سے پہلے الف

ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتَوِيَانِ. لَيْسَتَوِيَانِ. لَيْسَتَوِيَانِ. لَيْسَتَوِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ



مجهول میں لِيَسْتَوِيَانِ . لَتَسْتَوِيَانِ . لَيَسْتَوِيَانِ . لَتَسْتَوِيَانِ .  
بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَوِ : صيغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِسْتَوِ بن گیا۔  
اِسْتَوِيَا : صيغہ ثنیه مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَوِيَا بن گیا۔  
اِسْتَوُوا : صيغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی کو گرا دیا تو اِسْتَوُوا بن گیا۔  
اِسْتَوِي : صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِسْتَوِي بن گیا۔  
اِسْتَوِيْنَ : صيغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَوِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔  
عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اِسْتَوِيْنَ بن گیا۔ اس صيغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل  
سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجهول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے  
صيغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گز جائے گا۔ جیسے: تَسْتَوِي سے لَتَسْتَوِ۔ معروف و مجهول کے چار صيغوں  
(ثنیه و جمع مذکر و واحد و ثنیه مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گز جائے گا۔

جیسے: لَتَسْتَوِيَا . لَتَسْتَوِي . لَتَسْتَوِيَا . صيغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ  
رہے گا۔ جیسے: لَتَسْتَوِيْنَ .



جیسے معروف میں: لَيْسَتَوْ، لَتَسْتَوْ، لَأَسْتَوْ، لِنَسْتَوْ.

اور مجہول میں: لِيُسْتَوِ. لِيُسْتَوِ. لِيُسْتَوِ.

میں: لِيُسْتَوُوا. لِيُسْتَوُوا. لِيُسْتَوُوا. لِيُسْتَوُوا. لِيُسْتَوُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: **لِیَسْتَوِیْنِ**. اور مجہول میں: **لِیَسْتَوِیْنِ**.

## بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِیْ۔ اور مجہول میں: لَا تَسْتَوِیْ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تشبیہ و جمع مذکر واحد و تشبیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں:

لَا تُسْتَوِيَا. لَا تُسْتَوُوا. لَا تُسْتَوِي. لَا تُسْتَوُوا. اور مجہول میں:

لَا تُسْتَوِيَا. لَا تُسْتَوُوا. لَا تُسْتَوِي. لَا تُسْتَوُوا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نوں مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَسْتَوِينَ. اور مجہول میں: لَا تَسْتَوِينَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجهول کے

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف ہیں: لَا يَسْتَوِي. لَا تَسْتَوِي. لَا أَسْتَوِي. لَا تَسْتَوِي.

اور مجہول میں: لَا يُسْتَو. لَا تُسْتَو. لَا أُسْتَو. لَا تُسْتَو.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسْتَوِيَا. لَا يُسْتَوُوا. لَا تُسْتَوِيَا. لَا تُسْتَوُوا. لَا تُسْتَوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُسْتَوِيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُسْتَوِيْنَ.

### بحث اسم ظرف

مُسْتَوِي:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوِي بن گیا۔

مُسْتَوِيَان. مُسْتَوِيَات:۔ صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

### بحث اسم فاعل

مُسْتَوِي:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مُسْتَوِي بن گیا۔

مُسْتَوِيَان:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوُونَ:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَوِيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت

اسے دی تو مُسْتَوِيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُسْتَوُونَ بن گیا۔

مُسْتَوِيَّة. مُسْتَوِيَتَان. مُسْتَوِيَات:۔ صیغہ واحد و تثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُسْتَوًى :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوًى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَوًى بن گیا۔

مُسْتَوًىان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَوًون :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوًون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوًون بن گیا۔ پھر

اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دیا تو مُسْتَوًون بن گیا۔

مُسْتَوَاةٌ، مُسْتَوَاتَانِ، صیغہ واحد و ثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَوَاةٌ، مُسْتَوَاتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَوَاةٌ،

مُسْتَوَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَوَايَاتٌ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٍ  
جیسے اَلْاِسْتِخْيَاءُ (شرم کرنا)

اِسْتِخْيَاءٌ : صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بائی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِسْتِفْعَالٍ۔

اصل میں اِسْتِخْيَاءٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِسْتِخْيَاءٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِسْتَحْيَ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِسْتَحْيَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے

تبدیل کر دیا تو اِسْتَحْيَ بن گیا۔

اِسْتَحْيَا :- صیغہ ثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔





يُسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو يَسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ بن گئے۔

يُسْتَحْيَيْنِ. تَسْتَحْيَيْنِ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَحْيَيْنِ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَحْيَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَسْتَحْيَيْنِ بن گیا۔

### بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسْتَحْيِي. تَسْتَحْيِي. اُسْتَحْيِي. نُسْتَحْيِي :- صيغہ ہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُسْتَحْيِي. تَسْتَحْيِي. اُسْتَحْيِي. نُسْتَحْيِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے تبدیل کر دیا تو يُسْتَحْيِي. تَسْتَحْيِي. اُسْتَحْيِي. نُسْتَحْيِي بن گئے۔

يُسْتَحْيِيَانِ. تَسْتَحْيِيَانِ :- صيغہ ہائے ثنئیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُسْتَحْيُونَ. تَسْتَحْيُونَ بن گئے۔

يُسْتَحْيَيْنِ. تَسْتَحْيَيْنِ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسْتَحْيَيْنِ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْتَحْيَيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَسْتَحْيَيْنِ بن گیا۔

## بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یا اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِ. لَمْ تَسْتَحْيِ. لَمْ أَسْتَحْيِ. لَمْ نَسْتَحْيِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيِ. لَمْ تُسْتَحْيِ. لَمْ أُسْتَحْيِ. لَمْ نُسْتَحْيِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِيَا. لَمْ تَسْتَحْيِيَا. لَمْ تَسْتَحْيِيَا. لَمْ تَسْتَحْيِيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيِيَا. لَمْ تُسْتَحْيِيَا. لَمْ تُسْتَحْيِيَا. لَمْ تُسْتَحْيِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يَسْتَحْيِيَنَّ. لَمْ تَسْتَحْيِيَنَّ. اور مجہول میں: لَمْ يُسْتَحْيِيَنَّ. لَمْ تُسْتَحْيِيَنَّ.

## بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَحْيِ. لَنْ تَسْتَحْيِ. لَنْ أَسْتَحْيِ. لَنْ نَسْتَحْيِ.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَحْيِ. لَنْ تُسْتَحْيِ. لَنْ أُسْتَحْيِ. لَنْ نُسْتَحْيِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَحْيِيَا. لَنْ تَسْتَحْيِيَا. لَنْ تَسْتَحْيِيَا. لَنْ تَسْتَحْيِيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَحْيِيَا. لَنْ تُسْتَحْيِيَا. لَنْ تُسْتَحْيِيَا. لَنْ تُسْتَحْيِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَسْتَحْيِيَنَّ. لَنْ تَسْتَحْيِيَنَّ. اور مجہول میں: لَنْ يُسْتَحْيِيَنَّ. لَنْ تُسْتَحْيِيَنَّ.

## بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی نون تاکید ثقیلہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَسْتُ حَيِّنٌ. لَأَسْتُ حَيِّنٌ. لَنْسْتُ حَيِّنٌ.  
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَسْتُ حَيِّنٌ. لَأَسْتُ حَيِّنٌ. لَنْسْتُ حَيِّنٌ.  
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَسْتُ حَيِّنٌ. لَأَسْتُ حَيِّنٌ. لَنْسْتُ حَيِّنٌ.  
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَسْتُ حَيِّنٌ. لَأَسْتُ حَيِّنٌ. لَنْسْتُ حَيِّنٌ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَسْتُ حَيِّنٌ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَسْتُ حَيِّنٌ.

مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَسْتُ حَيِّنٌ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَتْ حَيِّنٌ. لَسْتُ حَيِّنٌ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَسْتُ حَيِّنٌ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَسْتُ حَيِّنٌ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَسْتُ حَيِّنٌ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَسْتُ حَيِّنٌ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار ثنئیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَتْ حَيِّنَانِ. لَسْتُ حَيِّنَانِ. لَأَسْتُ حَيِّنَانِ. لَنْسْتُ حَيِّنَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَتْ حَيِّنَانِ. لَسْتُ حَيِّنَانِ. لَأَسْتُ حَيِّنَانِ. لَنْسْتُ حَيِّنَانِ.

### بحث فعل امر حاضر معروف

اِسْتَحْيِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف اِسْتَحْيِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِسْتَحْيِ بن گیا۔

اِسْتَحْيَا:۔ صیغہ ثنئیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔



اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اسْتَحْيِيَا بن گیا۔  
اسْتَحْيُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيُونَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اسْتَحْيُوا بن گیا۔  
اسْتَحْيِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اسْتَحْيِيْ بن گیا۔  
اسْتَحْيِيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْتَحْيِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اسْتَحْيِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

### بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَسْتَحْيِيْ سے اسْتَحْيْ۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: اسْتَحْيِيَا، اسْتَحْيِيْ، اسْتَحْيِيْ، اسْتَحْيِيْ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: اسْتَحْيِيْنَ۔

### بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيْسْتَ حَيٌّ، لَيْسْتَ حَيٌّ، لَيْسْتَ حَيٌّ، لَيْسْتَ حَيٌّ۔  
اور مجہول میں: لَيْسْتَ حَيٌّ، لَيْسْتَ حَيٌّ، لَيْسْتَ حَيٌّ، لَيْسْتَ حَيٌّ۔



معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَيْسَتْخِيَا. لَيْسَتْخِيُوْا. لَيْسَتْخِيَا. اور مجہول میں: لَيْسَتْخِيَا. لَيْسَتْخِيُوْا. لَيْسَتْخِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَيْسَتْخِيَيْنَ. اور مجہول میں: لَيْسَتْخِيَيْنَ.

### بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یا و اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَحِي. اور مجہول میں: لَا تَسْتَحِي.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَسْتَحِيَا. لَا تَسْتَحِيُوْا. لَا تَسْتَحِيِي. اور مجہول میں: لَا تَسْتَحِيَا. لَا تَسْتَحِيُوْا. لَا تَسْتَحِيِي.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسْتَحِيَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تَسْتَحِيَيْنَ.

### بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یا و اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَسْتَحِي. لَا تَسْتَحِي. لَا أَسْتَحِي. اور مجہول میں: لَا يَسْتَحِي. لَا تَسْتَحِي. لَا أَسْتَحِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَسْتَحِيَا. لَا يَسْتَحِيُوْا. لَا يَسْتَحِيَا.

اور مجہول میں: لَا يَسْتَحِيَا. لَا يَسْتَحِيُوْا. لَا يَسْتَحِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَسْتَحِيَيْنَ. اور مجہول میں: لَا يَسْتَحِيَيْنَ.

## بحث اسم ظرف

مُسْتَحْيِي :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُسْتَحْيِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَحْيِي بن گیا۔  
مُسْتَحْيَان :- صیغہ ثنیہ جمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔  
بحث اسم فاعل

مُسْتَحْي :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَحْي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُسْتَحْي بن گیا۔

مُسْتَحْيَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَحْيُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُسْتَحْيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُسْتَحْيُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَحْيُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُسْتَحْيُونَ بن گیا۔  
مُسْتَحْيَتَان :- صیغہ واحد ثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔  
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مُسْتَحْيِي :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُسْتَحْيِي بن گیا۔

مُسْتَحْيَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُسْتَحْيُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسْتَحْيَانَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُسْتَحْيُونَ بن گیا۔

مُسْتَحْيَاةٌ. مُسْتَحْيَاتَانِ. صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُسْتَحْيِيَّةٌ. مُسْتَحْيِيَّتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُسْتَحْيَاةٌ. مُسْتَحْيَاتَانِ بن گئے۔

مُسْتَحْيَاَت: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

~~~~~

صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِنْفَعَالٍ
جیسے اَلْاِنْزَوَاءُ (گوشہ نشین ہونا)

اَلْاِنْزَوَاءُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی باہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِنْفَعَالٍ۔

اصل میں اِنْزَوَاۤی تھیں۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اِنْزَوَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اِنْزَوٰی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اِنْزَوٰی تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اِنْزَوٰی بن گیا۔

اِنْزَوٰیَا: صیغہ ثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اِنْزَوٰوَا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اِنْزَوٰوٰوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْزَوٰوَا بن گیا۔

اِنْزَوٰوٰث. اِنْزَوٰوٰتَا: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اِنْزَوٰوٰث. اِنْزَوٰوٰتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اِنْزَوٰوٰث. اِنْزَوٰوٰتَا بن گئے۔

اِنْزَوٰوٰیْنَ. اِنْزَوٰوٰیث. اِنْزَوٰوٰیثِمَا. اِنْزَوٰوٰیثِمُ. اِنْزَوٰوٰیثِ. اِنْزَوٰوٰیثِمَا. اِنْزَوٰوٰیثِنِ. اِنْزَوٰوٰیثِ. اِنْزَوٰوٰیثَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَنْزَوٰی بہ :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَنْزُوِي. تَنْزُوِي. اَنْزَوٰی :- صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں يَنْزُوِي. تَنْزُوِي. اَنْزَوٰی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرا دی تو

يَنْزُوِي. تَنْزُوِي. اَنْزَوٰی بن گئے۔

يَنْزُوِيَانِ. تَنْزُوِيَانِ :- صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَنْزُوُوْنَ. تَنْزُوُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَنْزُوُوْنَ. تَنْزُوُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے

یاء کا ضمہ اسے دیا تو يَنْزُوُوْنَ، تَنْزُوُوْنَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو يَنْزُوُوْنَ. تَنْزُوُوْنَ بن گئے۔

يَنْزُوِيْنَ. تَنْزُوِيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَنْزُوِيْنِ. تَنْزُوِيْنِ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَنْزُوِيْنِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَنْزُوِيْنِ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُنْزَوٰی بہ :- صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُنْزَوٰی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو يُنْزَوٰی بہ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے

معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔

جیسے: لَمْ يَنْزَوْا. لَمْ تَنْزَوْا. لَمْ أَنْزَوْا. لَمْ تَنْزَوْا.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَمْ يَنْزَوْا. لَمْ يَنْزَوْا. لَمْ تَنْزَوْا. لَمْ تَنْزَوْا. لَمْ تَنْزَوْا. لَمْ تَنْزَوْا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَنْزَوَيْنَ.

لَمْ تَنْزَوَيْنَ.

بحث فعل نفی جہول بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر

سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے يُنْزَوِي بِه سے لَمْ يَنْزَوْ بِه.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ

سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

جیسے: لَنْ يَنْزَوِي. لَنْ تَنْزَوِي. لَنْ أَنْزَوِي. لَنْ تَنْزَوِي.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَنْ يَنْزَوْا. لَنْ يَنْزَوْا. لَنْ تَنْزَوْا. لَنْ تَنْزَوْا. لَنْ تَنْزَوْا. لَنْ تَنْزَوْا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَنْزَوَيْنَ. لَنْ

تَنْزَوَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے يُنْزَوِي بِه سے لَنْ يَنْزَوْ بِه.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔

فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں یا عساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَيَنْزَوَيْنَ. لَتَنْزَوَيْنَ. لَا تَنْزَوَيْنَ. لَتَنْزَوَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيَنْزَوِينَ. لَتَنْزَوِينَ. لَا نَزْوِينَ. لَنْزَوِينَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَنْزَوُونَ. لَتَنْزَوُونَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَنْزَوُونَ. لَتَنْزَوُونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتَنْزَوِي. اور نون تاکید خفیفہ میں: لَتَنْزَوِي.

معروف کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: لَيَنْزَوِيَانِ. لَتَنْزَوِيَانِ. لَيَنْزَوِيَانِ. لَتَنْزَوِيَانِ. لَتَنْزَوِيَانِ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر غائب میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَنْزَوِيَانِ مِیہ۔ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيَنْزَوِيَانِ مِیہ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

النَّزُوْ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَنْزُوْ بن گیا۔ اَنْزُوْیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَنْزَوِيَا بن گیا۔ اَنْزَوُوْا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَنْزَوُوْا بن گیا۔ اَنْزَوُوْی:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَنْزَوِيْ بن گیا۔

اَنْزَوِيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَنْزَوِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگایا تو اَنْزَوِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَنْزَوِيْ بِكَ سے اَنْزَوِيْ بِكَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: اَنْزَوِيْ، اَنْزَوِيْ، اَنْزَوِيْ، اَنْزَوِيْ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: اَنْزَوِيَا، اَنْزَوِيَا، اَنْزَوِيَا، اَنْزَوِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: اَنْزَوِيْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: اَنْزَوِيْ بِہ سے اَنْزَوِيْ بِہ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: تَنْزَوِيْ سے لَا تَنْزَوِيْ۔

چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے: لَا تَنْزَوِيَا، لَا تَنْزَوِيَا، لَا تَنْزَوِيَا، لَا تَنْزَوِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تَنْزَوِيْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَنْزَوِي بِكَ سے لَا تَنْزَوِي بِكَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء گر جائے گی۔ جیسے: لَا يَنْزَوِي. لَا تَنْزَوِي. لَا أَنْزَوِي. لَا تَنْزَوِي.

تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَا يَنْزَوِيَانِ. لَا يَنْزَوُوا. لَا تَنْزَوِيَانِ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَنْزَوِيْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: يُنْزَوِي بِهِ سے لَا يُنْزَوِي بِهِ.

بحث اسم ظرف

مُنْزَوِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُنْزَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرادیا تو مُنْزَوِي بن گیا۔

مُنْزَوِيَانِ: صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُنْزَوِي: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُنْزَوِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرادیا تو مُنْزَوِي بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے آخر سے حرف علت یاء گرادی تو مُنْزَوِي بن گیا۔

مُنْزَوِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُنْزَوُونَ:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُنْزَوُونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُنْزَوُونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کیا تو مُنْزَوُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو مُنْزَوُونَ بن گیا۔

مُنْزَوِيَّةٌ. مُنْزَوِيَّتَانِ. مُنْزَوِيَّاتٌ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُنْزَوِيٌّ م بِهِ: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُنْزَوِيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُنْزَوَانِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُنْزَوِيٌّ م بِهِ بن گیا۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اَفْعَالٌ
جیسے اَلْاِخْيَاءُ (زندہ کرنا)

اِخْيَاءُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اَفْعَالٌ۔

اصل میں اِخْيَاءٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اِخْيَاءُ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اَخَى:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں اَخَى تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو اَخَى بن گیا۔

اَخِيًّا:۔ صیغہ ثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

اَخِيًّا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَخِيًّا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَخِيًّا بن گیا۔

اَخِيَّتٌ. اَخِيَّتَانِ:۔ صیغہ واحد وثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُحْيَيْتَ۔ اُحْيَيْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو اُحْيَيْتَ۔ اُحْيَيْتَا بن گئے۔

اُحْيَيْنَ۔ اُحْيَيْتَ۔ اُحْيَيْتُمَا۔ اُحْيَيْتُمْ۔ اُحْيَيْتَ۔ اُحْيَيْتُمَا۔ اُحْيَيْتُنْ۔ اُحْيَيْتُ۔ اُحْيَيْنَا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُحْيِيَ۔ اُحْيَيْتَا : صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُحْيُوا : صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُحْيُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ ا سے دیا تو اُحْيَيْتُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُحْيُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گر ادی تو اُحْيُوا بن گیا۔

اُحْيَيْتَ۔ اُحْيَيْتَا۔ اُحْيَيْنَ۔ اُحْيَيْتَ۔ اُحْيَيْتُمَا۔ اُحْيَيْتُمْ۔ اُحْيَيْتَ۔ اُحْيَيْتُمَا۔ اُحْيَيْتُنْ۔ اُحْيَيْتُ۔ اُحْيَيْنَا۔

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُحْيِي۔ يُحْيِي۔ اُحْيِي۔ نُحْيِي : صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُحْيِي۔ اُحْيِي۔ نُحْيِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گر ادی تو يُحْيِي۔ اُحْيِي۔ نُحْيِي بن گئے۔

يُحْيِيَانِ۔ نُحْيِيَانِ : صیغہ ہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُحْيُونَ۔ نُحْيُونَ : صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُحْيُونَ۔ نُحْيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ ا سے دیا تو يُحْيُونَ۔ نُحْيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گر ادی تو يُحْيُونَ۔ نُحْيُونَ بن گئے۔

يُحْيِيَنَّ. تُحْيِيَنَّ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُحْيِيَنَّ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُحْيِيَنَّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُحْيِيَنَّ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُحْيِي. تُحْيِي. أُحْيِي. نُحْيِي :- صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم۔

اصل میں يُحْيِي. تُحْيِي. أُحْيِي. نُحْيِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُحْيِي. تُحْيِي. أُحْيِي. نُحْيِي بن گئے۔

يُحْيِيَان. تُحْيِيَان :- صیغہ ہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُحْيَوْنَ. تُحْيَوْنَ بن گئے۔

يُحْيِيَنَّ. تُحْيِيَنَّ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُحْيِيَنَّ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُحْيِيَنَّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُحْيِيَنَّ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيِي. لَمْ تُحْيِي. لَمْ أُحْيِي. لَمْ نُحْيِي.

اور مجہول میں: لَمْ يُحْيِي. لَمْ تُحْيِي. لَمْ أُحْيِي. لَمْ نُحْيِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيَا. لَمْ تُحْيَا. لَمْ تُحْيُوا. لَمْ تُحْيِي. لَمْ تُحْيَا.

اور مجہول میں: لَمْ يُحْيَا. لَمْ تُحْيَا. لَمْ تُحْيُوا. لَمْ تُحْيِي. لَمْ تُحْيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُحْيَيْنَ.

لَمْ تُحْيَيْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُحْيَيْنَ. لَمْ تُحْيَيْنَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس

کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے

گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحْيِي. لَنْ تُحْيِي. لَنْ أُحْيِي. لَنْ تُحْيِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُحْيِي. لَنْ تُحْيِي. لَنْ أُحْيِي. لَنْ تُحْيِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُحْيَا. لَنْ تُحْيَا. لَنْ تُحْيُوا. لَنْ تُحْيِي. لَنْ تُحْيَا.

اور مجہول میں: لَنْ يُحْيَا. لَنْ تُحْيَا. لَنْ تُحْيُوا. لَنْ تُحْيِي. لَنْ تُحْيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُحْيَيْنَ.

لَنْ تُحْيَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُحْيَيْنَ. لَنْ تُحْيَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء

ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے

بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُحْيِي. لَتُحْيِي. لَأُحْيِي. لَتُحْيِي.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُحْيِي. لَتُحْيِي. لَأُحْيِي. لَتُحْيِي.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُحْيِي. لَتُحْيِي. لَأُحْيِي. لَتُحْيِي.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُحْيِي. لَتُحْيِي. لَأُحْيِي. لَتُحْيِي.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لُتْحِيَنَّ. لُتْحِيَنَّ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لُتْحِيَنَّ. لُتْحِيَنَّ۔
مجهول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لُتْحِيُونُ. لُتْحِيُونُ۔ اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لُتْحِيُونُ. لُتْحِيُونُ۔

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجهول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لُتْحِيَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لُتْحِيَنَّ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لُتْحِيُونُ. اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لُتْحِيُونُ۔

معروف و مجهول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لُتْحِيَانِ. لُتْحِيَانِ. لُتْحِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لُتْحِيَانِ. لُتْحِيَانِ. لُتْحِيَانِ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَحْيِ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيِي (جو اصل میں تُفْحِي تھ) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَحْيِ بن گیا۔

أَحْيَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيِيَانِ (جو اصل میں تُفْحِيَانِ تھ) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَحْيَا بن گیا۔

أَحْيُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيِيُونُ (جو اصل میں تُفْحِيُونُ تھ) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَحْيُوا بن گیا۔

أَحْيِي: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُحْيِيَنَّ (جو اصل میں تُفْحِيَنَّ تھ) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو أَحْيِي بن گیا۔

أَخِيْنَ :- صيغه جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُخَيِّن (جو اصل میں تُخَيِّن تھا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف متحرک ہے تو أَخِيْنَ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تُخَيِّن سے لُتَخَيِّن۔ معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لُتَخَيِّنَا۔ لُتَخَيِّوْا۔ لُتَخَيِّنِي۔ لُتَخَيِّنِيْا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لُتَخَيِّنِيْا۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لُتَخَيِّنِيْ۔ لُتَخَيِّنِيْا۔ لُتَخَيِّنِيْا۔ لُتَخَيِّنِيْا۔ اور مجہول میں: لُتَخَيِّنِيْ۔ لُتَخَيِّنِيْا۔ لُتَخَيِّنِيْا۔ لُتَخَيِّنِيْا۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لُتَخَيِّنِيْا۔ لُتَخَيِّوْا۔ لُتَخَيِّنِيْا۔ اور مجہول میں: لُتَخَيِّنِيْا۔ لُتَخَيِّوْا۔ لُتَخَيِّنِيْا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لُتَخَيِّنِيْا۔ اور مجہول میں: لُتَخَيِّنِيْا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَخَيِّنِيْ۔ اور مجہول میں: لَا تَخَيِّنِيْا۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَا تُحْيَا. لَا تُحْيُوا. لَا تُحْيِي. لَا تُحْيُوا. لَا تُحْيِي. لَا تُحْيَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُحْيِيَنَّ. اور مجہول میں: لَا تُحْيِيَنَّ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُحْيِي. لَا تُحْيِي. لَا أُحْيِي. لَا تُحْيِي.

اور مجہول میں: لَا يُحْيِي. لَا تُحْيِي. لَا أُحْيِي. لَا تُحْيِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُحْيِيَا. لَا يُحْيِيَا. لَا يُحْيِيَا. لَا يُحْيِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُحْيِيَنَّ. اور مجہول میں: لَا يُحْيِيَنَّ.

بحث اسم ظرف

مُحْيِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُحْيِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُحْيِي بن گیا۔

مُحْيِيَان: صیغہ تثنیہ و جمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُحْيِي: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُحْيِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مُحْيِي بن گیا۔

مُحْيِيَان: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُخَيُّونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُخَيُّونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُخَيُّونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مُخَيُّونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُخَيُّونَ بن گیا۔

مُخَيَّةٌ. مُخَيَّتَانِ. مُخَيَّاتٌ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُخَيٌّ :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُخَيٌّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُخَيٌّ بن گیا۔

مُخَيَّتَانِ :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُخَيُّونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُخَيُّونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُخَيَّاوُنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو مُخَيُّونَ بن گیا۔

مُخَيَّاتٌ. مُخَيَّتَانِ. صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُخَيَّاتٌ. مُخَيَّتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُخَيَّاتٌ. مُخَيَّتَانِ بن گئے۔

مُخَيَّاتٌ :- صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب تَفْعِيلُ
جیسے التَّروِيَةُ (پانی پلانا)

تَرْوِيَةٌ :- صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب تَفْعِيلُ۔ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَوَى :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف مقرون از باب تَفْعِيلُ۔

اصل میں رَوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو رَوِی بن گیا۔

رَوِیَا :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

رَوُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَوِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو رَوُوا بن گیا۔
رَوُتْ. رَوُتَا :- صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث۔

اصل میں رَوِیْتُ. رَوِیتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر ادیا تو رَوُتْ. رَوُتَا بن گئے۔

رَوِیْن. رَوِیْتَا. رَوِیْتُمْ. رَوِیْتُمْ. رَوِیْتُن. رَوِیْتُنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رَوِی. رَوِیَا :- صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی مجہول۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَوِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَوِیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رَوُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرادی تو رَوُوا بن گیا۔

رَوِیْتُ. رَوِیتَا. رَوِیْتُمْ. رَوِیْتُمْ. رَوِیْتُن. رَوِیْتُنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معلوم

یُرَوِی. اُرَوِی. اُرَوِیْتُمْ. اُرَوِیْتُمْ. اُرَوِیْتُن. اُرَوِیْتُنَا.

اصل میں یُرَوِی. اُرَوِی. اُرَوِیْتُمْ. اُرَوِیْتُمْ. اُرَوِیْتُن. اُرَوِیْتُنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گرادی تو یُرَوِی. اُرَوِی. اُرَوِیْتُمْ. اُرَوِیْتُمْ. اُرَوِیْتُن. اُرَوِیْتُنَا بن گئے۔

یُرْوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُرْوُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُرْوِیُونَ: تُرْوِیُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُرْوِیُونَ: تُرْوِیُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یُرْوُونَ: تُرْوُونَ بن گئے۔

یُرْوِیْنَ: تُرْوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرْوِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُرْوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُرْوِی. تُرْوِی. اُرْوِی. تُرْوِی: صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُرْوِی. تُرْوِی. اُرْوِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرْوِی. تُرْوِی. اُرْوِی بن گئے۔

یُرْوِیَانِ: تُرْوِیَانِ: صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

یُرْوُونَ: تُرْوُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُرْوِیُونَ: تُرْوِیُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرْوِیُونَ: تُرْوِیُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرا دیا تو یُرْوُونَ: تُرْوُونَ بن گئے۔

یُرْوِیْنَ: تُرْوِیْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تُرْوِیْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرْوِیْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُرْوِیْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ، يُرَوِّ، لَمْ تُرَوِّ، لَمْ أَرَوِّ، لَمْ تُرَوِّ۔

اور مجہول میں: لَمْ يُرَوِّ، لَمْ تُرَوِّ، لَمْ أَرَوِّ، لَمْ تُرَوِّ۔

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُرَوِّا، لَمْ يُرَوِّا، لَمْ تُرَوِّا، لَمْ تُرَوِّا، لَمْ تُرَوِّا۔

اور مجہول میں: لَمْ يُرَوِّا، لَمْ يُرَوِّا، لَمْ تُرَوِّا، لَمْ تُرَوِّا، لَمْ تُرَوِّا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُرَوِّنَ، لَمْ تُرَوِّنَ اور مجہول میں: لَمْ يُرَوِّنَ، لَمْ تُرَوِّنَ۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرَوِّ، لَنْ تُرَوِّ، لَنْ أَرَوِّ، لَنْ تُرَوِّ۔

اور مجہول میں: لَنْ يُرَوِّ، لَنْ تُرَوِّ، لَنْ أَرَوِّ، لَنْ تُرَوِّ۔

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرَوِّا، لَنْ يُرَوِّا، لَنْ تُرَوِّا، لَنْ تُرَوِّا، لَنْ تُرَوِّا۔

اور مجہول میں: لَنْ يُرَوِّا، لَنْ يُرَوِّا، لَنْ تُرَوِّا، لَنْ تُرَوِّا، لَنْ تُرَوِّا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں:

لَنْ يُرَوِّنَ، لَنْ تُرَوِّنَ اور مجہول میں: لَنْ يُرَوِّنَ، لَنْ تُرَوِّنَ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَوِّينَ. لَتُرَوِّينَ. لَأُرَوِّينَ. لَنُرَوِّينَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرَوِّينَ. لَتُرَوِّينَ. لَأُرَوِّينَ. لَنُرَوِّينَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرَوِّينَ. لَتُرَوِّينَ. لَأُرَوِّينَ. لَنُرَوِّينَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرَوِّينَ. لَتُرَوِّينَ. لَأُرَوِّينَ. لَنُرَوِّينَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَوُّونَ. لَتُرَوُّونَ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرَوُّونَ. لَتُرَوُّونَ.

مجہول کے انہی صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ میں: لَيُرَوُّونَ. لَتُرَوُّونَ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرَوُّونَ. لَتُرَوُّونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے حرف علت یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتُرَوُّونَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَتُرَوُّونَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتُرَوُّونَ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَتُرَوُّونَ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار متثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرَوِّيانَ. لَتُرَوِّيانَ. لَيُرَوِّيانَ. لَتُرَوِّيانَ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرَوِّيانَ. لَتُرَوِّيانَ. لَيُرَوِّيانَ. لَتُرَوِّيانَ.

بحث فعل امر حاضر معروف

رَوِّ: صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوِّی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو رَوِّ بن گیا۔

رَوِّيانَ: صیغہ متثنیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرَوِّيانَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر

سے نون اعرابی گرا دیا تو دَوَّوْنَا بن گیا۔

دَوَّوْنَا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف ثَرَوُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔ آخر

سے نون اعرابی گرا دیا تو دَوَّوْنَا بن گیا۔

دَوَّوْنَا :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف ثَرَوُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے۔

آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو دَوَّوْنَا بن گیا۔

دَوَّوْنَا :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف ثَرَوُّوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے تو

دَوَّوْنَا بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: ثَرَوَّوْیَ سے ثَرَوَّوْیَ معروف و مجہول کے چار صیغوں (ثنیہ

و جمع مذکر و واحد و ثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: ثَرَوَّوْنَا، ثَرَوَّوْا، ثَرَوَّوْیَ، ثَرَوَّوْا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے

گا۔ جیسے: ثَرَوَّوْنَا

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول

کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: ثَرَوَّوْیَ، ثَرَوَّوْا، ثَرَوَّوْیَ اور مجہول میں: ثَرَوَّوْیَ، ثَرَوَّوْا، ثَرَوَّوْیَ

معروف و مجہول کے تین صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا (ثنیہ و جمع مذکر و ثنیہ مؤنث غائب) جیسے معروف

میں: ثَرَوَّوْنَا، ثَرَوَّوْا، ثَرَوَّوْیَ اور مجہول میں: ثَرَوَّوْنَا، ثَرَوَّوْا، ثَرَوَّوْیَ

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرَوْنَ. اور مجہول میں: لَيُرَوْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُرَوْ. اور مجہول میں: لَا تُرَوْ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (متثنیہ جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُرَوْنَ. لَا تُرَوْنَ. لَا تُرَوْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرَوْنَ. لَا تُرَوْنَ. لَا تُرَوْنَ. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرَوْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرَوْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُرَوْ. لَا تُرَوْ. لَا أُرَوْ. لَا تُرَوْ.

اور مجہول میں: لَا يُرَوْ. لَا تُرَوْ. لَا أُرَوْ. لَا تُرَوْ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يُرَوْنَ. لَا يُرَوْنَ. لَا يُرَوْنَ. اور مجہول میں: لَا يُرَوْنَ. لَا يُرَوْنَ. لَا يُرَوْنَ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُرَوْنَ. اور مجہول میں: لَا يُرَوْنَ.

بحث اسم ظرف

مُرَوِي:۔ صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُرَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُرَوِي بن گیا۔

مُرَوِّیَانِ . مُرَوِّیَاتِ :- صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف ۔
دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں ۔

بحث اسم فاعل

مُرَوِّی :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ۔
اصل میں مُرَوِّی تھا ۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا ۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُرَوِّی بن گیا ۔

مُرَوِّیَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے ۔
مُرَوِّوُنْ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ۔
اصل میں مُرَوِّیُوُنْ تھا ۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو مُرَوِّیُوُنْ بن گیا ۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُرَوِّوُوُنْ بن گیا ۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُرَوِّوُوُنْ بن گیا ۔
مُرَوِّیَّةُ . مُرَوِّیَّتَانِ . مُرَوِّیَاتِ :- صیغہ واحد و تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل ۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں ۔

بحث اسم مفعول

مُرَوِّی :- صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ۔
اصل میں مُرَوِّی تھا ۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا ۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُرَوِّی بن گیا ۔
مُرَوِّیَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے ۔
مُرَوِّوُنْ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ۔
اصل میں مُرَوِّیُوُنْ تھا ۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُرَوِّوُوُنْ بن گیا ۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُرَوِّوُوُنْ بن گیا ۔

مُرَوِّاۃُ . مُرَوِّاَتَانِ :- صیغہ واحد و تثنیہ اسم مفعول ۔
اصل میں مُرَوِّیَّةُ . مُرَوِّیَّتَانِ تھے ۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُرَوِّاۃُ . مُرَوِّاَتَانِ

بن گئے۔

مُرَوَّیَات:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔



صرف کبیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَة
جیسے الْمُسَاوَاةُ. (برابر کرنا)

مُسَاوَاةُ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر باعی بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب مُفَاعَلَة.

اصل میں مُسَاوَاةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُسَاوَاةٌ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

ساوی:۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں سَاوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو سَاوِی بن گیا۔

سَاوِیَا:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

سَاوُوا:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں سَاوِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَاوُوا بن گیا۔

سَاوُت. سَاوَتَا:۔ صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں سَاوِیْتُ. سَاوِیْتَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو سَاوُت. سَاوَتَا بن گئے۔

سَاوِیْن. سَاوِیْتُ. سَاوِیْتُمَا. سَاوِیْتُمْ. سَاوِیْتُ. سَاوِیْتُن. سَاوِیْتَا. سَاوِیْنَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

سُوِی. سُوِیَا: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں سَاوِی. سَاوِیَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واو سے تبدیل کر دیا تو سُوِی. سُوِیَا

بن گئے۔

اصل میں سٹاویووا تھا۔ معتل قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سٹوویووا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو سٹوویووا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو سٹوؤووا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حذہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو سٹوؤووا بن گیا۔

سُووِیْتُ. سُووِیْتَا. سُووِیْن. سُووِیْتَ. سُووِیْتَمَا. سُووِیْتُمْ. سُووِیْتُ. سُووِیْتَمَا. سُووِیْتُنْ. سُووِیْتُ. سُووِیْنَا.
 صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

اصل میں سَـوِیْتُ، سَـوِیْتَا، سَـوِیْنِ، سَـوِیْسَتْ، سَـوِیْتَمَا، سَـوِیْتُمْ، سَـوِیْتُ، سَـوِیْتَمَا، سَـوِیْنِ، سَـوِیْتُ، سَـوِیْنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو دواو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صفحے بن گئے۔

یُسَاوِی. اُسَاوِی. نُسَاوِی:۔ صیغائے واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُسَاوِی. تُسَاوِی. اُسَاوِی. نُسَاوِی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کی حرکت گراوی تو یُسَاوِی. تُسَاوِی. اُسَاوِی. نُسَاوِی بن گئے۔

يُسَاوِيَان. تُسَاوِيَان: صيغہائے تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

مثنیہ کے تمام صفحے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسَاوُونَ. تُسَاوُونَ: صيغة جمع مذكر غائب وحاضر.

اصل میں یسائیون۔ یسائیون تھے۔ متل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساگن کر کے یاء کا ضمہ اے دیا تو یسائیون۔ یسائیون بن گئے۔ پھر متل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو یسائیون۔ یسائیون بن گئے۔

يُسَاوِينَ. تُسَاوِينَ :- صيغة جمع مؤنث غائب وحاضر.

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَسَاوَيْنَ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں ٹنساوین تھا۔ متعل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کا کسرہ گرا دیا۔ پھر اجتماع سائین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو ٹنساوین بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُسَاوِي. تُسَاوِي. أُسَاوِي. نُسَاوِي :- صيغہائے واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم۔
اصل میں يُسَاوِي. تُسَاوِي. أُسَاوِي. نُسَاوِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسَاوِي. تُسَاوِي. أُسَاوِي. نُسَاوِي بن گئے۔

يُسَاوِيَان. تُسَاوِيَان :- صيغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسَاوَوْنَ. تُسَاوَوْنَ :- صيغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُسَاوَوْنَ. تُسَاوَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو يُسَاوَوْنَ. تُسَاوَوْنَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُسَاوَوْنَ. تُسَاوَوْنَ بن گئے۔

يُسَاوَيْنَ. تُسَاوَيْنَ :- صيغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يُسَاوِيَنَّ :- صيغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں يُسَاوِيَنَّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُسَاوِيَنَّ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہول جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَم لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ. يُسَاوِ. لَمْ تُسَاوِ. لَمْ أُسَاوِ. لَمْ نُسَاوِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَاوِ. لَمْ تُسَاوِ. لَمْ أُسَاوِ. لَمْ نُسَاوِ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُسَاوِ. لَمْ تُسَاوِ. لَمْ أُسَاوِ. لَمْ نُسَاوِ.

اور مجہول میں: لَمْ يُسَاوِيَا. لَمْ يُسَاوُوا. لَمْ تُسَاوِيَا. لَمْ تُسَاوُوا. لَمْ تُسَاوِي. لَمْ تُسَاوُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُسَاوَيْنِ. لَمْ تُسَاوَيْنِ اور مجہول میں: لَمْ يُسَاوَيْنِ. لَمْ تُسَاوَيْنِ۔

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگادیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَاوِي. لَنْ تُسَاوِي. لَنْ أُسَاوِي. لَنْ تُسَاوِي.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَاوِي. لَنْ تُسَاوِي. لَنْ أُسَاوِي. لَنْ تُسَاوِي.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُسَاوِيَا. لَنْ يُسَاوُوا. لَنْ تُسَاوِيَا. لَنْ تُسَاوُوا. لَنْ تُسَاوِي. لَنْ تُسَاوُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُسَاوِيَا. لَنْ يُسَاوُوا. لَنْ تُسَاوِيَا. لَنْ تُسَاوُوا. لَنْ تُسَاوِي. لَنْ تُسَاوُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُسَاوَيْنِ. لَنْ تُسَاوَيْنِ اور مجہول میں: لَنْ يُسَاوَيْنِ. لَنْ تُسَاوَيْنِ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہی پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُسَاوِيَنَّ. لَتُسَاوِيَنَّ. لَأُسَاوِيَنَّ. لَنَسَاوِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُسَاوِيَنَّ. لَتُسَاوِيَنَّ. لَأُسَاوِيَنَّ. لَنَسَاوِيَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُسَاوِيَنَّ. لَتُسَاوِيَنَّ. لَأُسَاوِيَنَّ. لَنَسَاوِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُسَاوِيَنَّ. لَتُسَاوِيَنَّ. لَأُسَاوِيَنَّ. لَنَسَاوِيَنَّ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل حمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَاوُنْ۔ لَتَسَاوُنْ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَاوُنْ۔ لَتَسَاوُنْ۔ مجہول کے انہیں صیغوں میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَاوُنْ۔ لَتَسَاوُنْ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَاوُنْ۔ لَتَسَاوُنْ۔

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَاوُنْ۔ اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيْسَاوُنْ۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَاوِيْنْ۔ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْسَاوِيْنْ۔

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار ثننیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْسَاوِيَانْ۔ لَتَسَاوِيَانْ۔ لَيْسَاوِيَنَانْ۔ لَتَسَاوِيَنَانْ۔ اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْسَاوِيَانْ۔ لَتَسَاوِيَانْ۔ لَيْسَاوِيَنَانْ۔ لَتَسَاوِيَنَانْ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

سَاوِ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف سَاوِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو سَاوِ بن گیا۔

سَاوِيَا:۔ صیغہ ثننیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف سَاوِيَانْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو سَاوِيَا بن گیا۔

سَاوُوا:۔ صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف سَاوُوْنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو سَاوُوا بن گیا۔

سَاوِيْ:۔ صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف سَاوِيْنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو سَاوِيْ بن گیا۔

سَاوَيْنَ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسَاوَيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والہ حرف متحرک ہے تو سَاوَيْنَ بن گیا۔ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَسَاوِيْ سے تَسَاوِ۔ معروف و مجہول کے چار صیغے (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: تَسَاوِيَا، تَسَاوُوا، تَسَاوِيْ، تَسَاوِيْ۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: تَسَاوَيْنَ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَسَاوِ، لِيَسَاوِ، لِيَسَاوِ، لِيَسَاوِ۔

اور مجہول میں: لِيَسَاوِ، لِيَسَاوِ، لِيَسَاوِ، لِيَسَاوِ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لِيَسَاوِيَا، لِيَسَاوُوا، لِيَسَاوِيْ، لِيَسَاوِيْ۔ اور مجہول میں: لِيَسَاوِيَا، لِيَسَاوُوا، لِيَسَاوِيْ، لِيَسَاوِيْ۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَسَاوَيْنَ، اور مجہول میں: لِيَسَاوَيْنَ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَسَاوِ، اور مجہول میں: لَا تَسَاوِ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَا تُسَاوِيَا. لَا تُسَاوُوا. لَا تُسَاوِي. لَا تُسَاوِيَا. اور مجہول میں: لَا تُسَاوِيَا. لَا تُسَاوُوا. لَا تُسَاوِي. لَا تُسَاوِيَا. صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تُسَاوِيَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُسَاوِيَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا يُسَاوِ. لَا تُسَاوِ. لَا أُسَاوِ. لَا تُسَاوِ. اور مجہول میں: لَا يُسَاوِ. لَا تُسَاوِ. لَا أُسَاوِ. لَا تُسَاوِ.
معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يُسَاوِيَا. لَا يُسَاوُوا. لَا يُسَاوِيَا. اور مجہول میں: لَا يُسَاوِيَا. لَا يُسَاوُوا. لَا يُسَاوِيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں: لَا يُسَاوِيَيْنَ. اور مجہول میں: لَا يُسَاوِيَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُتَسَاوِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُتَسَاوِي تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُتَسَاوِي بن گیا۔
مُتَسَاوِيَانِ. مُتَسَاوِيَاتُ: صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

مُتَسَاوِي: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُتَسَاوِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُتَسَاوِي بن گیا۔

مُتَسَاوِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُتَسَاوُونَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُساوِیُّونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا۔
تو مُساوِیُّونَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مُساوِوونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی
غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو مُساوِوونَ بن گیا۔
مُساوِیَّةٌ. مُساوِیتانِ. مُساوِیات:۔ صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔
تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم مفعول

مُساوِی:۔ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔
اصل میں مُساوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ
سے الف گرا دیا تو مُساوِی بن گیا۔
مُساوِیانِ:۔ صیغہ ثثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔
مُساوِونَ:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔
اصل میں مُساوِیُّونَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا مُساوِاونَ بن گیا۔ پھر اجتماع
ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مُساوِاونَ بن گیا۔
مُساوِاةٌ. مُساوِاتانِ: صیغہ واحد وثنیہ مؤنث اسم مفعول۔
اصل میں مُساوِیَّةٌ. مُساوِیتانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مُساوِاةٌ
مُساوِاتانِ بن گئے۔
مُساوِیات:۔ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

اصل میں ابائی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاہ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اباء بن گیا۔

آبِی :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف مہموز القاء و ناقص یا کی از باب فَتْح یَفْتَحُ .

تو ابی بن گیا۔

ایک:۔ صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

ابو:۔ صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں ایسوا تھا۔ معطل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

”کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو ابوا بن گیا۔

آبٹ آبتا:۔ صیغہ واحد و ثنیۃ مؤنث غائب۔

اصل میں ایسٹ. ایبیتا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر

حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو ابٹ۔ اَبْتا بن گئے۔

اَبِيْنَ. اَبِيْتُ. اَبِيْتُمَا. اَبِيْتُنْ. اَبِيْتُ. اَبِيْنَا. صيغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل باضی مطلق مثبت مجہول

أَبِي. أَيَا. صِيغَةُ وَاحِدٍ وَتَشْبِيهُ مَذَكَّرٌ غَائِبٌ.

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

أَبُو: - صيغه جمع مذكر غائب -

اصل میں اُیُسوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق پیام کے ماقبل کو ساکن کر کے پیام کا ضمہ اسے دیا

تو ایسوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یام کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو ایسوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُبُو بن گیا۔

أَيْتُ. أَيْتَا. أَيْتَن. أَيْتَ. أَيْتَمَا. أَيْتُمْ. أَيْتِ. أَيْتَمَا. أَيْتُن. أَيْتُ. أَيْتَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَابِي. تَابِي. نَابِي (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر جمع متکلم)

اصل میں يَابِي. تَابِي. نَابِي تھے مقل کے قانون نمبر 7 کے مطابق ياء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ يَابِي. تَابِي.

نَابِي بن گئے۔

مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَابِي. تَابِي. نَابِي.

ابی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اء بئی تھا مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو و جو با الف سے بدل دیا تو ابی بن

گیا۔ پھر مقل کے قانون نمبر 7 کے مطابق ياء کو الف سے بدل دیا تو ابی بن گیا۔

يَابِيَان. تَابِيَان: صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

ثانیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَابِيَان. تَابِيَان.

يَابُونَ، تَابُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَابِيُونَ. تَابِيُونَ تھے۔ مقل کے قانون نمبر 7 کے مطابق ياء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین

علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يَابُونَ. تَابُونَ بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَابُونَ. تَابُونَ.

يَابِين. تَابِين: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَابِين. تَابِين.

تَابِين: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَابِيْن. تھا۔ مقل کے قانون نمبر 7 کے مطابق ياء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو تَابِيْن بن گیا۔

اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تَابِيْن.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُؤْبِي. تُؤْبِي. تُؤْبِي (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر جمع متکلم)

اصل میں یُوْبٰی. تُوْبٰی. تُوْبٰی تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ یُوْبٰی. تُوْبٰی. تُوْبٰی بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُسُوْبٰی. تُوْبٰی. تُوْبٰی.

اُوْبٰی: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اُءِ بٰی تھا مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل دیا تو اُوْبٰی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اُوْبٰی بن گیا۔

تُوْبٰیَان. تُوْبٰیَان: صیغہ جمع مذکر مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُسُوْبٰیَان. تُوْبٰیَان.

یُوْبُوْن. تُوْبُوْن: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔ اصل میں یُوْبُوْن. تُوْبُوْن تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُوْبُوْن. تُوْبُوْن بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُسُوْبُوْن. تُوْبُوْن.

یُوْبٰیْن. تُوْبٰیْن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: یُوْبٰیْن. تُوْبٰیْن.

تُوْبٰیْن. تُوْبٰیْن: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔ اصل میں تُوْبٰیْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تُوْبٰیْن بن گیا۔

اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تُوْبٰیْن.

بحث فعل نفی جحد ہَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: لَمْ یَاب. لَمْ تَاب. لَمْ اب. لَمْ نَاب.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے: لَمْ يَأْتِيَا. لَمْ يَأْتُوا. لَمْ تَأْتِيَا. لَمْ تَأْتُوا. لَمْ تَأْتِي. لَمْ تَأْتِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَأْتِيَنَّ. لَمْ تَأْتِيَنَّ. صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَأْتِيَا. لَمْ يَأْتُوا. لَمْ تَأْتِيَا. لَمْ تَأْتُوا. لَمْ تَأْتِي. لَمْ تَأْتِيَا. لَمْ تَأْتِي. لَمْ تَأْتِيَا.

بحث فعل نفی محمد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے: لَمْ يُؤْتِ. لَمْ تُؤْتِ. لَمْ أُؤْتِ. لَمْ تُؤْتِ.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر کے ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے: لَمْ يُؤْتِيَا. لَمْ يُؤْتُوا. لَمْ تُؤْتِيَا. لَمْ تُؤْتُوا. لَمْ تُؤْتِي. لَمْ تُؤْتِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ لَمْ يُؤْتِيَنَّ. لَمْ تُؤْتِيَنَّ. صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يُؤْتِ. لَمْ تُؤْتِ. لَمْ أُؤْتِ. لَمْ تُؤْتِ. لَمْ يُؤْتِيَا. لَمْ يُؤْتُوا. لَمْ تُؤْتِيَا. لَمْ تُؤْتُوا. لَمْ تُؤْتِي. لَمْ تُؤْتِيَا. لَمْ تُؤْتِي. لَمْ تُؤْتِيَا.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يَأْتِي. لَنْ تَأْتِي. لَنْ آتِي. لَنْ تَأْتِي.

سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
جیسے: لَنْ يَأْتِيَا. لَنْ يَأْتُوا. لَنْ تَأْتِيَا. لَنْ تَأْتُوا. لَنْ تَأْتِي. لَنْ تَأْتِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يَأْتِيَنَّ. لَنْ تَأْتِيَنَّ. صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا

بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يَابَ. لَنْ يَابَيَا. لَنْ يَابُوا. لَنْ تَابَ. لَنْ تَابَيَا. لَنْ تَابُوا. لَنْ تَابَى. لَنْ تَابَيَا. لَنْ تَابَيْنَ. لَنْ تَابَ.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْبَى. لَنْ تُؤْبَى. لَنْ أُؤْبَى. لَنْ تُؤْبَى.

سات صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مذکر غائب واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْبَيَا. لَنْ يُؤْبُوا. لَنْ تُؤْبَيَا. لَنْ تُؤْبُوا. لَنْ تُؤْبَى. لَنْ تُؤْبَيَا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْبَيْنَ. لَنْ تُؤْبَيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يُؤْبَ. لَنْ يُؤْبَيَا. لَنْ يُؤْبُوا. لَنْ تُؤْبَ. لَنْ تُؤْبَيَا. لَنْ تُؤْبُوا. لَنْ تُؤْبَى. لَنْ تُؤْبَيَا. لَنْ تُؤْبَيْنَ. لَنْ تُؤْبَى.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف ومجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَابَيْنَ. لَتَابَيْنَ. لَيَابَيْنَ. لَتَابَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَابَيْنَ. لَتَابَيْنَ. لَيَابَيْنَ. لَتَابَيْنَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْبَيْنَ. لَتُؤْبَيْنَ. لَيُؤْبَيْنَ. لَتُؤْبَيْنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْبَيْنَ. لَتُؤْبَيْنَ. لَيُؤْبَيْنَ. لَتُؤْبَيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَابَيْنَ. لَتَابَيْنَ. لَيَابَيْنَ. لَتَابَيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَابَيْنَ. لَتَابَيْنَ. لَيَابَيْنَ. لَتَابَيْنَ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْبَيْنَ. لَتُؤْبَيْنَ. لَيُؤْبَيْنَ. لَتُؤْبَيْنَ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْبَيْنَ. لَتُؤْبَيْنَ. لَيُؤْبَيْنَ. لَتُؤْبَيْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون
تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَابُونُ. لَتَابُونُ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَابُونُ. لَتَابُونُ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:
لَيُوبُونُ. لَتُوبُونُ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُوبُونُ. لَتُوبُونُ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں
گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَابِيْنُ. لَتَابِيْنُ اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتُوبِيْنُ. لَتُوبِيْنُ.
معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف
ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَابِيَانُ. لَتَابِيَانُ. لَيَابِيَانُ. لَتَابِيَانُ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں:
لَيُوبِيَانُ. لَتُوبِيَانُ. لَيُوبِيَانُ. لَتُوبِيَانُ.

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَابِيَانُ. لَتَابِيَانُ. لَيَابِيَانُ. لَتَابِيَانُ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُوبِيَانُ.
لَتُوبِيَانُ. لَيُوبِيَانُ. لَتُوبِيَانُ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر کی مثالیں: جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيَابُونُ. لَتَابُونُ. لَيَابُونُ.
لَتَابُونُ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُوبُونُ. لَتُوبُونُ. لَيُوبُونُ. لَتُوبُونُ.
واحد مؤنث حاضر کی مثالیں جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتَابِيْنُ. لَتَابِيْنُ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں:
لَتُوبِيْنُ. لَتُوبِيْنُ.

بحث فعل امر حاضر معروف

اِئِبَّ - صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَائِبِي سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِئِبَّ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے
مطابق ہمزہ ساکنہ کو جو بایاء سے تبدیل کر دیا تو اِئِبَّ بن گیا۔

اِئِيَا - صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَائِيَان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین
کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اِئِيَا بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق
ہمزہ ساکنہ کو جو بایاء سے تبدیل کر دیا تو اِئِيَا بن گیا۔

جیسے معروف میں: لِيَابَ. لِيَابَ. لِيَابَ. لِيَابَ.

اور مجہول میں: **لِیُؤَبَ . لِتُؤَبَ . لِأُؤَبَ . لِتُؤَبَ .**

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تشنیہ و جمع بذکر و تشنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لِیَٰبِیَّآ. لِیَٰأَبُوآ. لِتَآبِیَّآ. اور مجہول میں: لِیُؤَبِیَّآ. لِیُؤَبُوآ. لِتُؤَبِیَّآ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَّا بَيْنَ، لَعَائِنَ، اور مجہول میں: لَيُّوْبَيْنَ، لَتُوْبَيْنَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معرف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز

ہے۔ جیسے معروف میں: لِيَابَ لَيْسَىٰ. لِيَاْبَا. لِتَاب. لِتَابَا. لِتَابِيْنَ. لِتَابٍ اور مجہول میں: لِيُوْب. لِيُوْبَا. لِيُوْبَا.

لِتُؤْبَ. لِتُؤَيَّا. لِتُؤَيِّنَ. لِتُؤَبَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْتِیَ اور مجہول میں: لَا تُؤْتِیَ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے

معروف میں: لَا تَأْيِبَا. لَا تَأْبُوا. لَا تَأْبِي. لَا تَأْبَا. اور مجہول میں: لَا تُؤْبِيَا. لَا تُؤْبُوا. لَا تُؤْبِي. لَا تُؤْبَا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نوں مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَابِئِنَّ اور مجہول میں: لَا تُؤَيِّنَنَّ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز۔

ہے۔ جیسے معروف میں: لَا تَابَ. لَا تَابِيَا. لَا تَابُوا. لَا تَابَ. لَا تَابِيَا. لَا تَابِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُؤْبَ. لَا تُؤْبِيَا. لَا

تُوبُوا. لَا تُوبَىٰ. لَا تُوبَىٰ. لَا تُوبَىٰ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف

گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْت. لَا تَأْت. لَا أَب. لَا تَأْت.

اور مجہول میں: لَا يُؤْت. لَا تُؤْت. لَا أُؤْت. لَا تُؤْت.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يَأْتِيَا. لَا يَأْتُوا. لَا تَأْتِيَا. لَا يَأْتِيَا. لَا تُؤْتِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَا يَأْتَيْنِ.

اور مجہول میں: لَا يُؤْتَيْنِ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز

ہے۔ جیسے معروف میں: لَا يَأْت. لَا يَأْتِيَا. لَا يَأْتُوا. لَا تَأْت. لَا تَأْتِيَا. لَا يَأْتَيْنِ. لَا تَأْت. اور مجہول میں: لَا يُؤْت. لَا يُؤْتِيَا. لَا يُؤْتُوا. لَا تُؤْت. لَا تُؤْتِيَا. لَا يُؤْتَيْنِ.

یُؤْتِيَا لَا يُؤْتُوا. لَا تُؤْت. لَا تُؤْتِيَا. لَا يُؤْتَيْنِ. لَا تُؤْت.

بحث اسم ظرف

مَائِي:- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَائِي تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف کو گرا دیا تو مَائِي بن گیا۔

مَائِيَان:- صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مَائِي. مَائِيَان.

مَائ:- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَائِي تھا۔ متعل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَائِي بن گیا۔

مُثَيِّب:- صیغہ واحد مصغرا اسم ظرف۔

اصل میں مُثَيِّبِي تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مُثَيِّب بن گیا۔

بحث اسم آل صفری

مُتَّبِعِي :- صيغة واحد اسم آل صفری۔

اصل میں مِثْبِتِي تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق پائے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر صمدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِثْبِتِي بن گیا۔

مِثْبِتَان :- صيغة تثنية اسم آل صفری اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں ہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزه ساکنہ کو یا مد سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مِثْبِتَانِ . مِثْبِتَانِ .

مَنَاب :- صيغة جمع اسم آل صفری۔

اصل میں مَنَابِي تھا۔ متعل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یا مد گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ تو میں لوٹ آئی تو مَنَاب بن گیا۔

مُتَّبِع :- صيغة واحد مصدر اسم آل صفری۔

اصل میں مُتَّبِعِي تھا۔ یا مد پر ضم ثقل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر صمدہ کی وجہ سے یا مد گرا دی تو مُتَّبِع بن گیا۔

بحث اسم آل وسطی

مِثْبَاة :- صيغة واحد اسم آل وسطی۔

اصل میں مِثْبِيَّة تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق پائے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِثْبَاة بن گیا۔

مِثْبَاتَان :- صيغة تثنية اسم آل وسطی۔

اصل میں مِثْبِتَان تھا۔ متعل کے قانون نمبر 7 کے مطابق پائے متحرک کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مِثْبَاتَان بن گیا۔

دوؤں صیغوں میں ہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزه ساکنہ کو یا مد سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِثْبَاتَانِ . مِثْبَاتَانِ .

مَنَاب :- صيغة جمع اسم آل وسطی۔

اصل میں مَنَابِي تھا۔ متعل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یا مد گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تو میں لوٹ آئی تو مَنَاب بن گیا۔

مُثَبِّئَةٌ :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِثْبَاءٌ، مِثْبَاءٌ اِنْ :- صیغہ واحد و تثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِثْبَاءِی اور مِثْبَائِیَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِثْبَاءٌ اور مِثْبَانِ بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِثْبَاءٌ، مِثْبَاءٌ اِنْ۔

مَآبِیُّ :- صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَآبِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَآبِیُّ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَآبِیُّ بن گیا۔

مُثَبِّئٌ :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُثَبِّئِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَبِّئِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَبِّئِی بن گیا۔

مُثَبِّئَةٌ :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُثَبِّئَاتٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَبِّئَاتٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَبِّئَاتٌ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اِبْنِ :- صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَبْنِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے وجوہاً الف سے تبدیل کر دیا تو اَبْنِی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِبْنِی بن گیا۔

اَبْنَانِ :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَبْنَانِ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو وجوہاً الف سے تبدیل کر دیا تو اَبْنَانِ بن گیا۔

اَبْنُونَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَبْنُونِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر خدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اَبْنُونِ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ

کو وجہ الف سے تبدیل کر دیا تو ابُو بن گیا۔
اَوَاب :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفصیل مذکر۔

اصل میں اَوَابِی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَابِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تثنیہ لوٹ آئی تو اَوَاب بن گیا۔
اَوِیْب :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفصیل مذکر۔

اصل میں اَوِیْبِی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوِیْبِی بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَوِیْب بن گیا۔

بحث اسم تفصیل مؤنث

اُبِی . اُبِیَّان . اُبِیَّات - صیغہ واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفصیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اُبِی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفصیل۔

اصل میں اُبِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُبِی بن گیا۔
اُبِی :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفصیل مؤنث۔

اصل میں اُبِیَّی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُبِیَّی بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا بَاہ : صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا بَاہَ بَیَّہ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَا بَاہَ بَیَّہ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَا بَاہَ بَیَّہ بن گیا۔
اِبِ بِہ :- صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اِبِی بَیَّہ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِبِی بَیَّہ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ ماضی کے معنی میں ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو اِبِی بَیَّہ بن گیا۔
اَبُو اور اَبُوْتُ :- صیغہ واحد مذکر مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں اِبِی اور اِبِیَّت تھے معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَبُو اور اَبُوْتُ بن گئے۔

بحث اسم فاعل

اب :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں ابی تھا یا ء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یا ء گر گئی تو اب بن گیا۔

ابیان :- صیغہ تشنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

ابون :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں ایسوں تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یا ء کے ماقبل کو ساکن کر کے یا ء کا ضمہ اسے دیا تو

ایسوں بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یا ء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو ابون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو ابون بن گیا۔

اباء :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں ابیۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا تو

اباء بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاعلمہ کو ضمہ دیا تو اباء بن گیا۔

اباء :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں ابائی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یا ء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اباء بن گیا۔

ابی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں ابی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یا ء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو ابی بن گیا۔

ابی : ابیاء : ابیان :- صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اباء :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں ابائی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یا ء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اباء بن گیا۔

ابی : یا ابی :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں ابوئی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یا ء پھر یا ء کا یا ء میں ادغام کر دیا تو ابی بن گیا۔ پھر اسی

قانون کے مطابق یا ء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو ابی بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاعلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا

بھی جائز ہے جیسے ابی۔

اَوَيْبُ : صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَيْبُ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَوَيْبُ

بن گیا۔

اَبِيَّةُ ، اَبِيَّتَانِ ، اَبِيَّاتُ : صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوَابُ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَابُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو اَوَابُ بن گیا۔

اَبِيَّ : صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَبِيَّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَبِيَّ بن گیا۔

اَوَيْبِيَّةُ : صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم مفعول

مَآبِيٌّ ، مَآبِيَّانِ ، مَآبِيُّونَ ، مَآبِيَّةُ ، مَآبِيَّتَانِ ، مَآبِيَّاتُ : صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَآبِيُّوٹی ، مَآبِيَّانِ ، مَآبِيُّونَ ، مَآبِيَّةُ ، مَآبِيَّتَانِ ، مَآبِيَّاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق

واو کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَآبِيَّوٹی ، مَآبِيَّانِ ، مَآبِيُّونَ ، مَآبِيَّةُ ، مَآبِيَّتَانِ ، مَآبِيَّاتُ بن گئے۔ پھر اسی قانون کے

مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: مَآبِيٌّ ، مَآبِيَّانِ ، مَآبِيُّونَ ، مَآبِيَّةُ ، مَآبِيَّتَانِ ، مَآبِيَّاتُ۔

مَآبِيٌّ : صیغہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَآبِيُّوٹی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَآبِيَّوٹی بن گیا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَآبِيَّوٹی بن گیا۔

مُتَّبِعِيٌّ اور مُتَّبِعِيَّةُ : صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مُشَبَّوْثِی اور مُشَبَّوْثِیۃ تھے معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کر دیا تو مُشَبَّوْثِی اور مُشَبَّوْثِیۃ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَبَّوْثِی اور مُشَبَّوْثِیۃ بن گئے۔

☆☆☆☆☆

صرف کبیر ثلاثی مجرد مہوز العین اور ناقص یائی از باب فَتَح. يَفْتَحُ
جیسے الرَّوْیَةُ (دیکھنا)

رُئِیۃ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہوز الفاء اور ناقص یائی از باب فَتَح. يَفْتَحُ. اپنی اصل پر ہے۔

مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا جائز ہے۔ جیسے رُوْیۃ۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

رَآی: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں رَآی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر

دیا تو رَآی بن گیا۔

رَآیَا: صیغہ متشبیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

رَآوَا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رَآوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَآوَا بن گیا۔

رَأَتْ: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں رَأَتْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ

سے الف گرا دیا تو رَأَتْ بن گیا۔

رَأَاتَا: صیغہ متشبیہ مؤنث غائب۔

اصل میں رَأَاتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو رَأَاتَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی

غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رَأَاتَا بن گیا۔

رَأَيْنَ، رَأَيْتَ، رَأَيْتُمَا، رَأَيْتُمْ، رَأَيْتِ، رَأَيْتُمَا، رَأَيْتُنَّ، رَأَيْتُنَّ، رَأَيْنَا،

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

رُئِيَ: رُئِيَ. صیغہ واحد و ثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُئُوا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں رُئِیُوا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کی حرکت گرا کر یاء کی حرکت اسے دی تو رُئِیُوا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو رُئِوُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو رُئِوُوا بن گیا۔

رُئِیْتُ. رُئِیْتَا. رُئِیْنَا. رُئِیْتُمْ. رُئِیْتُمَا. رُئِیْتُمْ. رُئِیْتُمْ. رُئِیْنَا.

صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع شکم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 9 کے مطابق ہمزہ کو بین بین قریب اور بین بین بعید کے ساتھ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

یُرِی: یُرِی، اُرِی، لُرِی: صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد و جمع شکم۔

اصل میں یُرِی، اُرِی، لُرِی تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُرِی، اُرِی، لُرِی بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو یُرِی، اُرِی، لُرِی بن گئے۔

یُرِیَانِ، لُرِیَانِ، اُرِیَانِ: صیغہائے ثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُرِیَانِ، لُرِیَانِ، اُرِیَانِ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُرِیَانِ، لُرِیَانِ، اُرِیَانِ بن گئے۔

یُرُونَ، لُرُونَ، اُرُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُرُونَ، لُرُونَ، اُرُونَ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُرُونَ، لُرُونَ، اُرُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرُونَ، لُرُونَ، اُرُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُرُونَ، لُرُونَ، اُرُونَ بن گئے۔

یُرِیْنِ، لُرِیْنِ، اُرِیْنِ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُرِیْنِ، لُرِیْنِ، اُرِیْنِ تھے۔ مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُرِیْنِ، لُرِیْنِ، اُرِیْنِ بن گئے۔

بن گئے۔

تَوَيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوَيْنَ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو تَوَيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلا تو تَوَيْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُورِی . تُورِی . أُرِی . نُورِی: صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُورِی . تُورِی . أُرِی . نُورِی تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُورِی . تُورِی . أُرِی . نُورِی بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُورِی . تُورِی . أُرِی . نُورِی بن گئے۔

یُورِیَان . تُورِیَان: صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُورِیَان . تُورِیَان تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُورِیَان . تُورِیَان بن گئے۔

یُورُونَ . تُورُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُورُونَ . تُورُونَ تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُورُونَ . تُورُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُورُونَ . تُورُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو یُورُونَ . تُورُونَ بن گئے۔

یُورِیْن . تُورِیْن: صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُورِیْن . تُورِیْن تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُورِیْن . تُورِیْن بن گئے۔

تَوَيْنَ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوَيْنَ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو تَوَيْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو تَوَيْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَيْنَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرَوْا. لَمْ تَرَوْا. لَمْ أَرَوْا. لَمْ نَرَوْا.

اور مجہول میں: لَمْ يَرَوْا. لَمْ تَرَوْا. لَمْ أَرَوْا. لَمْ نَرَوْا.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرَوْا. لَمْ تَرَوْا. لَمْ أَرَوْا. لَمْ نَرَوْا.

اور مجہول میں: لَمْ يَرَوْا. لَمْ تَرَوْا. لَمْ أَرَوْا. لَمْ نَرَوْا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَرَوْا. لَمْ تَرَوْا. لَمْ أَرَوْا. لَمْ نَرَوْا.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب بَلَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرَوْا. لَنْ تَرَوْا. لَنْ أَرَوْا. لَنْ نَرَوْا.

اور مجہول میں: لَنْ يَرَوْا. لَنْ تَرَوْا. لَنْ أَرَوْا. لَنْ نَرَوْا.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرَوْا. لَنْ تَرَوْا. لَنْ أَرَوْا. لَنْ نَرَوْا.

اور مجہول میں: لَنْ يَرَوْا. لَنْ تَرَوْا. لَنْ أَرَوْا. لَنْ نَرَوْا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَرَوْا. لَنْ تَرَوْا. لَنْ أَرَوْا. لَنْ نَرَوْا.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر میں یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ.
اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ.
اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ. لَئِيْنٌ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَئِيْرُوْنَ. لَئِيْرُوْنَ. لَئِيْرُوْنَ. لَئِيْرُوْنَ. لَئِيْرُوْنَ.
جیسے نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَئِيْرُوْنَ. لَئِيْرُوْنَ. لَئِيْرُوْنَ. لَئِيْرُوْنَ. لَئِيْرُوْنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر میں معتل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَئِيْرِيْنٌ. لَئِيْرِيْنٌ. لَئِيْرِيْنٌ. لَئِيْرِيْنٌ. لَئِيْرِيْنٌ.
معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَئِيْرِيَّانِ. لَئِيْرِيَّانِ. لَئِيْرِيَّانِ. لَئِيْرِيَّانِ. لَئِيْرِيَّانِ.
اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَئِيْرِيَّانِ. لَئِيْرِيَّانِ. لَئِيْرِيَّانِ. لَئِيْرِيَّانِ. لَئِيْرِيَّانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

ر: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تروی سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے حرف علت گرا دیا تو (ر) بن گیا۔

رِیَا: صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تریان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو رِیَا بن گیا۔

رِوَا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تروون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو رِوَا بن گیا۔

رَی: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَسْرِیْن سے اس طرح سے بنایا کہ علامت مضارع کو گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو رَی بن گیا۔

رَیْن: صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَیْن سے اس طرح بنایا کہ شروع سے علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو رَیْن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر کسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَوَی سے لَتَو۔ اور چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَرِیَا، لَتَرَوَا، لَتَرِیْ، لَتَرِیَا، صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَوِیْن۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَیَرِیْ، لَیَرُوْ، لَیَرِیْ، اور مجہول میں: لَیَرِیْ، لَیَرُوْ، لَیَرِیْ، لَیَرُوْ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَیَرِیَا، لَیَرُوْا، لَیَرِیَا، اور مجہول میں: لَیَرِیَا، لَیَرُوْا، لَیَرِیَا، لَیَرُوْا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَیَرِیْن، اور مجہول میں: لَیَرِیْن۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَرِیْ، اور مجہول میں: لَا تَرِیْ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
 جیسے معروف میں: لَا تَرِيَا. لَا تَرَوْا. لَا تَرِي. لَا تَرِيَا. اور مجہول میں: لَا تَرِيَا. لَا تَرَوْا. لَا تَرِي. لَا تَرِيَا.
 صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
 جیسے معروف میں: لَا تَرَيْنَ. اور مجہول میں: لَا تَرَيْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔
 جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَرِي. لَا تَرِي. لَا أَرِي. لَا تَرِي.
 اور مجہول میں: لَا يَرِي. لَا تَرِي. لَا أَرِي. لَا تَرِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔
 جیسے معروف میں: لَا يَرِيَا. لَا يَرَوْا. لَا تَرِيَا.
 اور مجہول میں: لَا يَرِيَا. لَا يَرَوْا. لَا تَرِيَا.
 صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
 جیسے معروف میں: لَا يَرَيْنَ. اور مجہول میں: لَا يَرَيْنَ.

بحث اسم ظرف

مَرَوْنِي :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَرَوْنِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَرَوْنِي بن گیا۔
 مَرَوْنِيَان :- صیغہ تثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَرَوِي. مَرَوِيَان. پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیں تو مَرَوِي. مَرَوِيَان. بن جائیں گے۔

مَرَوَاء :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَرَوَائِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَوَاءِ بن گیا۔

مَوِیْءُ :- صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَوِیْیَی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مَوِیْءُ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مَوِیْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مَوِیْیَ :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوِیْیَی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَوِیْیَ بن گیا۔

مَوِیْیَان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغریٰ اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں کو مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَوِیْ۔ مَوِیْیَان۔ پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیں تو مَوِیْ۔ مَوِیْیَان بن جائیں گے۔

مَوَاءِ :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَاءِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَوَاءِ بن گیا۔

مَوِیْءُ :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ

اصل میں مَوِیْیَی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مَوِیْءُ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق مَوِیْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مَوِیْئَ :- صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوِیْئَی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوِیْئَ بن گیا۔

مَوِیْئَان :- صیغہ تثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مَوِیْئَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَوِیْئَان بن گیا۔

دونوں صیغوں کو مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق مَرَاةً. مَرَاتَانِ. پڑھنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیں تو مَرَاةً. مَرَاتَانِ. بن جائیں گے۔
مَرَاءٍ :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَرَائِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَرَاءٍ بن گیا۔
مُرَيْثِيَّةً :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اپنی اصل پر ہے۔ اس کو مہوز کے قانون نمبر 6 اور معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق مُرَيْثِيَّةً پڑھنا بھی جائز ہے۔
بحث اسم آلہ کبریٰ

مُرْتَاءٌ، مِرْوَاءُ ان :- صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِرْوَاتِي اور مِرْوَاتِيَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِرْوَاتَاءُ اور مِرْوَاءُ ان بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دینا بھی جائز ہے۔

جیسے: مَرَاءٍ. مِرْوَاءُ ان :-

مَرَائِي :- صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَرَاءِ اِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرَائِي بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَائِي بن گیا۔

مُرَيْثِي :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُسْرِيءِ اِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْرِيءِ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُسْرِيءِ بن گیا۔

مُرَيْثِيَّةً :- صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ :-

اصل میں مُسْرِيءِ اِيَّةً تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُسْرِيءِ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُسْرِيءِ بن گیا۔

تصغیر کے صیغوں میں مہوز کا قانون نمبر 6 کے جاری کرنا بھی جائز ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو مُسْرِيءِ اور مُسْرِيءِ بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدود کو نسیا منسیا حذف

کر دیں گے تو مَرِیٰ اور مَوِیَّة بن جائیں گے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَرُئِی :- صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَرُئِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَرُئِی بن گیا۔

اَرُئِیَان :- صیغہ ثنیہ مذکر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

اَرُئِوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَرُئِوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَرُئِوْنَ بن گیا۔

اَرُئِی. اَرُئِیَان. اَرُءْ وَن. تین صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔ جیسے: اَرِی. اَرِیَان. اَرِوْنَ۔

اَرِءْ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَرِءْ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَرِءْ بن گیا۔

اَرِئْ :- صیغہ واحد مذکر مضمر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَرِئْ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَرِئْ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق اَرِئْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

رُئِی. رُئِیَان. رُئِیَات :- صیغہ واحد ثنیہ جمع مؤنث اسم تفضیل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تینوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: رُؤِیَا. رُؤِیَان. رُؤِیَات۔

رُؤِی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں رُؤِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُئی بن گیا۔ رُئی کو مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق رُوئی پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُئی :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں رُئی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو رُئی بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا أَرَأَاهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَرَأَيْتَهُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو مَا أَرَأَاهُ بن گیا۔

أَرِ بِهِ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں أَرِئِیْ بِهِ تھا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو أَرِئِیْ بِهِ بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے:

مَا أَرَاهُ. أَرِ بِهِ.

رُئُوْ اور رُئُوْث:-

اصل میں رُئی اور رُئِیْث تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رُئُوْ اور رُئُوْث بن گئے۔

بحث اسم فاعل

رَاءٍ :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں رَائِیْ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو رَاءٍ بن گیا۔

رَائِيَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

رَائُوْنَ :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں رَائِيُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو رَائِيُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو رَائُوْون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ

کی وجہ سے پہلی واؤ گراوی تورائون بن گیا۔

رُئَاةٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئِيَّةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تورائے بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تورائے بن گیا۔

رُئَاةٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل

اصل میں رُئَايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تورائے بن گیا۔

رُئِي :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئِيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تورئی بن گیا۔

رُئِي . رُئِيَاءُ . رُئِيَانٌ :- صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رُئِي . رُئِيَانٌ میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر رُؤِي . رُؤِيَانٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُئِيَاءُ : میں مہوز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے رُؤِيَاءُ۔

رُئَاةٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئَايٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تورائے بن گیا۔

رُئِيٌ یا رُئِيٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُؤِيُوِيٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تورئی بن گیا۔ پھر

اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا تورئی بن گیا۔ عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دے کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے رُئِيٌ۔

رُؤِيٌ :- صیغہ واحد مذکر مضارع اسم فاعل۔

اصل میں رُؤِيِيٌ تھا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

رُؤِيٌ بن گیا۔ اس صیغہ کو مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق رُؤِيُوِيٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

رُؤِيَّةٌ ، رُؤِيَتَانِ ، رُؤِيَاتٌ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

رَوَاء :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رَوَائِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو رَوَاءِ بن گیا۔

رُئِي :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں رُئِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو رُئِي بن گیا۔

رُؤْيِيَّة :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں درج ذیل تعلیل بھی جائز ہے۔ یعنی مہوز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو رُؤْيِيَّة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کر دیا تو رُؤْيِيَّة بن جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَرِيئِي. مَرِيئَان. مَرِيئُون. مَرِيئَةٌ. مَرِيئَتَان. مَرِيئَات. صیغہائے واحد متشذذ جمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَرِيئُوِي. مَرِيئُوِيَان. مَرِيئُوِيُون. مَرِيئُوِيَةٌ. مَرِيئُوِيَتَان. مَرِيئُوِيَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَرِيئُوِي بن گیا۔ مَرِيئَان. مَرِيئُون. مَرِيئَةٌ. مَرِيئَتَان. مَرِيئَات بن گئے۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَرِيئِي. مَرِيئَان. مَرِيئُون. مَرِيئَةٌ. مَرِيئَتَان. مَرِيئَات۔

مَرَائِي :- صیغہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَرَاءِ وَي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرَائِي بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرَائِي بن گیا۔

مَرِيئِيَّة اور مَرِيئِيَّة :- صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مَرِيئِيَّة وَي اور مَرِيئِيَّة وَيَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَرِيئِيَّة اور مَرِيئِيَّة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَرِيئِيَّة اور مَرِيئِيَّة بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کا قانون نمبر 6 بھی جاری کیا جاسکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ ہمزہ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو

مُورِیٰ اور مُورِیَّة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یا تے مشد کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو مُورِیٰ اور مُورِیَّة بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء لقیف مقرون از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ جیسے الَّاٰی (پناہ لینا)
آئی: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہوز الفاء لقیف مقرون از باب ضَرَبَ. یَضْرِبُ.

اصل میں آوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو آئی بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

آوِی:- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معروف۔

اصل میں آوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو آوِی بن گیا۔

آوِیا:- صیغہ تثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

آوُوا:- صیغہ جمع مذکر غائب

اصل میں آوِیو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو آوُوا بن گیا۔

آوُتَا:- صیغہ واحد تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں آوِیتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو آوُتَا بن گئے۔

آوِینَ. آوِیتَما. آوِینَ. آوِیتَما. آوِینَ. آوِیتَما. آوِینَ. آوِیتَما.

صیغہ جمع مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

آوِی. آوِیا. صیغہ واحد تثنیہ مذکر غائب۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

آوُوا:- صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اُوِيُوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق ياء کے ماقبل کو ساکن کر کے ياء کا ضمہ اسے دیا تو اُوِيُوَا بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق ياء کو واو سے تبدیل کر دیا تو اُوُوُوَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی۔ تو اُوُوَا بن گیا۔

اُوِيَتْ. اُوِيَتَا. اُوِيَن. اُوِيَتْ. اُوِيَتَمَا. اُوِيَتُمْ. اُوِيَتْ. اُوِيَتَمَا. اُوِيَتُن. اُوِيَتْ. اُوِيَتَا.
صیغہ واحد مؤنث غائب سے صیغہ جمع متکلم تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَاوِي. تَاوِي. نَاوِي (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر جمع متکلم)

اصل میں يَاوِي. تَاوِي. نَاوِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق ياء کی حرکت گرا دی تو يَاوِي. تَاوِي. نَاوِي بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَاوِي. تَاوِي. نَاوِي۔

اَوِي: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اَوِي تھا مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو و جو بالف سے بدل دیا تو اَوِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق ياء کی حرکت گرا دی تو اَوِي بن گیا۔

يَاوِيَان. تَاوِيَان: صیغہ ثانیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔ ثانیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَاوِيَان. تَاوِيَان۔

يَاوُونَ، تَاوُونَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَاوِيُونَ. تَاوِيُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق ياء کے ماقبل کو ساکن کر کے ياء کا ضمہ اسے دیا تو يَاوِيُونَ. تَاوِيُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق ياء کو واو سے تبدیل کر دیا تو يَاوُوُونَ. تَاوُوُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی۔ يَاوُوُونَ. تَاوُوُونَ بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَاوُوُونَ. تَاوُوُونَ۔

يَاوِيَن. تَاوِيَن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يَاوِيَن. تَاوِيَن۔

تَاوِيْن.

تَاوِيْن :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَاوِيْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تَاوِيْن بن گیا۔

اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تَاوِيْن.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُوْوِي. تُوْوِي. نُوْوِي (واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر جمع متکلم)

اصل میں يُوْوِي. تُوْوِي. نُوْوِي تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو يُوْوِي. تُوْوِي. نُوْوِي بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يُوْوِي. تُوْوِي. نُوْوِي.

اُوْوِي: صیغہ واحد متکلم: اصل میں اُوْوِي تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا تو اُوْوِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدل دیا تو اُوْوِي بن گیا۔

يُوْوِيَان. تُوْوِيَان: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔ تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يُوْوِيَان. تُوْوِيَان.

تُوْوِيَان.

يُوْوَوْنَ، تُوْوَوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُوْوَوْنَ. تُوْوَوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دی تو يُوْوَوْنَ. تُوْوَوْنَ بن گئے۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: يُوْوَوْنَ. تُوْوَوْنَ.

يُوْوِيْنَ. تُوْوِيْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: يُوْوِيْنَ. تُوْوِيْنَ.

تُوْوِيْنَ.

تَوَوَيْنَ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوَوَيْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاہ کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو تَوَوَيْنَ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تَوَوَيْنَ۔

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاہ گرجائے گی۔

جیسے: لَمْ يَأْوِ. لَمْ تَأْوِ. لَمْ أَوْ. لَمْ نَأْوِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے: لَمْ يَأْوِيَا. لَمْ يَأْوُوا. لَمْ تَأْوِيَا. لَمْ تَأْوُوا. لَمْ تَأْوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَمْ يَأْوِينَ. لَمْ تَأْوِينَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا

بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَأْوِ. لَمْ يَأْوِيَا. لَمْ يَأْوُوا. لَمْ تَأْوِ. لَمْ تَأْوِيَا. لَمْ تَأْوُوا.

لَمْ تَأْوِيَا. لَمْ تَأْوُوا. لَمْ تَأْوِيَا. لَمْ تَأْوُوا.

بحث فعل نفی جحد بَلَمْ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے

پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گرجائے گا۔

جیسے: لَمْ يُؤْوِ. لَمْ تُؤْوِ. لَمْ أُوْوِ. لَمْ نُوْوِ.

سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرجائے گا۔

جیسے: لَمْ يُؤْوِيَا. لَمْ يُؤْوُوا. لَمْ تُؤْوِيَا. لَمْ تُؤْوُوا. لَمْ تُؤْوِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَمْ يُؤْوِينَ. لَمْ تُؤْوِينَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لُٹ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔

معروف کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَأْوِيَنَّ لَنْ يَأْوِيَنَّ .

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يَأْوِيَا. لَنْ يَأْوِيَا. لَنْ يَأْوِيَا. لَنْ يَأْوِيَا. لَنْ يَأْوِيَا.

لَنْ تَأْوِي. لَنْ تَأْوِيَا. لَنْ تَأْوِيَنَّ. لَنْ تَأْوِيَّ.

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے

پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے

گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْوَى، لَنْ تُؤْوَى، لَنْ أُؤْوَى، لَنْ تُؤْوَى۔

سات صیغوں کے آخر سے نوں اعرابی گر جائے گا۔

جیسے : اَلَنْ يُّؤْوِيَا . اَلَنْ يُّؤْوُوا . اَلَنْ تُوْوِيَا . اَلَنْ تُوْوُوا . اَلَنْ تُوْوِيَا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے: لَنْ يُؤْمِنَ . لَنْ تُؤْمِنَ .

صیغہ واحد مشکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يُؤْوَىٰ لَكَ يَوْمَئِذٍ نُّوْرًا. لَنْ يُؤْوَىٰ لَكَ يَوْمَئِذٍ نُّوْرًا. لَنْ يُؤْوَىٰ لَكَ يَوْمَئِذٍ نُّوْرًا. لَنْ يُؤْوَىٰ لَكَ يَوْمَئِذٍ نُّوْرًا.

لَنْ تُؤْوَى . لَنْ تُؤْوَى . لَنْ تُؤْوَى . لَنْ تُؤْوَى . لَنْ تُؤْوَى .

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجهول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجهول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہوگئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتح دیں گے۔ اور مجهول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے نون تاکید سے پہلے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاوِينَ. لَتَاوِينَ. لَأَوِينَ. لَنَّاوِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَاوِينَ. لَتَاوِينَ. لَأَوِينَ. لَنَّاوِينَ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُؤْوِينَ. لَتُؤْوِينَ. لَأُؤْوِينَ. لَنُؤْوِينَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجهول میں: لَيُؤْوِينَ. لَتُؤْوِينَ. لَأُؤْوِينَ. لَنُؤْوِينَ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجهول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوِينَ. لَتَاوِينَ. لَأَوِينَ. لَنَّاوِينَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُؤْوِينَ. لَتُؤْوِينَ. لَأُؤْوِينَ. لَنُؤْوِينَ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجهول کے صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوُونَ. لَتَاوُونَ. لَأَاوُونَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُؤْوُونَ. لَتُؤْوُونَ. لَأُؤْوُونَ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجهول کے اسی صیغہ میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوُونَ. لَتَاوُونَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُؤْوُونَ. لَتُؤْوُونَ.

صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر واحد مؤنث حاضر میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجهول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَاوُونَ. لَتَاوُونَ. لَأَاوُونَ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجهول میں: لَيُؤْوُونَ. لَتُؤْوُونَ. لَأُؤْوُونَ.

معروف ومجهول کے چھ صیغوں (چار ثنئیہ کے دو جمع مؤنث غائب وحاضر) کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاوِيَانِ. لَتَاوِيَانِ. لَأَاوِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں:

لَيُؤْوِيَانِ . لَتُؤْوِيَانِ . لَيُؤْوِيَانِ . لَتُؤْوِيَانِ .

ان صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجهول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَاوِيَانِ . لَتَاوِيَانِ . لَيَاوِيَانِ . لَتَاوِيَانِ . اور نون تاکید ثقیلہ مجهول میں: لَيُؤْوِيَانِ . لَتُؤْوِيَانِ .

بحث فعل امر حاضر معروف

اَيُوْ - صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاوِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اَيُوْ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَيُوْ بن گیا۔

اَيُوِيَا :- صیغہ ثنثیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاوِيَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَيُوِيَا بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَيُوِيَا بن گیا۔

اَيُوُوَا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاوُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَيُوُوَا بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَيُوُوَا بن گیا۔

اَيُوِيْ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاوِيْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اَيُوِيْ بن گیا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَيُوِيْ بن گیا۔

اَيُوِيْن :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَاوِيْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی بعد والاحرف ساکن ہے۔

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دیا تو اِثْنِیْنِ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِثْنِیْنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَوَوَّی سے لَتَوَوَّ. معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: لَتَوَوَّیَا. لَتَوَوَّوْا. لَتَوَوَّی. لَتَوَوَّیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَوَوَّیْنِ۔

تمام صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَتَوَوَّوْا۔ لَتَوَوَّیَا. لَتَوَوَّوْا. لَتَوَوَّی. لَتَوَوَّیَا۔ لَتَوَوَّیْنِ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَتَأْوِ. لَتَأْوِ. لَتَأْوِ. لَتَأْوِ۔ اور مجہول میں: لَتَأْوِ. لَتَأْوِ. لَتَأْوِ. لَتَأْوِ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف: لَتَأْوِیَا. لَتَأْوِوْا. لَتَأْوِیَا. لَتَأْوِوْا۔ اور مجہول میں: لَتَأْوِوْا. لَتَأْوِوْا. لَتَأْوِوْا. لَتَأْوِوْا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَتَأْوِیْنِ۔ اور مجہول میں: لَتَأْوِوْیْنِ۔

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں: لَتَأْوِیَا. لَتَأْوِوْا. لَتَأْوِیَا. لَتَأْوِوْا۔ اور مجہول میں: لَتَأْوِوْا. لَتَأْوِوْا. لَتَأْوِوْا. لَتَأْوِوْا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے معروف میں: لَا تَأْوِ اور مجہول میں: لَا تُؤْوِ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے
معروف میں: لَا تَأْوِيَا، لَا تَأْوُوا، لَا تَأْوِي، لَا تَأْوِيَا، اور مجہول میں: لَا تُؤْوِيَا، لَا تُؤْوُوا، لَا تُؤْوِي، لَا تُؤْوِيَا۔
صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْوِيْنَ، اور مجہول میں: لَا تُؤْوِيْنَ۔

تمام صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں:
لَا تَأْوِ، لَا تَأْوِيَا، لَا تَأْوُوا، لَا تَأْوِي، لَا تَأْوِيَا، اور مجہول میں: لَا تُؤْوِ، لَا تُؤْوِيَا، لَا تُؤْوُوا، لَا تُؤْوِي، لَا تُؤْوِيَا، لَا تُؤْوِيْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔
جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے
انہیں صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِ، لَا يَأْوِيَا، لَا يَأْوُوا، لَا يَأْوِي،
اور مجہول میں: لَا يُؤْوِ، لَا يُؤْوِيَا، لَا يُؤْوُوا، لَا يُؤْوِي، لَا يُؤْوِيَا، لَا يُؤْوِيْنَ۔

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِيَا، لَا يَأْوُوا، لَا يَأْوِي،
اور مجہول میں: لَا يُؤْوِيَا، لَا يُؤْوُوا، لَا يُؤْوِي، لَا يُؤْوِيَا، لَا يُؤْوِيْنَ۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأْوِيْنَ، اور مجہول میں: لَا يُؤْوِيْنَ۔

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز
ہے۔ جیسے معروف میں: لَا يَأْوِ، لَا يَأْوِيَا، لَا يَأْوُوا، لَا يَأْوِي، لَا يَأْوِيَا، اور مجہول میں: لَا يُؤْوِ، لَا يُؤْوِيَا، لَا يُؤْوُوا، لَا يُؤْوِي، لَا يُؤْوِيَا، لَا يُؤْوِيْنَ۔

بحث اسم ظرف

مَآوِیٰ :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَآوِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَآوِیٰ بن گیا۔

مَآوِیَان :- صیغہ ثنیہ اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَآوِیٰ۔

مَآوِیَان۔

مَآوِ :- صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَآوِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَآوِ بن گیا۔

مُشَوِیٰ :- صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُشَوِیٰ تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو

مُشَوِ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِشَوِیٰ :- صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِشَوِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مِشَوِیٰ بن گیا۔

مِشَوِیَان :- صیغہ ثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اپنی اصل پر ہے۔

دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِشَوِیٰ۔

مِشَوِیَان۔

مَآوِ :- صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَآوِیٰ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ

آئی تو مَآوِ بن گیا۔

مُثَوِّیۃ :- صیغہ واحد مصغرا اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُثَوِّیۃ تھا یا ہ پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُثَوِّیۃ

بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطی

مِثْوَاۃ :- صیغہ واحد اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مِثْوَاۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر

دیا تو مِثْوَاۃ بن گیا۔

مِثْوَاتَان :- صیغہ ثنیہ اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مِثْوَاتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل

کر دیا تو مِثْوَاتَان بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِثْوَاۃ، مِثْوَاتَان۔

مَاو :- صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَاوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین

لوٹ آئی تو مَاوِی بن گیا۔

مُثَوِّیۃ :- صیغہ واحد مصغرا اسم آلہ وسطی۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِثْوَاۃ، مِثْوَاتَان :- صیغہ واحد و ثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِثْوَاۃ اور مِثْوَاتَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء طرف میں الف زائدہ کے بعد واقع

ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل گئی۔ تو مِثْوَاۃ اور مِثْوَاتَان بن گئے۔

دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِثْوَاۃ،

مِثْوَاتَان۔

مَاوِی :- صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَاوِی تھا معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاوِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَآوِی بن گیا۔
مُثَوِی : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُثَوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَوِی بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَوِی بن گیا۔
مُثَوِیۃ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُثَوِیۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُثَوِیۃ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُثَوِیۃ بن گیا۔ مُثَوِی اور مُثَوِیۃ میں قانون نمبر 14 بھی جاری ہو سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو مُثَوِی اور مُثَوِیۃ بن جائیں گے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشد کو نسیا منسیا کر دیں گے تو مُثَوِی اور مُثَوِیۃ بن جائیں گے۔
نوٹ: مُثَوِی اور مُثَوِیۃ کو مہوز کے قانون نمبر 3 کے مطابق مُوِی اور مُوِیۃ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوِی : صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوِی بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَوِی بن گیا۔
اَوِیان : صیغہ تشبیہ مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوِی وِیان تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَوِیان بن گیا۔
اَوِون : صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوِی وِیون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو اَوِی وِون بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اَوِون بن گیا۔
اَوِاء : صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَوِی اَوِی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرادی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوِاء بن گیا۔

ی:۔ صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اُیوئی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُیوئی بن گیا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا تو اُویئی ہو گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا سیاحذف کر دیا تو اُوی بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

ث:۔ ائیان۔ ائیات۔ صیغہ واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اُوی۔ اُویان۔ اُویات۔ تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا اُئی۔ ائیان۔ ائیات بن گئے۔ اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

ی:۔ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اُوی تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔

مراجعات ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اُوی بن گیا۔

ی:۔ صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔

اصل میں اُویئی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو اُوی بن گیا۔

بحث فعل تعجب

اواؤ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مااء وایہ تھا مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو ما وایہ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو ما وایہ بن گیا۔

یہ:۔ صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں آء وئی بہ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو آ وئی بہ بن گیا۔

مرکا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو آ وئی بہ بن گیا۔

و اور اووٹ:۔ صیغہ واحد مذکر مؤنث فعل تعجب۔

اصل میں اُوی اور اُویٹ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 12 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو او و اور اووٹ

نا گئے۔

بحث اسم فاعل

ی:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اُوی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گر گئی تو او بن

گیا۔

اَوِيَان :- صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اَوُوْن :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اَوِيُوْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَوِيُوْن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو اَوُوْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واو گرا دی تو اَوُوْن بن گیا۔

اَوَاة :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِيَة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو اَوَاة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاکلمہ کو ضمہ دیا تو اَوَاة بن گیا۔

اَوَاة :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَاة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَاة بن گیا۔

اَوِي :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوِي بن گیا۔

اَوِي :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَوِي بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دیدیا تو اَوِي بن گیا۔

اَوِيَاء :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اَوِيَان :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِيَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واو کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَوِيَان بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اَوِيَان بن گیا۔

اَوَاة :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَاة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو اَوَاة بن گیا۔

اَوِي :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اُووٹی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اُووٹی بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اُووٹی بن گیا۔ پھر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو اُووٹی پڑھا جائے گا۔

اُووٹی :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اُووٹی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا تو اُووٹی ہو گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو نسیا منسیا حذف کر دیا تو اُووٹی بن گیا۔
اُووِیۃ ، اُووِیتان ، اُووِیات :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوِاء :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِاءِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوِاءِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوِاءِ بن گیا۔
اَوِی :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَوِی بن گیا۔
اَوِیۃ :- صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اَوِیۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَوِیۃ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 27 کے مطابق تیسری یاء کو حذف کر دیا تو اَوِیۃ پڑھا جائے گا۔

بحث اسم مفعول

مَآوِیۃ ، مَآوِیان ، مَآوِیون ، مَآوِیۃ ، مَآوِیتان ، مَآوِیات :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَآوِوِیۃ ، مَآوِوِیان ، مَآوِوِیون ، مَآوِوِیۃ ، مَآوِوِیتان ، مَآوِوِیات تھے معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَآوِوِیۃ ، مَآوِوِیان ، مَآوِوِیون ، مَآوِوِیۃ ، مَآوِوِیتان ، مَآوِوِیات بن گئے۔ پھر اسی قانون کے مطابق یاء کے ماقبل کو کسرہ دے دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مَآوِوِیۃ ، مَآوِوِیان ، مَآوِوِیون ، مَآوِوِیۃ ، مَآوِوِیتان ، مَآوِوِیات۔

مَاوِي :- صیغہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مَاوَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَاوَوِي بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَاوَوِي بن گیا۔
مَوِي اور مَوِيَّة :- صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

اصل میں مَوِيَوِي اور مَوِيَوِيَّة تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء کر دیا تو مَوِيَوِي بن گیا۔ اور مَوِيَوِيَّة بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَوِيَوِي اور مَوِيَوِيَّة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَوِيِي اور مَوِيِيَّة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشدود کو نسیا منسیا کر دیا تو مَوِي اور مَوِيَّة بن گئے۔

نوٹ: مَوِي اور مَوِيَّة کو مہوز کے قانون نمبر 3 کے مطابق مَوِي اور مَوِيَّة پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کبیر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے الْوَدَّ (چاہنا)
وَدَّ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی اور مضاعف ثلاثی ثلاثی مجرد از باب سَمِعَ يَسْمَعُ۔

اصل میں وَدَدَ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وَدَدَ بن گیا۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

وَدَّ، وَدَا، وَدُوا، وَدَّتْ، وَدَّتَا :- صیغہ ہائے واحد تثنیہ جمع مذکر واحد تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وَدَدَ، وَدَدَا، وَدَدُوا، وَدَدَتْ، وَدَدَتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدَدَنْ: صیغہ جمع مؤنث غائب اپنی اصل پر ہے۔

وَدَدْتُ، وَدَدْتُمَا، وَدَدْتُمْ، وَدَدْتِ، وَدَدْتُمَا، وَدَدْتُنَّ، وَدَدْتُ :- صیغہ ہائے جمع مؤنث غائب واحد تثنیہ جمع مذکر مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں وَدَدْتُ، وَدَدْتُمَا، وَدَدْتُمْ، وَدَدْتِ، وَدَدْتُمَا، وَدَدْتُنَّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کا تاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

وَدَّ، وَدَا، وَدُوا، وَدَّتْ، وَدَّتَا :- صیغہ ہائے واحد تثنیہ جمع مذکر واحد تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں وِدَد. وِدَدَا. وِدَدُوا. وِدَدَتْ. وِدَدَتَا. تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
وِدَدَنْ: صیغہ جمع مؤنث غائب۔

اپنی اصل پر ہے۔

وِدَدْتُ. وِدَدْتُمَا. وِدَدْتُمْ. وِدَدْتِ. وِدَدْتُمَا. وِدَدْتُنَّ. وِدَدْتُ. صیغہ واحد تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد متکلم۔

اصل میں وِدَدْتُ. وِدَدْتُمَا. وِدَدْتُمْ. وِدَدْتِ. وِدَدْتُمَا. وِدَدْتُنَّ. وِدَدْتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق دال کاتاء میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
وِدَدْنَا: صیغہ جمع متکلم اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يُودُّ. تَوَدُّ. أَوَدُّ. نَوَدُّ. صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں يُوَدُّ. تَوَدُّ. أَوَدُّ. نَوَدُّ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يُوَدُّان. تَوَدُّان. صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں يُوَدُّان. تَوَدُّان تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يُوَدُّون. تَوَدُّون. صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يُوَدُّون. تَوَدُّون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
تَوَدُّين. صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَوَدُّين تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔
يُوَدُّن. تَوَدُّن. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُوذُ. تُوذُ. أُوذُ. صیغہائے واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم۔

اصل میں یُوذُ. تُوذُ. أُوذُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُوذَانِ. تُوذَانِ. صیغہائے تثنیہ مذکر مؤنث غائب وحاضر۔

اصل میں یُوذَانِ. تُوذَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

یُوذُوْنَ. تُوذُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب وحاضر۔

اصل میں یُوذُوْنَ. تُوذُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تُوذِیْنِ: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُوذِیْنِ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغہ بن گیا۔

یُوذَذَنْ. تُوذَذَنْ. صیغہ جمع مؤنث غائب وحاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں دوسرا دال بھی ساکن ہو جائے گا۔ اس وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جاسکتا ہے۔

(۱) معروف و مجہول میں دوسرے دال کو فتح دے کر پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُوذُ. لَمْ تُوذُ. لَمْ أُوذُ. لَمْ یُوذُ.

اور مجہول میں جیسے: لَمْ یُوذُ. لَمْ تُوذُ. لَمْ أُوذُ. لَمْ یُوذُ.

(۲) معروف و مجہول میں دوسرے دال کو کسر دے کر پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ یُوذِ. لَمْ تُُوذِ. لَمْ أُُوذِ. لَمْ یُوذِ.

اور مجہول میں جیسے: لَمْ یُوذِ. لَمْ تُُوذِ. لَمْ أُُوذِ. لَمْ یُوذِ.

(۳) معروف و مجہول میں ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے معروف میں: لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. اور مجہول میں جیسے: لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر کا)

جیسے معروف میں: لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. اور مجہول میں: لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. لَمْ يُوَدِّدْ. لَمْ تُوَدِّدْ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يُوَدِّدْنَ. لَمْ تُوَدِّدْنَ. اور مجہول میں: لَمْ يُوَدِّدْنَ. لَمْ تُوَدِّدْنَ. بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. اور مجہول میں: لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کا) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. اور مجہول میں: لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. لَنْ يُوَدِّدْ. لَنْ تُوَدِّدْ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُوَدِّدْنَ. لَنْ تُوَدِّدْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُوَدِّدْنَ. لَنْ تُوَدِّدْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد و جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُوَدِّدْ. لَتُوَدِّدْ. لَأُوَدِّدْ. لَتُوَدِّدْ.

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُودُّنَ. لَتُودُّنَ. لَأُودُّنَ. لَنُودُّنَ.

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُودُّنَ. لَتُودُّنَ. لَأُودُّنَ. لَنُودُّنَ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُودُّنَ. لَتُودُّنَ. لَأُودُّنَ. لَنُودُّنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَيُودُّنَ. لَتُودُّنَ. لَأُودُّنَ. لَنُودُّنَ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُودُّنَ. لَتُودُّنَ. لَأُودُّنَ. لَنُودُّنَ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتُودُّنَ. لَتُودُّنَ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتُودُّنَ. لَتُودُّنَ. معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُودُّانَ. لَتُودُّانَ. لَأُودُّانَ. لَنُودُّانَ. اور مجہول میں: لَيُودُّانَ. لَتُودُّانَ. لَأُودُّانَ. لَنُودُّانَ.

بحث فعل امر حاضر معروف

وَدَّ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر کو ساکن کر دیا۔ آخر کے دونوں دال ساکن ہو گئے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح، کسرہ دے کر اور اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ جیسے: وَدَّ. وَدَّ. اِندَدَّ.

اِندَدَّ کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّ (جس کی اصل تَوَدُّد ہے) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف ساکن ہے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا کر آخر کو ساکن کر دیا تو اِندَدُّ بن گیا۔ پھر معتل قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اِندَدُّ بن گیا۔

وَدَّا: صیغہ تشنیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّان سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو وَدَّا بن گیا۔

وَدُّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَدُّون سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر

سے نون اعرابی گرا دیا تو وُذِوا بن گیا۔

وَذِی : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَذَّیْن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر

سے نون اعرابی گرا دیا تو وَذِی بن گیا۔

اِیْذَ ذَنْ : صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوَذَّذَنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے

عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے تو اِوَذَّذَنْ بن گیا۔ پھر معقل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے

تبدیل کر دیا تو اِیْذَ ذَنْ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے

صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے

گا۔ (۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَتَوَذَّ۔ (۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَتَوَذَّ۔

(۳) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے لَتَوَذَّذَّ۔

چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَتَوَذَّذَا، لَتَوَذَّذُوا،

لَتَوَذَّذِی، لَتَوَذَّذِی۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَوَذَّذَنْ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر

مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَیَوَذَّ، لَتَوَذَّ، لَأَوَذَّ، لِنَوَذَّ۔

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَیَوَذَّ، لَتَوَذَّ، لَأَوَذَّ، لِنَوَذَّ۔

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَیَوَذَّذَّ، لَتَوَذَّذَّ، لَأَوَذَّذَّ، لِنَوَذَّذَّ۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے مجہول میں: لَیَوَذَّ، لَتَوَذَّ، لَأَوَذَّ، لِنَوَذَّ۔

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَیَوَذَّ، لَتَوَذَّ، لَأَوَذَّ، لِنَوَذَّ۔

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں لِيُوْدُذْ . لِيُوْدُذْ . لِيُوْدُذْ . معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيُوْدُذْ . لِيُوْدُذْ . لِيُوْدُذْ .

اور مجہول میں: لِيُوْدُذْ . لِيُوْدُذْ . لِيُوْدُذْ .

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کے نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لِيُوْدُذْذَنْ اور مجہول میں: لِيُوْدُذْذَنْ .

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر۔ جیسے معروف و مجہول میں: لَا تُوْدُ . لَا تُوْدُ .

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف و مجہول میں: لَا تُوْدِ . لَا تُوْدِ .

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف و مجہول میں: لَا تُوْدُذْ . لَا تُوْدُذْ .

معروف و مجہول کے چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُوْدُذْ . لَا تُوْدُذْ . لَا تُوْدُذْ . اور مجہول میں: لَا تُوْدُذْ . لَا تُوْدُذْ . لَا تُوْدُذْ . صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُوْدُذْذَنْ . اور مجہول میں: لَا تُوْدُذْذَنْ .

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب و جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے معروف میں: لَا يُوْدُ . لَا يُوْدُ . لَا يُوْدُ .

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے معروف میں: لَا يُوْدِ . لَا يُوْدِ . لَا يُوْدِ .

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے معروف میں: لَا يُوْدُذْ . لَا يُوْدُذْ . لَا يُوْدُذْ .

(۱) آخری حرف کوفتہ دے کر جیسے مجہول میں: لَا يُودُ. لَا تُودُ. لَا أودُ. لَا نُودُ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے مجہول میں: لَا يُودُ. لَا تُودُ. لَا أودُ. لَا نُودُ.

(۳) بغیر ادغام کے پڑھا جائے جیسے مجہول میں: لَا يُودُدُ. لَا تُودُدُ. لَا أودُدُ. لَا نُودُدُ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُودُّا. لَا يُودُّوْا. لَا تُودُّا. لَا تُودُّوْا. لَا أودُّا. لَا أودُّوْا. لَا نُودُّا. لَا نُودُّوْا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُودَّدُنْ. اور مجہول میں: لَا يُودَّدُنْ.

بحث اسم ظرف

مَوْدٌ. مَوْدَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَوْدَدٌ. مَوْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر دوسرے دال

میں ادغام کر دیا تو مَوْدَدٌ. مَوْدَانِ بن گئے۔

مَوَادٌ: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَوَادِدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا

تو مَوَادِدٌ بن گیا۔

مَوِيدٌ: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَوِيدِدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا

تو مَوِيدِدٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مَوْدٌ. مَوْدَانِ: صیغہ واحد و تثنیہ اسم صغریٰ۔

اصل میں مَوْدَدٌ. مَوْدَدَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح ماقبل کو دے کر پہلے دال کا

دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوْدَدٌ. مَوْدَانِ بن گئے۔

مَوَادٌ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوَادِدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا

تو مَوَادِدٌ بن گیا۔

مُوَيْدٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُوَيْدٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطی

مُوَدَّةٌ . مَوْدَتَانِ : صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَوْدَّةٌ . مَوْدَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے دال کا فتح واؤ کو دے کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوْدَتَانِ بن گئے۔
مَوَادٌ : صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَوَادٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کا کسرہ گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مَوَادٌ بن گیا۔

مُوَيْدَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُوَيْدَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مُوَيْدَةٌ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبری

مِيْدَادٌ . مِيْدَاذَانِ : صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ کبری۔

اصل میں مِيْدَادٌ . مِيْدَاذَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِيْدَادٌ . مِيْدَاذَانِ بن گئے۔

مَوَادِيْدٌ : صیغہ جمع اسم آلہ کبری۔

اصل میں مَوَادِيْدٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِيْدٌ بن گیا۔

مُوَيْدِيْدَةٌ اور مُوَيْدِيْدَةٌ : صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبری۔

اصل میں مُوَيْدِيْدَةٌ . مُوَيْدَاذَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْدِيْدَةٌ . اور مُوَيْدِيْدَةٌ بن گئے۔

بحث اسم تفضیل مذکر

اَوْدُ. اَوْدَانِ. اَوْدُوْنَ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل۔

اصل میں اَوْدُ. اَوْدَانِ. اَوْدُوْنَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کا فتح ماقبل کو دے کر

دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل۔

اصل میں اَوَادُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو

اَوَادُ بن گیا۔

اَوَيْدُ: صیغہ واحد مصغر اسم تفضیل مذکر۔

اصل میں اَوَيْدُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے وال کو ساکن کر کے دوسرے وال میں ادغام کر دیا تو

اَوَيْدُ بن گیا۔

بحث اسم تفضیل مؤنث

وُدًى. وُدَيَانِ. وُدَيَاتُ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل۔

اصل میں وُدًى. وُدَيَانِ. وُدَيَاتُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے وال کا دوسرے وال میں

ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وُدَدُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

نوٹ: مضاعف کے قانون نمبر 2 میں لگائی گئی شرائط میں سے ایک شرط یہ تھی کہ وہ کلمہ بروزن فُعَل کے نہ ہو یہ کلمہ فُعَل کے وزن

پر ہونے کی وجہ سے ادغام کے قانون سے مستثنیٰ رہے گا۔

وُدَيْدًى: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل۔ اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل تعجب

مَا اَوْدَهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَوْدَهُ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلے وال کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے وال میں

ادغام کر دیا تو مَا اَوْدَهُ بن گیا۔

وَاَوْدَدُ بِهِ. وُدَدَ. يَا وُدَدْتُ. تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

وَادَّ. وَاْدَان. وَاْدُون: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاْدَد. وَاْدَان. وَاْدُون تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

وَدَّة. صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَدَدَة تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وَدَّة بن گیا۔

وَدَا. وَدَّ. وَدَّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

وُدَّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وُدَدَة تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وُدَّ بن گیا۔

وَدَّاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَدَدَاء تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلے دال کا فتح گرا کر دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وَدَّاء بن گیا۔

وَدَّان: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَدَدَان تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلے دال کا دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو وَدَّان بن گیا۔

وَدَا. وُدَّ. وُدَّ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اَوْدَد: صیغہ واحد مذکر مضمر اسم فاعل۔

اصل میں اَوْدَد تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوْدَد بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوْدَد بن گیا۔

وَادَّة. وَاْدَتَان. وَاْدَاث. صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں وَاْدَدَة. وَاْدَتَان. وَاْدَاث تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

اَوَادُ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں وَوَادِدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَادِدُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوَادِدُ بن گیا۔

وَدَّدَ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اَوَيْدَّةٌ: صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم فاعل۔

اصل میں وُوَيْدِدَةٌ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 6 کے مطابق پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو اَوَيْدِدَةٌ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلے دال کو ساکن کر کے دوسرے دال میں ادغام کر دیا تو اَوَيْدِدَةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَوْدُوْدٌ. مَوْدُوْدَانِ. مَوْدُوْدُوْنَ. مَوْدُوْدَةٌ. مَوْدُوْدَتَانِ. مَوْدُوْدَاتٌ. صیغہ واحد متثنیہ جمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَوَادِدُ: صیغہ جمع مذکر مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَادِدُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَادِدُ بن گیا۔

مَوَيْدِدُ. مَوَيْدِدَةٌ: صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر۔

اصل میں مَوَيْدِدُ اور مَوَيْدِدَةٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَيْدِدُ اور مَوَيْدِدَةٌ بن گئے۔



صرف کبیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء اور ناقص واوی

از باب نَصَرَ. يَنْصُرُ جیسے اَلَا لَوْ (کو تا ہی کرنا)

اَلَوْ: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہوز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

اپنی اصل پر ہے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معرّف

اَلَا: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معرّف۔

اصل میں اَلُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدلا تو اَلَا بن گیا۔

اَلَوْا: صیغہ متثنیہ مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔

الْوَا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَلْوَوَاتُّھَا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلاتوا لا وا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَلْوَا بن گیا۔

الْث: صیغہ واحد مؤنث غائب۔

اصل میں اَلْوُثُ تھا معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلاتوا لا ث بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَلْث بن گیا۔

الْتَا: صیغہ تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَلْوَتَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرک کو ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدلاتوا لا تَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَلْتَا بن گیا۔

اَلْوُنْ. اَلْوُثْ. اَلْوُتْمَا. اَلْوُتْمُ. اَلْوُتْ. اَلْوُتْنِ. اَلْوُتْ. اَلْوُنَا. صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اَلِیَ: صیغہ واحد و تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت مجہول۔

اصل میں اَلِیْوَ۔ اَلِیْوَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو اَلِیَ۔ اَلِیَا بن گئے۔

اَلْوَا: صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اَلِیْوَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اَلِیْوَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ما قبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اَلِیْوَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدلاتو اَلْوَا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اَلْوَا بن گیا۔

اَلِیْثْ. اَلِیْثَا: صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اَلِیْوُثْ۔ اَلِیْوُثَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلِیْثْ۔ اَلِیْثَا بن گئے۔

اَلِیْنِ. اَلِیْثْ. اَلِیْثَمَا. اَلِیْثُمُ. اَلِیْثِ. اَلِیْثِنِ. اَلِیْثْ. اَلِیْثَا. صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اَلِیْوُنْ. اَلِیْوُثْ. اَلِیْوُثَمَا. اَلِیْوُثُمُ. اَلِیْوُثِ. اَلِیْوُثِنِ. اَلِیْوُثْ. اَلِیْوُنَا تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے

مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَأْلُو. تَأْلُو. نَأْلُو. صیغہ واحد مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر جمع متکلم۔

اصل میں يَأْلُو. تَأْلُو. نَأْلُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرا دی تو يَأْلُو. تَأْلُو. نَأْلُو بن گئے۔

يَأْلُو: صیغہ واحد متکلم فعل مضارع مثبت معروف۔

اصل میں اءُ لُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق واؤ کی حرکت گرا دی تو اءُ لُو بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2

کے مطابق ہمزہ کو جو بالـف سے تبدیل کر دیا تو اَلُو بن گیا۔

يَأْلُوَان. تَأْلُوَان: صیغہ مذکر مؤنث غائب و حاضر۔

تثنیہ کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

يَأْلُوْنَ. تَأْلُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں يَسْأَلُوْنَ. تَسْأَلُوْنَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق واؤ کی حرکت گرا دی۔ پھر اجتماع

ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو يَسْأَلُوْنَ. تَسْأَلُوْنَ بن گئے۔

يَأْلُوْنَ. تَأْلُوْنَ: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تَالِيْن: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تَسْأَلُوْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق واؤ کے ماقبل کو ساکن کر کے واؤ کا کسرہ اسے دیا تو

تَسْأَلُوْن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو تَسْأَلُوْن بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے

پہلی یاء گرا دی تو تَالِيْن بن گیا۔

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: يَأْلُو. يَأْلُوَان. يَأْلُوْنَ. تَأْلُو. تَأْلُوَان. تَأْلُوْنَ. تَالِيْن. تَأْلُوَان. تَأْلُوْنَ. نَأْلُو.

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُؤْلِي. تُؤْلِي. تُؤْلِي: صیغہ مذکر مؤنث غائب و واحد مذکر حاضر جمع متکلم۔

اصل میں يُوْلُو. تُوْلُو. تُوْلُو تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلاتو يُوْلُو. تُوْلُو. تُوْلُو بن گئے۔

پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے بدلاتو يُوْلُو. تُوْلُو. تُوْلُو بن گئے۔

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر ۱ کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَأْلُ . لَمْ يَأْلُوا . لَمْ يَأْلُوْا . لَمْ تَأَلَّ . لَمْ تَأَلُّوا . لَمْ تَأَلُّوْا . لَمْ تَأَلِّي . لَمْ تَأَلِّوْا . لَمْ تَأَلُّوْا . لَمْ تَأَلُّوْنَ . لَمْ تَأَلُّوْا .

بحث فعل نفی. محمد بَلَمَ جازمہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔
جیسے: لَمْ يُؤَلَّ. لَمْ تُؤَلَّ. لَمْ أُولَّ. لَمْ تُولَّ.
سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے : لَمْ يُؤْلُوا . لَمْ تُؤْلِيَا . لَمْ تُولُوا . لَمْ تُؤْلَى . لَمْ تُؤْلَيَا .
 صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے : لَمْ يُؤْلَيْنِ . لَمْ تُؤْلَيْنِ
 صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی
 جائز ہے۔ جیسے : لَمْ يُؤْلِ . لَمْ يُؤْلِيَا . لَمْ يُولُوا . لَمْ تُؤْلِ . لَمْ تُؤْلِيَا . لَمْ تُؤْلَى . لَمْ تُؤْلَيَا .
 لَمْ تُؤْلِيَا . لَمْ تُؤْلَيْنِ . لَمْ تُؤْلَى .

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبه معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لُـ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔
جیسے: لَنْ يَأْلُوَ. لَنْ تَأْلُوَ. لَنْ أَلُوَ. لَنْ تَأْلُوَ.
سات صیغوں کے آخر سے نوں اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے : لَنْ يَأْلُوا . لَنْ يَأْلُوا . لَنْ تَأْلُوا . لَنْ تَأْلُوا .
جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔
جیسے معروف میں : لَنْ يَأْلُونَ . لَنْ تَأْلُونَ .

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يَأْلُوَ. لَنْ يَأْلُوا. لَنْ تَأْلُوَ. لَنْ تَأْلُوا. لَنْ يَأْلُونَ. لَنْ يَأْلُوا. لَنْ تَأْلُوْا. لَنْ تَأْلُوا. لَنْ تَأْلُوْا. لَنْ تَأْلُوا.

بحث فعل نئی تاکید بَلَن ناصبہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب بَلَن لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْلِي. لَنْ تُؤْلِي. لَنْ أُؤْلِي. لَنْ تُؤْلِي. لَنْ تُؤْلِي. سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔

جیسے: لَنْ يُؤْلِيَا. لَنْ يُؤْلُوا. لَنْ تُؤْلِيَا. لَنْ تُؤْلُوا. لَنْ تُؤْلِيَا. لَنْ تُؤْلُوا.

جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْلِينَ. لَنْ تُؤْلِينَ. واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يُؤْلِيَا. لَنْ يُؤْلُوا. لَنْ تُؤْلِيَا. لَنْ تُؤْلُوا. لَنْ تُؤْلِيَا. لَنْ تُؤْلُوا. لَنْ تُؤْلِيَا. لَنْ تُؤْلُوا.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف ومجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں واؤ ساکن ہو گئی تھی نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے اسے فتح دیں گے۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ. لَيَأْلُونُ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ.

نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے انہیں صیغوں میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَأْلَانُ. لَيَأْلَانُ. لَيَأْلَانُ. لَيَأْلَانُ. لَيَأْلَانُ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف میں: لَيَأْلَانُ. لَيَأْلَانُ. اور نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ مجہول میں: لَيُؤْلِيَنَّ. لَيُؤْلِيَنَّ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تشنیہ و جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔ جیسے معروف میں: لَيَالُوَانِ، لَتَالُوَانِ، لَيَالُوَانِ، لَتَالُوَانِ، اور مجہول میں لَيُولَيَانِ، لَتُولَيَانِ، لَيُولَيَانِ، لَتُولَيَانِ۔

واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَالُونُ، لَيَالُوَانِ، لَيَالُونُ، لَتَالُونُ، لَتَالُوَانِ، لَتَالُونُ۔

اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُولَيْنُ، لَيُولَيَانِ، لَيُولُونُ، لَتُولَيْنُ، لَتُولَيَانِ، لَتُولُونُ۔

جیسے نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَالُونُ، لَيَالُوَانِ، لَيَالُونُ، لَتَالُونُ، لَتَالُوَانِ، لَتَالُونُ۔ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُولُونُ، لَيُولَيْنُ، لَيُولُونُ، لَتُولُونُ، لَتُولَيْنُ، لَتُولُونُ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

أَوَّلُ: صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اءُ لُؤ تھا۔ امر کے آخر سے حرف علت گر گیا تو اءُ لُ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو ماقبل ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدلا تو اَوَّلُ بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَالُو سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے حرف علت گرا دیا تو اءُ لُ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اَوَّلُ بن گیا۔

أَوَّلُوا: صیغہ تشنیہ مذکر و مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اءُ لُؤ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَّلُوا بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَالُوَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اءُ لُؤا بن گئے۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَّلُوا بن گیا۔

أَوَّلُوا: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اءُ لُؤا تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَّلُوا بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَالُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اءُ لُـسُوْا بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْا بن گیا۔

اُوْلُوْی: صیغہ واحد مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اءُ لُی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْی بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَالِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا کر آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اءُ لِی بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْی بن گیا۔

اُوْلُوْی: صیغہ جمع مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

(۱) اصل میں اءُ لُوْن تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْن بن گیا۔

(۲) اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَالُوْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا دیا تو اءُ لُوْ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اُوْلُوْ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے: تَسُوْلُی سے تَسُوْلُ۔ اور چار صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر واحد و تثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے: تَسُوْلُیَا، تَسُوْلُوْا، تَسُوْلُی، تَسُوْلُیَا۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: تَسُوْلُیْنِ۔

مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: تَسُوْلُ، تَسُوْلُیَا، تَسُوْلُوْا۔

تَسُوْلُی، تَسُوْلُیَا، تَسُوْلُیْنِ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول

انہی چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَأْلُ. لِيَأْلُ. لِيَأْلُ.

اور مجہول میں: لِيُؤْلُ. لِيُؤْلُ. لِيُؤْلُ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر و مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف

میں: لِيَأْلُوا. لِيَأْلُوا. لِيَأْلُوا. اور مجہول میں: لِيُؤْلُوا. لِيُؤْلُوا. لِيُؤْلُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لِيَأْلُونُ. اور مجہول میں: لِيُؤْلَيْنِ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز

ہے۔ جیسے معروف میں: لِيَأْلُ. لِيَأْلُوا. لِيَأْلُوا. لِيَأْلُوا. اور مجہول میں: لِيُؤْلُ. لِيُؤْلُوا. لِيُؤْلُوا.

لِيُؤْلُ. لِيُؤْلُوا. لِيُؤْلَيْنِ. لِيُؤْلُ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس کو بحث فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی

وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر

جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَأْلُ. اور مجہول میں: لَا تُؤْلُ.

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ و جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے

معروف میں: لَا تَأْلُوا. لَا تَأْلُوا. لَا تَأْلُوا. اور مجہول میں: لَا تُؤْلُوا. لَا تُؤْلُوا. لَا تُؤْلُوا.

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تَأْلُونُ. اور مجہول میں: لَا تُؤْلَيْنِ.

ان صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے معروف میں:

لَا تَأْلُ. لَا تَأْلُوا. لَا تَأْلُوا. لَا تَأْلُوا. اور مجہول میں: لَا تُؤْلُ. لَا تُؤْلُوا. لَا تُؤْلُوا. لَا تُؤْلُوا.

لَا تُؤْلُ. لَا تُؤْلُوا. لَا تُؤْلَيْنِ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔

جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت واؤ اور مجہول

انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأَلُ. لَا تَأَلُ. لَا أَلُ. لَا تَأَلُ.

اور مجہول میں: لَا يُؤَلُ. لَا تُوَلُ. لَا أُولُ. لَا تُوَلُ.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأَلُوا. لَا تَأَلُوا. لَا تَأَلُوا.

اور مجہول میں: لَا يُؤَلُّوْا. لَا تُوَلُّوْا. لَا تُوَلُّوْا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَأَلُونِ. لَا تَأَلُونِ. لَا يَأَلُونِ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں ہمزہ ساکنہ کو معروف میں الف اور مجہول میں واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز

ہے۔ جیسے معروف میں: لَا يَأَلُ. لَا يَأَلُوا. لَا يَأَلُونَ. لَا تَأَلُ. لَا تَأَلُوا. لَا تَأَلُونَ. لَا أَلُ. لَا أَلُوا. لَا أَلُونَ.

لَا يُوَلُّوْا. لَا يُوَلُّوْنَ. لَا تُوَلُّوْا. لَا تُوَلُّوْنَ. لَا أُوَلُّوْا. لَا أُوَلُّوْنَ.

بحث اسم ظرف

مَالِي: صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مَالُو تھّا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَالِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7

کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَالِي بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے

الف گرا دیا تو مَالِي بن گیا۔

مَالِيَان: صیغہ تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَالُوَان تھّا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَالِيَان بن گیا۔

دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: مَالِي. مَالِيَان.

مَالِي: صیغہ جمع اسم ظرف۔

اصل میں مَالُو تھّا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَالِي بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالِي بن گیا۔

مُوَيْلِي: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مُوَيْلُو تھّا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُوَيْلِي بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے

کی وجہ سے گرا دیا تو مؤنلین بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مؤنیل بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مُنْثَلَى: صیغہ واحد اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَنْلُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَنْلَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَنْلَان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو مَنْلَى بن گیا۔

مَنْلَيَان: صیغہ ثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَنْلَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَنْلَيَان بن گیا۔ دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے مَنْلَى۔ مَنْلَيَان۔

مَعَالِ: صیغہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَعَالُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَعَالَى بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تعوین لوٹ آئی تو مَعَالِ بن گیا۔ مؤنیل: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَوْنِلُو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوْنِلَى بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو مؤنیلین بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مؤنیل بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِثْلَاة: صیغہ واحد اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِثْلُوَة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِثْلِيَة بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِثْلَاَة بن گیا۔ مِثْلَاَتَان: صیغہ ثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِثْلَوَتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِثْلَيَتَان بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مِثْلَاَتَان بن گیا۔ دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِثْلَاَة۔ مِثْلَاَتَان۔

مَالِ: صیغہ جمع اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَالِ لُوتھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَالِ لُ بن گیا۔ معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ پھر غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو مَالِ بن گیا۔
مُؤَيِّلِيَّة: صیغہ واحد منصرف اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُؤَيِّلُوۃ تھ۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَيِّلِيَّة بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مِثْلَاء اور مِثْلَاءَان: صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مِثْلَاء و اور مِثْلَاءَان تھے۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مِثْلَاءَان بن گیا۔ مِثْلَاءَان بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو مِثْلَاءَان بن گئے۔
دونوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مِثْلَاءَان۔ مِثْلَاءَان۔
مَالِی: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَالِی و تھ۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَالِی و بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَالِی بن گیا۔
مُؤَيِّلِی اور مُؤَيِّلِيَّة: صیغہ واحد منصرف اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مُؤَيِّلِی و اور مُؤَيِّلِی اَوْۃ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُؤَيِّلِی و اور مُؤَيِّلِيَّة بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مُؤَيِّلِی و اور مُؤَيِّلِيَّة بن گئے۔

نوٹ: اسم ظرف اور اسم آلہ کے تصغیر کے صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُؤَيِّلِی، مُؤَيِّلِيَّة، مُؤَيِّلِی مُؤَيِّلِيَّة۔

بحث اسم تفضیل مذکر

الِی: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل۔

اصل میں اِی و تھ۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء کیا تو اِی لُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اِی لُ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا تو الِی بن گیا۔

الْيَان: صيغة ثنية مذ كرام تفصيل۔

اصل میں اء لَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اء لِيَان بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل دیا تو ا لِيَان بن گیا۔

الْوَن: صيغة جمع مذ كرام اسم تفصيل۔

اصل میں اء لَوُون تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اء لِيُون بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اء لَوُون بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اء لُون بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل دیا تو ا لُون بن گیا۔

اَوَال: صيغة جمع مذ كرام اسم تفصيل۔

اصل میں اء اِلَوْتھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اء اِلِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اء اِل بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَال بن گیا۔

اَوَيْل: صيغة واحد مذ كرام اسم تفصيل۔

اصل میں اء اِيلَوْتھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اء اِيلِی بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہو نے کی وجہ سے گرا دیا تو اء اِيلِی بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اء اِيل بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اَوَيْل بن گیا۔

بحث اسم تفصيل مؤنث

الْی: صيغة واحد مؤنث اسم تفصيل۔

اصل میں اَلْوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلِی بن گیا۔

الْیَان: صيغة ثنية جمع مؤنث اسم تفصيل۔

اصل میں اَلْوِیَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلِیَان بن گیا۔

الْی: صيغة جمع مؤنث كرام اسم تفصيل۔

اصل میں اَلْوِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ کو الف سے بدل دیا تو اَلِی بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو اَلِی بن گیا۔

الْی: صيغة واحد مؤنث مصغرا اسم تفصيل۔

اصل میں اَلْيَوِي تھا۔ معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَلْيَوِي بن گیا۔

بحث فعل تعجب

مَا اَلَاَ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا اَلَاَ لَوْہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو مَا اَلَاَ لَيْہ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو مَا اَلَاَ لَوْہ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے وجوباً بدل دیا تو مَا اَلَاَ لَوْہ بن گیا۔

اَلِ بِہ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں اَلِ بِہ لَوِہ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلِ بِہ لَوِہ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے وجوباً بدل دیا تو اَلِ بِہ لَوِہ بن گیا۔ امر کا صیغہ ہونے کی وجہ سے اگرچہ فعل ماضی کے معنی میں ہے آخر سے حرف علت گر گیا تو اَلِ بِہ بن گیا۔

اَلَو۔ اور اَلَوُث: دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

اَلِ: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل اَلَوِ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدلا تو اَلِ بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اَلِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَلِ بن گیا۔

اَلِيَان: صیغہ تشنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں اَلِيَوَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلِيَان بن گیا۔

اَلَوْن: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں اَلِوَوْن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو اَلِوَوْن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اے دیا تو اَلِوَوْن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو اَلَوْن بن گیا۔

اَلَاَ: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَلَوَا تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق واؤ متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَلَاَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 26 کے مطابق فاعل کو ضمہ دے دیا تو اَلَاَ بن گیا۔

الَاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَلَا وَتَہَا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلَا تَی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو اَلَاء بن گیا۔

اَلِی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَلِی وَتَہَا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلِی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَلِی بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَلِی بن گیا۔

اَلُو۔ اَلُوَاء۔ اَلُوَان۔ صیغہ ہائے جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

الَاء: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَلَا وَتَہَا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلَا تَی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 18 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے بدل دیا تو اَلَاء بن گیا۔

اَلِی یا اَلِی: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَلِی وَتَہَا۔ معتل کے قانون نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو اَلِی بن گیا۔ پھر اسی قانون کے مطابق ماقبل کو کسرہ دے دیا تو اَلِی بن گیا۔ اگر عین کلمہ کی مناسبت سے فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیا جائے تو اَلِی پڑھا جائے گا۔

اَوَّل: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَّل وَتَہَا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَوَّل بن گیا۔ یاء کا ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا تو اَوَّل بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو اَوَّل بن گیا۔

اَلِیۃ۔ اَلِیۃَان۔ اَلِیۃَات: صیغہ ہائے واحد وثنیۃ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں اَلِیۃ۔ اَلِیۃَان۔ اَلِیۃَات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَلِیۃ۔ اَلِیۃَان۔ اَلِیۃَات بن گئے۔

اَوَال: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَال وَتَہَا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَوَال بن گیا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 24 کے مطابق یاءِ گرا دی۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو اَوَالِ بن گیا۔
اَلّی: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اَلّو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 20 کے مطابق واؤ کو یاء سے بدل دیا تو اَلّی بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو اَلّان بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو اَلّی بن گیا۔

اَوَّلِیَّة: صیغہ واحد مؤنث مضمر اسم فاعل۔

اصل میں اَوَّلِوۃ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 11 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو اَوَّلِیَّة بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَالُو. مَالُوَان. مَالُوُون. مَالُوۃ. مَالُوَتَان. مَالُوَات. صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر مؤنث سالم اسم مفعول۔
اصل میں مَالُوو. مَالُوَوَان. مَالُوُوُون. مَالُوُوۃ. مَالُوُوَتَان. مَالُوُوَات تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی واؤ کا دوسری واؤ میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے مَالُو. مَالُوَان. مَالُوُون. مَالُوۃ. مَالُوَتَان. مَالُوَات۔

مَوَالِی: صیغہ جمع مذکر مؤنث مکسر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَالِو تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَالِیو بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَالِی بن گیا۔

مَوَلِی: صیغہ واحد مذکر مؤنث مضمر اسم مفعول۔

اصل میں مَوَلِو اور مَوَلِوۃ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَوَلِیو اور مَوَلِیوۃ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 14 کے مطابق واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا تو مَوَلِی اور مَوَلِیۃ بن گئے۔
نوٹ: مَوَلِی اور مَوَلِیۃ میں مہموز کے قانون نمبر 3 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے مَوَلِی اور مَوَلِیۃ۔

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اُرِی :- صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول۔

اصل میں اُرِی تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اُرِی بن گیا۔
اُرِیا :- صیغہ تثنیہ مذکر غائب۔

اصل میں اُرِی یا تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اُرِیا بن گیا۔
اُرُوا :- صیغہ جمع مذکر غائب۔

اصل میں اُرِی یوا تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اُرِیو بن گیا۔
پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو اُرِیو بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو اُرُوا بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے پہلی واؤ گرا دی تو اُرُوا بن گیا۔

اُرِیت ، اُریتا :- صیغہ واحد و تثنیہ مؤنث غائب۔

اصل میں اُرِی یٹ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو اُرِیت بن گئے۔

اُرِین ، اُریتما ، اُریتم ، اُریت ، اُریتما ، اُریتن ، اُریت ، اُریتا ، صیغہ جمع مؤنث غائب واحد و تثنیہ جمع مذکر و مؤنث حاضر واحد و جمع متکلم۔

اصل میں اُرِی ین ، اُریت ، اُریتما ، اُریتم ، اُریت ، اُریتن ، اُریت ، اُریتا تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

فعل مضارع مثبت معروف

یُری ، اُرِی ، یُری :- صیغہ واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُری یُری ، اُرِی ، یُری تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُری ، اُرِی ، یُری بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ تو یُری ، اُرِی ، یُری بن گئے۔

یُریان ، یُریان :- صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُری ین ، یُریان تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو

یُریان. تُریان بن گئے۔

یُروُن. تُروُن: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُریوُن. تُریوُن تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُریوُن. تُریوُن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو یُریوُن تُریوُن بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو یُرووُن. تُرووُن بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مذکورہ بالا صیغہ بن گئے۔

یُریُن. تُریُن: صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُریُن. تُریُن تھے مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُریُن. تُریُن بن گئے۔

تُریُن: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُریوُن تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو تُریوُن بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو تُریُن بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

یُری. تُری. اُری. تُری: صیغہ ہائے واحد مذکر و مؤنث غائب واحد و جمع متکلم۔

اصل میں یُری. تُری. اُری تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُری. تُری. اُری بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُری. تُری. اُری بن گئے۔

یُریان. تُریان: صیغہ ہائے مشنیہ مذکر و مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُریان. تُریان تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو یُریان. تُریان بن گئے۔

یُروُن. تُروُن: صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر۔

اصل میں یُریوُن. تُریوُن تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو

یُرِیُونَ . تُرِیُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے تبدیل کر دیا تو یُرِاُونَ . تُرِاُونَ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو یُرِوُونَ . تُرِوُونَ بن گئے۔
یُرِِیْنَ . تُرِِیْنَ : صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر۔

اصل میں یُرِِیْنَ . تُرِِیْنَ تھے۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گر دیا تو یُرِِیْنَ . تُرِِیْنَ بن گئے۔

تُرِِیْنَ : صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اصل میں تُرِِیْنَ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گر دیا تو تُرِِیْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یائے متحرکہ کو ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے الف سے بدل دیا تو تُرِِاُونَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر دیا تو تُرِِوُونَ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول انہیں پانچ صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِ . لَمْ تُرِ . لَمْ اُرِ . لَمْ نُرِ .

اور مجہول میں: لَمْ یُرِا . لَمْ تُرِا . لَمْ اُرِا . لَمْ نُرِا .

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نو اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِیا . لَمْ یُرِوا . لَمْ تُرِیا . لَمْ تُرِوا . لَمْ اُرِیا . لَمْ اُرِوا .

اور مجہول میں: لَمْ یُرِیا . لَمْ یُرِوا . لَمْ تُرِیا . لَمْ تُرِوا . لَمْ اُرِیا . لَمْ اُرِوا .

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نوں مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ یُرِین . لَمْ تُرِین . اور مجہول میں: لَمْ یُرِینا . لَمْ تُرِینا .

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر و واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے تقدیری نصب آئے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرَى. لَنْ تُرَى. لَنْ أُرَى. لَنْ تُرَى.

اور مجہول میں: لَنْ يُرَى. لَنْ تُرَى. لَنْ أُرَى. لَنْ تُرَى.

معروف و مجہول کے سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُرَى. لَنْ يُرُوا. لَنْ تُرَى. لَنْ تُرُوا. لَنْ تُرَى. لَنْ تُرُوا.

اور مجہول میں: لَنْ يُرَى. لَنْ يُرُوا. لَنْ تُرَى. لَنْ تُرُوا. لَنْ تُرَى. لَنْ تُرُوا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يُرَيْنَ.

لَنْ تُرَيْنَ. اور مجہول میں: لَنْ يُرَيْنَ. لَنْ تُرَيْنَ.

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں

گے۔ فعل مضارع معروف کے جن پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں یاء ساکن ہو گئی تھی اسے فتح دیں گے اور مجہول کے انہیں پانچ صیغوں میں جو یاء الف سے بدل گئی تھی اسے فتح دیں گے۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ. لَأُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ. لَأُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ.

جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ. لَأُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ. لَأُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ.

معروف کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر

دلالت کرے۔ مجہول کے انہیں صیغوں میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق واؤ کو ضمہ دیں گے۔ جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

معروف میں: لَيُرُونُ. لَتُرُونُ. لَأُرُونُ. لَتُرُونُ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَيُرُونُ. لَتُرُونُ. لَأُرُونُ. لَتُرُونُ.

معروف کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت

کرے۔ مجہول کے اسی صیغہ میں متعل کے قانون نمبر 30 کے مطابق نون تاکید سے پہلے یاء کو کسرہ دیں گے۔

جیسے: نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف میں: لَتُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ. اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول میں: لَتُرِيَنَّ. لَتُرِيَنَّ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيُرِيَانِ. لَتُرِيَانِ. لَأُرِيَانِ. لَتُرِيَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُرِيَانِ. لَتُرِيَانِ. لَأُرِيَانِ. لَتُرِيَانِ.

لَتُرِيَانِ. لَيُرِيَانِ. لَتُرِيَانِ. لَتُرِيَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

آر :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف ثَوِيَ (جو اصل میں ثَاوِيٌّ تھتا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے حرف علت گرا دیا تو آوِيَّ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو آوِيَّ بن گیا۔

آوِيَّا :- صیغہ تشبیہ مذکر مؤنث حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِيَانِ (جو اصل میں تُأَرِيَّ يَانِ تھتا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو آوِيَّ يَانِ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرا دیا تو آوِيَّا بن گیا۔

آوُوا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرُونِ (جو اصل میں تُأَرِيَّ يُونِ تھتا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو آوِيَّ يُونِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا تو آوِيَّ يُونِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے بدل دیا تو آوِيَّ يُونِ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو آوِيَّ يُونِ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو آوِيَّ يُونِ بن گیا۔

آوِيَّ :- صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِيْنِ (جو اصل میں تُأَرِيَّ يِنِ تھتا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو آوِيَّ يِنِ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 2 کے مطابق یاء کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک یاء گرا دی تو آوِيَّ يِنِ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے گرا دیا تو آوِيَّ يِنِ بن گیا۔

آوِيْنِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تُرِيْنِ (جو کہ اصل میں ثَاوِيَّ يِنِ تھتا) سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے تو آوِيَّ يِنِ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرا دیا تو آوِيَّ يِنِ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث قتل امرغائب و متکلم معروف و مجهول

معروف و مجہول کے تین صیغوں (متثنیہ و جمع مذکر و متثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَيُرِيَا. لَيُرُوْا. لَيُرِيَا. اور مجہول میں: لَيُرِيَا. لَيُرُوْا. لَيُرِيَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَيُرِيْنَ. اور مجہول میں: لَيُرِيْنَ.

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہیں لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے صیغہ واحد مذکر حاضر کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے اسی صیغہ کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تُرِ۔ اور مجہول میں: لَا تُرِ۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (متثنیہ جمع مذکر واحد و متثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تُرِيَا۔ لَا تُرُوا۔ لَا تُرِيْ۔ لَا تُرِيَا۔ اور مجہول میں: لَا تُرِيَا۔ لَا تُرُوا۔ لَا تُرِيْ۔ لَا تُرِيَا۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مٹنے کی وجہ سے لفظی عمل جسے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا تُرِيْنَ۔ اور مجہول میں: لَا تُرِيْنَ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کے آخر سے حرف علت یاء اور مجہول کے انہیں چار صیغوں کے آخر سے حرف علت الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُرِي. لَا تَرِي. لَا أَرِي. لَا تُرِي.

اور مجہول میں: لَا يُرِي. لَا تَرِي. لَا أَرِي. لَا تُرِي.

معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر و تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا

جیسے معروف میں: لَا يُرِيَانِ. لَا تَرِيَانِ. لَا أَرِيَانِ. لَا تُرِيَانِ.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون ہٹنے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يُرِيْنَ. اور مجہول میں: لَا تُرِيْنَ.

بحث اسم ظرف

مُؤْنِي :- صیغہ واحد اسم ظرف۔

اصل میں مُؤْنِي تھی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو مُؤْنِي بن گیا۔

مُؤْنِيَانِ اور مُؤْنِيَاتِ صیغہ تثنیہ جمع اسم ظرف۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نوٹ: تینوں صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو گرا دینا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُؤْنِي

مُؤْنِيَانِ اور مُؤْنِيَاتِ

بحث اسم فاعل

مُؤْنِي :- صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں مُؤْنِي تھی تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو مُؤْنِي بن گیا۔

مُؤْنِيَانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

مُؤْنِي وَن :- صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں مُؤْنِي وَن تھا۔ معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے

دیا تو مُرْءَ یُوْنَ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے بدل دیا تو مُرْءُ یُوْنَ بن گیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واؤ گرا دی تو مُرْءُ وْنَ بن گیا۔

مُرْئِیَّةٌ. مُرْئِیَّتَانِ. مُرْئِیَّاتٌ: صیغہائے واحد تثنیہ جمع مؤنث سالم۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرْی۔

مُرْیَانِ. مُرْوْنِ. مُرْیَّةٌ. مُرْیَّتَانِ. مُرْیَّاتٌ.

بحث اسم مفعول

مُرْئِی: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءَ یُتِّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو مُرْئِی بن گیا۔

مُرْئِیَّانِ: صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول اپنی اصل پر ہے۔

مُرْءَ وْنِ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءَ یُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی

وجہ سے الف گرا دیا تو مُرْءَ وْنِ بن گیا۔

مُرْءَ اَہْ. مُرْءَ اَتَانِ: صیغہ واحد تثنیہ مؤنث اسم مفعول۔

اصل میں مُرْءَ یَّةٌ. مُرْءَ یَّتَانِ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کیا تو مُرْءَ اَہْ. مُرْءَ اَتَانِ

بن گئے۔

مُرْئِیَّاتٌ: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔ اپنی اصل پر ہے۔

تمام صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 8 کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ گرانا بھی جائز ہے۔ جیسے: مُرْی۔

مُرْیَانِ. مُرْوْنِ. مُرْآةٌ. مُرْآَتَانِ. مُرْیَّاتٌ.



بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

اصل میں اَمَمٌ۔ اَمَمًا۔ اَمَمُوا۔ اَمَمْتُ۔ اَمَمْتَا تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق ایک جنس کے دو متحرک حروف ایک کلمہ میں جمع ہو گئے پہلے حرف کی حرکت گرا کر پہلے حرف کا دوسرے حرف میں ادغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

اصل میں اُمم تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُم بہ

بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَوْمُ. يَوْمَانِ. يَوْمُونَ. تَوْمٌ. تَوْمَانِ. تَوْمُونَ. تَوْمَيْنِ. تَوْمَانِ. تَوْمٌ. صيغها في واحد تشنيه جمع مذكروا واحد تشنيه مؤنث غائب واحد وتشنيه جمع مذكروا واحد وتشنيه مؤنث حاضر جمع متكلم.

اصل میں یَائِمٌ، يَأْمَانٍ، يَأْمُومٌ، تَأْمَمٌ، تَأْمَانٍ، تَأْمَمٌ، تَأْمَمُونَ، تَأْمَمِينَ، تَأْمَانٍ، تَأْمَمٌ۔
تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا ضمہ ما قبل کو دے کر دوسری میم میں اوغام کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔
يَأْمَمَنَّ، تَأْمَمَنَّ: صیغہ جمع مؤنث غائبہ و حاضر۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ دونوں صیغوں میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی

جائز ہے۔ جیسے: یَا مُنَّ، تَا مُنَّ .

اَوْمٌ : صِيغَةُ وَاحِدٍ مُتَكَمِّمٌ :

اصل میں آءِ فہم تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا ضمیمہ ماقبل ہمزہ کو دے کر دوسری میم میں ادغام

کر دیا تو اؤم بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا تو اؤم بن گیا۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُؤْمُ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب۔

اصل میں يُؤْمُ تھما۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو

يُؤْمُ بِهِ بن گیا۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمَ جازمہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمَ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(۱) آخری حرف کو فتحہ دے کر جیسے: لَمْ يَوْمٌ. لَمْ تَوْمٌ. لَمْ أَوْمٌ. لَمْ نَوْمٌ.

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يَوْمٌ. لَمْ تَوْمٌ. لَمْ أَوْمٌ. لَمْ نَوْمٌ.

(۳) آخری حرف کو ضمہ دے کر: جیسے: لَمْ يَوْمٌ. لَمْ تَوْمٌ. لَمْ أَوْمٌ. لَمْ نَوْمٌ.

(۴) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَمْ يَأْمُنْ. لَمْ تَأْمُنْ. لَمْ أَأْمُنْ. لَمْ نَأْمُنْ.

نوٹ نمبر 1: صیغہ واحد متکلم میں عدم ادغام کی صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق وجوباً الف سے بدل کر پڑھا جائے گا۔

نوٹ نمبر 2: عدم ادغام کی صورت میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی چار صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَأْمُنْ. لَمْ تَأْمُنْ. لَمْ نَأْمُنْ.

سات صیغوں (چار مثبتہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَمْ يَوْمُوا. لَمْ تَوْمُوا. لَمْ تَوَمِي. لَمْ تَوَمَا.

صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون ہنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَمْ يَأْمُنْنَ. لَمْ تَأْمُنْنَ. ان صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَأْمُنْنَ. لَمْ تَأْمُنْنَ.

بحث فعل نفی جہد بَلَمَ جازمہ مجہول

لَمْ يَوْمُ بِهِ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی جہد بَلَمَ جازمہ مجہول۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف جازم لَمَ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ

واحد مذکر غائب کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ جس کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(۱) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَمْ يُؤْمَ بِهِ

(۲) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَمْ يُؤْمَ بِهِ

(۳) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَمْ يُؤْمَمَ بِهِ۔ عدم ادغام کی صورت میں ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يُؤْمَمَ بِهِ

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَسَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْمَ. لَنْ تُوْمَ. لَنْ أُوْمَ. لَنْ تُوْمَ.

سات صیغوں (چار تشبیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَنْ يُوْمَا. لَنْ يُوْمُوا. لَنْ تُوْمَا. لَنْ تُوْمُوا. لَنْ يَأْمُنَ. لَنْ يَأْمُنُوا. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا جیسے: لَنْ يَأْمُنَ. لَنْ يَأْمُنُوا. ان صیغوں میں مہور کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَنْ يَأْمُنَ. لَنْ يَأْمُنُوا.

بحث فعل نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ مجہول

لَنْ يُؤْمَ بِهِ۔ صیغہ واحد مذکر غائب۔

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں حرف ناصب لَسَنْ لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے: لَنْ يُؤْمَ بِهِ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ معروف

اس بحث کو فعل مضارع معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ پانچ صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ سے پہلے فتح آئے گا۔

جیسوں تاکید ثقیلہ میں: لَيُؤْمَنَّ. لَتُؤْمَنَّ. لَأُؤْمَنَّ. لَنُؤْمَنَّ.

جیسے نون تاکثر خفیفہ میں: لَيُؤْمَنَنَّ. لَتُؤْمَنَنَّ. لَأُؤْمَنَنَّ. لَنُؤْمَنَنَّ.

صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں لَيُؤْمِنُ: لَتُؤْمِنُ۔ اور نون تاکید خفیفہ میں: لَيُؤْمِنُ: لَتُؤْمِنُ۔

صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسرہ یاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔
جیسے نون تاکید ثقیلہ میں: لَتُؤْمِنُ اور نون تاکید خفیفہ میں: لَتُؤْمِنُ

چھ صیغوں میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا (چار تثنیہ کے دو جمع مؤنث غائب و حاضر کے) جیسے معروف میں:
لَيُؤْمِنُ. لَتُؤْمِنُ. لَيَأْمُنَانِ. لَتَأْمُنَانِ. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَيَأْمُنَانِ. لَتَأْمُنَانِ۔

بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر غائب میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيُؤْمِنُ بِہ۔ اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيُؤْمِنُ بِہ۔

بحث فعل امر حاضر معروف

اُمّ. اُمّ. اُوْمُمْ۔ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْمُ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر مضارع کے قانون نمبر 4 کے مطابق آخری حرف کو فتح، ضمہ اور کسرہ دے کر اسی طرح اس صیغہ کو بغیر ادغام کے بھی پڑھنا جائز ہے جیسے اُمّ. اُمّ. اُوْمُمْ۔

اُوْمُمْ اصل میں اُؤْمُمْ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو جو باواؤ سے بدل دیا تو اُوْمُمْ بن گیا۔
اُمّا: صیغہ تثنیہ مذکر مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْمَانِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُمّا بن گیا۔

اُمّوا: صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْمُونِ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُمّوا بن گیا۔

اُمّی: صیغہ واحد مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَوْقِیْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گردی۔ بعد والا حرف متحرک ہے آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو اُتِیْ بن گیا۔
اَوْمُنْ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَأْمُنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گردی۔ بعد والا حرف ساکن ہے۔ عین کلمہ کی مناسبت سے شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لائے تو اُءُ مُنْ بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو وجوبا واؤ سے بدل دیا تو اَوْمُنْ بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَتَوْمُ بِهِ۔

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَتَوْمُ بِهِ۔

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَتَوْمُمْ بِهِ۔

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔

جیسے: لَتَوْمُمْ بِهِ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لِيَوْمُ. لَتَوْمُ. لَأَوْمُ. لِنَوْمُ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لِيَوْمُ. لَتَوْمُ. لَأَوْمُ. لِنَوْمُ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لِيَوْمُ. لَتَوْمُ. لَأَوْمُ. لِنَوْمُ.

(4) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لِيَاْمُمْ. لَتَاْمُمْ. لَأَاْمُمْ. لِنَاْمُمْ.

چوتھی صورت میں صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے

بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے جیسے: لِيَاْمُمْ. لَتَاْمُمْ. لَأَاْمُمْ. لِنَاْمُمْ.

لَا تُؤْمِنُ صیغہ واحد متکلم میں مہموز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو جو بآلف سے تبدیل کریں گے جیسے: لَا تُؤْمِنُ معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَا تُؤْمِنُ۔ لَا تُؤْمِنُوا۔ لَا تُؤْمِنُ۔

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تُؤْمِنُ۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو بآلف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا تُؤْمِنُ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیا جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَا تُؤْمِنُ بِہ۔

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تُؤْمِنُ بِہ۔

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا تُؤْمِنُ بِہ۔

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا تُؤْمِنُ بِہ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَا تُؤْمِنُ۔

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تُؤْمِنُ۔

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لَا تُؤْمِنُ۔

(4) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ لَا تُؤْمِنُ۔

آخری صورت میں مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو بآلف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ لَا تُؤْمِنُ۔

چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَا تُؤْمِنُ۔ لَا تُؤْمِنُوا۔ لَا تُؤْمِنُ۔ لَا تُؤْمِنُ۔

لَا تُؤْمِنُوا۔ لَا تُؤْمِنُ۔ لَا تُؤْمِنُ۔

صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا تُؤْمِنُ۔

اس صیغہ میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا تَأْمُنْ۔

بحث فعل نہی حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنایا کہ شروع میں لائے نہی لگا دیا۔ جس نے آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَا تَوْمٌ بِہ۔

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا تَوْمٌ بِہ۔

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا تَوْمَمٌ بِہ۔

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واو سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا تَوْمَمٌ بِہ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین علی غیر حدہ ہو جائے گا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق ان صیغوں کو چار طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَا يَوْمٌ. لَا تَوْمٌ. لَا أَوْمٌ. لَا نَوْمٌ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا يَوْمٌ. لَا تَوْمٌ. لَا أَوْمٌ. لَا نَوْمٌ.

(3) آخری حرف کو ضمہ دے کر جیسے: لَا يَوْمٌ. لَا تَوْمٌ. لَا أَوْمٌ. لَا نَوْمٌ.

(4) ان صیغوں کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا يَأْمَمٌ. لَا تَأْمَمٌ. لَا أَأْمَمٌ. لَا نَأْمَمٌ.

صیغہ واحد متکلم کے علاوہ باقی صیغوں میں مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا يَأْمَمٌ. لَا تَأْمَمٌ. لَا نَأْمَمٌ.

لَا أَأْمَمٌ صیغہ واحد متکلم میں مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو لَا أَأْمَمٌ بن گیا۔ تین صیغوں (تثنیہ جمع مذکر تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گرا دیں گے۔ جیسے: لَا يَوْمًا. لَا يَوْمًا. لَا تَوْمًا.

صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَا يَأْمَمْنَ.

مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا يَأْمَمْنَ.

بحث فعل نہی غائب و متکلم مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے جس کی وجہ

سے اس کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی حدہ کی وجہ سے مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق اس صیغہ کو تین طریقوں سے پڑھا جائے گا۔

(1) آخری حرف کو فتح دے کر جیسے: لَا يَوْمَ بِهِ.

(2) آخری حرف کو کسرہ دے کر جیسے: لَا يَوْمَ بِهِ.

(3) اس صیغہ کو بغیر ادغام کے پڑھا جائے۔ جیسے: لَا يَوْمَ بِهِ.

تیسری صورت میں ہمزہ ساکنہ کو مہموز کے قانون نمبر 1 کے مطابق واؤ سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَا يَوْمَ بِهِ.

بحث اسم ظرف

مَامٌ. مَائِمَانِ :- صیغہ واحد وثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَائِمٌ. مَائِمَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَامٌ. مَائِمَانِ بن گئے۔

مَائِمٌ. مَائِمٌ :- صیغہ جمع و واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَائِمٌ. مَائِمٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مَائِمٌ. مَائِمٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مِائِمٌ. مِائِمَانِ :- صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِائِمٌ. مِائِمَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مِائِمٌ. مِائِمَانِ بن گئے۔

مِائِمٌ. مِائِمٌ :- صیغہ جمع و واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مِائِمٌ. مِائِمٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مِائِمٌ. مِائِمٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مِائِمَةٌ. مِائِمَتَانِ :- صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ وسطیٰ۔

اصل میں مِائِمَةٌ. مِائِمَتَانِ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتح ماقبل کو دے کر دوسری میں ادغام کر دیا تو مِائِمَةٌ. مِائِمَتَانِ بن گئے۔

مَامٌ. مُأَيِّمَةٌ :- صیغہ جمع و واحد مصغرا اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مَامِمٌ. مُأَيِّمَةٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کی حرکت گرا کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَامٌ. مُأَيِّمَةٌ بن گئے۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مَامَامٌ. مَامَامَانِ :- صیغہ واحد و ثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَامِمِمٌ. مَامِمِمَةٌ :- صیغہ جمع و واحد مصغرا اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَامَامٌ. مَامَامَانِ تھے۔ متعل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

مَامَامٌ. مَامَامَانِ میں ہمزہ کو مہوز کے قانون نمبر 1 کے مطابق یاء سے بدل کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے: مِمَامٌ.

مَمَمَامَانِ.

بحث اسم تفصیل مذکر

اَوَمٌ. اَوَمَانِ. اَوَمُونَ :- صیغہ ہائے واحد و ثنیہ و جمع مذکر سالم اسم تفصیل۔

اصل میں اَلَمَمٌ. اَلَمَمَانِ. اَلَمَمُونَ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتحہ ماقبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَوَمٌ. اَوَمَانِ. اَوَمُونَ بن گئے۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واو سے تبدیل کر دیا تو اَوَمٌ. اَوَمَانِ. اَوَمُونَ بن گئے۔

اَوَامٌ. اَوِيْمٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر، واحد مذکر مصغرا اسم تفصیل۔

اصل میں اَءِ اِمَمٌ اور اَءِ اِيْمَمٌ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اَوَامٌ. اَوِيْمٌ بن گئے۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واو سے بدل دیا تو اَوَامٌ. اَوِيْمٌ بن گئے۔

بحث اسم تفصیل مؤنث

اُمِي. اُمِيَانِ. اُمِيَاثُ :- صیغہ ہائے واحد و ثنیہ و جمع مؤنث سالم اسم تفصیل۔

اصل میں اُمَمِي. اُمَمِيَانِ. اُمَمِيَاثُ تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اُمِي. اُمِيَانِ. اُمِيَاثُ بن گئے۔

اُمَمٌ. اُمَمِي. اُمَمِيَاثُ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر و واحد مصغرا اسم تفصیل۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث فعل تعجب

مَا أَوَّمَهُ: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَاءَ مَمَّه تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 3 کے مطابق پہلی میم کا فتح ما قبل کو دے کر دوسری میم میں ادغام کر دیا تو مَا أَائَمَّه بن گیا۔ پھر مہوز کے قانون نمبر 5 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مَا أَوَّمَهُ بن گیا۔
وَ اِئِمَّ بِه: صیغہ واحد مذکر فعل تعجب۔

اصل میں مَا أَاءَ مِمَّ بِه تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو اِئِمَّ بِه بن گیا۔
اِئِمَّ. اور اِئِمَّتْ. دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

بحث اسم فاعل

اِمَّ. اِمَانٍ. اِمْمُونٌ. :- صیغہ واحد، متثنیہ اور جمع مذکر سالم و مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِئِمَّ. اِئِمَانٍ. اِئِمْمُونٌ. تھے۔ مضاعف کے قانون نمبر 4 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا تو اِئِمْمُونٌ کورہ بالا صیغے بن گئے۔
اِئِمَّة: صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِئِمَّة تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اِئِمَّة بن گیا۔

اِئِمَّام. اِئِمَّة :- جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اِئِمَّ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِئِمَّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اِئِمَّ بن گیا۔
اِئِمَّاء :- جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِئِمَّاء تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 2 کے مطابق پہلی میم کو ساکن کر کے دوسری میں ادغام کر دیا تو اِئِمَّاء بن گیا۔
اِئِمَّان :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں اِئِمَّان تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی میم کا دوسری میم میں ادغام کر دیا تو اِئِمَّان بن گیا۔
اِئِمَّام. اِئِمْمُون :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔ دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

اِئِمَّيم :- صیغہ واحد مذکر مصغر اسم فاعل۔

بحث فعل مضارع مثبت معروف

يَشَاءُ. يَشَاءُ اِنْ. يَشَاءُونَ. تَشَاءُ. تَشَاءُ اِنْ. تَشَاءُونَ. تَشَاءِينَ. تَشَاءُ اِنْ. اَشَاءُ. نَشَاءُ: صيغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر وواحد وثنیہ مؤنث غائب وواحد وثنیہ حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يَشِيْءُ. يَشِيْءَانِ. يَشِيْءُونَ. تَشِيْءُ. تَشِيْءَانِ. تَشِيْءُونَ. تَشِيْءِينَ. تَشِيْءَانِ. اَشِيْءُ. نَشِيْءُ: معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُشْنُ. تُشْنُ: صیغہ جمع مؤنث غائب وواحد وثنیہ حاضر۔

اصل میں يَشِيْءُونَ. تَشِيْءُونَ. تَشِيْءُونَ: معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُشْنُ. تُشْنُ بن گئے۔

بحث فعل مضارع مثبت مجہول

يُشَاءُ. يُشَاءُ اِنْ. يُشَاءُونَ. تُشَاءُ. تُشَاءُ اِنْ. تُشَاءُونَ. تُشَاءِينَ. تُشَاءُ اِنْ. اُشَاءُ. نُشَاءُ: صیغہائے واحد وثنیہ وجمع مذکر وواحد وثنیہ غائب وواحد وثنیہ حاضر وواحد وجمع متکلم۔

اصل میں يُشِيْءُ. يُشِيْءَانِ. يُشِيْءُونَ. تُشِيْءُ. تُشِيْءَانِ. تُشِيْءُونَ. تُشِيْءِينَ. تُشِيْءَانِ. اُشِيْءُ. نُشِيْءُ: معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

يُشْنُ. تُشْنُ: صیغہ جمع مؤنث غائب وواحد وثنیہ حاضر۔

اصل میں يُشِيْءُونَ. تُشِيْءُونَ. تُشِيْءُونَ: معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا فتح ماقبل کو دے کر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو يُشْنُ. تُشْنُ بن گئے۔

بحث فعل نفی جہد بَلَمْ جازمہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف جازم لَمْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر وواحد مؤنث غائب وواحد مذکر حاضر وواحد وجمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَأْ. لَمْ تَشَأْ. لَمْ أَشَأْ. لَمْ نَشَأْ.

اور مجہول میں: لَمْ يُشَأْ. لَمْ تُشَأْ. لَمْ أَشَأْ. لَمْ نَشَأْ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ کے دو جمع مذکر غائب و حاضر واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشَاءَ ا. لَمْ يَشَاءُوا. لَمْ تَشَاءَ ا. لَمْ تَشَاءُوا. لَمْ تَشَاءِي. لَمْ تَشَاءِي. اور مجہول میں: لَمْ يُشَاءَ ا. لَمْ يُشَاءُوا. لَمْ تُشَاءَ ا. لَمْ تُشَاءُوا. لَمْ تُشَاءِي. لَمْ تُشَاءِي. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَمْ يَشْتَنْ. لَمْ يَشْتَنْ. اور مجہول میں: لَمْ يُشْتَنْ. لَمْ يُشْتَنْ. بحث فعل مضارع نفی تاکید بَلَنْ ناصبہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بناتے ہیں کہ شروع میں حرف ناصب لَنْ لگا دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) کے آخر میں لفظی نصب آئے گا۔ جیسے معروف میں: لَنْ يَشَاءَ. لَنْ تَشَاءَ. لَنْ أَشَاءَ. لَنْ تُشَاءَ. اور مجہول میں: لَنْ يُشَاءَ. لَنْ تُشَاءَ. لَنْ أَشَاءَ. لَنْ تُشَاءَ.

معروف و مجہول کے سات صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مذکر غائب و حاضر واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يُشَاءَ ا. لَنْ يُشَاءُوا. لَنْ تَشَاءَ ا. لَنْ تَشَاءُوا. لَنْ تَشَاءِي. لَنْ تَشَاءِي. اور مجہول میں: لَنْ يُشَاءَ ا. لَنْ يُشَاءُوا. لَنْ تُشَاءَ ا. لَنْ تُشَاءُوا. لَنْ تُشَاءِي. لَنْ تُشَاءِي. صیغہ جمع مؤنث غائب و حاضر کے آخر کا نون مثنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

جیسے معروف میں: لَنْ يَشْتَنْ. لَنْ يَشْتَنْ. اور مجہول میں: لَنْ يُشْتَنْ. لَنْ يُشْتَنْ. بحث فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام تاکید مفتوحہ اور آخر میں نون تاکید لگا دیں گے۔ معروف و مجہول کے پانچ صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد جمع متکلم) میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ سے پہلے فتح ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيَشَاءَنَّ. لَيَشَاءَنَّ. لَأَشَاءَنَّ. لَأَشَاءَنَّ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں: لَيَشَاءَنَّ. لَيَشَاءَنَّ. لَأَشَاءَنَّ. لَأَشَاءَنَّ. جیسے نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيَشَاءَنَّ. لَيَشَاءَنَّ. لَأَشَاءَنَّ. لَأَشَاءَنَّ.

اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْشَائِنْ. لَتَشَائِنْ. لَأَشَائِنْ. لَنَشَائِنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر سے واؤ گرا کر ماقبل ضمہ برقرار رکھیں گے تاکہ ضمہ واؤ کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَيْشَائِنْ. لَتَشَائِنْ. نون تاکید خفیفہ معروف میں لَيْشَائِنْ. لَتَشَائِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں لَيْشَائِنْ. لَتَشَائِنْ. نون تاکید خفیفہ مجہول میں: لَيْشَائِنْ. لَتَشَائِنْ.

معروف و مجہول کے صیغہ واحد مؤنث حاضر سے یاء گرا کر ماقبل کسرہ برقرار رکھیں گے تاکہ کسریاء کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف میں: لَتَشَائِنْ. اور نون تاکید خفیفہ معروف میں لَتَشَائِنْ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَتَشَائِنْ. اور نون تاکید خفیفہ مجہول میں لَتَشَائِنْ.

معروف و مجہول کے چھ صیغوں (چار ثنئیہ و جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون تاکید ثقیلہ سے پہلے الف ہوگا۔

جیسے نون تاکید ثقیلہ معروف: لَيْشَاءُ اِنْ. لَتَشَاءُ اِنْ. لَيْشَتْنَانِ. لَتَشَتْنَانِ. اور نون تاکید ثقیلہ مجہول میں: لَيْشَاءُ اِنْ. لَتَشَاءُ اِنْ. لَيْشَتْنَانِ. لَتَشَتْنَانِ.

بحث فعل امر حاضر معروف

شَاءَ :- صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معروف۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف شَاءَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر کو ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیا تو شَاءُ بن گیا۔

شَاءَ ا :- صیغہ ثنئیہ مذکر و مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف شَاءَ اِنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو شَاءَ ا بن گیا۔

شَاءَ وَا :- صیغہ جمع مذکر حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف شَاءَ وَنْ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو شَاءَ وَا بن گیا۔

شَائِي :- صیغہ واحد مؤنث حاضر

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشَائِيْنَ سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والاحرف متحرک ہے۔ آخر سے نون اعرابی گرا دیا تو شَائِيْ بن گیا۔

شَتْنَانِ :- صیغہ جمع مؤنث حاضر۔

اس کو فعل مضارع حاضر معروف تَشْتَن سے اس طرح بنایا کہ علامت مضارع گرا دی۔ بعد والا حرف متحرک ہے تو شَن بن گیا۔ اس صیغہ کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔

بحث فعل امر حاضر مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گرا دیں گے۔ جیسے: لَتَشَا۔

چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔ جیسے: لَتَشَاءُ ا۔ لَتَشَاؤُوا۔ لَتَشَائِي۔ لَتَشَائِي۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے: لَتَشَنَّ۔

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لام امر مکسور لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر و مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَشَا۔ لَيَشَا۔ لَيَشَا۔ لَيَشَا۔ اور مجہول میں: لَيَشَا۔ لَيَشَا۔ لَيَشَا۔ لَيَشَا۔ معروف و مجہول کے تین صیغوں (مثنیہ جمع مذکر مثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَيَشَاءُ ا۔ لَيَشَاؤُوا۔ لَيَشَاءُ ا۔ لَيَشَاؤُوا۔ صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَيَشَنَّ اور مجہول میں لَيَشَنَّ۔

بحث فعل نہی حاضر معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع حاضر معروف و مجہول سے اس طرح بنائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے صیغہ واحد مذکر حاضر کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔ جیسے معروف میں: لَا تَشَا۔ اور مجہول میں لَا تَشَا۔

معروف و مجہول کے چار صیغوں (مثنیہ جمع مذکر واحد و مثنیہ مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا تَشَاءُ ا۔ لَا تَشَاؤُوا۔ لَا تَشَائِي۔ لَا تَشَائِي۔ اور مجہول میں لَا تَشَاءُ ا۔ لَا تَشَاؤُوا۔ لَا تَشَائِي۔ لَا تَشَائِي۔ صیغہ جمع مؤنث حاضر کے آخر کا نون مثنیٰ ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا تَشَنَّ اور مجہول میں لَا تَشَنَّ۔

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف و مجہول

اس بحث کو فعل مضارع غائب و متکلم معروف و مجہول سے اس طرح بتائیں گے کہ شروع میں لائے نہی لگا دیں گے۔ جس کی وجہ سے معروف و مجہول کے چار صیغوں (واحد مذکر مؤنث غائب واحد جمع متکلم) کا آخر ساکن ہو جائے گا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے الف گر جائے گا۔

جیسے معروف میں: لَا يَشَاءُ. لَا تَشَاءُ. لَا أَشَاءُ. لَا تَشَاءُ اور مجہول میں: لَا يَشَاءُ. لَا تَشَاءُ. لَا أَشَاءُ. لَا تَشَاءُ. معروف و مجہول کے تین صیغوں (تثنیہ و جمع مذکر تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر سے نون اعرابی گر جائے گا جیسے معروف میں: لَا يَشَاءُ. لَا يَشَاءُ. لَا يَشَاءُ اور مجہول میں: لَا يَشَاءُ. لَا يَشَاءُ. لَا يَشَاءُ. صیغہ جمع مؤنث غائب کے آخر کا نون مبنی ہونے کی وجہ سے لفظی عمل سے محفوظ رہے گا۔ جیسے معروف میں لَا يَشَاءُ اور مجہول میں لَا يَشَاءُ.

بحث اسم ظرف

مَشَاءُ. مَشَاءُ ان :- صیغہ واحد و تثنیہ اسم ظرف۔

اصل میں مَشَيْ. مَشَيْتَان تھے۔ متعل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو مَشَاءُ۔ مَشَاءُ ان بن گئے۔
مَشَاي: صیغہ جمع اسم ظرف اپنی اصل پر ہے۔
مَشَيْت: صیغہ واحد مصغر اسم ظرف۔

اصل میں مَشَيْت تھیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشَيْت بن گیا۔

بحث اسم آلہ صغریٰ

مَشَيْت. مَشَيْتَان. مَشَاي :- صیغہ واحد و تثنیہ جمع اسم آلہ صغریٰ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَشَيْت: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ۔

اصل میں مَشَيْت تھیں۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشَيْت بن گیا۔

بحث اسم آلہ وسطیٰ

مَشَيْت. مَشَيْتَان. مَشَاي. صیغہ واحد و تثنیہ جمع اسم آلہ وسطیٰ۔

تینوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مُشَيِّئَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ وسطی۔

اصل میں مُشَيِّئَةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّئَةُ بن گیا۔

بحث اسم آلہ کبریٰ

مُشَيِّئَةٌ. مُشَيِّئَاتُ. صیغہ واحد وثنیہ اسم آلہ کبریٰ۔

دونوں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

مَشَائِيٌّ: صیغہ جمع اسم آلہ کبریٰ۔

اصل میں مَشَائِيٌّ اِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشَائِيٌّ بن گیا۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کریں تو مَشَائِيٌّ بن جائے گا۔ پھر مضاعف کے

قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کریں تو مَشَائِيٌّ بن جائے گا۔

مُشَيِّئٌ. اور مُشَيِّئَةٌ: صیغہ واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

اصل میں مُشَيِّئَاتُ اور مُشَيِّئَاتُ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق الف کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيِّئَاتُ

اور مُشَيِّئَاتُ بن گئے۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّئَاتُ اور

مُشَيِّئَاتُ بن گئے۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مُشَيِّئَاتُ اور مُشَيِّئَاتُ بن گئے۔ پھر

مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مُشَيِّئَاتُ. مُشَيِّئَاتُ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28

کے مطابق دوسری یائے مشدود کو نسیا منیا حذف کر دیا تو مُشَيِّئَاتُ. مُشَيِّئَاتُ بن گئے۔

نوٹ: تصغیر کے صیغوں میں مہموز کا قانون نمبر 6 جاری کیے بغیر مُشَيِّئَاتُ اور مُشَيِّئَاتُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

بحث اسم تفصیل مذکر

أَشْيَاءُ. أَشْيَانٌ. أَشْيُونٌ. أَشْيَائِيٌّ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر سالم و مکسر۔

چاروں صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

أَشْيَائِيٌّ: صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفصیل مذکر۔

اصل میں أَشْيَائِيٌّ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو أَشْيَائِيٌّ بن گیا۔

اسم تفصیل مؤنث

شُؤْيٌ. شُؤْيَانٌ. شُؤْيَاتٌ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم تفصیل۔

اصل میں شُؤْيٌ. شُؤْيَانٌ. شُؤْيَاتٌ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 25 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ

بالا صیغہ بن گئے۔

شُئِيَ: صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل اپنی اصل پر ہے۔

شُئِي: صیغہ واحد مؤنث مصغر اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر کے پڑھنا بھی جائز ہے۔ جیسے:

شُئِيَ

بحث فعل تعجب

فعل تعجب کے تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

جیسے: مَا أَشِئْتُ، وَأَشِئْتُ بِهِ، وَشِئْتُ، اور شِئْتُ.

بحث اسم فاعل

شاء:۔ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

اصل میں شَآءِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو الف فاعل کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَآءِی بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو شَآءِی بن گیا۔ یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے یاء گرا دی تو شَآءِ بن گیا۔

شاءِ یان:۔ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل۔

اصل میں شَآءِیَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَآءِیَان بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو شَآءِ یان بن گیا۔

شاءِ وَنْ:۔ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل۔

اصل میں شَآءِیُوْنَ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَآءِیُوْ وَنْ بن گیا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا تو شَآءِیُوْ وَنْ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 10 کی جز نمبر 3 کے مطابق یاء کے ماقبل کو ساکن کر کے یاء کی حرکت ماقبل کو دی۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واو سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واو گرا دی تو شَآءِ وَنْ بن گیا۔

شاءِ ة:۔ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شَآءِیَّة تھا۔ معتل کے قانون نمبر 7 کے مطابق یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو شَآءِ ة بن گیا۔

شَآءِ، شُئِيَ، شِئَاءِ، شِئَاءِ، شِئُوْءِ:۔

تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

شَوْءٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شُئِی تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو شَوْءٌ بن گیا۔

شَوْءٌ اَنْ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شُئِیْتَان تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو شَوْءٌ اَنْ بن گیا۔

شُئِوُءٌ :- صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اپنی اصل پر ہے۔

اس صیغہ میں مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کریں شُئِوُءٌ بن جائے گا۔ پھر معتل کے قانون

نمبر 15 کے مطابق دونوں واؤ کو یاء کریں۔ پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیں تو شُئِی بن جائے گا۔ پھر یاء کی مناسبت سے ماقبل کو

کسرہ دیں تو شُئِی بن جائے گا۔ اگر عین کلمہ کی اتباع میں فاء کلمہ کو بھی کسرہ دیں تو شُئِی پڑھا جائے گا۔

شُؤِیّی :- صیغہ واحد مذکر مضمر۔

اصل میں شُؤِیّی تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو شُؤِیّی بن گیا۔

شَائِیَّةُ شَائِیَّتَان ، شَائِیَّات :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل۔

اصل میں شَائِیَّةُ ، شَائِیَّتَان ، شَائِیَّات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 17 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کیا تو شَائِیَّةُ

شَائِیَّتَان ، شَائِیَّات بن گئے۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مذکورہ بالا صیغے بن گئے۔

شَوَاءٌ :- صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل۔

اصل میں شَوَائِیُّ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 19 کے مطابق یاء کو ہمزہ سے تبدیل کر دیا تو شَوَاءٌ بن گیا۔ پھر مہموز کے

قانون نمبر 4 کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو۔ شَوَائِیُّ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 24 کے مطابق یاء کو

گرادیا۔ غیر منصرف کا وزن ختم ہونے کی وجہ سے تنوین لوٹ آئی تو شَوَاءٌ بن گیا۔

شُؤِیَّةٌ :- صیغہ واحد مؤنث مضمر اسم فاعل۔

اصل میں شُؤِیَّةٌ تھا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو شُؤِیَّةٌ بن گیا۔

بحث اسم مفعول

مَشِیْءٌ ، مَشِیَّتَان ، مَشِیَّتُونَ :- صیغہ واحد وثنیہ جمع مذکر سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَشِیْءٌ ، مَشِیَّتَان ، مَشِیَّتُونَ تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل شین کو دیا تو

مَشِیْءٌ ، مَشِیَّتَان ، مَشِیَّتُونَ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو مَشِیْءٌ ، مَشِیَّتَان ،

مَشُوؤُتُونْ بن گئے۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مَشُوؤ۔ مَشُوؤ ان۔ مَشُوؤتُونْ بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے شین کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو مَشُوؤ۔ مَشُوؤ ان۔ مَشُوؤتُونْ بن گئے۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِيْءُ۔ مَشِيْتَانْ۔ مَشِيْتُونْ بن گئے۔

مَشِيْئَةُ۔ مَشِيْتَانْ۔ مَشِيْتَاتْ: صیغہ واحد وثنیہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول۔

اصل میں مَشِيْوَةُ۔ مَشِيْوَةُ تَانْ۔ مَشِيْوَةُ ات تھے۔ معتل کے قانون نمبر 8 کے مطابق یاء کا ضمہ ماقبل شین کو دیا۔ پھر یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے ایک واؤ گرا دی تو مَشُوؤَةُ۔ مَشُوؤُ تَانْ۔ مَشُوؤُ ات بن گئے۔ اجوف یائی کا اسم مفعول ہونے کی وجہ سے واؤ کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا۔ پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِيْئَةُ مَشِيْتَانْ مَشِيْتَاتْ بن گئے۔

مَشَايِيْ: صیغہ جمع مذکر مؤنث اسم مفعول

اصل میں مَشَايِوُ تھا۔ معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشَايِيْ بن گیا۔ مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشَايِيْ بن گیا۔ مَشِيْ اور مَشِيْئَةُ: صیغہ واحد مذکر مؤنث مصغر اسم مفعول۔

مَشِيْئِيْ کو مَشِيْوُ سے اس طرح بنایا کہ میم کو ضمہ اور شین کو فتح دیا۔ پھر تیسری جگہ یاء تصغیر لگا کر مابعد کو کسرہ دے دیا تو مَشِيْوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِيْئِيْ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشِيْئِيْ بن گیا۔ اس صیغہ کو مَشِيْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

وہ اس طرح کہ مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا جائے تو مَشِيْئِيْ بن جائے گا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشددہ کو نسیاً منسیاً حذف کر دیں تو مَشِيْ بن جائے گا۔ مَشِيْئَةُ: اس کو مَشِيْوُ سے اس طرح بنایا کہ میم اور شین کو فتح دے دیا۔ تیسری جگہ یاء تصغیر لگا کر مابعد کو کسرہ دے دیا تو مَشِيْوُ بن گیا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 3 کے مطابق واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو مَشِيْئَةُ بن گیا۔ پھر مضاعف کے قانون نمبر 1 کے مطابق پہلی یاء کا دوسری یاء میں ادغام کر دیا تو مَشِيْئَةُ بن گیا۔ اس صیغہ کو مَشِيْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

وہ اس طرح کہ مہموز کے قانون نمبر 6 کے مطابق ہمزہ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا جائے تو مَشِيْئَةُ بن جائے گا۔ پھر معتل کے قانون نمبر 28 کے مطابق دوسری یائے مشددہ کو نسیاً منسیاً حذف کر دیا تو مَشِيْئَةُ بن گیا۔

مصدر میسی کی وضاحت

مصدر میسی کی تعریف:-

مصدر میسی معنی حدیثی پر دلالت کرنے والے اس اسم کو کہتے ہیں۔ جس کے شروع میں ”میم“ کا اضافہ کیا گیا ہو۔

- 1۔ ثلاثی مجرد میں مصدر میسی اگر صحیح ”مہوز“ اجوف ناقص مضاعف اور لفیف مقرون سے آئے تو مطلقاً مفعَل کے وزن پر آئے گا۔ مطلقاً کا مطلب یہ ہے کہ خواہ مضارع مفتوح العین یا مضموم العین یا مکسور العین ہو۔ تمام صورتوں میں مصدر میسی مفعَل کے وزن پر آئے گا۔

صحیح کی مثالیں:- مَفْتَحٌ . مَنطَقٌ . مَضْرَبٌ .

مہوز کی مثالیں:- مَاهِبٌ . مَرَاتٌ . مَهْنَةٌ .

اجوف کی مثالیں:- مَخَافٌ . مَقَالٌ . مَبَاعٌ .

ناقص کی مثالیں:- مَرْعَى . مَدْعَى . مَرْمَى .

مضاعف کی مثالیں:- مَعْصٌ . مَمْدٌ . مَقْرٌ .

لفیف مقرون کی مثالیں:- مَقْوَى . مَطْوَى .

نوٹ نمبر 1:- مذکورہ قاعدہ سے درج ذیل الفاظ مستثنیٰ ہیں۔

1.	مَرْجَعٌ	2.	مَصِيرٌ	3.	مَشِيْبٌ	4.	مَقِيلٌ	5.	مَسِيرٌ
6.	مَشْرِقٌ	7.	مَغْرِبٌ	8.	مَطْلَعٌ	9.	مَسْجِدٌ	10.	مَجْرَدٌ
11.	مَسْكَنٌ	12.	مَنْبِتٌ	13.	مَنْسِكٌ	14.	مَفْرُقٌ	15.	مَسْقَطٌ
16.	مَنْحَشِرٌ	17.	مَرْفِقٌ	18.	مَجْمَعٌ				

آخری تیرہ الفاظ کے عین کلمہ پر فتح پڑھنا بھی جائز ہے۔

- 2۔ اور اگر مصدر میسی مثال اور لفیف مفروق سے آئے تو مطلقاً مفعَل کے وزن پر آئے گا۔

معتل الفاء (مثال) کی مثالیں:- مَوْجِلٌ . مَوْسِمٌ . مَيْتَمٌ .

لفیف مفروق کی مثالیں:- مَوْجِيٌّ . مَوْقِيٌّ . مَوْلِيٌّ .

- 3۔ اور اگر مصدر میسی مخلوط الابواب سے ہو تو مہوز ناقص سے مفعَل کے وزن پر آئے گا۔ خواہ مہوز الفاء یا مہوز العین ہو۔

نوٹ نمبر 2: مہوز اللام ناقص کے ساتھ نہیں آتا۔

مہوز الفاء ناقص کی مثالیں:- مَائِيٌّ . مَائِسِيٌّ . مَائِيٌّ .

مہوز العین و ناقص کی مثال: مثالی

4۔ اور اگر مصدر میسی مخلوط الابواب سے ہو تو مثال ومضاعف اور مثال مہوز سے مفعول کے وزن پر آئے گا۔ خواہ مہوز العین یا مہوز اللام ہو۔

نوٹ نمبر 3: مہوز الفاء و مثال کے ساتھ نہیں آتا۔

مثال ومضاعف کی مثال: مَعُوذٌ.

مثال ومہوز العین کی مثالیں: مَوْتِدٌ. مَيْشَسٌ.

مثال ومہوز اللام کی مثالیں: مَوَاطِي. مَوْضِي. مَوْجِي.

لَقِيفٌ مفروق ومہوز العین کی مثال: مَوْنِي.

5۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ مصدر میسی اپنے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا۔

جیسے: مُجْتَبٍ. مُكْرَمٌ. مُدْخَرَجٌ. مُتَسَرَّبَلٌ.

نوٹ نمبر 4: مصدر میسی کا مذکورہ قواعد کے خلاف کسی وزن پر آنا علماء لغت کے نزدیک شاذ ہے۔

فائدہ:-

مصدر:- وہ اسم جو معنی حدیثی پر دلالت کرے اور اس کے حروف فعل کے حروف کے برابر یا زیادہ ہوں۔ جیسے: ضَرْبٌ. تَضْرِيفٌ.

اسم مصدر:- وہ اسم جو معنی حدیثی پر تو دلالت کرے لیکن اس کے حروف فعل کے حروف سے کم ہوں۔ جیسے: تَوْضًا وَضَوْءٌ.

علم مصدر:- وہ اسم جو معنی حدیثی پر دلالت ہی نہ کرے۔ جیسے: تَسْنِيمٌ.

سيرة سيدنا

صلى الله عليه وسلم



بذل القوة في حواديس سني النبوة

مؤلف

شیخ کبیر اللہ شہر حضرت میمنہ مولا محمد شمس مہموی

المتولد ۱۱۰۳ھ بمطابق ۱۱۴۳ھ

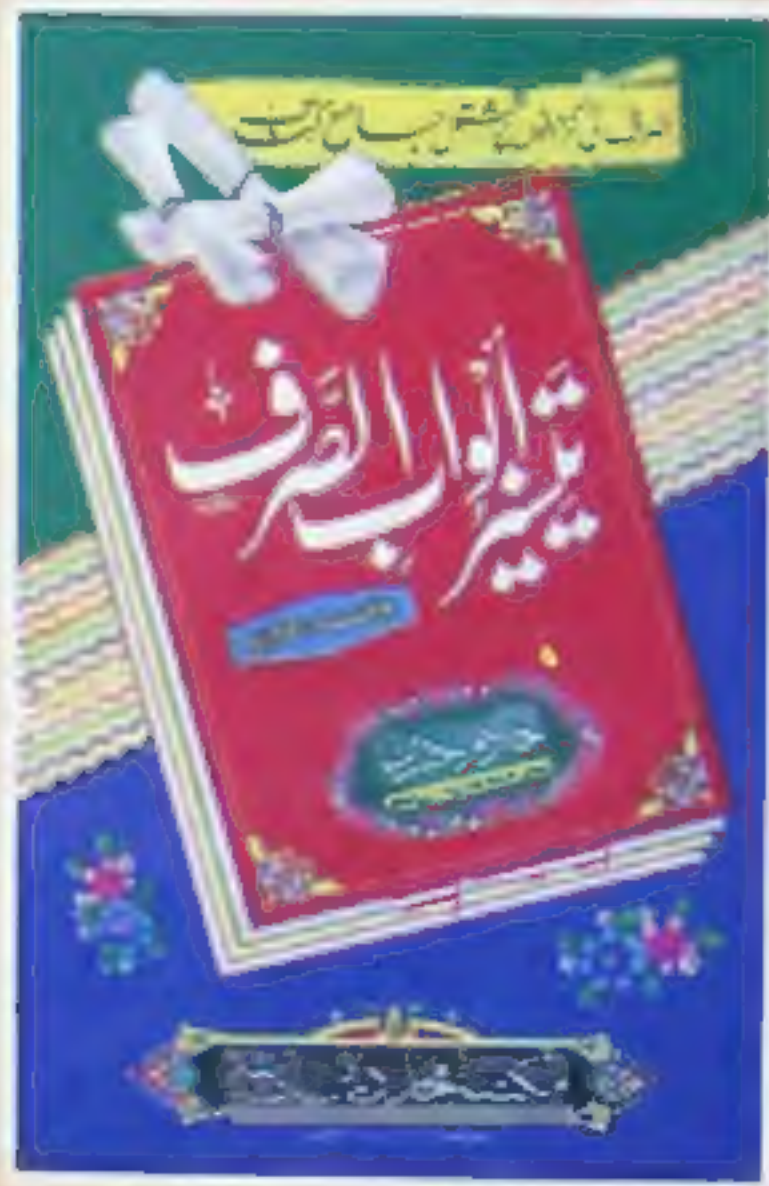


مفتی محمد علی الدین نقشبندی



ناشر مظهر علم - کالائخطائی روڈ شاہدہ لائو

ہمارے ہاں تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان
علیہ اہلالت کی تمام کتب مع شروحات دستیاب ہیں



علامہ فضل حق پبلیکیشنز

در بار مارکیٹ، راتادہ بار لاہور

e-mail: afhpublication@yahoo.com

Mobile: 0300 4798782, 0313 4949182